یو آر مائن

(ناول)

زینیہ شرجیل

"عائشہ مریم آئی ہے تم سے ملنے"

نزہت بھابھی نے عائشہ کو کہا اور نہوست سے سر جھٹک کر وہاں سے چلی گئیں عائشہ جو کہ آٹھ ماہ کی دعا کو سلا رہی تھی بچی کو بیڈ پر لٹا کر سیدھی ہو کر بیٹھ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مریم آٹھ سالہ بچے کو لے کر عائشہ کے کمرے میں آئی اور کیسی ہو عائشہ اور کیا حال بنا رکھی ہے تم نے" حیرت سے اپنی دوست کو دیکھتے ہوئے کہا کملایا ہوا مرجھایا ہوا روپ وہ کہی سے بھی اس کی پیاری دوست عائشہ معلوم نہیں ہو رہی تھی

"تم کیسی ہو مریم اور یہ تمہارا بیٹا ہے نہ ماشاء اللہ کتنا بڑا ہو گیا دو سال کا تھا جب دیکھا تھا"

مریم نے عائشہ سے مل کر اس کے بیٹے کو پیار کرتے ہوئے کہا جو کہ سوتی ہوئی ننھی سی گڑیا کو دیکھنے میں مصروف تھا

"تم نے میری بات کا جواب نہیں دیا یہ کیا حالت بنالی ہے تم نے اپنی اور اسرار بھائی کہاں ہیں۔۔عائشہ تم نے ذرا اچھا نہیں کیا اپنے ساتھ کتنا منع کیا تھا میں نے اپنے گھر والوں کے خلاف جا کر اس طرح شادی نہیں کرو"

مریم کو عائشہ کی حالت دیکھ کر افسوس ہو رہا تھا کیونکہ عائشہ اور مریم بچپن کی دوست تھی ایک ساتھ پلی بڑھی تھی اسکول بھی ایک ساتھ جاتی گھر بھی ایک محلے میں تھا۔۔۔انٹر کے بعد مریم کا اچھے گھرانے سے رشتہ آیا تو مریم کے والدین اپنی بیٹی کے فرض سے سبکدوش ہوئے جب کہ عائشہ نے اپنی تعلیم مزید جاری رکھی،،شادی کے بعد بھی مریم اور عائشہ کی دوستی میں کمی نہیں آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسے ہی ایک دن عائشہ نے اسے بتایا وہ اسرار کو پسند کرتی ہے جو کہ ان کے گھر میں کا نیا کرائے دار ہے مریم نے اسے سمجھانا۔۔۔کہ وہ اجنبی پر کیسے اعتبار کر سکتی ہے،اس کے آگے پیچھے کا کچھ معلوم نہیں۔۔۔کون ہے کہاں سے آیا ہے کہاں رہتا تھا پہلے۔۔۔اس کی فیملی کہاں ہے یہاں تک کہ عائشہ کا بھائی بھی راضی نہیں ہوا مگر مسلسل عائشہ کی ضد کے آگے انوار بھائی نے عائشہ کی شادی اسرار سے کروادی

مریم اسرار برے نہیں ہیں ان کے ساتھ کچھ کاروباری مسائل ہیں جن کی وجہ سے انہوں نے مجھے یہاں انوار بھائی کے پاس چھوڑ دیا ہے خیر یہ چھوڑو تم بتاؤ پاکستان کب آئی"

عائشہ نے مریم سے پوچھا

مریم شادی کے تین سال بعد ہی اپنے شوہر یاور کے ساتھ سعودیہ شفٹ ہو گئی تھی۔۔۔مگر ٹیلیفون اور خط و کتابت کے ذریعے ایک دوسرے سے دوستی کا سلسلہ جاری رکھا اور اب دوبارہ یاور کا ٹرانسفر پاکستان میں ہو گیا تھا تبھی مریم عائشہ سے ملنے آئی

"یہ ننھی سی گڑیا کتنی پیاری لگ رہی ہے مجھے دو اسے پلیز"

مریم نے سوتی ہوئی گول مٹول سے دعا کو دیکھ کر کہا تو عائشہ نے مسکرا کر اپنی بیٹی مریم کی گود میں دے دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماما یہ گڑیا نہیں یہ تو اسنو وائٹ ہے اسے اٹھائے مجھے اس سے کھیلنا ہے اور باتیں کرنا ہے"

مریم کے بیٹے نے اپنی ماما سے آکسائیٹڈ ہوتے ہوئے کہا

بیٹا اسنو وائٹ ابھی بہت چھوٹی ہے اور ابھی سو رہی ہے جب یہ بڑی ہو جائے گی تو آپ اس کے ساتھ کھیلنا بھی اور باتیں بھی کرنا" مریم نے اپنے آٹھ سالہ بیٹے کو سمجھایا

****

آو آفیسر میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا کرنل فراز نے سامنے سے اپنی طرف آتے ہوئے نوجوان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

کہیے سر کیسے یاد کیا آج آپ نے" آفیسر نے کرنل فراز سے مصافحہ کر کے سامنے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک ضروری کیس کے سلسلے میں تمہیں یاد کیا ہے پچھلے کیسسز میں تمہاری پرفارمنس بہت شاندار رہی ہے اسلیئے کرنل صفدر اور میں نے طے کیا کہ یہ کیس تمہیں سونپا جائے۔۔۔ مگر یہ کیس تمہارے پچھلے کیسز کی بانسبت تھوڑا مختلف نوعیت کا ہے اور کہا جا سکتا ہے۔۔۔۔ تھوڑے سے ذرا زیادہ رسکی اور خطرناک ہے"

کرنل فراز کے بتانے پر آفیسر نے مسکرا کر کرنل فراز کو دیکھا

"سر اگر میں خطرے اور رسک کے بارے میں سوچتا تو یہ لائن کبھی بھی اپنے لیے منتخب نہ کرتا خیر آپ بتائیں کہ کیس کس نوعیت کا ہے اور کس سے ریلیٹڈ"

آفیسر نے دلچسپی لیتے ہوئے کیس کے متعلق جاننا چاہا

"یہ ہمارے لئے بڑے افسوس کا مقام ہے کہ بیرونی عناصر سے زیادہ کچھ ایسے لوگ ہمارے ملک میں ہیں۔۔۔جو اپنے ہی ملک کی جڑیں کھوکھلی کرنے میں لگے ہوئے ہیں، میں چاہتا ہوں ان لوگوں کے چہرے بے نقاب کئے جائیں اور ان کے اصل چہرے سامنے لائے جائیں۔۔۔۔اس میں ہمیں تمہارے تعاون کی ضرورت پڑے گی"

کرنل فراز نے کیس کے حوالے سے آفیسر کو بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر ایسے لوگوں کے چہرے ضرور بے نقاب ہوں گے اور سب کے سامنے آئیں گے جو اپنے ملک کے وفادار نہیں مجھے خوشی ہو گی کہ اس لوگوں کو انکے انجام پر پہنچا سکوں"

آفیسر نے ایک عظم سے کرنل فراز کو کہا

"گڈ آفیسر مجھے تم سے یہی امید تھی اور تم اپنی قابلیت کے بل بوتے پر اس کیس کو سولو کرو گے۔۔۔مجھے اس بات کا بھی یقین ہے"

کرنل فراز افیسر کو سراہتے ہوئے کہا

"کیس کے متعلق ساری ڈیٹیلیز اس فائل میں موجود ہیں"

کرنل فراز نے ٹیبل پر رکھی فائل آفیسر کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔آفیسر نے فائل تھامی اور دیکھنے لگا

آفیسر کی آنکھوں میں سب سے پہلے شناسائی کی رمک جاگی پھر حیرت کا عنصر ابھرا اس کے بعد آنکھوں میں سرد تاثر اور ماتھے پر شکنوں کا جال سجائے وہ فائل دیکھتا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یاد رہے یہ ساری معلومات ضیغہ راز رکھنا ہے میڈیا تک یہ بات پھیلنی نہیں چاہیے اور بہت زیادہ محتاط ہو کر تمہیں اس پر ورک کرنا ہو گا"

کرنل فراز نے اس کے چہرے پر اتار چڑھاو دیکھ کر اس کو ہدایت دی

"آپ فکر نہیں کریں ویسے اس کیس کے متعلق اور کس کس کو معلوم ہے"

آفیسر نے چہرے کے زاویے درست کر کے فائل بند کرتے ہوئے کرنل فراز سے پوچھا

کرنل صفدر اور میجر ابراہیم اس کیس سے متعلق آگاہی رکھتے ہیں اور تمہیں گھر بلانے کا مقصد یہی تھا کہ میں "
"اپنی اور تمہاری ملاقات بھی کچھ سینئر آفیسر سے پوشیدہ رکھنا چاہتا تھا

کرنل فراز نے آفیسر کو دیکھتے ہوئے کہا

****

آکا کہاں ہیں آپ" مشعل نے گھر میں آتے ہی آکا کو آواز دی"

"آگئی تم آج کافی دیر نہیں ہوگئی"

آکا کچن سے نکل کر مشعل کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگیں س

جی آج سیلری ملی تھی تو سوچا ہانی کے لئے دو تین سوٹ لے لوں اور آپ کی میڈیسن بھی ختم ہوگئی تھی بس انہی"
"چکروں میں وقت کا اندازہ نہیں ہوا۔۔۔ہانی کہاں ہے نظر نہیں آرہا

مشعل نے دوپٹہ اور بیگ سائیڈ پر رکھ کر دوسرے کمرے میں جھانکتے ہوئے ہانی کا پوچھا

"پڑوس میں جو نئے بچے آئے ہیں انہی کے ساتھ کھیل رہا ہے"

آکا نے مشعال کو پانی کا گلاس ہاتھ میں تھماتے ہوئے کہا

"آکا میں نے آپ کو منع کیا ہے اس طرح ہانی کو کہیں نہیں بھیجا کریں"

مشعل پانی کا گلاس ٹیبل پر رکھ کر دوپٹہ اوڑھتی ہوئی برابر والے گھر میں چلی گئی۔۔۔ہانی کے معاملے میں وہ حد درجہ پوزیسیو تھی وجہ یہ بھی تھی کہ ہانی ہی اس کی کل کائنات تھا یا شاید ہر ماں اپنی اولاد کے لئے ایسے ہی ہوتی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کتنی بار منع کیا ہے آپکو کہ باہر نہیں نکلا کرو اکیلے"

وہ ہانی کو گود میں اٹھائے ہوئے واپس لائی اور پیار سے سمجھانے لگی

"مما آکا ہانی کے ساتھ نہیں کھیلتی ہیں"

ساڑھے تین سالہ ہانی نے مشعل کو باہر بچوں کے ساتھ کھیلنے کی وجہ بتائی

"میری جان اکا تھک جاتی ہیں سارا دن آپ کو دیکھتے دیکھتے۔۔۔ آپ کی بہت کمپلینز ملتی ہیں مجھے۔۔ آپ آکا کو پریشان نہیں کیا کرو یہاں بیٹھو اور دیکھو مما آپ کے لئے کیا لے کر آئی ہیں"

مشعل نے شاپنگ بیگ سے کپڑے نکالتے ہوئے کہا

"مما ہانی کو کار چاہیے جیسے ثوبان کے پاس ہے ریموٹ کنٹرول سے چلنے والی"

ہانی نے مشعل سے فرمائش کرتے ہوئے کہا

"اوکے نیکسٹ ٹائم وہ بھی لا دو گی لیکن آپ ابھی کھیلوں روم میں جا کر شاباش"

مشعال نے اس کو بہلاتے ہوئے کہا

"اکا اپنی میڈیسن لے لیں آپ اور یہ سیلری بھی"

مشعل نے دونوں چیزیں آکا تھماتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"علیم (مکان مالک) آیا تھا آج۔۔۔ پچھلے دو مہینے کا کرایہ نہیں دیا تو کہہ رہا تھا گھر خالی کرنے کو"

آکا نے اترے ہوئے چہرے کے ساتھ مشعل کو بری خبر سنائی۔۔۔ جسے سن کر ایک پل کے لئے اس کے چہرے پر بھی فکر مندی اور تفکرات کے سائے لہرائے مگر اگلے ہی پل خود کو مضبوط بناتے ہوئے بولی

"آپ ٹینشن مت لیں علیم بھائی سے میں خود بات کر لو گی"

مشعل نے جھریوں زدہ ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے آکا کو اطمینان دلایا

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح ہلکا سا ہوتا سر کا درد اب اس کے لئے ناقابل برداشت ہو گیا تھا آفس ٹائم ختم ہونے میں ابھی تین گھنٹے باقی تھے مگر اریش اپنا لیپ ٹاپ بند کر کے سیکرٹری کو بتاتا ہوں افس سے نکل گیا۔۔۔ بار بار اپنی کنپٹی دباتا ہوا وہ کار ڈرائیو کرتا ہوا وہ گھر کے گیٹ پر پہنچا تو۔۔۔ واچ مین کو گیٹ پر موجود نہ پا کر اسے کوفت کا سامنا کرنا پڑا 4 سے 5 ہارن دینے کے بعد بھی جب کوئی رسپانس نہ آیا تو اس نے کار سے نکل کر خود گیٹ کھولا اور اندر آیا۔۔۔ مگر گھر کے اندر داخل ہو کر سامنے کا منظر دیکھ کر اس کا غصہ ساتویں آسمان پر چڑھ جانے کے لئے کافی تھا

ہال میں موجود فل سائز ایل ای ڈی پر واچ مین کک مین اور باقی دونوں گھر کے ملازم فل والیوم کر کے کرکٹ میچ دیکھنے میں مگن تھے ٹیبل پر کھانے پینے کی اشیاء پھیلی ہوئی تھی۔۔۔صوفے سے کشن نیچے گرے ہوئے تھے کوئی آرام سے لیٹا ہوا تھا کوئی پیر اوپر کر کے صوفے پر بیٹھا ہوا تھا کوئی میچ کے ساتھ کھانے پینے میں مصروف

"کیا ہو رہا ہے یہ سب"

آریش کی گرجدار آواز پر سب نے بیک وقت گردن موڑ کر دروازے پر کھڑے اریش کو دیکھا اور سب اس کو دیکھ کر مودبانہ انداز میں کھڑے ہو گئے

یہ میرا گھر ہے کوئی ہوٹل یا مچھلی بازار نہیں۔۔جینی کہاں ہیں" آریش میں ڈپٹتے ہوئے جینی کے بارے میں دریافت کیا جو کہ اپنی نگرانی میں سب سے گھر کا کام کرواتی تھی

"صاحب جینی میڈم کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس لئے اپنے کوارٹر میں موجود ہیں"

واچ مین تھوک نگلتے ہوئے اریش کو بتایا

"دو منٹ کے اندر اندر یہاں کا پورا نقشہ درست کرو اور جینی کو میرے روم میں بھیجو"

آریش نے گھور کر سب کو دیکھتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلا گیا تبھی سب کی جان میں جان آئی

****

رات کا پہر تھا جب درخت کی آڑ میں سے ایک ہیولہ نکل کر اور دیوار پھیلانگتا ہوا گھر کے اندر آیا۔۔15 منٹ کے لئے اس گھر کے تمام کیمرے ڈی ایکٹیویٹ کیے گئے تھے۔۔۔اس وقت پورا گھر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا وہ پورے گھر کا جائزہ لیتا ہوا ایک ایک چیز دماغ میں بٹھاتا ہوا۔۔۔۔آخر میں سیڑھیاں چڑھتا ہوا اس کمرے کے سامنے آیا جہاں آنا فل الحال اس کے پلان میں شامل نہیں تھا مگر کبھی کبھی انسان اپنی خواہشات کو روک نہیں پاتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ کیسی ہو گی"

یہی سوچتا ہوا دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس نے ہینڈل گھما کر روم کا دروازہ کھولا اور روم کے اندر داخل ہوا ٹارچ کی روشنی سے روم کا مکمل جائزہ لیتے ہوئے وہ بیڈ کی طرف بڑھا

وہ دنیا جہاں کو بھلائے ہوئے بیڈ پر مزے سے سو رہی تھی۔۔۔ٹارچ کی روشنی سے اس کو دو دھیاں چہرہ دیکھنے لگا

"بالکل نہیں بدلی"

اپنے آپ سے دل میں کہتا ہوا مزید اس کے مزید قریب آکر اس کے چہرے کا ایک ایک نقش اپنی آنکھوں میں ازبر کرنے لگا۔۔۔

اس کی نظر تھوڑی کے خم پر چوٹ کے نشان پر گئی۔۔۔جو انجانے میں تابی کو تکلیف دینے کا باعث بنی تھی، ہاتھ سے گلف اتار کر انگلیوں کے پوروں سے وہ اس کی تھوڑی کے خم کو چھونے لگا۔۔۔

آنکھوں پر پڑنے والی ٹارچ کی روشنی اور اپنے چہرے پر کسی کے انگلیوں کے لمس سے اس کی آنکھیں کھل گئی۔۔۔اپنے اوپر کالے لباس میں، چہرے کو ماسک سے کور کیے اس ہیولے کو دیکھ کر ایک پل کے لئے تابی کا دل دہل گیا،،خوف کے مارے دلخراش چیخ اس کے لبوں سے نکلتی اس ہیولے نے اپنا مضبوط ہاتھ اس کے ہونٹوں پر رکھا

"آواز نہیں نکالنا صرف یہ بتانے آیا ہوں یو آر مائین"

اپنا چہرہ تابی کے کان کے قریب لا کر وہ سرگوشی کرتا ہوا بولا

اس سے پہلے تابی اپنے ہاتھ سے اس کے چہرے کا ماسک ہٹاتی۔۔۔اس نے تابی کا ارادہ بھانپ کر اپنے دوسرے ہاتھ سے تابی کا ہاتھ پکڑا

"نہیں ڈارلنگ ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ تم میرا چہرہ دیکھ سکو"

تابی کے ہونٹوں سے اپنا فولادی ہاتھ ہٹا کر اس نے تابی کی گردن کی مخصوص رگ دبائی جس سے تابی ہوش و حواس کی دنیا سے بیگانہ ہو گئی۔۔۔اس نے تابی کا ہاتھ چھوڑ کر اپنا چہرے سے ماسک اتارا اور لیمپ آن کر کے اسے بغور دیکھنے لگا جیسے ہی اس نے اپنے ہونٹ تابی کے ہونٹوں کے قریب لا کر اپنے آپ کو سیراب کرنا چاہا۔۔۔باہر سے، کمرے کی طرف بڑھتے قدموں کی آواز نے اس کے دماغ کو الرٹ ہو جانے کا حکم دیا حکم کی تعمیل کرنا کرتا ہوا وہ تیزی سے ٹیرس کی طرف بڑھا

"تابی دروازہ کھولو"

وہاج نے دروازہ ناک کیا تو کوئی جواب نہ پا کر اس نے ہینڈل گھمایا دروازہ کھل گیا۔۔۔روم میں آ کر لائٹ آن کی تو تابی کو بیڈ پر سوتے ہوئے پایا پورے کمرے پر ایک نظر ڈال کر وہاج دوبارہ لائٹ بند کر کے واپس چلا گیا۔۔۔

ٹیرس میں موجود ہیولا آہستہ آہستہ پائپ کے راستے سے نیچے اترا گھر کی دیوار پھلانگ کر اندھیرے میں غائب ہو گیا

صبح آنکھ کھلتے ہی وہ اپنا شولڈر ہلکے سے دباتی ہوئی اٹھ کر بیٹھی مگر رات والا منظر یاد آنے پر طبیعت پر چھائی ہوئی سستی ایک تم بھاگ گئی۔۔۔اس نے اپنے کمرے میں چاروں طرف نظر دوڑائی اٹھ کر واش روم اور ٹیرس کا جائزہ لیا پھر اپنے روم سے باہر نکل کر ایک نظر سیڑھیوں سے نیچے ہال پر ڈالی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا ہوا تھا کل رات کون آیا تھا اس طرح میرے روم میں اور کیا کہہ رہا تھا وہ۔۔۔کہیں یونیورسٹی میں سے "کسی کی شرارت تو نہیں"

سر دونوں ہاتھوں میں تھامے ہوئے وہ واپس روم میں آئی اور کل والا واقعہ سوچنے لگی

"کہیں میرا خواب تو نہیں تھا، نہیں خواب کیسے ہو سکتا ہے میں نے محسوس کیا ہے اسے۔۔۔اس نے میرے منہ پر ہاتھ رکھا ہوا تھا"

وہ اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر نفی میں سر ہلانے لگی

"کیا بابا کو بتانی چاہیے یہ بات۔۔۔یہ کوئی چھوٹی بات تو نہیں اس طرح میرے کمرے میں کسی کا آنا۔۔۔مگر بابا کو بتانے کا تو مطلب یہ کہ مزید اپنے اوپر پابندی لگوانا"

وہ خود ہی اپنی سوچ کی نفی کرتی ہوئی اٹھ کر واشروم چلی گئی

تعبیر نے جب ہوش سنبھالا تھا تو اپنے پاس باپ (وہاج صدیقی) کو ہی اکلوتے رشتے کی صورت میں پایا تھا۔۔۔ ماں اس کی تبھی فوت ہو گئی تھی جب وہ ایک سال کی تھی۔۔۔مگر وہاج صدیقی نے اسے کبھی ماں کی کمی محسوس نہیں ہونے دی اپنی ساری زندگی اپنے بزنس اور بیٹی کے نام صرف کر دی وہ چھ سال پہلے ہی امریکہ سے دوبارہ اپنے ملک پاکستان ہمیشہ کے لئے شفٹ ہوئے تھے اور اپنا کاروبار یہی جما لیا تھا وہ ایک مشہور بزنس مین ہونے کے ساتھ ایک نرم دل انسان تھے۔۔۔

تعبیر کو بچپن سے ہی وہاج صدیقی سے پیار محبت توجہ ملی تھی مگر اس کے باوجود وہ کوئی بگڑی ہوئی نواب زادی نہیں تھی بلکہ خوش مزاج نرم دل اور حساس لڑکی تھی اور دو ماہ پہلے ہی اس کا یونیورسٹی میں ایڈمیشن ہوا تھا

****

"ارے عائشہ تم اندر آو"

مریم نے دروازہ کھولا تو اپنے سامنے عائشہ کو پاہ کر خوش ہوتے ہوئے بولی۔۔۔عائشہ اپنا چھوٹا سا بیگ اور گود میں اپنی بیٹی دعا کو لے کر اس کے گھر کے اندر آئی

"کیسی ہو تم۔۔لاو اسنو وائٹ مجھے دے دو، یہ ارتضیٰ نے اس کا نام رکھا ہے معلوم ہے جب سے دعا کو دیکھ کر آیا ہے تب سے ضد لگائی ہوئی ہے کہ مجھے اسنو وائٹ چاہیے"

مریم نے دعا کو گود میں لیتے ہوئے اپنے بیٹے کی بات بتائی تو عائشہ پھیکا سا مسکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا عائشہ تم ٹھیک ہو نا"

عائشہ کا کملایا ہوا چہرہ دیکھ کر مریم نے پوچھا

"نہیں میں ٹھیک نہیں ہوں مریم بلکہ آب کچھ بھی ٹھیک نہیں ہو رہا میرے ساتھ"

مریم کے پوچھنے کی دیر تھی عائشہ دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھ کر رونے لگی

"ہوا کیا ہے یہ تو بتاؤ اس طرح رو کر مجھے کیوں پریشان کر رہی ہوں"

مریم نے بچی کو صوفے پر لٹاتے ہوئے عائشہ سے پوچھا

"کتنا بھروسہ کیا تھا میں نے اسرار پر اسے اچھا انسان سمجھا تھا۔۔انوار بھائی کی بات نہیں مانی اس سے شادی کی،،،اور اس نے مجھے میرے بھائی کے سامنے شرمندہ کر دیا"

مریم اٹھ کر اس کے لیے پانی کا گلاس لے کر آئی اور اس کو پانی پلایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کل جیل میں ملنے بلایا تھا اس نے بھائی کو اور بتایا کہ اس کے دوستوں نے اسے چوری کے الزام میں پھنسا دیا ہے وہ بے گناہ ہے لیکن فی الحال وہ میری اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری نہیں سنبھال سکتا"

عائشہ مریم کو بتاتے ہوئے مزید رونے لگی

"اچھا اچھا چپ ہو جاؤ پریشان مت ہو اللہ سے بہتر کرے گا"

مریم نے اسے دلاسہ دیتے ہوئے کہا

"کیسے پریشان نہ ہوں نزہت بھابی نے مجھے گھر سے نکال دیا ہے مریم۔۔۔بھائی بھی خاموش تھے مجھے اپنے گھر سے جاتا دیکھ کر کچھ نہیں بول مجھے تنہا کر دیا سب نے مل کر"

عائشہ روتے ہوئے بتا رہی تھی مریم کو اپنی دوست پر ترس آیا

اس طرح کیوں سوچ رہی ہوں میں ہوں نا تمہارے ساتھ اور سب سے بڑھ کر اللہ کی ذات ہے تم پریشان نہیں ہوں" نزہت بھابھی سے میں بات کروں گی چلو تم رو نہیں دیکھو دعا کیسے پریشان ہو کر تمہیں دیکھ رہی ہے"

مریم نے اس کی توجہ دعا کی طرف دلاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بد قسمت ہے یہ بھی پیدا ہوتے ہی اس کے باپ نے ہمیں چھوڑ دیا اور اس کے بعد میرے بھائی نے مجھ سے منہ موڑ لیا"

عائشہ کو اس سب میں دعا کا قصور لگنے لگا

"بس کرو عائشہ کیسی دقیہ نوسی باتیں کر رہی ہو پڑھی لکھی ہو کر۔۔۔ غلطی تمہاری تھی تم نے اسرار کا انتخاب کیا اور بد قسمت تم اس معصوم کو کہہ رہی ہو۔۔۔ خبر دار جو اب تم نے دعا کیلئے اپنے منہ سے ایسے الفاظ نکالے تو"

مریم نے اسے جھڑکتے ہوئے کہا

واو مما اسنو وائٹ ہمارے گھر آئی ہے" ارتضیٰ اسکول سے گھر آکر چہکتا ہوا بولا"

"ارتضیٰ جاؤ پہلے چینج کر کے منہ دھو کر آؤ"

مریم نے بیٹے کو سمجھایا

"مما شی از سو کیوٹ۔۔۔۔اس کی آیسز دیکھیں ذرا"

وہ ایکسائٹڈ ہو کر دعا کو اپنے پاس بٹھاتا ہوا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عائشہ وہاں پر بیڈ روم ہے تم تھوڑی دیر جا کر ریسٹ کرو مجھے تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی ہم شام میں" بات کرتے ہیں"

مریم نے اس کی حالت کے پیش نظر اس کو مشورہ دیا

"آنٹی آپ کی اسنو وائٹ میں اپنے پاس رکھ لوں"

ارتضیٰ نے بڑی لجاہت سے عائشہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا

"عائشہ تم تھوڑی دیر سو جاو دعا کو تھوڑی دیر مجھے دے دو ورنہ یہ میری اولاد تمہیں سکون نہیں لینے دے گی"

مریم نے مسکراتے ہوئے کہا عائشہ اثبات میں سر ہلا کر روم کی طرف چلی گئی

****

مشعل اسکول سے گھر لوٹی تو چپ چپ تھی ہانی سے بھی زیادہ بات نہیں کی دل مار کر تھوڑا بہت دوپہر کا کھانا کھایا اور لیٹ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا پریشان لگ رہی ہو"

اکا نے اسے لیٹے ہوئے دیکھ کر پوچھا جب وہ کسی بات پر پریشان ہوتی تو اسی طرح چپ ہو جاتی تھی

"اکا انسان ہوں کبھی کبھی تھک جاتی ہوں پریشان کیا ہونا۔۔۔اور ویسے بھی پریشانیوں نے پیچھا چھوڑا کہاں ہے۔۔۔بس کبھی کبھی کم ہو جاتی ہیں"

مایوس لہجے میں کہتے ہوئے اس نے اپنا ہاتھ آنکھوں کے اوپر رکھا یقیناً اس نے آنکھوں میں آئی نمی کو چھپانے کی کوشش تھی

"ہوا کیا ہے پہلے تو مجھے یہ بتاو۔۔۔ تم ایسی مایوسیوں کی باتیں جبھی کرتی ہوں جب پریشان ہوتی ہوں اسکول میں کوئی بات ہو گئی ہے کیا"

آکا نے اپنا اندازہ لگاتے ہوئے پوچھا

"اسکول میں کوئی کیا کہے گا علیم بھائی کے پاس گئی تھی انہیں کرایا دینے کے لیے۔۔۔۔ کرایہ تو انہوں نے لے لیا مگر صاف لفظوں میں مکان خالی کرنے کے لئے کہہ دیا ہے، میری منت سماجت کرنے پر بھی وہ نہیں مانے۔ ۔۔۔ میں نے اپنے گناہوں کی اللہ سے معافی مانگی ہر رات مانگتی ہو مگر پھر بھی امتحانات ختم نہیں ہوتے۔۔۔۔ صرف ایک ہفتے کا وقت دیا ہے انہوں نے گھر خالی کرنے کے لئے کہاں جائیں گے ہم لوگ"

آکا کو بتاتے ہوئے اس کی آنکھیں ضبط سے سرخ ہو چکی تھی

"اچھا خاصا فرید میرا خرچہ بھیج دیا کرتا تھا دو مہینے سے اس نے وہ بھی بند کر دیا ہے اس کو فون کروں گی کل۔۔۔ تم پریشان مت ہو اور مشعل یہ امتحان نہیں ہے بیٹا یہ آزمائش ہوتی ہے جو اللہ اپنے بندوں سے لیتا ہے، اس

طرح گھبراؤ نہیں تم کتنی بہادر ہو کیسے کڑے وقت کا سامنا کیا ہے تم نے۔۔۔اللہ کوئی نہ کوئی حل نکال دے گا تم پریشان مت ہو"

آکا نے اسے دلاسا دیتے ہوئے کہا، فرید ان کا بیٹا تھا جو کہ ہر مہینے انہیں جیب خرچ کے طور پر دبئی سے چند ہزار روپے بھیج دیا کرتا تھا مشعل قریبی اسکول میں جاب کرتی تھی اسطرح کھینچ تان کر گزر بسر ہو ہی جاتی تھی۔۔۔مگر دو مہینے سے فرید نے پیسے نہیں بھجوائے تھے جس کی وجہ سے مالک مکان نے آپ گھر خالی کرنے کا کہہ دیا

میں بہادر نہیں ہوں آکا اس کڑے وقت میں اگر آپ میرا ساتھ نہ دیتی تو۔۔۔خیر فرید کو کچھ بھی کہنے کی ضرورت نہیں اس بیچارے کے پاس خود کھا جاب ہے جو ہم بھی اسے پریشان کریں۔۔جو بھی ہو گا دیکھا جائے گا ویسے بھی دربدر کی ٹھوکروں کا راستہ میں نے خود اپنی زندگی میں اپنے لئے منتخب کیا ہے" تلخی سے کہتے ہوا اس نے آنکھوں سے ہاتھ اٹھایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے ابھی کیا کہا ہے مشعل، مایوس مت ہو خدا کی ذات سے۔۔۔اس نے آزمائش دی ہے وہی نکالے گا" اب پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔۔۔میں ہانی کو دیکھ کر آتی ہوں کب سے ٹی وی پر کارٹون لگائے بیٹھا ہے آکا نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا

****

ایک سگریٹ تو دے یار"

پان کے کھوکے پر کھڑے ہو کر مزمل نے اجمل (پان والے) سے سگریٹ مانگی

بھائی کوئی شرم ہوتی ہے کچھ لحاظ ہوتا ہے چار ماہ سے ادھار کی سگریٹ پیتے ہوئے تیری عزت نفس تجھے کچوکے "
"نہیں لگاتی

اجمل نے مزمل کو گھورتے ہوئے کہا

اگر یہ شرم دلانے کی کوشش ہے تو بالکل فضول کوشش ہے۔۔۔زیادہ مرنے کی ضرورت نہیں ہے ادھار کی "
"پی رہا ہوں فری کی نہیں۔۔۔جس دن نوکری ملی تو سارا ادھار برابر کرونگا بھاگو گا نہیں تیرے پیسے لے کر

مزمل نے خود سگریٹ کے پیکٹ سے سگریٹ نکال کر ماچس کی تیلی سے سگریٹ سلگاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چار ماہ ہو گئے ہیں بھائی تجھے مکھیاں مارتے ہوئے۔۔۔یوہاتھ پر ہاتھ رکھ کے بیٹھنے سے نہ تجھے کوئی نوکری ملنے والی "
"اور نہ چھوکری

اجمل تپ کر بولا

جگر سادہ سی بات ہے اپنے سے نہ کسی کے ترلے منتیں ہوتے ہی نہ جی حضور۔۔۔چاہے وہ نوکری کے لئے ہو" "چاہے چھوکری کے لئے

مزمل نے اپنی شرٹ کے کالر کھڑے کرتے ہوئے شاہانہ انداز میں کہا

"حالت تیری فقیروں جیسی ہے اور انداز تیرے بادشاہوں والا کیا بات ہے"

اجمل نے اس کا اوپر سے نیچے تک جائزہ لیتے ہوئے کہا

گھٹنوں سے پھٹی ہوئی جینز بدرنگ سی شرٹ جو کہ شاید اتنی بار دھل چکی تھی کہ اپنا اصلی رنگ بھی کھو چکی تھی اس پر بڑھی ہوئی شیو اور اچھا خاصے لمبے بال۔۔۔حلیہ سے وہ پورا لفنگا لگتا تھا

****

چھناکے سے کچھ ٹوٹنے کی آواز پر سوتے ہوئے ارتضیٰ کی آنکھ کھلی وہ پھرتی سے اٹھتا ہوا روم سے باہر نکلا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مما کیا کر رہی ہیں آپ، دکھائے ہاتھ لگی تو نہیں"

ٹوٹے ہوئے واس کے ٹکڑوں سے بچتا ہوا وہ مریم کے پاس آ کر بولا

ارتضیٰ ایک ہفتہ ہو گیا ہے ہمیں یہاں شفٹ ہوئے ابھی تک سیٹنگ نہیں ہوئی گھر کی۔۔۔۔ کتنی بار میں نے" کہا اک میڈ ارینج کر دو مگر تم تو سنتے ہی نہیں ہوں"

مریم اور اسے اسلام آباد سے یہاں شفٹ ہوئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا

مما آفس کے کام میں لگا ہوا تھا آج ہی بندوبست کرتا ہوں۔۔۔۔ مگر آپ کو ضرورت ہی کیا ہے ان سب" کاموں کو ہاتھ لگانے کی"

وہ کانچ کے ٹکڑے اکٹھا کر کے مریم کو مخاطب کرتے ہوئے بولا

مجھے تو تمہاری بالکل سمجھ میں نہیں آتی ارتضیٰ۔۔۔ اچھا خاصا ہمارا یہاں پر اپنا گھر ہے تو اس کرائے کے گھر میں" کیوں لے کر آئے ہو آخر تم"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم نے جھنجھلاتے ہوئے اس سے سوال کیا

آپ کو میں نے یہاں آنے سے پہلے اپنا پلان بتایا تو تھا گھر کو نئے سرے سے دوبارہ رینویٹ کروا رہا ہوں اور" دوسری وجہ بھی آپ کو اچھی طرح معلوم ہے"

کانچ کا ٹکڑا ڈسٹبن میں پھینکتا ہوا مریم کے پاس آ کر بولا

"مس کر رہی ہیں گھر کو"

وہ مریم کے ہاتھ تھامتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"کیوں تمہیں اپنا گھر یاد نہیں آتا"

الٹا مریم نے اس سے سوال کیا

"مما آپ کو سب پتہ تو ہے آپ پھر بھی ایسے سوال کر رہی ہیں"

ارتضیٰ نے مریم کے ہاتھ چھوڑے، مریم اس کی آنکھوں میں شکوہ دیکھ کر مسکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا بابا نہیں کر رہی ایسے سوالات جاو فرش ہو کر آو میں ناشتہ بنا کر لاتی ہوں"

مریم نے دونوں ہاتھوں سے اس کا چہرہ تھامتے ہوئے کہا خود اٹھ کر کچن میں چلی گئی

"اریش بابا میں اندر آسکتی ہو"

اریش ابھی آفس سے گھر لوٹا تھا جب جینی اس کے روم کا دروازہ ناک کر کے بولی

"یس کم ان"

اریش نے دروازہ دیکھتے ہوئے کہا

"اریش بابا مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے"

جینی جو کہ پچاس سالہ شفیق خاتون تھی اور کافی سالوں سے اریش کے پاس نوکری کے فرائض انجام دے رہی تھی، قابل اعتبار ہونے کی وجہ سے اریش ان کی بہت عزت کرتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پلیز جینی بیٹھیے اگر کوئی پرابلم ہے تو بتائے"

اریش نے انہیں صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا خود بھی صوفے پر بیٹھ گیا

اریش بابا روزی کا ہم نے بتایا تھا ناں آپ کو اس کو ہماری ضرورت ہے ہمیں اس کے پاس جانا ہو گا اس وجہ سے" ہم یہاں پر مزید کام نہیں کر سکتے" جینی کی بیٹی روزی جو کہ ماں بننے والی تھی اور اس وقت اسے اپنی ماں کی ضرورت تھی جینی نے اپنی نوکری چھوڑنے کی وجہ اریش کو بتائی

وہ تو ٹھیک ہے جینی لیکن اگر آپ چلے جائے گیں تو پھر گھر کو کون سنبھالے گا۔۔۔ دیکھا نہیں آپ نے ایک دن آپ کو کوئی کام ہوتا ہے یا آپ بیمار ہو جاتی ہیں تو گھر کا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے اور مجھے گھر میں بے ترتیبی بالکل پسند نہیں، بہت پرابلم ہو جائے گی میرے لئے"

آریش سوچتے ہوئے کہنے لگا

اریش بابا اتنے سالوں سے ہم نے آپ کے پاس کام کیا ہے آپ کو اس طرح پریشان چھوڑ کر نہیں جا سکتی۔۔ ہم نے اس کا بھی اریج کر لیا ہے، آکا بہت اچھی ہے میری جگہ وہ یہاں کا چارج سنبھال لیں گی اسکے لیے آپ فکر مند نہ ہوں"

جینی نے اریش کو پرو بلم کا سلوشن بتاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آکا۔۔۔ یہ آکا کون ہیں۔۔۔ نہیں نہیں میں ایسے کسی کو نہیں رکھ سکتا نہ بھروسہ کر سکتا ہوں خیر میں کچھ نہ کچھ سوچوں گا کیا کرنا ہے"

اریش نے فورا انکار کر دیا

بابا آکا میرا مطلب ہے بتول بی بی وہ میرے محلے کی ہی خاتون ہیں۔۔۔صاف ستھری سفید پوش اور ضرورت مند بھی ہیں مگر میں ان کی ضرورت کو دیکھتے ہوئے ان کو یہاں رکھنے کے لئے نہیں کہہ رہی ہوں، آپ کو بھی ضرورت ہے اور وہ قابل اعتبار ہیں ان کی گارنٹی میں آپ کو دے سکتی ہوں باقی جیسا آپ مناسب سمجھے"

جینی نے اپنی بات مکمل کر کے آریش کے جواب کا انتظار کیا

"اگر آپ گرانٹی لے رہی ہیں تو پھر ٹھیک ہی مل لیتے ہیں پھر بتول بی بی میرا مطلب ہے آکا سے"

آریش نے رضامندی ظاہر کرتے ہوئے کہا کیونکہ آفس کے سو بکھیڑے اس کے بعد گھر کے لیے وہ کہاں سے کوئی قابل اعتماد انسان ڈھونڈتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریش بابا ایک بات اور ہے دراصل وہ آکا کا گھر کرائے کا تھا، جو وہ کل پرسوں میں خالی کر رہی ہیں اگر اپنی فیملی کے ساتھ وہ یہی کوارٹر میں رہ لیں"

جینی نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا

ٹھیک ہے مجھے اس سے کوئی مسئلہ نہیں مگر آپ انہیں میری نیچر اور گھر کے رولز کا سمجھا دیئے گا اور آپ یہ رکھئے پلیز"

اریش نے اٹھ کر درازس سے چیک بک سے چیک نکال کر جینی کو تھماتے ہوئے کہا

ارے نہیں اریش بابا سیلری تو ہمیں مل چکی ہے اس کی ضرورت نہیں ہے" جینی نے انکار کرتے ہوئے کہا"

یہ میں آپ کو نہیں بلکہ روزی کو دے رہا ہوں بھائی ہونے کی حیثیت سے، آپ اسے میری طرف سے دی" دیئے گا اور بھی کسی چیز کی ضرورت ہو تو بلا جھجک آپ کہہ سکتی ہیں" اریش نے مسکرا کر کہا۔۔۔ جینی نے تشکر بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے چیک لے لیا اور روم سے نکل گئی

اریش کے ماں باپ کا انتقال دو سال پہلے اگے پیچھے ہو گیا تھا اس کی دو بہنیں بھی تھی اور دونوں شادی شدہ اور اپنی اپنی فیملیوں میں بزی۔۔۔ اریش ایک سنجیدہ نیچر کا انسان تھا ہائی سوسائٹی میں موو کرنے کے باوجود اس میں اس میں شوبازی یا دکھاوا ہر گز نہیں تھا۔۔ یہی وجہ تھی کہ 29 سال کا ہونے باوجود ابھی تک کنوارہ تھا دونوں بہنوں نے بہت چاہا اسکی شادی ہو جائے مگر اریش کو اپنے سرکل میں ایسی کوئی لڑکی دل کو نہیں بھائی جسے شریک حیات بنایا جائے۔۔۔ اپنا اشتہار لگا دی لڑکیاں اسے بے حد ناپسند تھی

***

"ہانی منہ کھولو جلدی سے"

مشعل نے اسے نوالہ بنا کر کھلانا چاہا

"پر مما ہانی کو اسپینش پسند نہیں"

ہانی نے منہ بنا کر بولا تو مشعل نے اس کو گھور کر دیکھا

"آپ کو معلوم ہے اسپینش کتنا ضروری ہوتا ہے اس میں کتنے پروٹین اور آئرن ہوتے ہیں جن کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے" مشعل نے ہانی کو بہلاتے ہوئے کہا

"مما آئیرن اور پروٹین چکن میں بھی ہوتے ہیں اور ہانی کو چکن کھانا ہے آپ نے کل بھی کہا تھا کہ چکن بنائے گی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانی نے معصومیت سے مشعل کو دیکھتے ہوئے کہا

"ہانی نیکسٹ ٹائم چکن بنالو گی، ابھی آپ اسپینش کھاؤ شاباش میرا بیٹا" مشعل نے ہانی کو بہلاتے ہوئے کہا ہانی کی یہ اچھی عادت تھی کہ وہ ضد نہیں کرتا تھا

"مجھے تم ہی کچھ بتانا ہے"

آکا نے جب دیکھا کہ مشعل ہانی کھانا کھلا چکی ہے تب انہوں نے مشعل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تو مشعل نے سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھا

وہ ہماری گلی کے آخر میں جو جینی رہتی ہے نا۔۔۔اس نے ایک جاب بتائی ہے جاب بھی کیا ہے سمجھو فری" "میں ہماری رہائش کا مسئلہ ہی حل ہو گیا، نوکروں پر نظر رکھنی ہے اور سیلری بہت اچھی ہے

آکا نے اپنی طرف سے مشعل کو خوشخبری دی

"اور وہ نوکری کرے گا کون"

مشعل نے اپنے دونو ہاتھ میز پر رکھ کر پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم تو اسکول میں جاب کر رہی ہو اور دو مہینے بعد ہانی کا بھی ایڈمیشن کروادوں گی، تو میں سارا دن گھر میں کیا" کروں گی دیکھو سب سے بڑی بات یہ ہے۔۔۔اس گھر میں صاف ستھرا کوا ٹر ہے سمجھو اس طرح ہماری رہائش کا "مسئلہ بھی حل ہو جائے گا

اکا نے خوشی خوشی مشعل کو ساری بات بتائی

کیاہو گیاہے آپ کو اس عمر میں آپ نوکری کریں گے اور وہ بھی نوکروں والے کام اس سے تو بہتر ہے میں "
"فرید کو کال کر دیتی ہوں وہ آپ کو آکر لے جائے

مشعل ان کی بات سن کر ہتھے سے اکھڑ گئی

ارے بیوقوف میں کونسا وہاں جھاڑو پوچھا کر رہی ہوں بس سپر وائزر بن کر نوکروں پر نظر رکھنی ہے یوں سمجھو "
مفت کے پیسے مل رہے ہیں۔۔۔اور یہ فرید کی دھمکی مجھے نہیں دو اگر میں وہاں چلی گئی تو اس کی بیوی ایسے ہی نہیں کھلائے گی بدلے میں وہ مجھ سے جھاڑو پوچھا ضرور کرائے گی اور ویسے بھی میں جینی سے بات کر چکی ہوں
"تم کچھ نہیں بولوں گی اب

اکانے بات ختم کرنے والا انداز اختیار کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے نہیں اچھا لگے گا اس طرح آپ کسی کے گھر میں۔۔۔اس سے تو بہتر ہے آپ کی جگہ میں کام کر لیتی ہوں "
"وہاں پر

مشعل نے بے بس ہو کر کہا پرسوں آنہیں گھر خالی کرنا تھا دوسری جگہوں کے کرائے اور ایڈوانس دیکھ کر وہ چپ ہو گئی اور کوئی دوسرا راستہ بھی نہیں بچا تھا

تم آرام سے اپنی جاب کرو بی بی نوکری چھوڑ کر گھر میں رہوں گی تو میری تم سے زیادہ دنوں تک نہیں بننے "
"والی۔۔۔صرف ہانی کے ساتھ میرا گزارا ممکن ہے اور کسی کو برداشت نہیں کرتی میں اپنے سر پر

اکا نے مصنوعی ناراضگی دکھاتے ہوئے مشعل سے کہا جس پر مشعل اکا کے گلے لگ گئ

" کبھی کبھی سوچتی ہوں اگر مجھے آپ کا سہارا نہیں ہوتا تو میرا کیا ہوتا"

مشعل نے افسردگی سے کہا

اچھا بس زیادہ افسردہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے، مجھے خوشی ہے اللہ پاک نے ہمارے لیے نیا راستہ کھول دیا"
اور رہائش کا مسئلہ حل کر دیا۔۔۔دیکھا تم نے میں نے کہا تھا۔۔۔اللہ ایک در بند کرتا ہے تو دوسرا کھول دیتا ہے
" کبھی اس کی ذات سے مایوس نہیں ہونا چاہیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اکا نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

"بے شک"

مشعل مسکرا کر برتن اٹھانے لگی

***

"ارتضیٰ چھوڑو اسے مجھے دے دو دعا کو وہ گر جائے گی تمہاری گود سے"

ارتضیٰ دعا کو گود میں اٹھاتا ہوا روم میں آیا تو مریم نے اس کو دیکھ کر بولا

"مما میں اسے کبھی گرنے نہیں دوں گا یہ میری اسنو وائٹ ہے"

ارتضیٰ نے مریم کو یقین دلاتے ہوئے کہا

"بیٹا عائشہ آنٹی ابھی گھر پر موجود نہیں ہے اگر وہ رو گئی تو اسے چپ کرانا مشکل ہو جائے گا"

مریم نے دعا کو ارتضیٰ سے لے کر واکر میں ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

عائشہ مریم کے شوہر یاور کے ساتھ اسرار سے ملاقات کے لئے پولیس اسٹیشن گئی تھی مریم اور یاور نے عائشہ کے انوار بھائی اور بھابی کو بہت سمجھانے کی کوشش کی کہ عائشہ اور دعا کا اس مشکل وقت ہے اسے آپ کی ضرورت ہے مگر انہوں نے صاف لفظوں میں کہہ دیا اس کو ایدھی سینٹر چھوڑ آو اس سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔۔۔

عائشہ ویسے بھی کافی بیمار رہنے لگی تھی اس نے بھی مریم سے یہی کہا کہ وہ ایدھی سینٹر جانا چاہتی ہے جس پر مریم نے اسے خوب سنائی اور دوسرا مریم کا شوہر یاور بھی رحمدل طبیعت کا انسان تھا اس نے عائشہ کو بہن بنا کر اپنے گھر میں جگہ دی، پچھلے چار ماہ سے وہ مریم کے پاس ہی تھی۔۔۔۔دعا بھی اور مریم اور ارتضیٰ سے کافی ہل چکی تھی مگر سب سے زیادہ اٹیچ ہوا رتضیٰ سے تھی کیونکہ ارتضیٰ اسکول سے آنے کے بعد اپنے ساتھ اسے لگائے رکھتا۔۔۔دروازے کی دستک پر مریم نے دروازہ کھولا گیا اور عائشہ اندر آئے

کیا ہو عائشہ کچھ معلوم ہوا اسرار بھائی کی کب تک سزا ختم ہو گئی" مریم نے عائشہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا کہ شاید" کوئی عائشہ کے لئے اچھی خبر ہو

"میں نے امید چھوڑ دی ہے کچھ بھی اچھا ہونے کی۔۔۔۔اب کچھ بھی اچھا نہیں ہو گا"

یاور اپنے روم میں جا چکا تھا عائشہ مایوس ہو کر بولی

"کیسی مایوسی کی باتیں کر رہی ہوں عائشہ سب ٹھیک ہو جائے گا"

مریم کو اس کی حالت دیکھ کر ترس آیا اسے دلاسہ دیتے ہوئے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مریم میری ایک بات مانو گی"

عائشہ نے کھوئے ہوئے لہجے میں مریم سے کہا

"یہاں سے جانے کے علاوہ کچھ بھی کہو گی تو میں مانو گی"

مریم اس کو دیکھ کر بولی عائشہ نے مریم کا ہاتھ تھام لیا

میری بیٹی کا بہت خیال رکھنا مریم" عائشہ ایک دم رونے لگی"

"پاگل ہو جو اس طرح رو رہی ہو۔۔۔کیوں دل چھوٹا کر رہی ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا"

مریم کو اپنی دوست پر ترس آیا اسے تسلی دیتے ہوئے بولی

"تم پہلے بتاؤں تم رکھوں گی میری بیٹی کا خیال"

عائشہ نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے دوبارہ پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپنی جان سے بھی زیادہ آج سے یہ تمہاری نہیں میری بیٹی ہے"

ارتضیٰ دعا کو گود میں اٹھاتا ہوا لایا تو مریم نے دعا کو اپنی گود میں لیتے ہوئے عائشہ سے کہا

"نہیں مما اسنو وائٹ میری ہے"

ارتضیٰ مریم کا جملہ سن کر فورا بولا

"ہاں میری جان یہ اسنو وائٹ تمہاری ہے اور ہمیشہ تمہاری رہے گی"

مریم نے اپنے بیٹے کو پیار کرتے ہوئے کہا پھر عائشہ کو مسکرا کر دیکھا تو عائشہ کے چہرے پر اطمینان اترنے لگا

***

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہر وقت اپنے کام میں مگن رہنا یہ نہیں کہ ماں کے لئے بھی ٹائم نکال لیا کرو"

مریم دودھ کا گلاس سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے ارتضیٰ سے شکوہ کرنے لگی

"اوکے یہ ٹائم میری مما کے نام۔۔۔ نہیں کرتا میں کوئی اور کام"

ارتضیٰ جو کہ اپنا لیپ ٹاپ پر کسی کام میں بزی تھا مریم کے شکوے پر مسکرا کر لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے بولا

اب کریں کیا بات کرنی ہے آپ کو" مریم کو بیڈ پر بٹھا کر اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام کر پوچھنے لگا"

اپنے شہر میں آنے کے بعد میں اپنے گھر کو مس کر رہی ہوں ارتضیٰ۔۔۔ تمہیں اندازہ ہے نا کتنی پیاری یادیں" "جڑی ہوئی ہیں ہماری اپنے گھر سے

مریم افسردہ ہوتے ہوئے بولی

اداس کیوں ہو رہی ہیں آپ۔۔۔لے چلوں گا آپ کو تھوڑی دیر کے لئے گھر، اپنا گھر میں بھی مس کرتا ہوں" "مگر ماما کچھ وجوہات ہیں جس کی بنا پر میں فی الحال یہاں شفٹ ہوا ہوں بہت جلد ہم اپنے گھر میں ہوں گے

ارتضیٰ نے مریم کو یقین دلاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ بابا کو مس کر رہی ہیں"

مریم کی کیفیت دیکھتے ہوئے ارتضیٰ نے مریم سے پوچھا

یاور جس کا چار سال پہلے دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو چکا تھا بہت مشکل وقت تھا جس میں مریم اور ارتضیٰ نے ایک دوسرے کو سنبھالا۔۔۔مریم کو جب بھی یاور کی یاد آتی تو اداس ہو جاتی ہے پھر ڈھیر ساری باتیں ارتضیٰ اور مریم یاور کی کرتے

"تمہارے بابا کی تو کب یاد نہیں آتی وہ ہم سے دور ہیں لیکن ہماری باتوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گے مگر جو زندہ ہو کر بھی دور ہے۔۔۔تم سے اور مجھ سے آج مجھے اس کی یاد آرہی ہے تم مس نہیں کرتے اسے"

مریم نے بات کا رخ پلٹا

"یاد تو انھیں کیا جاتا ہے جن کو بھلایا جائے۔۔۔وہ بھی بہت جلد آپ کے پاس ہو گی اور ہم تینوں اپنے گھر میں"

مریم نے ارتضیٰ کی آنکھیں اور لہجہ دیکھا اسے یقین ہو گیا وہ اپنا کہا جلد پورا کرے گا

www.kitabnagri.com

"پتہ نہیں اسے ہم یاد بھی ہوں گے کہ نہیں۔۔۔اسے ہمارے بارے میں معلوم بھی ہو گا کہ نہیں کہیں یہ تو نہیں اسے کچھ بتایا ہی نہ گیا ہو"

مریم نے اپنا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے کہا

اگر اسے علم نہیں ہو گا تو معلوم ہو جائے گا اور اگر وہ سب بھول گئی ہو گی تو یاد کرانا بھی مشکل نہیں اور جو حقیقت ہے اسے تو جاننا پڑے گا جاننا تو کیا ماننا بھی پڑے گا۔۔۔ آپ یقین رکھیں مما سب ٹھیک ہو جائے گا" ارتضیٰ نے مریم سے کہا اور دودھ کا گلاس ہاتھ میں تھام لیا مریم سر ہلا کر رہ گئی

تابی سو کر اٹھی بالوں کی اونچے پونی بنا کر جیسے ہی اس کی نظر دائیں طرف ڈریسر پر پڑی تو خوف سے اس کی آنکھیں پھیل گئی

"یو آر مائین"

ڈریسر پر بڑا بڑا لپ اسٹک سے لکھا ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یعنی کل رات میرے کمرے میں کوئی آیا تھا۔۔۔ مطلب وہی دوبارہ آیا تھا"

اسے تین دن پہلے رات والا منظر یاد آیا جب وہ اس کے اوپر جھکا ہوا تھا اور کانوں میں یہی لفظ کہہ رہا تھا خوف سے اس نے جھرجھری لی

"نہیں مجھے بابا کو بتانا چاہیے"

وہ فیصلہ کرتے ہوئے اٹھی

****

"وہاج صاحب آپ کو خبر دینی تھی کل رات جو اسلحہ آنے والا تھا"

فضل کے بولنے پر وہاج نے قہر آلود نظروں سے گھور کر فضل کو دیکھا

"کتنی بار کہا ہے گھر میں ایسی باتوں سے گریز کیا کرو جاو یہاں سے"

وہاج نے ڈپٹنے والے انداز میں فضل سے کہا تو فضل وہاں سے چلا گیا۔۔۔وہاج نہیں چاہتا تھا کہ تابی کے کان میں کوئی بھی ایسی بات پڑے اس وجہ سے وہ بہت احتیاط برتتا تھا اور اس نے ملازموں کو بھی خاص ہدایت دی ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گڈ مارننگ بابا کیسے ہیں آپ۔۔۔کب واپس آئے"

تابی نے صوفے پر بیٹھے ہوئے وہاج سے کہا اور اس کے پاس آکر بیٹھ گئی

"گڈ مارننگ بیٹا۔۔۔آج صبح ہی واپسی ہوئی ہے، پہلے آپ یہ بتاؤ کہ آپ نشاء کے گھر کیوں نہیں رکی رات میں"

وہاج کو اسلحہ کی خرید کے لیے شہر سے باہر جانا تھا اور جب بھی ایسا ہوتا تھا تو وہ تعبیر کو احتیاط کے طور پر اس کی دوست نشاء کے گھر بھجوا دیتا۔۔۔نشا کے باپ سے بھی اس کی اچھی علیک سلیک تھی

نشاء کا خود اپنی کزن کے ساتھ اسٹے کا پروگرام تھا اس وجہ سے میں نے اس کو نہیں بتایا کہ میرا بھی تمہارے "
"گھر آنے کا پروگرام ہے۔۔۔۔ آپ بہت بزی رہنے لگے ہیں بابا اپنی بیٹی کو تو بھول ہی گئے ہیں

تعبیر نے شکوہ کرتے ہوئے کہا

"بیٹا پتہ تو ہے تمہیں اپنے بابا کی کاروباری مصروفیت کا، مگر نیکسٹ سنڈے کا دن پورا میری بیٹی کے نام پر امس"

وہاج نے تعبیر کے شولڈر کے گرد ہاتھ رکھتے ہوئے وعدہ کیا

"بابا مجھے ایک اور بات کرنی تھی"

تعبیر نے وہاج کو بتانے کا ارادہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے ہاں آج شام کو ہی آپ کے اکاؤنٹ میں آپ کی پاکٹ منی آجائے گی"

وہاج نے اپنا اہم فریضہ یاد کرتے ہوئے کہا

"بابا مجھے پاکٹ منی کی ضرورت نہیں ہے مجھے دوسری بات کرنی تھی آپ سے، دراصل ہفتے دس دن سے یونیورسٹی کے آنے اور جانے کے ٹائم پر مجھے احساس ہوتا ہے جیسے کوئی کار کو واچ کر رہا ہے جسے میں نے اپنا وہم تصور کر کے جھٹک دیا مگر پھر رات کو مجھے فیل ہوا کہ کوئی میرے بیڈ روم میں آیا ہو"

تعبیر نے تین دن پہلے والی بات کو گول کر کے وہاج کو باقی ساری بات بتائی جس سے وہاج ایک لمحے کو سکتے میں آ گیا

"تابی اتنی بڑی بات اور تم مجھے اب بتا رہی ہوں۔۔۔ اتنی سیکیورٹی کے باوجود کوئی گھر کیسے پہنچ سکتا ہے"

وہاج کے لئے یہ واقعی تشویش والی بات تھی

"اسی وجہ سے نہیں بتا رہی تھی ہو گیے نا آپ پریشان"

تعبیر نے جھنجھلاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تابی بچوں جیسی باتیں نہیں کرو۔۔۔ آج سے تم ڈرائیور کے ساتھ نہیں بلکہ فضل کے ساتھ یونیورسٹی جاؤں گی"

وہاج نے تعبیر پر حکم صادر کیا اور باقی گھر کے ملازموں اور واچ مین سے بھی پوچھ گچھ کا ارادہ رکھا

بابا آپ کو پتہ ہے نا اس بڑی بڑی مونچھوں والے فضل سے مجھے کتنی چڑ ہے میں اس کے ساتھ بالکل نہیں"
"جاونگی

تعبیر چڑتے ہوئے کہا

"بیٹا احتیاط کے لئے کہہ رہا ہوں آج ایڈجسٹ کر لو پھر میں آپ کے لئے باڈی گارڈ کا انتظام کر دو گا"

وہاج کے کہنے پر وہ منہ بنا کر اٹھ گئی اور یونیورسٹی جانے کے لیے گھر سے باہر نکل گئیی

****

"او بھیا آج صبح صبح کیسے دیدار کروادیے تو نے"

اجمل نے مزمل کو دیکھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس جانی ایک حسین پری خواب میں آئی تو صبح صبح آنکھ لگی۔۔۔سوچا آج ناشتہ تیرے ساتھ ہی کر لو"

مزمل نے بڑی سی انگڑائی لیتے ہوئے اجمل کو روداد سنائی

بھیا غریب اور بے روزگار آدمی کا خوابوں میں ہی پریاں دیکھنے کا حق ہے لہذا کوئی کام کاج ڈھونڈ اور اگر جوتے"
نہیں گھسے جاتے۔۔۔تو میرا مشورہ مان اور ایک پان کا اسٹال تو بھی کھول لے۔۔۔پری نا سہی گلی کے نکّڑ پر جو
"نرگس رہتی ہے قدوس صاحب کی بیٹی وہ تو مل ہی جائے گی

اجمل نے اپنی طرف سے بھلا مشورہ دیا اور اس کے مشورے پر مزمل کا منہ کڑوا ہو گیا

نرگس، وہ غریبوں کی راکھی ساون۔۔۔۔ خدا کو مان یار اب اتنے بھی برے دن نہیں ہیں۔۔۔ اور پان کے اسٹال کی بھی تو نے خوب کہی۔۔۔ یہ پنواڑی والا کام تجھے ہی مبارک ہو۔۔۔۔ ناشتہ کروانا ہے تو کرا نہیں تو دل مت جلا"

مزمل نے جلتے ہوئے کہا

میں نے تو نیک مشورہ دیا تھا بھیا۔۔۔ اب تجھے کوئی میڈم شیڈم تو ملنے سے رہی،، چھوٹے دو گرما گرم چائے لے آ"

اجمل نے سامنے ہی ہوٹل پر آواز لگاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح کا وقت ہونے کی وجہ سے معمول سے کم ٹریفک تھا ایسے میں اچانک فائر کی آواز آئی مزمل اور اجمال فورا نیچے بیٹھ گئے ایک دم بھگدڑ مچ گئی۔۔۔۔ مین روڈ پر ایک گاڑی سے دو آدمی نکلے اور اپنے سامنے والی گاڑی کے اوپر اس میں سے ایک ادمی نے ڈرائیور پر فائر کیے۔۔۔۔ گاڑی کا ڈرائیور خونم خان اور زخمی ہو گیا گاڑی کے شیشے ٹوٹ گئے

وہ دونوں آدمی گاڑی کے سامنے آئے گاڑی کا دروازہ کھول کر کار میں چھپی ہوئی لڑکی کو بالوں سے کھینچ کر باہر نکالا،سب لوگ ساری کاروائی دیکھ رہے تھے مگر آگے بڑھنے کی ہمت کسی میں نہیں ہوئی کیونکہ ان میں سے ایک کے ہاتھ میں اسلحہ تھا اور اپنی جان کا رسک لینے کے لیئے کوئی بھی تیار نہ تھا

"چھوڑو مجھے پلیز کوئی ہلپ کرو میری"

تعبیر روتے ہوئے چلا رہی تھی اور ان میں سے ایک آدمی اس کو بازو سے کھینچتا ہوا اپنی گاڑی کی طرف لے جا رہا تھا دوسرا آدمی ہاتھ میں ہتھیار پکڑا ہوا اس کے پیچھے چل رہا تھا

کیا کر رہا ہے مزمل،پاگل ہو گیا ہے کیا"مزمل کو اٹھتا دیکھ کر اجمل گھبرا کر بولا"

تو دیکھتا جا بس"مزمل چائے کا کپ لے کر ان کی طرف بڑھا"

"آوئے وہی رک جا"

پسٹل پکڑے شخص نے مزمل کو سامنے سے آتا دیکھ کر وارن کیا

"لڑکی کہہ رہی ہے اس کو چھوڑ دو"

مزمل چائے کا سپ لیتے ہوئے باری باری ان دونوں کو دیکھ کر ایسے کہنے لگا جیسے لڑکی کی بات ان دونوں نے نہیں سنی ہو

"کیوں بہن ہے یہ تیری۔۔۔یا باپ لگتا ہے تو اس کا"

تعبیر کا ہاتھ پکڑا ہوا آدمی مزمل کو دیکھ کر بولا

"میں نے اس سے جو رشتہ بنانا ہو گا وہ میں طے کر لوں گا۔۔۔تو ہاتھ چھوڑ اسکا"

تعبیر کا بازو پکڑے ہوئے آدمی سے کہنے کے ساتھ ہی مزمل نے،اس کے برابر والے آدمی پر گرم چائے کپ سمیت اچھالی۔۔۔گرم چائے اچانک منہ پر پڑنے سے وہ ایکدم بلبلا اٹھا تو مزمل نے اس کو زوردار لات ماری جس سے پسٹل اس کے ہاتھ سے دور جا گری۔۔۔۔

مزمل نے ایک لمحہ ضائع کئے بناء دوسرے شخص کے منہ پر پوری طاقت سے زوردار مکا مارا وہ آدمی اپنی گاڑی سے ٹکرایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میڈم آپ شکل نہیں دیکھیے بھاگیں"

مزمل تعبیر کا ہاتھ پکڑتا ہؤا بولا تو تعبیر کو ہوش آیا ہوں زور سے سر ہلا کر مزمل کے ساتھ بھاگنے لگی

پہلے آدمی نے اپنا پسٹل اٹھایا اور ان کا نشانہ لینا چاہا دوسرے ساتھی نے اس کی پسٹل کر وہ نیچے کیا

"کیا کر رہے ہو لڑکی زندہ چاہیئے پکڑو ان دونوں کو"

وہ دونوں بھی ان کے پیچھے بھاگے

مزمل تعبیر کا ہاتھ پکڑے بہت تیز بھاگ رہا تھا، تھوڑی دور جا کر تعبیر نے اس سے اپنا ہاتھ چڑھایا اور مختلف سمت بھاگنے لگی

"کیا کر رہی ہو وہاں آگے راستہ بند ہے وہ لوگ آسانی سے پکڑ لے گے"

مزمل نے چیختے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کر دی نہ مدد بہت بہت شکریہ، اب اپنے راستے جاو"

تابی نے اپنی من مانی کرتے ہوئے کہا اور گلی میں بھاگنے لگی

"بیوقوف لڑکی"

مزمل کو تعبیر کے اوپر بہت غصہ آیا اور وہ بھی اس کے پیچھے بھاگنے لگا

"ادھر مڑے ہیں وہ دونوں جلدی آؤ"

وہ دونوں آدمی بھی مزمل اور تعبیر کے پیچھے بھاگے

گلی کے آخر میں پہنچ کر جب تعبیر کو راستہ سمجھ میں نہ آیا تو سامنے بڑے سے گیٹ کو عبور کر کے اندر داخل ہو گئی۔۔۔مزمل اس کی عقل پر ماتم کرتا ہوا اس کے پیچھے بھاگا وہ ایک قبرستان تھا۔۔۔

تعبیر نے چاروں طرف نظر دوڑائی واپس کہاں جاتی وہ مزید آگے بھاگی ایک گہرا گڑھا گدا ہوا تھا تعبیر وہی پر رک گئی اور لمبے لمبے سانس لینے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لوگوں سے سنا تھا لیکن آج دیکھ بھی لیا واقعی خوبصورت لڑکیوں کی عقل انکے گھٹنوں میں ہوتی ہے"

مزمل تعبیر کو دیکھ کر افسوس کرتے ہوئے بولا

"کیا مطلب ہے تمہارا یعنی تم نے مجھے بے وقوف کہاں"

تعبیر نے غصے سے شخص کو دیکھا جو حلیے سے پورا لوفر لگ رہا تھا

"خوبصورت بھی تو کہا ہے وہ آپ نے نوٹ نہیں کیا"

مزمل نے اس کا بھرپور جائزہ لیتے ہوئے کہا

"شٹ اپ اپنا راستہ ناپو جاو یہاں سے"

تعبیر اسکا تھوڑی دیر پہلے کیا ہوا احسان بھول کر غصے میں بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میڈم وہ دونوں آپ کو اور مجھے اوپر پہنچانے کے لئے یہاں پر آتے ہوں گے۔۔۔ آپ نے یہاں پر آکر ان کا کام اور بھی آسان کر دیا ہے اب جیسا میں کہہ رہا ہوں ویسا کریں"

مزمل نے اس کی بات کو اگنور کرتے ہوئے کہا

تمہیں کس حکیم نے مشورہ دیا کہ یہاں میرے پیچھے آو مرنے کے لیے، جو مجھے کرنا ہو گا میں کر لو گی دماغ مت کھاو زیادہ"

تعبیر نے بدلحاظی کی انتہا کرتے ہوئے بولا

"موت سے تو ہر ایک کو ڈر لگتا ہے۔۔۔اب بندہ حسن کے ساتھ ایسا سلوک دیکھے تو تھوڑا جذباتی ہو ہی جاتا ہے"

مزمل نے تعبیر کو دیکھتے ہوئے کہا اس کی نظر اس گڑھے پر گئی جو تعبیر کے بالکل پیچھے تھا

گیٹ کھلنے کی آواز پر مزمل تعبیر کے پاس کھڑا ہو گیا۔۔۔وہ دونوں آدمی اندر داخل ہوئے، تو تعبیر کو ایک دفعہ پھر موت اپنی آنکھوں کے سامنے منڈلاتی ہوئی نظر آئی جبکہ مزمل نے سرنڈر کرتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ اوپر کر لیے۔۔۔مگر اس آدمی نے پھر بھی پسٹل اوپر کر کے نشانہ لیا تو مزمل نے تعبیر کے سامنے دیوار بن کر اسے باہوں کے حصار میں لیا جس سے گولی مزمل کے کندھے پر لگی۔۔۔گولی لگنے پر وہ مزید تعبیر پر جھکا،، تعبیر کا بیلنس بگڑا وہ دونوں گڑھے میں جا گرے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مزمل تعبیر کے اوپر گرا ہوا تھا اس کے کندھے سے خون نکل کر تعبیر کے کپڑوں میں جذب ہو رہا تھا۔۔۔

خوف کے مارے تعبیر کی سسکیاں نکلنے لگی

"گھبرا ئیے نہیں میڈم آپ کو کچھ نہیں ہو گا"

اس کی اپنی جان پر بنی ہوئی تھی لیکن تعبیر کو روتا دیکھ کر وہ اسے دلاسا دینے لگا

مزید دو گولیاں چلنے کی آواز آئی اور اس کے بعد قدموں کی آواز قریب آنے لگی

"تابی۔۔۔ تابی بیٹا کہاں ہو تم"

وہاج کی آواز تعبیر کے کانوں میں پڑی

"بابا پلیز ہمیں یہاں سے نکالیں"

تعبیر نے روتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہاج کے ساتھ دو گارڈز گڑھے کے پاس پہنچے انہوں نے مزمل کو نکالا اس کے بعد وہاج نے آگے ہاتھ بڑھا کر تعبیر کو نکالا

"تابی ٹھیک ہے میرا بچہ"

وہاج نے تعبیر کے رنگے ہوئے خون کے کپڑوں کو دیکھ کر گھبراتے ہوئے کہا

"بابا میں ٹھیک ہوں"

تابی روتے ہوئے وہاج کے گلے لگ گئی

"یو باسٹرڈ گولی مار دو اس کو بھی"

وہاج نے مزمل کے گریبان پکڑتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں گارڈز نے مزمل کو پکڑا ہوا تھا مزمل کی گردن ایک طرف ڈھلکی ہوئی تھی

"نہیں بابا اس نے تو میری جان بچائی ہے بلکہ میری وجہ سے اس کو گولی لگی ہے"

ایک دم تابی نے آگے بڑھ کر بولا۔۔۔تابی کی آواز پر مزمل نے ہلکی سی آنکھیں کھول کر اس کو دیکھا اور پھر اس کی آنکھیں دھندلانے لگی

"اسپتال لے جاو اسے جلد سے جلد اور فوری ٹریٹمنٹ کراو اس کا"

وہاج نے اپنے گارڈ سے کہا اور تابی کو لے کر وہاں سے چلا گیا وہ تو شکر ہے فضل کا کہ اس نے زخمی ہونے کے باوجود وہاج کو فورا کال کر کے ساری صورتحال کا بتا دیا تھا

کل رات ہی وہ لوگ اس عالی شان کوٹھی میں موجود کوارٹر میں شفٹ ہوئے تھے کوارٹر دو کمروں کے ساتھ اٹیچ باتھ اور کچن پر مشتمل تھا کمرے چھوٹے مگر صاف ستھرے تھے۔۔۔رات کا کھانا بھی ایک سرونٹ آکر انہیں دے گیا تھا،،شاید جگہ تبدیل ہونے کی وجہ سے مشعل کی آنکھ رات کو کافی دیر سے لگی اور ابھی بھی طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت تھا تب اس کی آنکھ کھلی۔۔۔وہ اٹھ کر کوارٹر کا دروازہ کھول کر باہر نکل گئی سامنے لان پر گھاس دیکھ کر اس پر چہل قدمی کرنے لگی سامنے بڑی کوٹھی کو دیکھ کر وہ اندر رہنے والے مکینوں کا سوچنے لگی

بڑے بڑے گھروں میں بسنے والے بڑے بڑے لوگ، جن کو نوکروں پر نظر رکھنے کے لیے بھی ایک نوکر چاہیے وقت کی رفتار سے بھی زیادہ تیز بڑھنے والے یہ لوگ، انکا تو اپنوں سے منسلک رشتوں کے لئے وقت نکالنا بھی مشکل ہوتا ہو گا پتہ نہیں یہ لوگ رشتے کیسے نبھاتے ہونگے"

مشعل نے چہل قدمی کرتے ہوئے تلخی سے سوچا اور سر جھٹکا

"مگر ولی تو امیر نہیں تھا وہ کیوں مجھ کو بیچ راستے میں چھوڑ گیا، اسے تو میرا ساتھ نبھانا چاہیے تھا۔۔۔خود سے بھی زیادہ اعتبار کیا تھا میں نے اس پر۔۔۔۔کیا کیا خواب دکھائے تھے اس نے۔۔۔۔کیا کیا وعدے کئے تھے مجھ سے بے شک کوئی خواب پورا نہ کرتا کوئی وعدہ وفا نہ کرتا مگر مجھے اس طرح چھوڑ کر تو نہ جاتا"

سوچوں کا دھارا اچانک ماضی کی طرف چلا گیا اپنی سوچوں میں گم وہ اس کوٹھی کے قریب آ گئی ایک دم سے چونکی اور دوبارہ مڑی اور جلدی جلدی قدم بڑھا کر کواٹر کی طرف جانے لگی کہیں کوئی دیکھ کر سوال جواب ہی نہ شروع کر دے

مشعل کو واپس جاتے دیکھ کر آریش نے پردہ سائڈ پر کیا اور اس لڑکی کو دیکھنے لگا جو کہ کواٹر کی طرف جا رہی تھی۔۔۔۔اچانک نیند سے اس کی آنکھ کھولی تھی تو گھڑی میں اس نے ٹائم دیکھا اجالا ہونے ہی والا تھا اب سونا بیکار تھا کیونا آج میٹنگ میں دی جانے والی پریزنٹیشن پر ایک نظر ڈال لے یہی سوچ کر وہ بیڈ سے اٹھ کر ٹیبل سے اپنا لیپ ٹاپ اٹھانے لگا مگر کھڑکی سے باہر لان میں نظر پڑی تو اس کو کوئی لڑکی لان میں چہل قدمی کرتی ہوئی نظر آئی تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ کھڑکی کی طرف بڑھا مگر کسی لڑکی کو یوں کھڑکی میں کھڑے ہو کر دیکھنا بھی معیوب لگتا تھا یہی سوچ کر وہ پردے کی آڑ سے اسے دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون ہو سکتی ہے یہ لڑکی جو کل رات کو اٹر میں شفٹ ہوئی ہے خاتون آکا ان کی بیٹی مگر یہ لڑکی کہیں سے بھی "نوکر ٹائپ تو نہیں لگ رہی"

وہ ملگجے اندھیرے میں غور سے اس کا جائزہ لیتے ہوئے سوچنے لگا گورا رنگ، خوبصورت نقوش، مناسب قد، اسمارٹ فیگر، کمر تک آتے بال۔۔۔ مگر وہ اسے اپنے آپ میں نہیں لگ رہی تھی کسی گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی چلتے چلتے وہ مزید اس کے کمرے کے قریب آئی اپنے خیالات سے باہر نکلی تو جانے کے لئے واپس مڑ گئی

"ایسی بھی کیا سوچیں لاحق ہو گئی ان محترمہ کو"

اریش نے مشعل کے بارے میں سوچا

"وہ جو بھی سوچ رہی ہو مگر میں کیوں اس کے بارے میں سوچ رہا ہوں لاحول ولا قوۃ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے اوپر لاحول پڑھ کر، اس نے سر جھٹکا اور لیپ ٹاپ اٹھا کر واپس بیڈ پر بیٹھ گیا

***

کل والے واقعے کے بعد تعبیر کافی سہم گئی تھی اس لیے وہ آج یونیورسٹی بھی نہیں جا سکی دوسرا وہاج نے بھی اس کو منع کر دیا کہ جب تک کوئی بوڈی گارڈ کا ارینج نہیں ہو جاتا اس کو باہر نکلنے کی ضرورت نہیں ہے تابی کو رہ رہ کر

کل والا واقعہ یاد آئے جا رہا تھا کیسے اس کی گاڑی پر فائرنگ ہوئی، کیسے اس کو وہ آدمی گھسیٹ کر اپنی گاڑی میں لے جا رہے تھے، کیسے اس اجنبی نے اس کی جان بچائی اور کیسے اس اجنبی نے اس کے لئے گولی کھائی۔۔۔۔ تابی واش روم کی طرف گئی اور باسکٹ میں رکھی اپنی شرٹ دیکھنے لگے جس پر اس اجنبی کا خون لگا ہوا تھا

اور اگر وہ مجھے نہ بچاتا تو آج میرا کیا حشر ہو رہا ہوتا۔۔۔۔ پتہ بھی نہیں کہ میں آج زندہ بھی ہوتی کہ نہیں۔۔۔"

"وہ خود اب پتہ نہیں کیسا ہو گا کتنا خون بہہ رہا تھا اس کے کندھے سے

تابی مزمل کو یاد کرتے ہوئے سوچنے لگی

"والا کر گیا hero حلیہ سے تو پورا موالی جیسا لگتا تھا مگر کام"

سوچوں کا ارتکاز موبائل کی بیل نے توڑا۔۔۔ موبائل پر نظر ڈالی تو پرائیویٹ کولنگ لکھا ہوا نظر آیا

"پرائیویٹ کالنگ یہ کیسا عجیب نمبر ہے"

وہ کال ریسیو کرتے ہوئے سوچنے لگی

"ہیلو کون"

تابی نے پوچھا

ایک رات نہیں آسکا تمہارے پاس تو تم ایک دن میں ہی مجھے بھول گئی۔۔۔ تم تو بہت ہی بے وفا ہو اسنو"

"وائٹ

موبائل میں سے جو آواز ابھری اس کی آواز سن کر تابی کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔۔۔ اسے چند دن پہلے والا وہ ہیولا یاد آیا جو رات کو اس کے کمرے میں موجود تھا مگر تابی کا دماغ اس کی بات پر الجھ گیا

"تم وہی ہو نا جو اس رات میرے بیڈ روم میں موجود تھے۔۔ کیوں آئے تھے تم اور کیا چاہتے ہو"

تابی نے اس سے اپنی بات کی تصدیق چاہی اور ساتھ ہی سوال کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس رات تو تم نے مجھے دیکھ لیا تھا۔۔۔ اس رات ہی نہیں میں تو ہر رات تمہارے بیڈ روم میں آتا ہوں۔۔۔"

تاکہ تمہاری صورت دیکھ کر میرے پورے دن کا آغاز اچھا ہو سکے۔۔۔ کل رات سے میں شہر سے باہر ہو یقین مانو صبح کا آغاز بالکل اچھا نہیں ہوا،، اس لئے آج کال کر رہا ہوں۔۔۔ دیدار یار نہ سہی کم از کم یار کی آواز سن کر ہی گزارا کر لو"

اس کے لہجے میں ہلکی ہلکی شوخی کی رمق موجود تھی جیسے وہ تابی سے بات کر کے بہت انجوائے کر رہا ہو

"کیا بکواس کر رہے ہو تم، ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔ تم ہر رات کیسے آسکتے ہو میرے بیڈ روم میں"

خوف سے تابی کی ریڑھ کی ہڈی میں سرد لہر دوڑ گئی اس نے بے یقینی کی کیفیت میں اس سے پوچھا

یقین نہیں آرہا تمہیں میری بات کا اسنو وائٹ،، ویسے تمہیں یقین بھی کیسے آئے گا تم تو سوتی کی اتنی گہری نیند میں ہوں کہ تمہیں کچھ بھی پتہ ہی نہیں چلتا۔۔۔ ورنہ میں تو ہر رات تمہارے پاس آکر کافی دیر تک تمہیں دیکھتا ہوں اور جانے سے پہلے تمہاری سانسوں کی خوشبو کو اپنی سانسوں میں منتقل کر کے جاتا ہوں یہی ڈوس تو میرے لیے پورے دن انرجی کا کام کرتی ہے"

خمار آلود لہجے میں بولتا ہوا وہ تابی کے چاروں طباق روشن کر گیا

"شٹ اپ تمہیں شرم آنی چاہیے کسی لڑکی سے اس طرح فضول گفتگو کرتے ہوئے"

تعبیر کو اس کی بات پر ایک پرسنٹ بھی یقین نہیں آیا اس کی نیند اتنی بھی پکی نہیں دی کہ کوئی اتنی بڑی جسارت کرے اور اس کی آنکھ نہ کھلے

شرم کیسی میری جان، کسی غیر سے تھوڑی ایسی باتیں کر رہا ہوں جو شرم آئے۔۔۔تم تو میری ہونا اس دن باور کروا کر تو گیا تھا تمہیں یو آر مائن"

تعبیر کو چند دن پہلے اپنے کان میں کی جانے والی سرگوشی یاد آئی اس نے فورا کال کاٹ دی

پسینے سے نم ہوتی ہوئی ہاتھ کی ہتھیلیوں کو اپنی شرٹ سے رگڑا ریموٹ اٹھا کر ایل ای ڈی پر سیکیورٹی کیمرہ آن کیا

ہفتے پہلے کی رات کے 12 بجے کے بعد ویڈیو لگائی۔۔۔وہ اسکرین پر نظریں جماتے ہوئے مسلسل ناخن چبائے جا رہی تھی اور بے چینی سے جہاں جہاں کیمرے نسب تھے اسکرین پر ان جگہوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ٹھیک رات کے تین بجے کے ٹائم کے بعد تین بج کے بیس منٹ کا ٹائم شو ہو رہا تھا یعنی بیس منٹ کے لیے سارے کیمرے بن کئے گئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یعنی وہ پورے بیس منٹ میرے روم میں موجود تھا"

یہ سوچ آتے ہی تابی کا دل زور سے دھڑکنے لگا کانپتے ہوئے ہاتھوں سے ریمور اٹھا کر اس نے اگلے دن رات کے تین بجے کی ویڈیو لگائیں مگر 2.55 کے بعد سوا تین بجے کا ٹائم شو ہو رہا تھا خوف سے اس کا وجود کاں نپنے لگا

"کوئی اتنی سکیورٹی کے باوجود میرے روم میں اس طرح کیسے آسکتا ہے اور وہ یہاں آکر کیا کرتا ہے"

وہ یہ سوچ کر مزید خوفزدہ ہو گئی

***

"اور بھئی کیا حال ہے تمہارا طبیعت کیسی ہے اب"

کل وہاج کے دو آدمی مزمل کو زخمی حالت میں اسپتال لے کر آئے تھے

تابی نے وہاج کو پورا قصہ بتایا کہ کیسے اس اجنبی نے ان دو آدمیوں سے اس کو بچایا تو وہاج نے ہی اسپتال کا پورا خرچہ اٹھایا اور اچھے سے اس کا ٹریٹمنٹ کروایا اور آج اسپیشلی اس سے خود ملنے آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اللہ کا کرم ہے سر آپ بتائے میڈم کیسی ہیں اب"

مزمل نے وہاج کو دیکھتے ہوئے پوچھا

"کیا تم ہمیں۔۔۔ میرا مطلب ہے تابی یا مجھے جانتے ہو"

وہاج سمجھ گیا وہ میڈم تابی کو کہہ رہا تھا اور اسی کی خیریت پوچھ رہا تھا۔۔۔تعارف کرائے بناء اسکا تابی کے لیے وہاج سے پوچھنا،،،وہاج کو کنفیوز کر گیا

"میرے۔۔میڈم نے آپ کو بابا کہا اس وجہ سے آپ سے میڈم کی خیریت پوچھی جاننے کے لئے تو ایک لمحہ لگتا ہے سر۔۔۔ویسے بھی میں کل تکلیف میں ضرور تھا مگر ہوش و حواس قائم تھے"

مزمل وضاحت دیتے ہوئے بولا

"اوہ اچھا اچھا ہاں تابی بھی ٹھیک ہے۔۔اس نے مجھے بتایا کہ تم نے کیسے اس کی جان بچائی اسی کا شکریہ ادا کرنے آیا ہوں میں"

وہاج کو وہ کافی تیز لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بچانے والی ذات تو اوپر والے کی ہے۔۔۔بس وہی کوئی نہ کوئی وسیلہ بنا دیتا ہے"

مزمل نے وہاج کو دیکھتے ہوئے کہا

"بے شک، تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔۔ویسے کام کیا کرتے ہو تم"

وہاج نے کچھ سوچتے ہوئے مزمل سے پوچھا

4 مہینے پہلے قمر سومرو (سیاستدان) کے خاص ملازموں سے تھا مگر کچھ وجوہات کے بناء وہاں سے نوکری چھوڑی۔ "۔۔فلالحال جاب کی تلاش میں ہوں

مزمل نے وہاج کو بتایا

"ٹھیک ہے مزمل ایسا ہے کہ ابھی تم ریسٹ کرو، میرا یہ کارڈ ہے اسے رکھ لو جب مکمل صحت یاب ہو جاؤ تو تم مجھ سے ضرور ملنا"

وہآج نے اس کو اپنے والٹ سے کارڈ نکال کر دیا جو مزمل نے سر ہلا کر تھام لیا اور وہاج جانے کے لیے اٹھ کھڑا ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم گھر کب اور کہاں تھے اتنے دنوں سے"

مریم کو ارتضیٰ کے روم میں لائٹ جلتی ہوئی دکھی تو روم میں آکر پوچھا

"ضروری کام کی وجہ سے جانا پڑا تھا مما، ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی آیا ہوں آپ سو رہی تھی اس لیے آپ کو ڈسٹرب نہیں کیا"

ارتضیٰ نے وارڈروب سے اپنی ڈریس نکالتے ہوئے مریم سے کہا

"کیاحلیہ بنا رکھا ہے ارتضیٰ تم نے، اپنے اوپر بالکل دھیان نہیں دیتے۔۔۔جتنے بڑے ہوتے جا رہے ہو اتنا ہی پریشان کرنے لگے ہو تم مجھے"

مریم نے ملامتی نظروں سے ارتضیٰ کو دیکھتے ہوئے کہا

"مما آپکو میری جاب کا پتہ تو ہے ایک ضروری اسائنمنٹ پر کام کر رہا ہوں اس لئے خود پر دھیان نہیں دے پا رہا ورنہ میں آپ سے یا اپنے آپ سے بالکل لاپرواہ نہیں"

ارتضیٰ نے مریم کے کندھوں پر اپنے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک رشتہ اور بھی ہے جس سے تم لاپرواہی برت رہے ہو"

مریم نے اسے کچھ یاد دلایا

"میں اپنے سے منسلک رشتوں سے نہ ہی لاپرواہی برتتا سکتا ہوں اور نہ ہی انھیں اپنے آپ سے لاپرواہونے دیتا ہوں صرف مناسب وقت کا انتظار کر رہا ہوں"

ارتضیٰ نے مریم کو یقین دہانی کرائی

اور وہ مناسب وقت کب آئے گا" مریم نے اس سے جاننا چاہا"

"دعا کریں میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاو۔۔۔بہت جلد اپکی دعا سے، اپکی دعا اپکے اور میرے پاس ہو گی"

ارتضیٰ نے مسکرا کر مریم کو یقین دلایا

"دعا تو وہ میری ہے، تمہاری تو وہ اسنو وائٹ ہے"

مریم کے کہنے پر ارتضیٰ نے زوردار قہقہہ لگایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپکو ابھی تک یاد ہے"

ارتضیٰ نے مسکراتے ہوئے پوچھا

"یاد کیوں نہیں ہو گا، یہ بتاؤ تم نے اسے دیکھا، کیسی لگتی ہے وہ دیکھنے میں"

مریم کے لہجے میں اشتیاق دیکھ کر وہ مسکرایا

"بہت خوبصورت،، اسنوائٹ ایسے ہی تو نہیں کہتا تھا میں"

ارتضیٰ نے مریم کو دیکھ کر کہا

"اسے ہمارے بارے میں علم کی"

مریم نے بڑی امید سے ارتضیٰ سے پوچھا

"مجھے نہیں لگتا کہ اسے کچھ پتہ ہو گا، اسے لاعلم رکھا گیا ہے"

ارتضیٰ نے کچھ سوچتے ہوئے مریم سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مگر آپ فکر نہ کریں میں اپنا کہا پورا کروں گا بہت جلد دعا ہمارے پاس ہو گی"

ارتضیٰ نے مریم کا ہاتھ تھامتے ہوئے اسے یقین دلایا

"اور میں اس وقت کا انتظار کروں گی چلو بیٹھو میں ناشتہ بنا کر لاتی ہوں"

مریم نے اس کا گال تھپتھپا کر کہا

"اور میں نے اتنے دن آپ کے ہاتھ کا ناشتہ کو بہت مس کیا"

ارتضیٰ نے مریم سے کہا تو وہ مسکرا کر کچن میں چلی گئی

****

"کیسے ہیں آپ اریش بیٹا جلدی آ گئے آفس سے"

آریش گھر آیا تو آکا نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی اکا آج جو میٹنگ ہونے والی تھی وہ کینسل ہو گئی اس لیے سوچا گھر آ جاؤں۔۔۔ آپ بتائیں کیسی ہی کسی چیز کی ضرورت تو نہیں آپ کو"

آریش نے اپنا بریف کیس ایک طرف رکھتے ہوئے اکا سے پوچھا

اسے جینی کا فیصلہ بالکل ٹھیک لگا آکا کو گھر کا چارج سنبھالے ہوئے ہفتہ بھر ہو گیا تھا۔۔۔اکا اسے مل کر اسے اندازہ ہو گیا وہ اچھی خاتون ہیں گھر کو بہت اچھے طریقے سے مینٹین کر کے رکھا ہوا ہے،ان خاتون کے اٹھنے بیٹھنے اور بات کرنے سے ذرا بھی اندازہ نہیں ہوتا تھا کہ وہ کم ذات یا پھر نچلے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں بلکہ انہیں دیکھ کر لگتا تھا کہ وہ کسی اچھے خاندان سے تعلق رکھتی ہیں یا کسی مشکل کی وجہ سے یا کرائسس میں آکر انہیں ان حالات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔۔۔اکا کی بیٹی کو بھی اس نے اس دن کے بعد سے نہیں دیکھا تھا اور نہ اس نے اکا سے اس کے متعلق پوچھنا مناسب سمجھا

پاک پروردگار کا احسان ہے بیٹا کسی چیز کی ضرورت نہیں آپ بتاؤ رات کے کھانے میں تو ٹائم ہے۔۔۔آپ "
"کے روم میں چائے بھیجوا دوں یا پھر یہی پیو گے

آکا کے پوچھنے پر وہ اٹھ کر کھڑا ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موسم اچھا ہو رہا ہے آپ ایسا کریں باہر لان میں چائے ارینج کروا دیں میں فریش ہو کر آتا ہو"وہ آکا سے بولتا "
ہوا روم میں چلا گیا

تھوڑی دیر بعد لان میں پہنچا تو ٹیبل پر چائے اور دوسرے لوازمات سجے ہوئے تھے۔۔۔۔اریش نے کیٹل سے اپنے لیے کپ میں چائے نکالی اور وہ کپ ہاتھ میں اٹھانے والا تھا جب ہوا میں اڑتی ہوئی بال آئی اور زور سے

چائے سے بھرے کپ پر لگی۔۔۔وہ ایک دم پیچھے نہ ہوتا تو پوری چائے اس کے اوپر ہوتی،،،احتیاط کے باوجود چائے کے چند چھینٹے اس کے اوپر آئے

"واٹ دا ہیل کس نے کی ہے یہ فضول حرکت"

وہ غصے میں کھڑا ہو کر چیخا تو سامنے سے ایک تین سالہ بچہ آتا دکھائی دیا

"یہ حرکت تمہاری ہے"

اپنے سامنے سلکی بالوں والے معصوم شکل کے بچے کو دیکھ کر اس نے تیوری پر بل چڑھا کر پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں وہ بال میری ہے کیا ہانی اسے لے سکتا ہے"

ہانی نے بول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

"پہلے بتاؤ یہ کیا کیا ہے"

اپنے کپڑوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اریش نے کہا۔۔۔چائے کہ چھینٹے اس کے نفاست طبیعت پر گراں گزر رہے تھے

"انکل یہ تو آپ کے کپڑے ہیں"

ہانی نے اپنے سامنے اتنے بڑے انکل کو دیکھ کر معصومیت سا جواب دیا جنہوں نے ایک بیوقوفانہ سوال اس سے پوچھا تھا

"مجھے معلوم ہے یہ کپڑے ہیں ان کپڑوں کے اوپر یہ کیا ہے"

اریش ہانی کے جواب پر جز بز ہو کر اپنی شرٹ پر موجود چائے کے دھبے کے اوپر انگلی رکھ کر بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اووووو یہ۔۔۔یہ تو داغ ہے مگر داغ تو اچھے ہوتے ہیں"ہانی نے چٹکی بجا کر کہا۔۔۔ہانی کے اس اسٹائل پر اریش کے ماتھے پر پڑے ہوئے بل غائب ہو گئے

آپ کے بال پھینکنے کی وجہ سے چائے میرے کپڑوں پر گری اور میرے کپڑے خراب ہوئے کیا یہ اچھی بات ہے"

اریش نے اب کی بار نرمی سے اسے اس کی غلطی بتانی چاہیے

کیا آپ کو برا لگا" ہانی نے سیریس ہوتے ہوئے اس سے پوچھا"

ہاں مجھے برا لگا" اریش نے اسے دیکھ کر صاف گوئی سے کہا"

تو ہانی اس کے پاس چل کر آیا اور اشارے سے اسے نیچے بیٹھنے کے لئے کہا اور اس کی بات مانتے ہوئے گھٹنوں کے بل بیٹھا تو ہانی نے اس کے گال پر کس کی

"کیا اب بھی آپ ہانی سے ناراض ہیں"

ہانی نے دوبارہ معصومیت سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں اب میں ہانی سے بالکل ناراض نہیں ہو"

اریش کو وہ بچہ کیوٹ لگا اور اس کے پوچھنے پر مسکرا کر نفی میں سر ہلایا

"یعنی آپ ہانی کے فرینڈ ہیں اور ہانی کے ساتھ فٹ بال کھیلے گے"

ہانی نے دوستی کے ساتھ ساتھ اس سے اپنے مطلب کی بات کی

ہانی یہاں آیئے" اس سے پہلے اریش ہانی کی بات کا جواب دیتا ایک نسوانی آواز نے اریش کی توجہ اپنی طرف مندمل کی، تو اس نے گردن موڑ کر دیکھا اور اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔اس دن لان میں ٹہلنے والی لڑکی سامنے سے آتی ہوئی دکھائی دی

"ہانی آرہا ہے ویٹ کریں پلیز"

ہانی نے مشعل کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔پھر اریش کا ہاتھ تھام کر بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بولیے آپ ہانی کے فرینڈ ہیں اور ہانی کے ساتھ بال کھیلیں گے"

ہانی نے دوبارہ اپنا سوال دہرایا تو اریش نے مسکرا کر اسے دیکھا

"اوکے میں ہانی کا فرینڈ ہو اور ہانی کے ساتھ سنڈے کو پکا فٹبال کھیلو گا ابھی آپ جاو آپ کی سسٹر بلا رہی ہیں"

اریش نے مشعال کو دیکھ کر ہانی سے کہا جو کہ 7 سے 8 قدم کے فاصلے پر وہی رہی تھی

"ہاہاہا انکل وہ ہانی کی سسٹر نہیں ہانی کی مما ہیں"

ہانی کے حیرت زدہ انکشاف پر وہ چونکا اور دوبارہ مشعل کی طرف دیکھا جو آنکھوں میں ناگواری لیے ہانی سے مخاطب تھی

"ہانی آپ آرہے ہیں یا نہیں"

مشعل نے اب کی ہانی کو ڈپٹتے ہوئے کہا

ہانی آرہا ہے مما"ہانی سر پر ہاتھ مارتا ہوا مشعل کے پاس آیا اور مشعل نے ایک نظر گھور کر اپنے سامنے کھڑے اس فضول شخص کو دیکھا جو ہونقوں کی طرح اس کو گھور کر دیکھ رہا تھا۔۔۔ہانی کا ہاتھ تھام کر وہ چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ لڑکی مما ٹائپ چیز کہاں سے لگتی ہے۔۔۔۔ مما کا اتنا پرفیکٹ فگر"

اریش کو یقین نہیں آیا وہ حیرت کرتا ہوا گھر کے اندر چلا گیا

* * * *

"صاحب کوئی مزمل نامی شخص آپ سے ملنا چاہتا ہے"

وہاج لان میں بیٹھا ہوا اخبار پڑھ رہا تھا جب واچ مین نے آکر اس کو اطلاع دی

"کون مزمل بھیجو اسے"

ذہن پر زور ڈالتے ہوئے وہاج کو مزمل یاد آیا تو اس کو بلایا

"السلام علیکم سر کیسے ہیں آپ"

مزمل نے لان میں اخبار پڑھتے ہوئے وہاج کو دیکھ کر سلام کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وعلیکم سلام ہم تو ٹھیک ہے تم سناؤ کیسی طبیعت ہے تمہاری"

وہاج نے اخبار ایک طرف رکھتے ہوئے مزمل کو بیٹھنے کی لئے کہا

اللہ کا کرم ہے سر، اب تو بہتر ہے طبیعت، آپ کی مہربانی، اپ نے اسپتال کا خرچہ اٹھایا اور میرا علاج کروایا اسی کا شکریہ ادا کرنے آیا ہوں"

مزمل نے اپنے آنے کا مقصد بتایا

"اس کے لیے شکریہ کہہ کر ہمیں شرمندہ نہیں کرو یہ تو میرا فرض تھا کیونکہ تم نے میری جان بچائی، اپنی جان خطرے میں ڈال کر۔۔۔میری بیٹی میری جان ہے"

وہاج نے اس کو مشکور ہوتے ہوئے کہا

"انسانیت کے ناتے۔۔یہ تو ہر انسان کا فرض ہوتا کہ وہ کسی دوسرے کو مشکل میں دیکھ کر اس کی مدد کریں"

مزمل نے وہاج کو جواب دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہاری باتوں سے اندازہ ہو رہا ہے تم کافی اچھے انسان ہو۔۔۔اس دن اسپتال میں تم نے بتایا تھا کہ تم چار ماہ سے بے روزگار ہو، کیا تم میرے پاس جاب کرو گے مزمل" وہاج نے فوراً اپنے کام کی بات کرتے ہوا اسے جاب کی آفر کی

"جاب۔۔۔کس نوعیت کی جاب"

مزمل نے سوالیہ نظروں سے وہاج کو دیکھتے ہوئے کہا تو وہ اس نے گارڈ کو اشارے سے اپنے پاس بلایا اور اس سے ریوالور مانگی

تمہیں یہ تو پتہ ہو گا کہ یہ کیا چیز ہے۔۔۔ کیا اس کے استعمال جانتے ہو" وہاج نے ریوالور ٹیبل پر رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔ جسے مزمل نے اٹھایا مسکرا کر ایک نظر پورے لان کا جائزہ لیا اور اپنے دائے جانب سیور بلب پر فوکس کیا، وہاج کی طرف دیکھتے ہوئے بلب کا نشانہ پر فائر کیا۔۔۔ فائر کی آواز آئی بلب پھٹ کر نیچے گرا۔۔۔۔ وہاج نے ایمپریس ہونے والے انداز میں مزمل کو دیکھا

منہ سے اگر بولتا کہ اس کا استعمال جانتا ہوں۔۔۔۔ تو شاید آپ کو اتنا یقین نہیں آتا، سوری آپ کے لان کا ایک بلب کا نقصان میرے ہاتھوں ہوا۔۔۔۔ تو کس قسم کی جاب آفر کر رہے ہیں آپ مجھے" مزمل نے ریوالور ٹیبل پر واپس رکھتے ہوئے وہاج سے پوچھا

بڑا آدمی بننے کا یہ بڑا نقصان ہے کہ بڑے آدمی کے دشمن بہت بڑے بڑے ہوتے ہیں۔۔۔ جیسے کہ میں نے بتایا کہ میری بیٹی میں میری جان ہے تو میں چاہتا ہوں تم اس کو پروٹیکٹ کرو ہر جگہ اس کے ساتھ آؤ جاؤ تابی پر نظر رکھنے والوں کے اوپر نظر رکھو اور اس کی ضرورت پڑے تو اس کا استعمال بھی کر لو لائسنس میرے آدمی تمہیں اس کا بنوا کر دے دیں گے ایک دو دن میں اور تنخواہ جو تمہاری ڈیمانڈ ہو وہ بتا دو"

وہاج نے بغیر لگی لپٹی رکھے اس کو بتایا

"کیا میں جان سکتا ہوں کہ میڈم کو اس دن کون لوگ اپنے ساتھ لے جانا چاہتے تھے یعنی انہیں کس سے خطرہ ہے"

مزمل نے وہاج سے پوچھا

"وہ ستار میمن کے آدمی تھے۔۔۔دشمن ہے وہ بہت بڑا میرا، کسی بھی طرح مجھے نقصان پہنچانا چاہتا ہے"

وہاج نے مزمل کو دیکھتے ہوئے بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور وہ آپ کو کیوں نقصان پہنچانا چاہتا ہے"

مزمل نے تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر سوال کیا

"یہ تم ہمارے ساتھ رہو گے تو جان جاؤ گے"

وہاج نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔اتنی جلدی نئے بندے پر اعتبار کرنا ٹھیک نہیں تھا یہی سوچتے ہوئے وہاج نے اس کو جواب دیا

"بابا یہ گولی کی آواز کہاں سے آئی ہے"

تابی ایک دم آئی گھبراتے ہوئے پوچھا۔۔سامنے مزمل کو دیکھ کر ایک دم رک گئی مزمل نے اس کی طرف دیکھا اور سر کے اشارے سے اسے سلام کیا

ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے بیٹا اس سے ملو یہ مزمل ہے، آج سے تمہارے قید ختم۔۔جہاں چاہے گھوم سکتی ہوں مگر مزمل کے ساتھ۔۔۔یہ تمہیں پروٹیک کرے گا"

وہاج بتا رہا تھا اور تابی اپنے سامنے کھڑے لمبے چوڑے شخص کو دیکھ رہی تھی، جس نے اس کے لئے اپنے اوپر گولی کھائی۔۔اور جو ایک ہفتے سے اس کے دماغ پر چپک سا گیا تھا۔۔مزمل بھی سامنے کھڑی میڈم کو سنجیدگی سے دیکھنے لگا

"صحیح ہے پھر مزمل، پرسو نو بجے تابی یونیورسٹی جائے گی تم پرسوں صبح آجانا"

وہاج نے پاکٹ سے بجتا ہوا موبائل نکالا اور وہاں سے چلا گیا

"شکریہ اس دن میری جان بچانے کے لئے اب کیسا ہے تمہارا زخم"

وہاج کے جانے کے بعد تعبیر نے مزمل کو دیکھتے ہوئے پوچھا

آپ کی جان بچا کر میں نے کسی اور کی بھی جان پر احسان کیا ہے اور احسان اتارنے کا بھی اب وقت آ گیا ہے"

"زخم کا کیا ہے وہ تو وقت کے ساتھ ساتھ بھر ہی جاتے ہیں پرسوں آو گا یونیورسٹی کے ٹائم پر

مزمل جانے کے لئے مڑا

"کل کیوں نہیں آؤ گے"

تابی کے منہ سے بے ساختہ نکلا مزمل نے مڑ کر اس کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میڈم آپ کی یونیورسٹی چھٹی والے دن بھی کھلی رہتی ہے کیا"

مزمل نے تابی کی اجلی رنگت کو دیکھتے ہوئے کہا جو کہ دھوپ میں اور بھی چمک رہی تھی

"نہیں پرسوں لیٹ ہو جائے گا، تم کل آجاو کل مجھے ضروری کام سے جانا ہے"

تعبیر نے مزمل کو دیکھتے ہوئے کہا وہاں سے چلی گئی مزمل دور تک اسے جاتا ہوا دیکھنے لگا اور خود بھی وہاج کے گھر سے باہر نکل گیا

ستار صاحب مزمل بات کر رہا ہوں" مزمل نے وہاج کے گھر سے نکلتے ہی موبائل پر کال ملائی"

آپ کو مبارکباد دینے کے لئے کال کی ہے آپ کے دشمن کے گھر نوکری مل گئی ہے۔۔۔گوٹ اب آپ کے ہاتھ آنے والی ہے" مزمل نے سنجیدگی سے اہم خبر ستار میمن کو پہنچائی وہاں سے کچھ کہا گیا جس پر وہ مسکرایا

"اس کا اعتبار جیتنا کوئی مشکل کام نہیں بس اب آپ آم کھانے کی تیاریاں کریں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کال ڈسکنکٹ کر کے مزمل وہاں سے چلا گیا

تعبیر مزمل سے بات کر کے اپنے روم میں آئی تو بیڈ پر پڑا ہوا اس کا موبائل کافی دیر سے بج رہا تھا تعبیر نے کال ریسیو کی

"کہاں پر تھی اتنی دیر سے، میں کب سے کال کر رہا ہوں"

وہ تعبیر سے ایسے بات کر رہا تھا جیسے ہمیشہ سے بہت فرینک ہو

"تم آخر کال ہی کیوں کر رہے تھے"

فون پر سننے والی آواز سے تعبیر کا موڈ خراب ہوا

"اپنے دل سے مجبور ہوں کر اسنو وائٹ"

ارتضیٰ مسکرا کر بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دیکھو تم جو بھی کوئی ہو مجھے تم پسند نہیں، تعبیر صدیقی تم جیسے گلی کے عاشقوں کو میں اپنی جوتی کی نوک پر رکھنا پسند نہیں کرتی اور اپنے دل کا بھی علاج کراؤ یہ نہ ہو اس دل سے ہی ہاتھ دھو بیٹھو"

تعبیر نے سوچا آج اسے اس کی اوقات یاد دلا دے

دل سے میں ابھی سے نہیں بچپن سے ہاتھ دھو بیٹھا ہو،، یہ گلی کا عاشق اب تعبیر صدیقی کی جوتی سے کیسے اس کے سر کا تاج اور پھر سر تاج بنتا ہے اس کا اندازہ بہت جلد تمہیں ہو جائے گا اسنوائٹ۔۔۔ تم صرف میری ہو اس لئے پسند تو اب تمہیں اپنی بدلنی پڑے گی،، خوشی خوشی مان جاو گی تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہو گا نہیں تو تمہیں آگے بہت مشکل ہو گی"

ارتضیٰ نے اس کو سمجھانے والا انداز اختیار کیا

نہ ہی میں کوئی اسنوائٹ ہوں اور نہ ہی تمہاری ہوں اور میرے سر کا تاج کم از کم تم نہیں بن سکتے۔۔۔ وہ جو بھی کوئی ہے میں اسے خود چن چکی ہوں"

تعبیر کو اس کی باتیں سن کر غصہ آیا تھا اس لئے نڈر انداز میں وہ اس سے بولی

تم میری اسنووائٹ ہی ہو۔۔۔ کسی کو بھی اپنے سر کا تاج بنانے سے پہلے اس کی زندگی کے بارے میں ضرور سوچنا بے چارہ بے موت مارا جائے گا میرے ہاتھوں"

ارتضیٰ نے اسے دھمکاتے ہوئے کہا

مجھے دھمکی دینا اور اپنا حق جتانا بند کرو"

تعبیر نے غصے میں کہا

"ابھی اپنا حق کہاجتایاہے، جس دن اپنا حق جتایانہ تو اس دن لال ہو جاؤں گی شرم سے بھی اور۔۔۔۔"

تعبیر اس کی معنی خیز بات سن کر لال ہی ہو گئی تھی اس لئے فوراکال کاٹ دی

****

"ممایہ دیکھے اب اسنوائٹ چلنے لگ گئی ہے"

ارتضیٰ نے خوش ہو کر مریم کو بتایا۔۔اپنے چھوٹے چھوٹے پاؤں سے دعاب چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانے لگ گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بڑی جو ہو رہی ہے ماشاءاللہ"

مریم نے چھوٹی سی دعا کو پاؤں پاوں چلتے دیکھ کر کہا

عائشہ کو مریم کے پاس آئے ہوئے چھ مہینے ہو گئے تھے اور دعا سوا سال کی ہو چکی تھی وہ اب عائشہ سے زیادہ ارتضیٰ اور مریم سے اٹیچ ہو گئی تھی وجہ یہ تھی کہ ان چھ ماہ میں عائشہ کی صحت دن بدن گرتی جا رہی تھی اور طبیعت زیادہ تر خراب رہتی۔۔۔اس لیے دعا کی دیکھ بھال مریم ہی کرتی اور اسکول سے آنے کے بعد دعا ارتضیٰ

کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔۔۔۔مریم کا شوہر یاور نرم دل اور رحمدل انسان تھا اس نے نہ صرف عائشہ کو اپنے گھر میں جگہ دی بلکہ اس کا علاج بھی کروا رہا تھا چند دنوں پہلے جو امپورٹنٹ ٹیسٹ کروائے تھے آج ان کی رپورٹ آنی تھی مگر یاور نے جو بھیانک خبر مریم کو سنائی اس سے نہ صرف مریم کا دل دہل گیا بلکہ روم باہر دروازے پر کھڑی عائشہ کے قدم بھی لڑکھڑا گئے۔۔۔مریم اور یاور نے دروازے کی طرف عائشہ کو دیکھا تو وہ دونوں بھی ایک پل کے لئے چپ ہو گئے

عائشہ میں نے آپ کو اپنی بہن مانا ہے آپ پریشان مت ہوں حوصلہ رکھیے کینسر کا علاج ممکن ہے اور ابھی تو" اس کی ابتداء ہے خطرے کی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔۔میں ہر ممکن آپ کا علاج کراؤں گا بس آپ کو ہمت سے "کام لینا ہے

یاور نے عائشہ کو روتے ہوئے دیکھ کر کہا تو مریم بھی آنسو صاف کر کے اس کے پاس آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یاور بالکل ٹھیک ہے رہی عائشہ تم بالکل فکر نہیں کرو ہم ہر ممکن تمہارا علاج کرائے گے اور تم دیکھنا بہت جلد" صحت یاب ہو جاؤں گی مجھے یقین ہے" مریم نے آگے بڑھ کر عائشہ کو گلے لگاتے ہوئے کہا

میں دن رات خدا سے شکوہ کرتی رہتی تھی میرے بھائی نے مجھے چھوڑ دیا، شوہر نے قدر نہیں کی مگر میں کتنی خوش نصیب ہوں تم نے اپنی دوستی سے بڑھ کر حق ادا کیا ہے یاور بھائی آپ تو میرے سگے بھائی سے بھی زیادہ میرا خیال رکھتے ہیں"

عائشہ رونے لگی

کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ عائشہ دل چھوٹا مت کریں انشااللہ اللہ پاک سب بہتر کرے گا" یاور نے عائشہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دیتے ہوئے کہا"

آپ دونوں سے ایک التجا ہے پلیز میری بات مانیں گے" عائشہ نے بڑی امید سے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم التجا کیوں کر رہی ہو، بولو کیا چاہتی ہوں اسرار بھائی سے ملنے جانا ہے یا انوار بھائی کے پاس"

مریم نے عائشہ کا ہاتھ تھام کر پوچھا

نہیں مجھے ان دونوں میں سے کسی سے نہیں ملنا نہ ہی انکو کچھ کہنا ہے میں بس یہی چاہتی ہوں آج میری آنکھوں کے سامنے ارتضیٰ اور دعا کا نکاح کر دیا جائے، بولیے یاور بھائی آپ مانیں گی میری بات"

عائشہ نے ایک بار پھر آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے یاور سے پوچھا

"عائشہ آپ یقین مانئے ارتضیٰ کے لیے میں نے دعا کا ہی سوچا ہے اور یہ میرے بھی دل کی خواہش ہے کہ دعا ہمیشہ ہمارے پاس رہے ہماری بیٹی بن کر مگر ابھی دونوں ہی چھوٹے ہیں بلکہ بہت چھوٹے ہیں آپ دعا کی طرف سے بالکل بے فکر رہے یہ میرے ارتضیٰ کی دلہن بنے گی"

یاور نے عائشہ کو یقین دلاتے ہوئے کہا

"آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں اور بھائی مگر پلیز اسے میری آخری خواہش سمجھ لیں۔۔۔میں آج ہی اپنی آنکھوں کے سامنے ان دونوں کو ایک بندھن میں بندھا دیکھنا چاہتی ہوں"

عائشہ نے بہت امید سے دوبارہ یاور سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے یاور مان لیں گے تمہاری بات مگر تم آخری خواہش کہہ کر ہمیں اس طرح پریشان مت کرو ورنہ میں تم سے ناراض ہو جاؤں گی عائشہ"

مریم اور عائشہ دونوں ایک دوسرے کے گلے رکھ کر دوبارہ رونے لگی

مریم تم تو اس طرح مت رو۔۔۔ ٹھیک ہے ارتضیٰ اور دعا کا نکاح کر دیتے ہیں مگر آج ممکن نہیں۔۔۔ میں اپنے والدین اور مریم کے والدین اور آپ کے بھائی کو کل کی دعوت دے دیتا ہوں نکاح کی اب آپ دونوں خواتین بالکل رونا بند کریں"

یاور نے ان دونوں کو دیکھ کر کہا

ناظرین آج کی اہم خبر سے ہم آپ کو اگاہ کرتے ہیں۔۔۔ آج پولیس کی وین سے چار قیدی فرار۔۔۔۔ پولیس کی وین جس میں سوار 12 قیدیوں کو دوسری جیل میں منتقل کیا جا رہا تھا اچانک وین کی خرابی پر۔۔۔ وین میں موجود تمام قیدیوں نے بھاگنے کی کوشش کی جس میں سے 8 قیدی پکڑے گئے ہیں جبکہ چار قیدی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے"

ارتضیٰ ٹی وی کی آواز آہستہ کرو بیٹا۔۔۔ ٹھیک ہے مریم میں نماز پڑھنے جا رہا ہوں کل نکاح کے لئے قاری صاحب کو بھی کہہ دوں گا"

یاور مریم سے کہتا ہوا گھر سے باہر چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج عائشہ بہت خوش تھی۔۔۔کل بیشک اس کی دعا اس کے لئے پرائی ہو جائے گی مگر وہ مطمئن تھی اگر وہ دنیا سے چلی بھی جائے گی تو کم از کم وہ اپنی بیٹی کو ایسے ہاتھوں میں دے کر جائے گی جو اس کی قدر کرے اور اس سے محبت کریں عائشہ نے ارتضیٰ کو اپنے پاس بلایا

"میں نے اپنی اسنو وائٹ ہمیشہ کے لئے آپ کو دے دی ہے اب وہ آپکی اسنو وائٹ ہے پرومس کرو اپنی اسنو وائٹ کا ہمیشہ خیال رکھو گے اور اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھو گے"

عائشہ نے ارتضیٰ کا ہاتھ تھام کر کہا

"میں پرومس کرتا ہوں آنٹی اپنی اسنو وائٹ کا ہمیشہ خیال رکھوں گا اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھوں گا اس کے ساتھ کھیلوں گا بھی اسے اسکول بھی لے کر جاؤں گا اور چاکلیٹز بھی کھلاؤں گا۔۔۔آپ روئے مت آنٹی مما نے منع کیا ہے آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی"

ارتضی نے اپنے ہاتھوں سے عائشہ کی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

"نہیں اب میں بالکل نہیں روگی تھینکیو بیٹا، آپ بہت پیارے بیٹے ہیں"

عائشہ نے ارتضیٰ کا ہاتھ چومتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارتضیٰ آپ یہاں بیٹھے ہو چلو جاو اپنے روم میں، صبح اسکول جانا ہے آپ کو"

مریم سوتی ہوئی دعا کو گود میں اٹھائے عائشہ کے روم میں آئی

"تم بھی سو جاؤ اب"

ارتضیٰ کو بھیج کر مریم نے عائشہ کو دوا دی اور دعا کو لے جانے لگی

"مریم آج دعا کو میں سلا لیتی ہوں اپنے پاس"

عائشہ کی طبیعت خرابی کی وجہ سے مریم دعا کو اپنے پاس ہی سلاتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم پھر سکون سے نہیں سو گئی اسے میرے پاس ہی رہنے دو"

مریم نے اسے سمجھایا

نہیں آج ہی تو مجھے سکون کی نیند آئے گی کیونکہ میں آج بہت خوش ہوں۔۔۔مجھے پتہ ہے میری دعا کا نصیب" "جس سے بندھا گا وہ اسے بہت خوش رکھے گا کبھی اس کا ساتھ نہیں چھوڑے گا

عائشہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس کی بات پر مریم بھی مسکرا دی

اس بات کی تو میں تمہیں لائف ٹائم گرانٹی دیتی ہوں۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے یاور اسے سمجھا رہے تھے،، کہ کل" ہمارے وہ گھر بہت سارے مہمان آئے گیں اور آپ کی اسنووائٹ ہمیشہ کے لئے آپ کی ہو جائے گی۔۔۔ "یقین مانو میرے جذباتی بیٹے نے اتنے سوالات پوچھ ڈالے کہ ہم دونوں خود پریشان ہو گئے

مریم کے بتانے پر عائشہ اور مریم ایک دفعہ پھر ہنس دیں۔۔۔ مریم نے دعا کو عائشہ کے برابر میں لٹایا اور روم سے جانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مریم تم نے دوستی سے بڑھ کر حق ادا کیا ہے میں ساری زندگی تمہاری شکر گزار رہوں گی"

عائشہ نے مریم کو جاتا دیکھ کر کہا

تم آج شام سے مجھے رلائے جا رہی ہوں اگر اب نے الٹی سیدھی اور یہ جذباتی باتیں بند نہیں تو میں تمھیں تھپڑ" "لگاؤ گی چپ کر کے سو جاؤ

مریم اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے لائٹ بند کر کے روم سے باہر چلی گئی

آج اتوار کا دن تھا مشعل نے ہانی کو ناشتے سے فارغ کرا کر نہلا دھلا کر مشین لگالی۔۔۔وہ ہانی کو اپنے ہی اسکول میں ایڈمیشن کرانے کا سوچ رہی تھی اور گھر میں اسے کافی کچھ سکھاتی رہتی تھی۔۔۔ایک وقت تھا جب اسے کپڑے پریس کرنے سے چڑ تھی اکثر اپنے کپڑے فوزیہ بھابھی سے پریس کرواتی۔۔۔اب وہ کپڑے دھونے سے لے کر پریس کرنا اور گھر کا سارا کام بغیر ماتھے پر شکن لائے آرام سے کر لیتی تھی آخر وقت سب کچھ سکھا ہی دیتا ہے۔۔۔اکا نے مشعل کا اس وقت ساتھ دیا جب اس کا ساتھ اپنوں نے چھوڑ دیا تب اکا نے خالہ ہوتے ہوئے بھی ماں کا کردار نبھایا۔۔۔ولی کے جانے کے بعد وہ بکھر ہی تو گئی تھی آکا نے اسے اپنے بازو میں سمیٹتے ہوئے سہارا دیا۔۔ہانی کو جنم تو اس نے دیا تھا مگر اس کو اکا نے پالا تھا۔۔۔اکثر وہ کام میں مشغول ہو کر ماضی میں گم ہو جاتی تھی سر جھٹک کر وہ دوبارہ کپڑے دھونے لگی

اکا آج بھی اریش کی طرف اپنی ڈیوٹی سنبھالے ہوئی تھی۔۔۔گھر آ کر وہ اکثر مشعل کے سامنے اریش کا جن لفظوں میں ذکر کرتی مشعل کو حیرت ہی ہوتی اکا کے لئے اریش شریف فرمابردار اور سعادت مند بچہ تھا شکل سے تو وہ مشعل کو بھی شریف لگا،، مگر اس دن وہ جس طرح سے مشعل کو دیکھ رہا تھا مشعل کو اس پر کافی غصہ آیا

****

ہانی بال لے کر گھر کے اندر داخل ہوا سامنے سے آتے ملازم سے اریش کا روم پوچھا

"بچے اگر تمہیں صاحب نے دیکھ لیا تو غصہ ہوں گے چلو یہ بال لے کر باہر کھیلو"

ملازم نے ہانی کو سمجھاتے ہوئے کہا

وہ ہانی پر غصہ نہیں ہونگے انہوں نے ہانی سے فرینڈ شپ کی ہے اور پرامس کیا ہے کہ سنڈے کے دن ہانی کے ساتھ فٹ بال کھیلے گے۔۔۔ آپ ہانی کو ان کا روم بتا دیں پلیز"

ہانی نے ملازم سے کہا

"ارے بچے تمہیں ایسے نہیں سمجھ آئے گی رکو میں ابھی اکا کو بلا کر لاتا ہوں"

ملازم نے ہانی کو ڈانٹتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہو رہا ہے یہاں پر۔۔۔ ارے ہانی آپ یہاں پر"

اریش اپنے کمرے سے آوازیں سن کر باہر آیا اور سامنے ہانی کو دیکھا تو مسکراتا ہوا اس کے پاس آیا

انکل یہ والے انکل ہانی کو منع کر رہے تھے آپ سے ملنے کو اور یہ بھی کہہ رہے تھے کہ آپ ہانی پر غصہ ہوں"
"گے۔۔۔ آپ انہیں بتا دیں کہ آپ ہانی کی فرینڈ ہیں اور آپ ہانی پر غصہ نہیں کر سکتے

ہانی نے فورا اپنی بات کی تصدیق چاہی

ہانی بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے آئندہ کوئی بھی ہانی کو یہاں آنے سے منع نہیں کرے گا اور تم جاؤ اپنا کام کرو""
آریش ملازم سے کہتا ہوا ہانی کی طرف دیکھ کر بولا

تو بولیے جناب۔۔ اریش کے کیوٹ سے فرینڈ کا کیا پروگرام ہے۔۔۔ فرسٹ ٹائم ہانی میرے گھر پر آیا ہے تو"
ہانی کیا کھانا پسند کرے گا" اریش نے دلچسپی سے ہانی کو دیکھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانی ابھی بریک فاسٹ کر کے آیا ہے اس کو بھوک نہیں لگی ہے۔۔ آپ اس کے ساتھ فٹبال کھیلنا آپ نے"
"ہانی سے پرامس کیا تھا یاد کریں

ہانی نے معصومیت سے اپنا پرامس اریش کو یاد دلایا

"چلو یار بچپن کی یاد تازہ ہو جائے گی کھیلتے ہیں فٹبال"

اریش ہانی کا ہاتھ تھام کر لان میں آ گیا اور ہانی کے ساتھ فٹبال کھیلنے لگا۔۔۔پہلے تو اسے خود کی بچکانہ حرکت پر ہنسی آئی مگر تھوڑی دیر بعد وہ خود بھی انجوائے کرنے لگا۔۔۔۔

سارا وقت آفس آفس سے گھر فیملی والی زندگی، نہ کوئی دوست۔۔نہ کسی سے گپ شپ۔۔۔کھیلنے میں اتنا مگن ہوا اس نے بال پر زور سے کک ماری بال ہوا میں اڑتی ہوئی دور تک گئی اور کوارٹر کا دروازہ کھول کر باہر نکلتی مشعل کے ماتھے پر زور سے لگی جس سے اس کا جوڑا کھل گیا اور بال کمر پر بکھر گئے جوڑے کے ساتھ ساتھ ہی شیپ O حیرت اور صدمے سے اس کا منہ بھی کھل گیا۔۔۔مشعل نے دور کھڑے آریش کو گھور کر دیکھا، جو میں منہ کھولے اسی کو دیکھ رہا تھا اور ہانی پہلے افسوس سے دیکھتے ہوئے بعد میں منہ پر دونوں ہاتھ رکھ کر کھی کھی کرنے میں مصروف تھا

مشعل نے ہاتھ میں پکڑی ہوئی کپڑوں سے بھری بالٹی کو نیچے رکھا،، کندھے سے کمر تک آتے دوپٹے کی گھٹا کھول کر اسے اوڑھا اور چلتی ہوئی اریش کے سامنے آ کر کھڑی ہوئی

یہ کوئی جگہ ہے فٹبال کھیلنے کی "اس نے غصے میں اریش کو دیکھ کر پوچھا"

"میرے خیال میں فٹبال کھیلنے کی یہی جگہ ہوتی ہے اب بندہ فٹبال کچن یا باتھ روم میں تو کھیلنے سے رہا"

اریش نے غصہ کرتی مشعل کو اپنی ہنسی روکتے ہوئے جواب دیا مگر ہانی اس کی بات سن کر زور سے ہنسنے لگا

"اتنے بڑے گھوڑے ہو کر آپ کو یوں بچوں والی حرکتیں کرنا زیب نہیں دیتی۔۔ہانی ہنسنا بند کرو"

اریش کو جواب دینے کے ساتھ ساتھ اس نے ہانی کو بھی گرکا

"میرے خیال میں اگر میں بڑوں والی حرکتیں کروں گا تو آپ تب بھی یہی کہیے گئی کہ یہ حرکت آپ کو زیب نہیں دیتی اور مس آپ مجھے گھوڑا کہہ کر میری انسلٹ کر رہی ہیں میں ایک اچھا خاصہ انسان ہوں"

اریش کو اس سے بات کر کے ابھی بھی ہنسی آ رہی تھی مگر وہ ہنسی کنٹرول کرتا ہوا بولا۔۔۔یہ اور بات ہے اتنی باتیں وہ کسی کی بھی نہیں سنتا کہ جتنی وہ لڑکی اسے سنا رہی تھی مگر مشعل کی باتیں بری لگنے کی بجائے اسے مزہ دے رہی تھی

"شکل سے تو آپ کافی سوبر اور ڈیسنٹ انسان لگتے ہیں"

مشعل کو صاف اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ اپنی حرکت پر شرمندہ ہونے کی بجائے باتوں ہی باتوں میں اسکے ساتھ انجوائے کر رہا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میم میں سوبر اور ڈیسنٹ لگتا ہی نہیں بلکہ سوبر اور ڈیسنٹ ہو آزمائش شرط ہے"

اریش نے آبرو اوپر کر کے بولا

مما آپ ہانی کے فرینڈ پر غصہ نہیں کر سکتی انکل آپ مما کو کس کر لے۔۔۔ مما غصہ بھول کر خوش ہو جائیں"
"گیں ہانی بھی یہی کرتا ہے

ہانی نے اپنے فرینڈ کی مما کے ہاتھوں عزت افزائی ہوتے دیکھی تو فوراً اپنے فرینڈ کو مشورہ دیا۔۔۔ ہانی کا مشورہ سن کر جہاں پر اریش ایک دم سے سٹپٹایا وہی مشعل نے جھینپ مٹانے کو ہانی کا ہاتھ پکڑا

"اندر چلو آپ،، اب بالکل فٹ بال نہیں کھیلو گے بہت بد تمیز ہوتے جا رہے ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشعل ایسے ری ایکٹ کرنے لگی جیسے اس نے ہانی کی بات سنی ہی نہ ہو اور ہانی کو ڈانٹتے ہوئے کوارٹر کی طرف لے کر جانے لگی ہانی نے مشعل کے ساتھ چلتے ہوئے پیچھے مڑ کر اریش کو دیکھا اور ہاتھ ہلا کر بائے کیا جس پر اریش نے بھی مسکرا کر اپنا ہاتھ ہلایا اور گھر کی طرف چل دیا

****

"میڈم کو اندر سے بلاو انہیں کہیں جانا ہے"

مزمل نے وہاج کے ملازم کو مخاطب کرتے ہوئے کہاوہ سر ہلا کر سیڑھیاں چڑھتا ہوا تھا تابی کو بلانے چلا گیا۔۔۔۔

تھوڑی دیر میں تابی سیڑھیاں اترتی ہوئی نظر آئی، لیمن کلر کی شارٹ شرٹ پر اف وائٹ ٹراوزر اور ہم رنگ دوپٹہ گلے میں ڈالے کندھے پر ہینڈ بیگ لٹکائے وہ مزمل کے سامنے آکر کھڑی ہوئی تو مزمل نے فوراً اپنی نظروں کا زاویہ بدلا

"میں کافی دیر سے ویٹ کر رہی تھی تمہارا"

تعبیر نے مسکرا کر اسے بتایا

"مگر میں تو وقت سے آیا ہوں۔۔۔ صبح 9 بجے کا ٹائم ہی تو دیا تھا آپ نے"

مزمل نے غور سے اس کے چہرے کو دیکھ کر کہا

"ہاں شاید میں ہی وقت سے پہلے تیار ہو گئی چلو چلتے ہیں"

تعبیر کہتے ہوئے گھر سے باہر نکلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں جانا ہے آپ کو"

مزمل گاڑی کے پاس پہنچ کر تابی سے پوچھنے لگا

شاپنگ کرنا ہے ایٹریم مال لے چلو" تعبیر نے گاڑی کی کیز مزمل کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا"

"میں آپ کا بوڈی گارڈ ہو ڈرائیور نہیں"

مزمل نے تابی کے بڑھے ہوئے ہاتھ کو دیکھ کر اس سے کہا جس میں گاڑی کی کیز تھی

"او میں سمجھی تمہیں ڈرائیونگ آتی ہو گی"

تابی نے اپنا ہاتھ پیچھے کرنا چاہا تبھی مزمل نے اس کے ہاتھ سے گاڑی کی کیز لی

"ایسا کوئی کام نہیں جو مزمل کو کرنا نہ آتا ہو"

مزمل نے گاڑی کے پیچھے کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔۔۔تو تابی نے اس کا کھولا ہوا دروازہ بند کر دیا

تم میرے باڈی گارڈ ہو ڈرائیور نہیں" مزمل کو جتاتے ہوئے وہ گاڑی کے فرنٹ ڈور کھول کر بیٹھ گئی۔۔۔ مزمل" نے غور سے اس کو دیکھا،، پھر خود بھی کار میں آ کر بیٹھ گیا اور کار اسٹارٹ کی

"کیا کا لیفیکیشن ہے تمھاری"

مزمل نے چونک کر تابی کو دیکھا تو وہ موبائل میں کچھ ٹائپ کر رہی تھی

"بارہ جماعتیں پڑھ رکھی ہیں"

مزمل نے سامنے دیکھتے ہوئے جواب دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون کون ہوتا ہے تمہاری فیملی میں"

تابی کے دوسرے سوال پر مزمل نے کار ڈرائیو کرتے ہوئے ایک نظر پھر اس کو دیکھا مگر وہ کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی

اباحیات نہیں ہیں اماں بڑی بہن کے ساتھ رہتی ہیں، بڑی بہن شادی ہو کر وہ خالہ کے گھر شادی گئی ہے۔۔۔"

"چھوٹی بہن اسی شہر میں ہے اپنے خاوند کے ساتھ

مزمل نے کار ڈرائیو کرتے ہوئے تعبیر کو جواب دیا

"اویعنی تم اکیلے رہتے ہو ایسا کرو آج رات ہی تم ہمارے گھر میں شفٹ ہو جاؤ سرونٹ کوارٹر میں"

تابی کی بات پر مزمل نے پھر ایک دفعہ اس کی طرف دیکھا تو وہ اپنے ہینڈ بیگ میں کچھ ڈھونڈنے میں مصروف نظر آئی

آپ کو جب بھی میری ضرورت ہو گی میں حاضر ہو جاؤں گا۔۔۔ آپ کو اپنا موبائل نمبر دے دوں گا، مجھے اگاہ" "کر دیئے گا

مزمل نے گاڑی کا گیئر چینج کرتے ہوئے کہا وہ مہارت سے ڈرائیونگ کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے تو ہر وقت تمہاری ضرورت ہو گی"

تابی کے بولنے پر مزمل نے دوبارہ اس کو دیکھا مگر وہ چہرے پر سنجیدگی لائے اسی کو دیکھ رہی تھی

ایز آ سیکیورٹی پرپز تمہیں ہمارے گھر شفٹ ہو جانا چاہیے، تمہیں بابا نے میری پروٹیکشن کے لیے رکھا ہے یہ "تمہاری جواب کا حصہ ہے

تابی نے اس کو دیکھتے ہوئے کندھے اچکا کر کہا۔۔۔کار ایک جھٹکے سے رکی تابی نے فوراڈیش بورڈ پر ہاتھ رکھا ورنہ اس کا سر لگتا ہے

"دھیان سے بھئی کیا ایکسیڈنٹ کرنے کا ارادہ ہے"

تعبیر نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا

"لگ رہا ہے، دھیان دینے کے باوجود ایکسیڈنٹ ہو ہی جائے گا"

مزمل نے اس کو دیکھ کر کہا اور کار سے نیچے اتر گیا سامنے مال دیکھ کر تابی بھی کار سے اتر کر باہر آئی

****

تعبیر مال کے اندر داخل ہوئی اس کے پیچھے مزمل تھا تعبیر نے جینٹس کی ایک شاپ میں قدم رکھا۔۔۔4 سے 5 شرٹز سلیکٹ کر کے مزمل کی طرف بڑھائی۔۔۔تو اس نے سوالیہ نظروں سے تعبیر کو دیکھا

دیکھ کیا رہے ہو جاو ڈریسنگ روم میں ٹرائی کرو"مزمل کی سوالیہ نظریں دیکھتے ہوئے تعبیر نے کہا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ اس لئے لے کر آئی ہیں مجھے یہاں پر"

مزمل نے تعبیر کو گھور کر دیکھا اور سنجیدگی سے پوچھا

تو کیا اب تم ہر جگہ میرے ساتھ ان کپڑوں میں جاؤ گے" تابی نے اس کی گھسی ہوئی پینٹ اور بدرنگ شرٹ کی طرف اشارہ کیا"

"معاف کیجئے گا میڈم، مگر مزمل بھیک لینے کا عادی نہیں"

مزمل کی پیشانی پر ہلکی سی شکن نمایاں ہوئی جیسے اسے یہ بات پسند نہ آئی ہو

میں کیوں بھیک دینے لگی تم جیسے ہٹے کٹے انسان کو، یہ تمہاری جاب کی ریکوائرمنٹ ہے۔۔۔ جاو چیک کرو" "ٹرائل روم میں جا کر

اب کے تابی آرڈر دینے والے انداز میں مزمل کو دیکھ کر کہا مزمل سنجیدہ نظروں سے اپنی چھوٹی سی میڈم کو دیکھے گیا کچھ سوچ کر اس کے ہاتھ سے شرٹ لے کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔۔۔ پورے دو گھنٹے لگا کر تابی نے صرف اور صرف مزمل کے لئے شاپنگ کی۔۔ پینٹ شرٹز بیلٹ والٹ پرفیوم ڈیوڈرنٹس شیونگ کٹ جوتے وغیرہ شاپنگ کے بعد اب تابی کے کہنے کے مطابق گاڑی سے سلون کے پاس روکی

تعبیر کے کہنے کے مطابق گاڑی سلون کے پاس رکی

"چلو اترو نیچے"

تعبیر نے مزمل کو اطمینان سے بیٹھے دیکھ کر کہا

کیوں اب کیا ہوا" مزمل نے اس کو دیکھ کر پوچھا"

"تمہارا یہ حلیہ ڈھنک کا کرنا ہے"

تعبیر نے اس کی بڑھی ہوئی شیو اور لمبے بال دیکھ کر کہا

مجھے ڈھنگ کا انسان بنا کر آپ کو میرا کیا کرنا ہے" مزمل نے تعبیر کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے سوال کیا"

اچار ڈالنا ہے تمہارا اترو کار سے جلدی" تعبیر نے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا"

"میڈم پلیز میری بات سنیں، آپ کیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں میرے ساتھ"

مزمل کو خطرے کی گھنٹی بجتی ہوئی محسوس ہوئی تبھی اس نے تعبیر کو دیکھ کر پوچھا

"ڈرو نہیں کچھ زیادہ نہیں کرنا، بس یہ تمہاری یہ حسین زلفوں کو کٹوانا ہے اور چہرے پر جو یہ جنگل تم نے اگا رکھا ہے اس کو صاف کروانا ہے تاکہ تمہاری شکل تو سامنے آئے"

تعبیر نے بات کو مذاق کا رنگ دیتے ہوئے کہا

"میڈم مجھے اپنی مونچھوں سے بہت محبت ہے۔۔۔ معذرت کے ساتھ، میں انہیں ہرگز نہیں کٹوا سکتا"

مزمل نے اس کے خطرناک عزائم سن کر صاف انکار کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اف منحچھے کٹوانے سے کون سا تمہاری مردانگی میں کمی آجائے گی۔۔۔۔ یہ مچھڑ ٹائپنگ آدمی زہر لگتے ہیں مجھے،، چلو جلدی سے گاڑی سے اترو"

تعبیر اسکو حکم دیتی ہوئی خود بھی گاڑی سے اتر کر سلون میں چلی گئی۔۔۔ مزمل بھی آج اپنی قسمت پر افسوس کرتا ہوا تعبیر کے پیچھے سیلون کے اندر داخل ہوا۔۔۔ وہ کوئی بہت بڑا سلون تھا جس میں چاروں طرف شیشے لگے

ہوئے تھے،،،وہاں پر سب برگر قسم کے لڑکے آئے ہوئے تھے مزمل ان برگر لڑکوں کے درمیان خود کو بن کباب فیل کر رہا تھا۔۔۔ تھوڑا اور آگے چل کر اسے اپنی میڈم دکھائی دی جو کسی لڑکی سے بات کر رہی تھی مگر کچھ قریب جا کر دیکھا تو وہ لڑکی نہیں لڑکا تھا۔۔۔ غور سے دیکھنے پر پتہ چلا نا وہ لڑکی تھی نہ وہ لڑکا۔۔۔ مزمل کو سمجھ میں نہیں آیا میڈم کی ساتھ کھڑی ہوئی مخلوق کو باجی کہہ کر مخاطب کرے یا بھیا۔۔۔ وہ کنفیوز ہوتا ہوا تعبیر کے پاس آیا

"کہاں رہ گئے تھے تم، چلو اس کے ساتھ جاو"

تعبیر نے مزمل کو دیکھتے ہوئے کہا

"آیئے سر اپ اس روم میں چلیں۔۔۔ میم آپ یہی ویٹ کریں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس باجی پلس بھیا نے بڑے اسٹائل سے مزمل کو اپنے ساتھ چلنے کے لئے کہا۔۔۔ مزمل نے مدد طلب نظروں سے ایک دفعہ تابی کو دیکھا۔۔۔ تو تابی نے اپنی مسکراہٹ دبا کر مزمل کو گھورا اور اسے جانے کا اشارہ کیا۔۔۔ وہی سامنے چیئر پر بیٹھ گئی اور سامنے رکھا ہوا میگزین دیکھنے لگی۔۔۔۔ تھوڑی دیر گزرنے کے بعد جب مزمل سامنے آیا تو اس نے اپنے دونوں ہاتھ آنکھوں کے نیچے رکھ کر اپنا آدھا چہرہ چھپایا ہوا تھا۔۔۔ اسے اس طرح

کھڑے دیکھ کر شرارتی بھری مسکراہٹ تعبیر کے لبوں پر رینگی جیسے ہی مزمل نے خونخوار نظروں سے تعبیر کو گھوراتو تعبیر فوراسنجیدہ ہوگئی

"تم توایسے اپنامنہ چھپارہے ہو جیسے منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے ہو۔۔۔ہاتھ ہٹاواپنے چہرے سے"

تعبیر نے سنجیدہ لہجہ اپناتے ہوئے مزمل سے کہا

مزمل نے آہستہ سے اپنے چہرے سے ہاتھ ہٹائے۔۔۔جیسے ہی تعبیر کی نظر مزمل کے چھلے ہوئے چہرے پر پڑی تواس کا قہقہہ بلند ہوا، جس سے اس پاس کے لوگ بھی متوجہ ہوئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میڈم یہ آپ نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔۔"

مزمل نے شکایتی انداز میں تعبیر کو دیکھ کر کہا۔۔۔لمبی زلفوں کی بجائے اس کے بال اب ترتیب سے کٹے ہوئے تھے اور چہرے سے داڑھی مونچھوں کا صفایا کر دیا گیا تھا

"ارے نہیں سیریز تم تواچھے خاصے انسان لگ رہے ہو، ایک دم ہیرو کی طرح"

تعبیر نے اپنی آنکھیں زور میچ کر کھولیں شاید یہ مزمل کو اپنی بات پر یقین دلانے کا انداز تھا جس پر وہ مزمل کو کیوٹ لگی تو مزمل کے دل کو تھوڑی ڈھارس ہوئی

تو پھر آپ ایسے ہنسی کیو تھی" مزمل نے کنفیوز ہو کر پوچھا"

"یہ میں تمہیں کبھی بھی نہیں بتانے والی چلو اب لیٹ ہو رہی ہیں ہم"

تعبیر نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے مزمل سے کہا اور باہر کی طرف چل دی

"ایسا کرو گاڑی اب اپنے گھر کی طرف لے لو"

تعبیر کی نئی فرمائش پر ایک وہ ایک دم بھنا اٹھا آج پہلا ہی دن تھا اور اسکی میڈم اسے بری طرح زچ کر چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میڈم آپ میرے گھر جا کر کیا کریں گی"

مزمل نے ضبط کرتے ہوئے اس سے پوچھا

"تمہارا ضروری سامان لے کر آجاتے ہیں نہ تاکہ تمہیں کوئی مسئلہ نہ ہو شفٹنگ میں"

تعبیر نے اس کی طرف دیکھا اور اسمائل دے کر کہا

وہاج سر کی اجازت کے بغیر مجھے اسطرح شفٹ ہونا معقول نہیں لگ رہا۔۔۔ آپ پہلے اپنے والد محترم سے اجازت لے لیں" مزمل نے کار ڈرائیو کرتے ہوئے کہا

بابا میری کسی بھی بات کو نہیں ٹالتے، چلو اپنے گھر کی طرف گاڑی لو" تعبیر کے دوبارہ حکم دینے پر مزمل نے لمبی سانس خارج کہ گاڑی کا رخ اپنے گھر کی طرف کر لیا

اس سے آگے نہیں جا سکتی کار، گلی چھوٹی ہے آپ یہی بیٹھے میں آتا ہوں تھوڑی دیر میں، اپنا ضروری سامان لے کر"

مزمل نے گاڑی سے اترتے ہوئے کہا

"نہیں میں بھی تمہارے ساتھ چلتی ہوں"

تعبیر گاڑی سے اترنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میڈم آپ سمجھ کیو نہیں رہی ہیں، میں گھر میں اکیلا رہتا ہوں اس طرح آپ کو لے کر جانا۔۔۔ پتہ نہیں لوگ کس نظر سے دیکھیں۔۔۔ پلیز آپ یہی رکیں"

مزمل نے اس کو کھل کر سمجھایا

"تو تم لوگوں کو بتا دینا میں تمہاری گرل فرینڈ نہیں، میڈم ہو"

تابی نے ہینڈ بیگ شولڈر پر لٹکاتے ہوئے کہا

اس کا مطلب صاف تھا اب وہ نہیں روکے گی، ناچار مزمل کو تعبیر کو بھی اپنے ساتھ لے کر جانا پڑا مگر واقعی یہ کوئی غریب علاقہ تھا یہاں کی گلیاں چھوٹی چھوٹی تھی جگہ جگہ کچرے کا ڈھیر اور پانی پڑا ہوا تھا روڈ ٹوٹا ہوا تھا۔۔۔ اونچی ہیل کی وجہ سے تابی کو چلنے میں پرابلم ہو رہی تھی وہ یہاں آکر واقعی پچھتا رہی تھی

"آرام سے میڈم لائے اپنا ہاتھ دے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر جیسے ہی لڑکھڑائی اور گرنے سے بچنے کے لیے اس نے گرل تھاما تو مزمل نے مڑ تعبیر کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا۔۔۔ تعبیر نے اس کے ہاتھ کو دیکھا اور پھر مزمل کی طرف نظر اٹھائی۔۔۔ تو مزمل تعبیر کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ تعبیر نے مزمل کو دیکھتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دیا۔۔۔ مزمل تعبیر کا نازک ہاتھ تھام کر چلنے لگا

ارے مزمل بھائی یہ کیا کروالیا قسم سے بالکل چھلے ہوئے آلو لگ رہے ہو" ایک 12 سالہ بچہ سامنے سے بھاگتا ہوا آیا مزمل کو دیکھ کر بولا، جس پر اس بچے کے ساتھ ساتھ تابی بھی ہنسنے لگی مزمل نے گھور کر اس بچے کو دیکھا

"مزمل بھائی کون ہے"

بچے نے تعبیر کی طرف دیکھ کر آنکھوں میں شرارت لیے بڑے اسٹائل سے پوچھا

"نکلو یہاں سے فوراً نہیں تو ابھی تمہارے ابا کو بتاتا ہو کہ رات بھر تم کہاں آوارہ گردی کرتے ہو"

مزمل کی دی ہوئی دھمکی سے بچہ ایک دم سیدھا ہو گیا

"ہاں ہاں جارہا ہوں، غصہ کیوں کرتے ہو۔۔۔ ویسے مال ٹائیٹ ہے"

بچہ لب کشائی کرتا ہوا وہاں سے رفو چکر ہو گیا

مزمل نے جتاتی ہوئی نظر سے تعبیر کو دیکھا جیسے کہہ رہا ہو اور شریف لاو میرے محلے۔۔۔ مگر اس بات کا تعبیر پر کوئی خاص اثر نہیں پڑا وہ نیچے منہ کر کے مسکرا دی

مزمل نے گھر کا دروازہ کھولا چھوٹے سے برامدے کے بعد ایک چھوٹا سا کمرہ تھا۔۔۔ جس میں دیوار پر اچھی خاصی سیلن تھی وہ جگہ جگہ سے پینٹ اکھڑا ہوا تھا۔۔۔ کمرے کے کونے میں ایک طرف پلنگ بچھا ہوا تھا، سائڈ پر ایک الماری اور دو کرسیاں موجود تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کے بیٹھنے کے لئے میرے غریب خانے میں کوئی جگہ نہیں ہے فی الحال اسی سے کام چلائیں"

مزمل نے کونے میں رکھی ہوئی کرسی تابی کی طرف رکھتے ہوئے کہا جس پر تعبیر بیٹھ گئی

مزمل کچن میں گیا اور چائے کا پانی چڑھایا اور موبائل نکال کر میسج ٹائپ کرنے لگا

"مبارک ہو ستار صاحب آپ کے دشمن کے گھر جاب میری پہلی کامیابی تھی اور آج میں نے اس کے گھر تک رسائی حاصل کر لی۔۔۔وقفے وقفے سے ساری معلومات آپ تک فراہم کرتا رہوں گا"

مزمل نے ستار میمن کو میسج ٹائپ کیا

"ستار میمن ایک بہت ہی کرپٹ آدمی مشہور تھا غیر قانونی طور پر اسلحہ کے کاروبار میں ملوث تھا۔۔۔اسلحہ کا کاروبار وہاج صدیقی بھی کرتا تھا مگر اس کا نام وائٹ کالر میں آتا تھا۔۔۔ان دونوں کی آپس میں کبھی نہیں بنی۔۔۔وجہ یہ تھی کے پچھلے ایک سال سے وہاج صدیقی کو اسلحہ کاروبار دن بدن

فائدہ ہو رہا تھا اس کے پاس جدید قسم کے الات اور اسلحہ تھا جن کو وہ دوسرے ممالک میں اسمگل کرتا تھا، اس طرح ستار میں من کاروبار ٹھپ ہو گیا تھا۔۔۔ستار میمن کو اندازہ تھا کہ وہاج صدیقی کی جان اس کے بیٹی میں ہے اسی وجہ سے اس نے تابی کو اٹھوانے کا پلان بنایا جو کہ اتفاق سے مزمل کی وجہ سے ناکام ہوا۔۔۔معلومات حاصل کرنے پر جب ستار میمن کو مزمل کے بارے میں معلوم ہوا تو ستار میمن نے مزمل کو اپنے پاس کام کرنے

کے لئے کہا۔۔۔چند دن بعد مزمل نے ستار میمن کو بتایا کہ وہاج صدیقی اسے اپنے پاس جاب پر رکھنا کا ارادہ رکھتا ہے تو ستار میمن نے اس کو وہاں پر جاب کرنے کے لئے کہا اور یہ بھی کہا کہ وہ اس کے پاس رہ کر ستار میمن کے لئے کام کرے"

"کیا کر رہے ہو"

کافی دیر گزر گئی تو تابی نے مزمل کے پاس آکر پوچھا

چائے بنا رہا تھا آپ کے لئے مزمل نے اپنا موبائل رکھتے ہوئے دو کپوں میں چائے نکالی اور ایک کپ تابی کو تھمایا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" تھینکس چائے اچھی بنائی ہے تم نے"

تابی نے چائے کا سپ لیتے ہوئے کہا

"میرے بارے میں تو کار میں آپ نے سب جان لیا اپنے بارے میں کچھ نہیں بتایا"

مزمل نے چائے پیتے ہوئے تابی کو دیکھ کر پوچھا۔۔بوڈی گارڈ ہوتے ہوئے بھی اتنی ہمت کہ وہ تابی سے اس طرح بات کرے، تابی کی صبح سے فرینک نیچر کی ہی عطا کردہ تھی

"تم نے پوچھا ہی نہیں"

تعبیر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

"چلئے اب پوچھ رہا ہوں آپ بتادیں"

مزمل نے اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا نام تعبیر صدیقی ہے بابا مجھے پیار سے تابی کہتے ہیں عمر 19 سال، یونیورسٹی میں پہلا سال ہے سبجکٹ ماس کمیونیکیشن، بہن بھائی کوئی ہے نہیں، مما کی ڈیتھ میرے بچپن میں ہو گئی۔۔۔اکلوتی ہونے کی وجہ سے اپنے بابا کی لاڈلی،، اور خوبصورت ہونے کے ساتھ تھوڑی شرارتی ہو۔۔۔ہر ایک سے فری ہونا میری عادت نہیں ہے،

بس جو دل کو اچھا لگے اس سے بات کرنا پسند کرتی ہوں" تابی نے مسکراتے ہوئے سادہ انداز میں اپنا تعارف کرایا اور چیدہ چیدہ خصوصیات بتائیں اس کے تعارف کروانے پر مزمل اسے خاموشی سے سن رہا تھا مگر آنکھیں اس کی مسکرا رہی تھی

"یعنی میں آپ کو میں اچھا لگا ہو"

مزمل نے تعبیر کو دیکھتے ہوئے پوچھا

"یہ تمہیں کس نے کہا"

تعبیر نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے چائے کا کپ ہونٹوں سے لگایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ابھی آپ ہی نے تو کہا ہے کہ جو آپ کو اچھا لگے آپ اس سے بات کرنا پسند کرتی ہیں"

مزمل نے اس کی کہی ہوئی بات اسے یاد دلائی

"اچھا ایسا کہا میں نے"

تابی چائے کا کپ رکھ کر ہینڈ بیگ شولڈر پر لٹکا کر کھڑی ہو گئی

"تو آپ نہیں بتائیں گی"

مزمل بھی اس کو دیکھ کر کھڑا ہو گیا

کبھی بھی نہیں" تعبیر نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔مزمل اس کو غور سے دیکھے گیا"

چلیں گھر" مزمل نے تابی کو دیکھتے ہوئے پوچھا تو اس نے سر ہلایا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

"تابی کہاں ہو بیٹا آپ، شام ہونے والی ہے"

گھر میں داخل ہوتے ہی وہاج نے تابی سے پوچھا

"بابا مزمل کے ساتھ گئی تھی بتایا تو تھا آپ کو"

تابی میں صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔ہال میں مزمل کو آتا دیکھ کر وہاج صدیقی چونکا کپڑے تو اس کے صبح والے تھے مگر حلیہ کافی حد تک چینج

"ایسے کیا دیکھ رہے ہیں بابا، اس کا گیٹ اپ میں نے چینج کرایا ہے"

تابی نے مسکرا کر اپنا کارنامہ بتایا جس پر وہاج مسکرایا

"اچھے لگ رہے ہو"

تن پر اگر کپڑے ڈھنگ کے ہو تو واقعی اس کی کلاس بدل جائے۔۔۔وہاج نے ایسا دل میں سوچا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فضل مزمل کے لیے کوارٹر کی صفائی کرا دو یہ آج سے یہی رہیں گے ٹھیک ہے نا بابا"

تعبیر نے فضل کو ہدایت دی اور پھر وہاج سے پوچھا

ہاں میرے خیال میں ایسا ہی ٹھیک رہے گا ویسے بھی کل مجھے کچھ ضروری کام کے سلسلے میں شہر سے باہر جانا ہے۔۔۔۔مزمل تم گھر کا اور تابی کا دھیان رکھنا"

وہاج نے اپنا پراگرم بتا کر مزمل کو ضروری ہدایت دی

"آپ فکر نہ کریں سر"

مزمل نے تابی کو ایک نظر دیکھا اور بولا

مشعل اسکول سے تھکی ہوئی گھر آئی تو ہانی منہ پھلائے ہوئے سیڑھیوں پر ہی بیٹھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہو گیا۔۔مما کا بیٹا چپ چپ کیوں ہے"

مشعل نے پیار سے اس کے سلکی بالوں کو بکھیرتے ہوئے کہا

آپ نے ہانی کو منع کر دیا اس کے فرینڈ سے ملنے سے۔۔۔ آکا سارے دن وہی ہوتی ہیں آپ کے آنے کے ٹائم پر ہانی کو گھر جانے کا کہتی ہیں۔۔۔ ہانی بور ہو جاتا ہے اب وہ کس کے ساتھ کھیلے"

ہانی نے اپنی لائف کی سب سے بڑی پرابلم مشعل کو بتائی

اس میں اتنا سیڈ ہونے والی کون سی بات ہے مما کھیلے گئی اپنے ہانی کے ساتھ۔۔۔ اچھا بتاؤ کونسا گیم کھیلے" مشعل" نے ہینڈ بیگ اتار کر ایک طرف رکھتے ہوئے ہانی سے پوچھا

"یہ ہوئی نا بات۔۔۔ اب مما اور ہانی ہائیڈ اینڈ سیک کھیلے گے۔۔۔ آپ کاؤنٹنگ کریں ہانی چھپے گا" ہانی نے آئیڈیا دیتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوکے ہانی زیادہ دور چھپنے کی نہیں ہو رہی"

مشعل نے آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر گنتی گننا شروع کری

آئی ایم کامینگ" مشعل نے آنکھوں سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا"

کھلے ہوئے دروازے سے باہر نظر پڑی تو وہ دور سے ہی ہانی کو اریش کی طرف جاتا ہوا دیکھ چکی تھی

"یہ نہیں سدھرے گا"

مشعل ہانی کے پیچھے پیچھے بھاگی اور گھر کے اندر داخل ہوئی ہانی کو پکارنے لگی مگر ہانی اسے کہیں نہیں دکھا۔۔۔ سامنے روم پر اس کی نظر پڑی تو وہ دروازہ کھول کر روم کے اندر داخل ہوئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریش جو تھوڑی دیر پہلے آفس سے آیا تھا شاور لینے کے غرض سے واش روم گیا ہوا تھا۔۔۔بغیر شرٹ کے، ٹراؤزر پہنا ہوا, وہ ٹاول سے بال رگڑتا ہوا واش روم سے باہر نکلا اپنے سامنے کھڑی مشعل کو دیکھا، اور مشعل نے اریش کا حلیہ دیکھا دونوں نے بیک وقت چیخ ماری اور اپنا اپنا منہ دیوار کی طرف کر لیا

اف میرے خدا آپ میں تو ذرا بھی مینرز نام کی چیز نہیں ہے۔۔۔۔ آپ کیا اپنے پورے گھر میں ایسے ہی"
"گھومتے رہتے ہیں

مشعل کی بات پر اریش نے مڑ کر مشعل کو دیکھا وہ ابھی بھی دیوار کی طرف اپنا رخ کیے کھڑی تھی۔۔۔ اریش نے جلدی سے بیڈ سے اٹھا کر اپنی شرٹ پہنی اور شرٹ کے بٹن بند کرتا ہوا اس کے سامنے آیا

ایکسکیوزمی میم آپ میں بھی اتنے ایٹیکیٹس ہونے چاہیے کے کسی کے روم میں آنے سے پہلے ڈور ناک کریں"
"اور جب کہ روم ایک مرد کا ہو تو دس بار سوچنا چاہیے

آریش نے اس کو جتاتے ہوئے کہا۔۔۔ جس پر مشعل ایک دم چپ ہو گئی کیو کہ بات وہ صحیح کہہ رہا تھا اس لئے مشعل چپ کر کے جانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں جا رہی ہیں اب آپ"

اریش کو لگا کہ شاید وہ کچھ زیادہ بول گیا ہے اس لیے مشعل کو جاتا دیکھ کر پوچھ بیٹھا مگر غلطی کی

"آپ سے مطلب آپ اباہیں میرے جو میں آپ کو بتاؤں اپنے کام سے کام رکھا کریں"

بلاوجہ کی بے عزتی پر اریش حیرت زدہ ہو کر رہ گیا۔۔۔ جبکہ مشعل باہر جانے کے ارادے سے دروازے کی طرف بڑھنے لگی

ایک تو آپ بلا اجازت کے میرے روم میں آئی اوپر سے اس طرح بد تمیزی کر رہی ہیں۔۔۔ جب تک آپ اپنے آنے کا مقصد نہیں بتائیں گی تب تک آپ میرے روم سے واپس نہیں جا سکتی اور آخری بات میں عمر میں آپ سے چار یا پانچ سال بڑا ہی ہو اس لئے میں آپ کا اباہر گز نہیں ہو سکتا"

اریش نے دروازے کے سامنے آکر حساب کتاب برابر کرتے ہوئے کہا۔۔۔ مشعل اس کی بات بہت اطمینان سے اپنے دونوں ہاتھ باندھ کر سنتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسٹر آریش بجا فرمایا آپ نے چار پانچ سال بڑے ہونے سے اب یقینا میرے ابا نہیں ہو سکتے۔۔۔ مگر چار پانچ سال بڑا بھائی ضرور ہوتا ہے تو ایک اچھے بھائی ہونے کے ناطے آپ کا فرض بنتا ہے کہ آپ اپنی بہن کی عزت کریں اور اسے عزت سے اپنے روم سے جانے دیجئے" مشعل کے اطمینان میں کوئی فرق نہیں آیا وہ اسی طرح بغیر گھبرائے ہاتھ باندھتے ہوئے آریش سے کہہ رہی تھی،، اس کی باتیں سن کر آریش کو ہنسی آئی

آپ کو میرے روم سے جانے کے لئے مجھے بھائی بنانے کی ضرورت نہیں ہے مس مشعل، الحمدللہ میری دو بہنیں پہلے ہی موجود ہیں اور تیسری کی مجھے ضرورت نہیں۔۔۔ آپ میرے روم سے جا سکتی ہیں اور میں آپ کو اپنے روم سے اس لئے جانے دے رہا ہوں کیونکہ میں ایک سوبر اور ڈیسنٹ انسان ہونے کے ساتھ ساتھ ایک شریف انسان بھی ہو"

اریش نے روم کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا تو مشعل ایک سیکنڈ لگائے بغیر اس کے روم سے باہر نکل گئی۔۔۔

اریش نے روم کا دروازہ دوبارہ بن گیا

"ہانی بیڈ کے نیچے سے باہر آجاؤ آپ کی مما چلی گئی ہیں"

اریش جب بیڈ سے اپنی شرٹ اٹھا رہا تھا تب اس نے ہانی کو بیڈ کے نیچے چھپا ہوا دیکھ لیا تھا اور مشعل کا اپنے روم میں آنے کا مقصد بھی سمجھ گیا تھا

"ہانی کی مما کو آپ اپنے روم سے جانے کیوں نہیں دے رہے تھے"

ہانی بیڈ سے نکلتے ہوئے اریش سے پوچھنے لگا

"لو جی اب مما کے بیٹے کو وضاحتیں دو"

اریش نے دل میں سوچا

"کیوکہ میرا دل چاہ رہا تھا کہ میں ہانی کی مما سے باتیں کرو"

اریش نے ہانی کو گود میں اٹھا کر بیڈ پر بٹھاتے ہوئے سچی بات بتائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہانی کی ماما پیاری بھی تو بہت ہیں، آپ کو ہانی کی مما اچھی لگتی ہیں"

ہانی نے معصومیت سے سوال کیا۔۔۔اریش نے اس کی بات سن کر غور سے ہانی کو دیکھا اور مسکرایا

"جی مجھے ہانی کی مما پسند ہے مگر ان سے بھی زیادہ مجھے ہانی اچھا لگتا ہے"

اریش نے ہانی کو گدگداتے ہوئے کہا تو ہانی زور سے ہنسنے لگا

پتہ ہے ہانی کی مما کو پاسٹا بہت مزے کا بنانا آتا ہے اور ہانی کی مما کو بہت ساری اسٹوریز بھی آتی ہیں۔۔۔ہانی کی مما ہانی کو اپنے اسکول بھی لے کر جائے گی۔۔۔ویسے اگر آپ کو ہانی اچھا لگتا ہے تو آپ ہانی کو اپنی کار میں بٹھا کر آئسکریم کھلا سکتے ہیں"

ہانی نے فخریہ مما کی خصوصیات بیان کر کے آخر میں اپنے مطلب کی بات کی جس پر اریش مسکرایا

اوکے ایسا کرو مما سے پرمیشن لے کر آؤ پھر ہانی اور انکل کار میں ڈھیر سارا گھومیں گے بھی اور آئیسکریم بھی کھائے گے"

آفس سے آنے کے بعد اریش اکثر اپنے آفس کے کام میں لیپ ٹاپ میں بزی رہتا۔۔۔مگر آج اس کا بھی دل چاہا کہ وہ اپنی بور روٹین سے ہٹ کر اس معصوم سے بچے کے ساتھ اپنا ٹائم اسپینڈ کرے

"ہانی مما سے پوچھ کر ابھی آیا"

ہانی بھاگتا ہوا روم سے گیا اور اریش اس کو دیکھ کر مسکرانے لگا

****

آج صبح تابی کی آنکھ دیر سے کھلی امپورٹنٹ لیکچر ہونے کی وجہ سے وہ آج کی کلاس مس بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔۔اس لئے سستی کو بائے بائے کہہ کر وہ یونیورسٹی کے لئے جلدی جلدی تیار ہونے لگی۔۔۔۔موبائل اٹھا کر بیگ میں رکھنے لگی تو موبائل پر 7 مسیڈ کالز پر ائیویٹ نمبر سے شو ہو رہی تھی ٹائم دیکھ کر اندازہ ہوا وہ کال رات کے 12 بجے کے بعد آئی تھی کال کرنے والے پر لعنت بھیج کر اس نے موبائل اپنا بیگ میں ڈالا اور دوپٹہ گلے میں ڈال کر روم سے باہر نکلی۔۔۔سامنے سے مزمل آتا ہوا دکھائی دیا جو اس کے دلائے ہوئے کپڑے زیب تن کیا ہوا تھا۔۔۔بالوں کو ترتیب سے سیٹ کیے ہوئے کلین شیو،،، تابی اس کو دیکھ کر مسکرا دی

"ضرورت رشتہ میں اگر تمہاری تصویر دی جائے تو لائن لگ جائے گی رشتوں کی"

تابی نے آنکھوں میں ستائش لئے ہوئے مسکرا کر بولا

"یہ تعریف تھی یا مذاق"

مزمل نے سنجیدگی سے اس کو دیکھ کر پوچھا جبکہ اس کی آنکھوں میں اپنے لیے ستائش وہ دیکھ چکا تھا

"تمہیں مذاق لگ رہا ہے"

تابی نے اس سے سوال کیا

تو یعنی آپ میری تعریف کر رہی ہیں" مزمل نے تابی کو غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا"

کافی سمجھدار ہو" تابی نے مسکراتے ہوئے کہا"

"میرے خیال میں آپ کو بھی سمجھ داری سے کام لینا چاہیے میڈم۔۔۔چلئے یونیورسٹی کا ٹائم ہو گیا ہے"

مزمل سنجیدگی سے کہتا ہوا باہر نکل گیا

"میرے خیال میں آپ کو پیچھے بیٹھنا چاہیے"

مزمل نے کار کے پاس آکر پیچھے کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا

اور مجھے کیوں ایسا کرنا چاہیے" تعبیر نے اس کو دیکھتے ہوئے پوچھا"

"تاکہ ہم دونوں کی حیثیت میں فرق واضح رہے"

اپنی طرف سے مزمل نے اس ایک جملے میں تابی کو بہت کچھ سمجھانا چاہا تھا اور شاید تابی سمجھ بھی گئی۔۔۔ تبھی اس نے مزمل کو غصہ سے دیکھا اور گاڑی کے دروازے سے اس کا ہاتھ ہٹا کر پیچھے کا دروازہ بند کیا اور جتاتی ہوئی نظروں سے دیکھ کر فرنٹ ڈور کھول کر، وہ گاڑی میں بیٹھ گئی جس پر مزمل تاسف سے سر ہلاتا ہوا رہ گیا یعنی اس کا سمجھنا بے کار تھا۔۔۔ مزمل نے کار میں بیٹھ کر کار اسٹارٹ کر دی راستے میں دونوں کے درمیان خاموشی رہی یونیورسٹی آنے پر مزمل نے کار روکی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صرف چند منٹ کا کھیل ہوتا ہے چند منٹ میں حیثیت بھی بدل سکتی ہے اور رشتہ بھی۔۔۔ اور محبت ہونے کے لیے تو ایک لمحہ ہی کافی ہوتا ہے"

تعبیر اس کو بول کر گاڑی سے اتر گئی اور مزمل حیرانگی سے اس کو دور جاتا دیکھتا رہا

****

"ارتضیٰ کھانا لے کر آؤ"

مریم نے ارتضیٰ پوچھا وہ تھوڑی دیر پہلے ہی گھر آیا تھا

"نہیں مما خاص بھوک نہیں لگی"

وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا اپنا لیپ ٹاپ کھول کر مصروف ہو گیا

جس دن اسرار اسکے گھر سے دعا کو لے گیا تھا۔۔۔اس دن سے ارتضیٰ نے تہیہ کر لیا تھا وہ اپنی اسنو وائٹ ان انکل سے واپس لے آئے گا۔۔۔وہ بڑا ہوا کافی وقت گزرا مگر اسے دعا کا پتہ نہیں چل سکا پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اس جاب کا اپنے لیے انتخاب کیا تو زندگی کو نیا مقصد ملا۔۔۔ایک سیکرٹ ایجنٹ بن کر اس نے پچھلے دو اسائنمنٹ مہارت سے پورے کیے مگر دل کے کونے میں ایک خلش ابھی بھی باقی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب کرنل فراز نے اس کے سامنے وہاج صدیقی کا کیس رکھا جو کہ دنیا والوں کی نظر میں ایک شریف انسان تھا مگر اندر سے اس کا شمار ضمیر فروش انسانوں کی فہرست میں ہوتا تھا۔۔۔وہ ان لوگوں میں سے تھا جو اپنے مفاد کے لئے اپنے ہی ملک کی جڑیں کھوکھلی کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔۔۔وہاج صدیقی اسلحے کا کاروبار کرتا اور غیر قانونی طور پر باہر ممالک میں اسلحہ فروخت کرتا۔۔۔جب ارتضیٰ نے وہ فائل پر وہاج صدیقی کی تصویر دیکھی تو اس کو ایک لمحہ نہیں لگا وہاج صدیقی کو پہچاننے میں وہ اس شکل کو کیسے بھول سکتا تھا جو کہ ارتضیٰ سے اسکی اسنو وائٹ چھین کر لے گیا تھا۔۔۔

جب ارتضیٰ نے اس کیس کو پوری طرح اسٹیڈی کیا تو ساری کڑیاں خود بخود جڑ گئی۔۔۔۔

اسرار نامی قیدی جو کہ 18 سال پہلے جیل سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا تھا اچانک کہاں روپوش ہو گیا کبھی کسی کو کچھ معلوم نہ ہو سکا۔۔۔یقیناً وہ اپنا اور دعا کا نام اور شناخت بدل کر امریکا شفٹ ہو گیا تھا

چار سال پہلے امریکہ سے وہاج صدیقی اپنی اکلوتی بیٹی تعبیر صدیقی کے ساتھ پاکستان شفٹ ہوا۔۔۔۔

ارتضیٰ کو یقین نہیں آیا کہ جس کی اتنے سالوں سے تلاش تھی وہ اس کے سامنے یوں اچانک کا جائے گا۔۔۔

جو اس کو ڈیٹیلز دی گئی تھی اس کے مطابق وہاج صدیقی اسلحہ اپنے گھر میں ہی کسی خفیہ جگہ پر رکھتا تھا اور وہ معلوم کرنے کے لئے ارتضیٰ کو اس کے گھر جانا تھا، مگر وہ یہ کام صرف رات میں ہی کر سکتا تھا اس لیے گھر میں موجود کل کیمروں کی تعداد اور لوکیشن نوٹ کر کے انہیں 20 منٹ کے لئے ڈی ایکٹیویٹ کیا اور اس رات وہ وہاج صدیقی کے گھر پہنچا ایک کمرے کا اچھی طرح جائزہ لینے کے بعد اسے خاص کامیابی حاصل نہیں ہوئی وقت کو مد نظر رکھتے ہوئے کو واپس جاننے کے لئے روم سے نکلا مگر دل میں خواہش جاگی کہ ایک نظر اپنی اسنو وائٹ کو دیکھے کہ وہ کیسی ہے۔۔۔اپنے دل کی خواہش کا احترام کرتا ہوا وہ سیڑھیاں چڑھتا ہوا تعبیر کے کمرے میں پہنچا،،ٹارچ کی روشنی میں جب اس نے تعبیر کا چہرہ دیکھا تو اسے لگا ایک پل کے لئے اس کے دل کی دھڑکنیں تھم سی گئی ہیں۔۔۔کتنے سالوں بات ہوا اپنی اسنو وائٹ کو دیکھ رہا تھا،،وہ بالکل ویسی ہی دکھتی تھی جیسی بچپن میں تھی۔۔۔اسکی اسنو وائٹ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب تابی نے اس کے چہرے پر موجود ماسک اتارنا چاہا۔۔۔تب ارتضیٰ نے فیصلہ کیا جب تک اس کا مشن مکمل نہیں ہو جاتا تب تک وہ تعبیر یا وہاج صدیقی کے سامنے نہ تو آئے گا نہ اپنی شناخت ظاہر کرے گا۔۔۔۔مگر وہ اس دن تعبیر کو یہ باور کرانا نہیں بھولا کہ وہ صرف اس کی ہے۔۔۔

ہفتے بعد جب وہ وہاج صدیقی کے گھر دوبارہ آیا تو تعبیر کے ڈریسر پر اس کی لپ اسٹک سے یو آر مائین لکھ کر گیا تاکہ تعبیر کی یاداشت میں یہ بات اچھی طرح محفوظ رہے۔۔۔۔مگر شاید وہ یہ بات بھول چکی تھی یا پھر اس نے ارتضیٰ کو سیریز نہیں لیا تھا۔۔۔اسی وجہ سے وہ دو دن سے تعبیر کو مزمل کے ساتھ دیکھ رہا تھا اسے تابی پر غصہ آرہا تھا وہ اسے بتا چکا تھا کہ وہ صرف اسی کی ہے پھر بھی وہ کیسے کسی دوسرے کے ساتھ گاڑی کے فرنٹ سیٹ پر بیٹھ کر ہنس ہنس کر شاپنگ مال میں گھوم رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کو خبر ملی تھی کہ وہ آج رات وہاج صدیقی کو شہر سے باہر جا رہا ہے اس بات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ارتضیٰ نے آج رات وہاج صدیقی کے گھر جانا کا پلان بنایا ساتھ ہی اس نے یہ بھی سوچا تھا کہ آج رات روبرو مکمل ہوش وہواس میں اچھی طرح وہ تعبیر کو اپنے انداز سے سمجھائے گا بلکہ اس کے ہوش وحواس بھی مکمل ٹھکانے لگائے گا

مشعل اسکول سے تھکی ہوئی گھر آئی تو ہانی منہ پھلائے ہوئے سیڑھیوں پر ہی بیٹھا تھا

"کیا ہو گیا۔۔ مما کا بیٹا چپ چپ کیوں ہے"

مشعل نے پیار سے اس کے سلکی بالوں کو بکھیرتے ہوئے کہا

آپ نے ہانی کو منع کر دیا اس کے فرینڈ سے ملنے سے۔۔۔ آکا سارے دن وہی ہوتی ہیں آپ کے آنے کے ٹائم پر ہانی کو گھر جانے کا کہتی ہیں۔۔۔ ہانی بور ہو جاتا ہے اب وہ کس کے ساتھ کھیلے"

ہانی نے اپنی لائف کی سب سے بڑی پرابلم مشعل کو بتائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس میں اتنا سیڈ ہونے والی کون سی بات ہے مما کھیلے گئی اپنے ہانی کے ساتھ۔۔۔ اچھا بتاؤ کونسا گیم کھیلے" مشعل"

نے ہینڈ بیگ اتار کر ایک طرف رکھتے ہوئے ہانی سے پوچھا

"یہ ہوئی نا بات۔۔۔اب مما اور ہانی ہائیڈ اینڈ سیک کھیلے گے۔۔۔آپ کاؤنٹنگ کریں ہانی چھپے گا"

ہانی نے آئیڈیا دیتے ہوئے کہا

"اوکے ہانی زیادہ دور چھپنے کی نہیں ہو رہی"

مشعل نے آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر گنتی گننا شروع کری

آئی ایم کامینگ "مشعل نے آنکھوں سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھلے ہوئے دروازے سے باہر نظر پڑی تو وہ دور سے ہی ہانی کو اریش کی طرف جاتا ہوا دیکھ چکی تھی

"یہ نہیں سدھرے گا"

مشعل ہانی کے پیچھے پیچھے بھاگی اور گھر کے اندر داخل ہوئی ہانی کو پکارنے لگی مگر ہانی اسے کہیں نہیں دکھا۔۔۔

سامنے روم پر اس کی نظر پڑی تو وہ دروازہ کھول کر روم کے اندر داخل ہوئی۔۔۔

اریش جو تھوڑی دیر پہلے آفس سے آیا تھا شاور لینے کے غرض سے واش روم گیا ہوا تھا۔۔۔بغیر شرٹ کے، ٹراؤزر پہنا ہوا وہ ٹاول سے بال رگڑتا ہوا واش روم سے باہر نکلا اپنے سامنے کھڑی مشعل کو دیکھا، اور مشعل نے اریش کا حلیہ دیکھا دونوں نے بیک وقت چیخ ماری اور اپنا اپنا منہ دیوار کی طرف کر لیا

"اف میرے خدا آپ میں تو ذرا بھی مینرز نام کی چیز نہیں ہے۔۔۔۔آپ کیا اپنے پورے گھر میں ایسے ہی گھومتے رہتے ہیں"

مشعل کی بات پر اریش نے مڑ کر مشعل کو دیکھا وہ ابھی بھی دیوار کی طرف اپنا رخ کیے کھڑی تھی۔۔۔اریش نے جلدی سے بیڈ سے اٹھا کر اپنی شرٹ پہنی اور شرٹ کے بٹن بند کرتا ہوا اس کے سامنے آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایکسکیوزمی میم آپ میں بھی اتنے ایٹیکیٹس ہونے چاہیے کے کسی کے روم میں آنے سے پہلے ڈور ناک کریں اور جب کہ روم ایک مرد کا ہو تو دس بار سوچنا چاہیے"

آریش نے اس کو جتاتے ہوئے کہا۔۔۔جس پر مشعل ایک دم چپ ہو گئی کیو کہ بات وہ صحیح کہہ رہا تھا اس لئے مشعل چپ کر کے جانے لگی

"کہاں جا رہی ہیں اب آپ"

اریش کو لگا کہ شاید وہ کچھ زیادہ بول گیا ہے اس لیے مشعل کو جاتا دیکھ کر پوچھ بیٹھا مگر غلطی کی

"آپ سے مطلب آپ اباہیں میرے جو میں آپ کو بتاؤں اپنے کام سے کام رکھا کریں"

بلاوجہ کی بے عزتی پر اریش حیرت زدہ ہو کر رہ گیا۔۔۔ جبکہ مشعل باہر جانے کے ارادے سے دروازے کی طرف بڑھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک تو آپ بلا اجازت کے میرے روم میں آئی اوپر سے اس طرح بدتمیزی کر رہی ہیں۔۔۔ جب تک آپ اپنے آنے کا مقصد نہیں بتائیں گی تب تک آپ میرے روم سے واپس نہیں جا سکتی اور آخری بات میں عمر میں آپ سے چار یا پانچ سال بڑا ہی ہو اس لئے میں آپ کا اباہر گز نہیں ہو سکتا"

اریش نے دروازے کے سامنے آ کر حساب کتاب برابر کرتے ہوئے کہا۔۔۔ مشعل اس کی بات بہت اطمینان سے اپنے دونوں ہاتھ باندھ کر سنتی

مسٹر آریش بجا فرمایا آپ نے چار پانچ سال بڑے ہونے سے اب یقینا میرے ابا نہیں ہو سکتے۔۔۔ مگر چار پانچ سال بڑا بھائی ضرور ہوتا ہے تو ایک اچھے بھائی ہونے کے ناطے آپ کا فرض بنتا ہے کہ آپ اپنی بہن کی عزت کریں اور اسے عزت سے اپنے روم سے جانے دیجئے" مشعل کے اطمینان میں کوئی فرق نہیں آیا وہ اسی طرح بغیر گھبرائے ہاتھ باندھتے ہوئے آریش سے کہہ رہی تھی،، اس کی باتیں سن کر آریش کو ہنسی آئی

آپ کو میرے روم سے جانے کے لئے مجھے بھائی بنانے کی ضرورت نہیں ہے مس مشعل، الحمدللہ میری دو" بہنیں پہلے ہی موجود ہیں اور تیسری کی مجھے ضرورت نہیں۔۔۔ آپ میرے روم سے جا سکتی ہیں اور میں آپ کو اپنے روم سے اس لئے جانے دے رہا ہوں کیونکہ میں ایک سوبر اور ڈیسنٹ انسان ہونے کے ساتھ ساتھ ایک شریف انسان بھی ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریش نے روم کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا تو مشعل ایک سیکنڈ لگائے بغیر اس کے روم سے باہر نکل گئی۔۔۔

اریش نے روم کا دروازہ دوبارہ بن گیا

"ہانی بیڈ کے نیچے سے باہر آجاؤ آپ کی مما چلی گئی ہیں"

اریش جب بیڈ سے اپنی شرٹ اٹھا رہا تھا تب اس نے ہانی کو بیڈ کے نیچے چھپا ہوا دیکھ لیا تھا اور مشعل کا اپنے روم میں آنے کا مقصد بھی سمجھ گیا تھا

"ہانی کی مما کو آپ اپنے روم سے جانے کیوں نہیں دے رہے تھے"

ہانی بیڈ سے نکلتے ہوئے اریش سے پوچھنے لگا

"لو جی اب مما کے بیٹے کو وضاحتیں دو"

اریش نے دل میں سوچا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیونکہ میرا دل چاہ رہا تھا کہ میں ہانی کی مما سے باتیں کرو"

اریش نے ہانی کو گود میں اٹھا کر بیڈ پر بٹھاتے ہوئے سچی بات بتائی

"ہانی کی ماما پیاری بھی تو بہت ہیں، آپ کو ہانی کی مما اچھی لگتی ہیں"

ہانی نے معصومیت سے سوال کیا۔۔۔ اریش نے اس کی بات سن کر غور سے ہانی کو دیکھا اور مسکرایا

"جی مجھے ہانی کی مما پسند ہے مگر ان سے بھی زیادہ مجھے ہانی اچھا لگتا ہے"

اریش نے ہانی کو گدگداتے ہوئے کہا تو ہانی زور سے ہنسنے لگا

"پتہ ہے ہانی کی مما کو پاستا بہت مزے کا بنانا آتا ہے اور ہانی کی مما کو بہت ساری اسٹوریز بھی آتی ہیں۔۔۔ ہانی کی مما ہانی کو اپنے اسکول بھی لے کر جائے گی۔۔۔ ویسے اگر آپ کو ہانی اچھا لگتا ہے تو آپ ہانی کو اپنی کار میں بٹھا کر آئسکریم کھلا سکتے ہیں"

ہانی نے فخریہ مما کی خصوصیات بیان کر کے آخر میں اپنے مطلب کی بات کی جس پر اریش مسکرایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوکے ایسا کرو مما سے پرمیشن لے کر آؤ پھر ہانی اور انکل کار میں ڈھیر سارا گھومیں گے بھی اور آئیسکریم بھی کھائے گے"

آفس سے آنے کے بعد اریش اکثر اپنے آفس کے کام میں لیپ ٹاپ میں بزی رہتا۔۔۔ مگر آج اس کا بھی دل چاہا کہ وہ اپنی بور روٹین سے ہٹ کر اس معصوم سے بچے کے ساتھ اپنا ٹائم اسپینڈ کرے

"ہانی مما سے پوچھ کر ابھی آیا"

ہانی بھاگتا ہوا روم سے گیا اور اریش اس کو دیکھ کر مسکرانے لگا

* * * *

آج صبح تابی کی آنکھ دیر سے کھلی امپورٹنٹ لیکچر ہونے کی وجہ سے وہ آج کی کلاس مس بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔۔ اس لئے سستی کو بائے بائے کہہ کر وہ یونیورسٹی کے لئے جلدی جلدی تیار ہونے لگی۔۔۔۔ موبائل اٹھا کر بیگ میں رکھنے لگی تو موبائل پر 7 مسیڈ کالز پرائیویٹ نمبر سے شو ہو رہی تھی ٹائم دیکھ کر اندازہ ہوا وہ کال رات کے 12 بجے کے بعد آئی تھی کال کرنے والے پر لعنت بھیج کر اس نے موبائل اپنا بیگ میں ڈالا اور دوپٹہ گلے میں ڈال کر روم سے باہر نکلی۔۔۔ سامنے سے مزمل آتا ہوا دکھائی دیا جو اس کے دلائے ہوئے کپڑے زیب تن کیا ہوا تھا۔۔۔ بالوں کو ترتیب سے سیٹ کیے ہوئے کلین شیو،،، تابی اس کو دیکھ کر مسکرا دی

"ضرورت رشتہ میں اگر تمہاری تصویر دی جائے تو لائن لگ جائے گی رشتوں کی"

تابی نے آنکھوں میں ستائش لئے ہوئے مسکرا کر بولا

"یہ تعریف تھی یا مذاق"

مزمل نے سنجیدگی سے اس کو دیکھ کر پوچھا جبکہ اس کی آنکھوں میں اپنے لیے ستائش وہ دیکھ چکا تھا

"تمہیں مذاق لگ رہا ہے"

تابی نے اس سے سوال کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو یعنی آپ میری تعریف کر رہی ہیں" مزمل نے تابی کو غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا"

کافی سمجھدار ہو" تابی نے مسکراتے ہوئے کہا"

"میرے خیال میں آپ کو بھی سمجھ داری سے کام لینا چاہیے میڈم۔۔۔چلئے یونیورسٹی کا ٹائم ہو گیا ہے"

مزمل سنجیدگی سے کہتا ہوا باہر نکل گیا

"میرے خیال میں آپ کو پیچھے بیٹھنا چاہیے"

مزمل نے کار کے پاس آکر پیچھے کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا

اور مجھے کیوں ایسا کرنا چاہیے" تعبیر نے اس کو دیکھتے ہوئے پوچھا"

"تاکہ ہم دونوں کی حیثیت میں فرق واضح رہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی طرف سے مزمل نے اس ایک جملے میں تابی کو بہت کچھ سمجھانا چاہا تھا اور شاید تابی سمجھ بھی گئی۔۔۔۔ تبھی اس نے مزمل کو غصہ سے دیکھا اور گاڑی کے دروازے سے اس کا ہاتھ ہٹا کر پیچھے کا دروازہ بند کیا اور جتاتی ہوئی نظروں سے دیکھ کر فرنٹ ڈور کھول کر، وہ گاڑی میں بیٹھ گئی جس پر مزمل تاسف سے سر ہلاتا ہوا رہ گیا یعنی اس کا سمجھنا بے کار تھا۔۔۔ مزمل نے کار میں بیٹھ کر کار اسٹارٹ کر دی راستے میں دونوں کے درمیان خاموشی رہی یونیورسٹی آنے پر مزمل نے کار روکی

صرف چند منٹ کا کھیل ہوتا ہے چند منٹ میں حیثیت بھی بدل سکتی ہے اور رشتہ بھی۔۔۔اور محبت ہونے کے لیے تو ایک لمحہ ہی کافی ہوتا ہے"

تعبیر اس کو بول کر گاڑی سے اتر گئی اور مزمل حیرانگی سے اس کو دور جاتا دیکھتا رہا

****

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ Kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

"ارتضیٰ کھانا لے کر آؤ"

مریم نے ارتضیٰ پوچھا وہ تھوڑی دیر پہلے ہی گھر آیا تھا

"نہیں مما خاص بھوک نہیں لگی"

وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا اپنا لیپ ٹاپ کھول کر مصروف ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس دن اسرار اسکے گھر سے دعا کو لے گیا تھا۔۔۔اس دن سے ارتضیٰ نے تہیہ کر لیا تھا وہ اپنی اسنو وائٹ ان انکل سے واپس لے آئے گا۔۔۔وہ بڑا ہوا کافی وقت گزرا مگر اسے دعا کا پتہ نہیں چل سکا پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اس جاب کا اپنے لیے انتخاب کیا تو زندگی کو نیا مقصد ملا۔۔ایک سیکرٹ ایجنٹ بن کر اس نے پچھلے دو اسائنمنٹ مہارت سے پورے کیے مگر دل کے کونے میں ایک خلش ابھی بھی باقی تھی۔۔۔

جب کرنل فراز نے اس کے سامنے وہاج صدیقی کا کیس رکھا جو کہ دنیا والوں کی نظر میں ایک شریف انسان تھا مگر اندر سے اس کا شمار ضمیر فروش انسانوں کی فہرست میں ہوتا تھا۔۔۔وہ ان لوگوں میں سے تھا جو اپنے مفاد کے لئے اپنے ہی ملک کی جڑیں کھوکھلی کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔۔۔وہاج صدیقی اسلحے کا کاروبار کرتا اور غیر قانونی طور پر باہر ممالک میں اسلحہ فروخت کرتا۔۔۔جب ارتضیٰ نے وہ فائل پر وہاج صدیقی کی تصویر دیکھی تو اس کو ایک لمحہ نہیں لگا وہاج صدیقی کو پہچاننے میں وہ اس شکل کو کیسے بھول سکتا تھا جو کہ ارتضیٰ سے اسکی اسنو وائٹ چھین کر لے گیا تھا۔۔۔

جب ارتضیٰ نے اس کیس کو پوری طرح اسٹیڈی کیا تو ساری کڑیاں خود بخود جڑ گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسرار نامی قیدی جو کہ 18 سال پہلے جیل سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا تھا اچانک کہاں روپوش ہو گیا کسی کو کچھ معلوم نہ ہو سکا۔۔۔یقیناً وہ اپنا اور دعا کا نام اور شناخت بدل کر امریکا شفٹ ہو گیا تھا

چار سال پہلے امریکہ سے وہاج صدیقی اپنی اکلوتی بیٹی تعبیر صدیقی کے ساتھ پاکستان شفٹ ہوا۔۔۔۔

ارتضیٰ کو یقین نہیں آیا کہ جس کی اتنے سالوں سے تلاش تھی وہ اس کے سامنے یوں اچانک کا جائے گا۔۔۔

جو اس کو ڈیٹیلز دی گئی تھی اس کے مطابق وہاج صدیقی اسلحہ اپنے گھر میں ہی کسی خفیہ جگہ پر رکھتا تھا اور وہ معلوم کرنے کے لئے ارتضیٰ کو اس کے گھر جانا تھا، مگر وہ یہ کام صرف رات میں ہی کر سکتا تھا اس لیے گھر میں موجود کل کیمروں کی تعداد اور لوکیشن نوٹ کر کے انہیں 20 منٹ کے لئے ڈی ایکٹیویٹ کیا اور اس رات وہ وہاج صدیقی کے گھر پہنچا ایک کمرے کا اچھی طرح جائزہ لینے کے بعد اسے خاص کامیابی حاصل نہیں ہوئی وقت کو مد نظر رکھتے ہوئے کو واپس جاننے کے لئے روم سے نکلا مگر دل میں خواہش جاگی کہ ایک نظر اپنی اسنو وائٹ کو دیکھے کہ وہ کیسی ہے۔۔۔۔اپنے دل کی خواہش کا احترام کرتا ہوا وہ سیڑھیاں چڑھتا ہوا تعبیر کے کمرے میں پہنچا،،ٹارچ کی روشنی میں جب اس نے تعبیر کا چہرہ دیکھا تو اسے لگا ایک پل کے لئے اس کے دل کی دھڑکنیں تھم سی گئی ہیں۔۔۔۔کتنے سالوں بات ہوا اپنی اسنو وائٹ کو دیکھ رہا تھا،،وہ بالکل ویسی ہی دکھتی تھی جیسی بچپن میں تھی۔۔۔اسکی اسنو وائٹ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب تابی نے اس کے چہرے پر موجود ماسک اتارنا چاہا۔۔۔تب ارتضیٰ نے فیصلہ کیا جب تک اس کا مشن مکمل نہیں ہو جاتا تب تک وہ تعبیر یا وہاج صدیقی کے سامنے نہ تو آئے گا نہ اپنی شناخت ظاہر کرے گا۔۔۔۔ مگر وہ اس دن تعبیر کو یہ باور کرانا نہیں بھولا کہ وہ صرف اس کی ہے۔۔۔

ہفتے بعد جب وہ وہاج صدیقی کے گھر دوبارہ آیا تو تعبیر کے ڈریسر پر اس کی لپ اسٹک سے یو آر مائین لکھ کر گیا تاکہ تعبیر کی یاداشت میں یہ بات اچھی طرح محفوظ رہے۔۔۔۔ مگر شاید وہ یہ بات بھول چکی تھی یا پھر اس نے ارتضیٰ کو سیریز نہیں لیا تھا۔۔۔اسی وجہ سے وہ دو دن سے تعبیر کو مزمل کے ساتھ دیکھ رہا تھا اسے تابی پر غصہ آرہا تھا وہ اسے بتا چکا تھا کہ وہ صرف اسی کی ہے پھر بھی وہ کیسے کسی دوسرے کے ساتھ گاڑی کے فرنٹ سیٹ پر بیٹھ کر ہنس ہنس کر شاپنگ مال میں گھوم رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کو خبر ملی تھی کہ وہ آج رات وہاج صدیقی کو شہر سے باہر جا رہا ہے اس بات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ارتضیٰ نے آج رات وہاج صدیقی کے گھر جانا کا پلان بنایا ساتھ ہی اس نے یہ بھی سوچا تھا کہ آج رات روبرو مکمل ہوش وہواس میں اچھی طرح وہ تعبیر کو اپنے انداز سے سمجھائے گا بلکہ اس کے ہوش وحواس بھی مکمل ٹھکانے لگائے گا

مشعل اسکول سے تھکی ہوئی گھر آئی تو ہانی منہ پھلائے ہوئے سیڑھیوں پر ہی بیٹھا تھا

"کیا ہو گیا۔۔ مما کا بیٹا چپ چپ کیوں ہے"

مشعل نے پیار سے اس کے سلکی بالوں کو بکھیرتے ہوئے کہا

آپ نے ہانی کو منع کر دیا اس کے فرینڈ سے ملنے سے۔۔۔ آکا سارے دن وہی ہوتی ہیں آپ کے آنے کے ٹائم پر ہانی کو گھر جانے کا کہتی ہیں۔۔۔ ہانی بور ہو جاتا ہے اب وہ کس کے ساتھ کھیلے"

ہانی نے اپنی لائف کی سب سے بڑی پرابلم مشعل کو بتائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس میں اتنا سیڈ ہونے والی کون سی بات ہے مما کھیلے گئی اپنے ہانی کے ساتھ۔۔۔ اچھا بتاؤ کونسا گیم کھیلے" مشعل"

نے ہینڈ بیگ اتار کر ایک طرف رکھتے ہوئے ہانی سے پوچھا

"یہ ہوئی نا بات۔۔۔اب مما اور ہانی ہائیڈ اینڈ سیک کھیلے گے۔۔۔آپ کاؤنٹنگ کریں ہانی چھپے گا"

ہانی نے آئیڈیا دیتے ہوئے کہا

"اوکے ہانی زیادہ دور چھپنے کی نہیں ہو رہی"

مشعل نے آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر گنتی گننا شروع کری

آئی ایم کامینگ "مشعل نے آنکھوں سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھلے ہوئے دروازے سے باہر نظر پڑی تو وہ دور سے ہی ہانی کو اریش کی طرف جاتا ہوا دیکھ چکی تھی

"یہ نہیں سدھرے گا"

مشعل ہانی کے پیچھے پیچھے بھاگی اور گھر کے اندر داخل ہوئی ہانی کو پکارنے لگی مگر ہانی اسے کہیں نہیں دکھا۔۔۔

سامنے روم پر اس کی نظر پڑی تو وہ دروازہ کھول کر روم کے اندر داخل ہوئی۔۔۔

اریش جو تھوڑی دیر پہلے آفس سے آیا تھا شاور لینے کے غرض سے واش روم گیا ہوا تھا۔۔۔بغیر شرٹ کے، ٹراؤزر پہنا ہوا وہ ٹاول سے بال رگڑتا ہوا واش روم سے باہر نکلا اپنے سامنے کھڑی مشعل کو دیکھا، اور مشعل نے اریش کا حلیہ دیکھا دونوں نے بیک وقت چیخ ماری اور اپنا اپنا منہ دیوار کی طرف کر لیا

"اف میرے خدا آپ میں تو ذرا بھی مینرز نام کی چیز نہیں ہے۔۔۔۔آپ کیا اپنے پورے گھر میں ایسے ہی گھومتے رہتے ہیں"

مشعل کی بات پر اریش نے مڑ کر مشعل کو دیکھا وہ ابھی بھی دیوار کی طرف اپنا رخ کیے کھڑی تھی۔۔۔اریش نے جلدی سے بیڈ سے اٹھا کر اپنی شرٹ پہنی اور شرٹ کے بٹن بند کرتا ہوا اس کے سامنے آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایکسکیوزمی میم آپ میں بھی اتنے ایٹیکیٹس ہونے چاہیے کے کسی کے روم میں آنے سے پہلے ڈور ناک کریں اور جب کہ روم ایک مرد کا ہو تو دس بار سوچنا چاہیے"

آریش نے اس کو جتاتے ہوئے کہا۔۔۔جس پر مشعل ایک دم چپ ہو گئی کیو کہ بات وہ صحیح کہہ رہا تھا اس لئے مشعل چپ کر کے جانے لگی

"کہاں جا رہی ہیں اب آپ"

اریش کو لگا کہ شاید وہ کچھ زیادہ بول گیا ہے اس لیے مشعل کو جاتا دیکھ کر پوچھ بیٹھا مگر غلطی کی

"آپ سے مطلب آپ اباہیں میرے جو میں آپ کو بتاؤں اپنے کام سے کام رکھا کریں"

بلاوجہ کی بے عزتی پر اریش حیرت زدہ ہو کر رہ گیا۔۔۔ جبکہ مشعل باہر جانے کے ارادے سے دروازے کی طرف بڑھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک تو آپ بلا اجازت کے میرے روم میں آئی اوپر سے اس طرح بدتمیزی کر رہی ہیں۔۔۔ جب تک آپ اپنے آنے کا مقصد نہیں بتائیں گی تب تک آپ میرے روم سے واپس نہیں جا سکتی اور آخری بات میں عمر میں آپ سے چار یا پانچ سال بڑا ہی ہو اس لئے میں آپ کا اباہر گز نہیں ہو سکتا"

اریش نے دروازے کے سامنے آ کر حساب کتاب برابر کرتے ہوئے کہا۔۔۔ مشعل اس کی بات بہت اطمینان سے اپنے دونوں ہاتھ باندھ کر سنتی

مسٹر آریش بجا فرمایا آپ نے چار پانچ سال بڑے ہونے سے اب یقینا میرے ابا نہیں ہو سکتے۔۔۔ مگر چار پانچ سال بڑا بھائی ضرور ہوتا ہے تو ایک اچھے بھائی ہونے کے ناطے آپ کا فرض بنتا ہے کہ آپ اپنی بہن کی عزت کریں اور اسے عزت سے اپنے روم سے جانے دیجئے" مشعل کے اطمینان میں کوئی فرق نہیں آیا وہ اسی طرح بغیر گھبرائے ہاتھ باندھتے ہوئے آریش سے کہہ رہی تھی،، اس کی باتیں سن کر آریش کو ہنسی آئی

آپ کو میرے روم سے جانے کے لئے مجھے بھائی بنانے کی ضرورت نہیں ہے مس مشعل، الحمدللہ میری دو" بہنیں پہلے ہی موجود ہیں اور تیسری کی مجھے ضرورت نہیں۔۔۔ آپ میرے روم سے جا سکتی ہیں اور میں آپ کو اپنے روم سے اس لئے جانے دے رہا ہوں کیونکہ میں ایک سوبر اور ڈیسنٹ انسان ہونے کے ساتھ ساتھ ایک شریف انسان بھی ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریش نے روم کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا تو مشعل ایک سیکنڈ لگائے بغیر اس کے روم سے باہر نکل گئی۔۔۔

اریش نے روم کا دروازہ دوبارہ بن گیا

"ہانی بیڈ کے نیچے سے باہر آجاؤ آپ کی مما چلی گئی ہیں"

اریش جب بیڈ سے اپنی شرٹ اٹھا رہا تھا تب اس نے ہانی کو بیڈ کے نیچے چھپا ہوا دیکھ لیا تھا اور مشعل کا اپنے روم میں آنے کا مقصد بھی سمجھ گیا تھا

"ہانی کی مما کو آپ اپنے روم سے جانے کیوں نہیں دے رہے تھے"

ہانی بیڈ سے نکلتے ہوئے اریش سے پوچھنے لگا

"لو جی اب مما کے بیٹے کو وضاحتیں دو"

اریش نے دل میں سوچا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیونکہ میرا دل چاہ رہا تھا کہ میں ہانی کی مما سے باتیں کرو"

اریش نے ہانی کو گود میں اٹھا کر بیڈ پر بٹھاتے ہوئے سچی بات بتائی

"ہانی کی ماما پیاری بھی تو بہت ہیں، آپ کو ہانی کی مما اچھی لگتی ہیں"

ہانی نے معصومیت سے سوال کیا۔۔۔ اریش نے اس کی بات سن کر غور سے ہانی کو دیکھا اور مسکرایا

"جی مجھے ہانی کی مما پسند ہے مگر ان سے بھی زیادہ مجھے ہانی اچھا لگتا ہے"

اریش نے ہانی کو گدگداتے ہوئے کہا تو ہانی زور سے ہنسنے لگا

"پتہ ہے ہانی کی مما کو پاستا بہت مزے کا بنانا آتا ہے اور ہانی کی مما کو بہت ساری اسٹوریز بھی آتی ہیں۔۔۔ ہانی کی مما ہانی کو اپنے اسکول بھی لے کر جائے گی۔۔۔ ویسے اگر آپ کو ہانی اچھا لگتا ہے تو آپ ہانی کو اپنی کار میں بٹھا کر آئسکریم کھلا سکتے ہیں"

ہانی نے فخریہ مما کی خصوصیات بیان کر کے آخر میں اپنے مطلب کی بات کی جس پر اریش مسکرایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوکے ایسا کرو مما سے پرمیشن لے کر آؤ پھر ہانی اور انکل کار میں ڈھیر سارا گھومیں گے بھی اور آئیسکریم بھی کھائے گے"

آفس سے آنے کے بعد اریش اکثر اپنے آفس کے کام میں لیپ ٹاپ میں بزی رہتا۔۔۔ مگر آج اس کا بھی دل چاہا کہ وہ اپنی بور روٹین سے ہٹ کر اس معصوم سے بچے کے ساتھ اپنا ٹائم اسپینڈ کرے

"ہانی مما سے پوچھ کر ابھی آیا"

ہانی بھاگتا ہوا روم سے گیا اور اریش اس کو دیکھ کر مسکرانے لگا

* * * *

آج صبح تابی کی آنکھ دیر سے کھلی امپورٹنٹ لیکچر ہونے کی وجہ سے وہ آج کی کلاس مس بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔۔ اس لئے سستی کو بائے بائے کہہ کر وہ یونیورسٹی کے لئے جلدی جلدی تیار ہونے لگی۔۔۔۔ موبائل اٹھا کر بیگ میں رکھنے لگی تو موبائل پر 7 مسیڈ کالز پرائیویٹ نمبر سے شو ہو رہی تھی ٹائم دیکھ کر اندازہ ہوا وہ کال رات کے 12 بجے کے بعد آئی تھی کال کرنے والے پر لعنت بھیج کر اس نے موبائل اپنا بیگ میں ڈالا اور دوپٹہ گلے میں ڈال کر روم سے باہر نکلی۔۔۔ سامنے سے مزمل آتا ہوا دکھائی دیا جو اس کے دلائے ہوئے کپڑے زیب تن کیا ہوا تھا۔۔۔ بالوں کو ترتیب سے سیٹ کیے ہوئے کلین شیو،،، تابی اس کو دیکھ کر مسکرا دی

"ضرورت رشتہ میں اگر تمہاری تصویر دی جائے تو لائن لگ جائے گی رشتوں کی"

تابی نے آنکھوں میں ستائش لئے ہوئے مسکرا کر بولا

"یہ تعریف تھی یا مذاق"

مزمل نے سنجیدگی سے اس کو دیکھ کر پوچھا جبکہ اس کی آنکھوں میں اپنے لیے ستائش وہ دیکھ چکا تھا

"تمہیں مذاق لگ رہا ہے"

تابی نے اس سے سوال کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو یعنی آپ میری تعریف کر رہی ہیں" مزمل نے تابی کو غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا"

کافی سمجھدار ہو" تابی نے مسکراتے ہوئے کہا"

"میرے خیال میں آپ کو بھی سمجھ داری سے کام لینا چاہیے میڈم۔۔۔چلئے یونیورسٹی کا ٹائم ہو گیا ہے"

مزمل سنجیدگی سے کہتا ہوا باہر نکل گیا

"میرے خیال میں آپ کو پیچھے بیٹھنا چاہیے"

مزمل نے کار کے پاس آکر پیچھے کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا

اور مجھے کیوں ایسا کرنا چاہیے" تعبیر نے اس کو دیکھتے ہوئے پوچھا"

"تاکہ ہم دونوں کی حیثیت میں فرق واضح رہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی طرف سے مزمل نے اس ایک جملے میں تابی کو بہت کچھ سمجھانا چاہا تھا اور شاید تابی سمجھ بھی گئی۔۔۔۔ تبھی اس نے مزمل کو غصہ سے دیکھا اور گاڑی کے دروازے سے اس کا ہاتھ ہٹا کر پیچھے کا دروازہ بند کیا اور جتاتی ہوئی نظروں سے دیکھ کر فرنٹ ڈور کھول کر، وہ گاڑی میں بیٹھ گئی جس پر مزمل تاسف سے سر ہلاتا ہوا رہ گیا یعنی اس کا سمجھنا بے کار تھا۔۔۔ مزمل نے کار میں بیٹھ کر کار اسٹارٹ کر دی راستے میں دونوں کے درمیان خاموشی رہی یونیورسٹی آنے پر مزمل نے کار روکی

صرف چند منٹ کا کھیل ہوتا ہے چند منٹ میں حیثیت بھی بدل سکتی ہے اور رشتہ بھی۔۔۔اور محبت ہونے کے لیے تو ایک لمحہ ہی کافی ہوتا ہے"

تعبیر اس کو بول کر گاڑی سے اتر گئی اور مزمل حیرانگی سے اس کو دور جاتا دیکھتا رہا

"ارتضیٰ کھانا لے کر آؤ

مریم نے ارتضیٰ پوچھا وہ تھوڑی دیر پہلے ہی گھر آیا تھا

"نہیں مما خاص بھوک نہیں لگی"

وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا اپنا لیپ ٹاپ کھول کر مصروف ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس دن اسرار اسکے گھر سے دعا کو لے گیا تھا۔۔۔اس دن سے ارتضیٰ نے تہیہ کر لیا تھا وہ اپنی اسنو وائٹ ان انکل سے واپس لے آئے گا۔۔۔وہ بڑا ہوا کافی وقت گزرا مگر اسے دعا کا پتہ نہیں چل سکا پڑھائی مکمل کرنے

کے بعد اس جاب کا اپنے لیے انتخاب کیا تو زندگی کو نیا مقصد ملا۔۔۔ایک سیکرٹ ایجنٹ بن کر اس نے پچھلے دو اسائنمنٹ مہارت سے پورے کیے مگر دل کے کونے میں ایک خلش ابھی بھی باقی تھی۔۔۔

جب کرنل فراز نے اس کے سامنے وہاج صدیقی کا کیس رکھا جو کہ دنیا والوں کی نظر میں ایک شریف انسان تھا مگر اندر سے اس کا شمار ضمیر فروش انسانوں کی فہرست میں ہوتا تھا۔۔۔وہ ان لوگوں میں سے تھا جو اپنے مفاد کے لئے اپنے ہی ملک کی جڑیں کھوکھلی کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔۔۔وہاج صدیقی اسلحے کا کاروبار کرتا اور غیر قانونی طور پر باہر ممالک میں اسلحہ فروخت کرتا۔۔۔جب ارتضیٰ نے وہ فائل پر وہاج صدیقی کی تصویر دیکھی تو اس کو ایک لمحہ نہیں لگا وہاج صدیقی کو پہچاننے میں وہ اس شکل کو کیسے بھول سکتا تھا جو کہ ارتضیٰ سے اسکی اسنو وائٹ چھین کر لے گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب ارتضیٰ نے اس کیس کو پوری طرح اسٹیڈی کیا تو ساری کڑیاں خود بخود جڑ گئی۔۔۔۔

اسرار نامی قیدی جو کہ 18 سال پہلے جیل سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا تھا اچانک کہاں روپوش ہو گیا کبھی کسی کو کچھ معلوم نہ ہو سکا۔۔۔یقیناً وہ اپنا اور دعا کا نام اور شناخت بدل کر امریکا شفٹ ہو گیا تھا

چار سال پہلے امریکہ سے وہاج صدیقی اپنی اکلوتی بیٹی تعبیر صدیقی کے ساتھ پاکستان شفٹ ہوا۔۔۔

ارتضیٰ کو یقین نہیں آیا کہ جس کی اتنے سالوں سے تلاش تھی وہ اس کے سامنے یوں اچانک کا جائے گا۔۔۔

جو اس کو ڈیٹیلز دی گئی تھی اس کے مطابق وہاج صدیقی اسلحہ اپنے گھر میں ہی کسی خفیہ جگہ پر رکھتا تھا اور وہ معلوم کرنے کے لئے ارتضیٰ کو اس کے گھر جانا تھا، مگر وہ یہ کام صرف رات میں ہی کر سکتا تھا اس لیے گھر میں موجود کل کیمروں کی تعداد اور لوکیشن نوٹ کر کے انہیں 20 منٹ کے لئے ڈی ایکٹیویٹ کیا اور اس رات وہ وہاج صدیقی کے گھر پہنچا ایک کمرے کا اچھی طرح جائزہ لینے کے بعد اسے خاص کامیابی حاصل نہیں ہوئی وقت کو مد نظر رکھتے ہوئے کو واپس جاننے کے لئے روم سے نکلا مگر دل میں خواہش جاگی کہ ایک نظر اپنی اسنو وائٹ کو دیکھے کہ وہ کیسی ہے۔۔۔اپنے دل کی خواہش کا احترام کرتا ہوا وہ سیڑھیاں چڑھتا ہوا تعبیر کے کمرے میں پہنچا،،ٹارچ کی روشنی میں جب اس نے تعبیر کا چہرہ دیکھا تو اسے لگا ایک پل کے لئے اس کے دل کی دھڑکنیں تھم سی گئی ہیں۔۔۔کتنے سالوں بات ہوا اپنی اسنو وائٹ کو دیکھ رہا تھا،،وہ بالکل ویسی ہی دکھتی تھی جیسی بچپن میں تھی۔۔۔اسکی اسنو وائٹ

جب تابی نے اس کے چہرے پر موجود ماسک اتارنا چاہا۔۔تب ارتضیٰ نے فیصلہ کیا جب تک اس کا مشن مکمل نہیں ہو جاتا تب تک وہ تعبیر یا وہاج صدیقی کے سامنے نہ تو آئے گا نہ اپنی شناخت ظاہر کرے گا۔۔۔مگر وہ اس دن تعبیر کو یہ باور کرانا نہیں بھولا کہ وہ صرف اس کی ہے۔۔۔

ہفتے بعد جب وہ وہاج صدیقی کے گھر دوبارہ آیا تو تعبیر کے ڈریسر پر اس کی لپ اسٹک سے یو آر مائین لکھ کر گیا تاکہ تعبیر کی یاداشت میں یہ بات اچھی طرح محفوظ رہے۔۔۔مگر شاید وہ یہ بات بھول چکی تھی یا پھر اس نے ارتضیٰ کو سیریز نہیں لیا تھا۔۔اسی وجہ سے وہ دو دن سے تعبیر کو مزمل کے ساتھ دیکھ رہا تھا اسے تابی پر غصہ آرہا تھا وہ اسے بتا چکا تھا کہ وہ صرف اسی کی ہے پھر بھی وہ کیسے کسی دوسرے کے ساتھ گاڑی کے فرنٹ سیٹ پر بیٹھ کر ہنس ہنس کر شاپنگ مال میں گھوم رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کو خبر ملی تھی کہ وہ آج رات وہاج صدیقی کو شہر سے باہر جا رہا ہے اس بات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ارتضیٰ نے آج رات وہاج صدیقی کے گھر جانا کا پلان بنایا ساتھ ہی اس نے یہ بھی سوچا تھا کہ آج رات روبرو مکمل ہوش

وہ اس میں اچھی طرح وہ تعبیر کو اپنے انداز سے سمجھائے گا بلکہ اس کے ہوش و حواس بھی مکمل ٹھکانے لگائے گا

رات کا پہر تھا جب ارتضیٰ وہاج صدیقی کے گھر میں داخل ہوا پورا گھر سناٹے میں ڈوبا ہوا تھا وہ گھر میں موجود اس کمرے میں داخل ہوا جو کہ سب سے کونے میں موجود تھا اس کمرے میں کافی ساری بکس ترتیب دے کر شیلف میں رکھی گئی تھی، کہا جاسکتا ہے کہ اس کمرے کو لائبریری کی شکل دی گئی تھی۔۔۔کمرے کا دروازہ اندر سے لاک کر کے وہ کمرے کی ایک ایک چیز کا جائزہ لینے لگا کمرے میں بچھا ہوا رگ کو ہٹا کر اس نے یقین کیا کہ یہاں کوئی تہخانہ نہیں، پھر اس نے دیواروں کو چھو کر محسوس کیا سب سے آخری والی دیوار کا تھوڑا حصہ جس پر دیوار کی طرح رنگ کر کے دیوار کی ہی شکل بھی دی تھی، آہستہ آہستہ دبا کر اس نے محسوس کیا کہ یہ کوئی دروازہ ہے جس کے پیچھے کوئی کمرہ وغیرہ ہو گا مگر یہ کھلے گا کیسے وہ سوچ میں پڑ گیا۔۔۔اس کی نظر برابر دیوار پر لگی پینٹنگ پر گئی ذہن میں کچھ کلک کیا دیوار سے پینٹنگ ہٹائی،،،اس کے چہرے پر مسکراہٹ ابھری دیوار میں نسب بٹن کو اس نے دبایا دیوار کھل گئی اور اس میں اندر جانے کا خوف یہ راستہ نمودار ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ پسٹل ہاتھ میں لے کر دیوار تک پہنچا تو ایک پتلی سی گلی تھی آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا ہوا وہ گلی کے اندر داخل ہوا گلی کے اختتام پر ایک بڑا سا ہال نما کمرہ تھا جس میں چاروں طرف لکڑی کی پیٹیاں رکھی ہوئی تھی اور بیچ میں ایک بڑا سا ٹیبل کمرے میں موجود تھا۔۔۔پورے کمرے میں چاروں طرف نظر دوڑا کر دیکھا اور کمرے میں قدم رکھا ایک ایک کر کے ساری پیٹیاں چیک کی توقع کے مطابق ساری ہی ہتھیاروں سے لیس تھیں۔۔۔بہت آسانی سے وہ پولیس کو انفارم کر کے وہاں پر ریڈ دلوا سکتا تھا مگر اس نے کچھ اور سوچا ہوا تھا،، اس لئے ٹیبل کے نیچے ایک منی مائیکروفون لگا کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

لائبریری میں واپس آ کر اس نے پرپینٹنگ ویسے ہی لگائی اور کمرے سے نکل گیا سیڑھیوں کو دیکھتا ہوا سوچنے لگا

"کیوں نا اپنی اسنو وائٹ کو بھی ملاقات کا شرف بخش دیا جائے"

یہ سوچ آتے ہی اس نے اپنا موبائل نکال کر ایک کال ملائی اور سیڑھیاں چڑھنے لگا

****

تعبیر بڑے مزے سے بیڈ پر لیٹی ہوئی ہارر مووی دیکھ رہی تھی مگر اب اسے ہلکی ہلکی نیند آنے لگی، دماغ بھٹک کر مزمل کی طرف چلا گیا۔۔۔

جب سے مزمل نے اس کو بچانے کے لئے اپنے اوپر گولی کھائی تھی تابی کو تو اس نے بچا لیا مگر تابی اپنا دل نہیں بچا پائی تھی جو بری طرح اسے خود سے بغاوت کرنے پر اکسا رہا تھا۔۔۔بار بار دماغ اس اجنبی کی طرف جاتا تو تابی کو لگا وقتی طور پر وہ مزمل کے لئے ایسی فیلنگ رکھ رہی ہے، ظاہر سی باتیں اس نے جان بچائی تھی۔۔۔ مگر ہفتے بعد جب اس کو یقین ہو گیا کہ وہ اب نہ اس کے دماغ سے نکلنے والا ہے اور نہ ہی دل سے تب اس نے ارادہ کیا کہ وہاج صدیقی سے اس اسپتال کا پتہ پوچھے گی جہاں وہ ایڈمٹ ہے۔۔۔ مگر دوسرے دن ہی اسے خود اپنے گھر میں روبرو دیکھ کر تابی کو پختہ یقین ہو گیا تقدیر بھی اس کو مزمل سے ملانا چاہتی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو مسٹر باڈی گارڈ تمھاری یہ میڈم تم پر اپنے پیار کا جادو چلا ہی دی گی"

تعبیر نے مسکراتے ہوئے سوچا ویسے ہی کمرے کی لائٹ بند ہوئی

"یہ لائٹ کیسے بند ہو گئی"

تابی بیڈ سے اٹھی اچانک کمرے میں اندھیرا ہونے سے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔دیوار پر ہاتھ مار کر سوئچ بورڈ کو ٹٹولا تو اچانک کمرے کا دروازہ کھلا اور بند ہوا

"کون ہے"

کھڑکی سے اندر آتی چاند کی روشنی،، کمرے کا اندھیرا ختم کرنے کے لیے ناکافی تھی۔۔۔تابی کو کمرے کے اندر آنے والا شخص دکھائی نہیں دیا البتہ کمرے میں کوئی دوسرا موجود تھا اس کی موجودگی کا احساس وہ کر سکتی تھی۔۔۔تابی نے اندازے سے اپنے قدم بیڈ کی طرف بڑھائے تاکہ موبائل اٹھا کر ٹارچ آن کر سکے مگر اس سے پہلے ہی اسے اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تابی نے پیچھے مڑ کر دیکھا ہی تھا کسی نے اسے اٹھا کر اپنے کندھے پر ڈالا

"کون ہو تم چھوڑو مجھے"

تابی کا دل بری طرح دہل گیا وہ اپنے ہاتھ پاؤں چلاتی ہوئی چیخ کر بولی۔۔۔ارتضیٰ نے اسے بیڈ پر لا کر پھینکا تابی خوف کے مارے بیڈ کی دوسری سائیڈ سے اترنے لگی ارتضیٰ نے اس کا ارادہ بھانپ کر تابی کے دونوں پاؤں پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا۔۔۔تابی نے مضبوطی سے بیڈ شیڈ پکڑی۔۔۔ارتضیٰ کے اپنی طرف کھینچنے پر وہ بیڈ شیٹ سمیت کھینچتی ہوئی ارتضیٰ کی طرف آئی

"نہیں۔۔۔کون ہو تم"

ارتضیٰ اسے اپنی طرف کھینچ کر اس پر جھک چکا۔۔۔تابی کے دونوں ہاتھ ارتضیٰ کے ہاتھوں میں جکڑے ہوئے تھے۔۔۔تابی کے پاؤں کو اس نے اپنے پیر سے قابو میں کیا ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہی بتانے آیا ہوں کون ہوں میں"

ارتضٰی۔۔۔۔۔

!!!!تابیر کا ارتضٰی۔۔۔۔۔۔

تابی اس کی آواز اچھی طرح پہچان گئی تھی اس کا دل سوکھے پتے کی طرح لرزنے لگا

"آئندہ میری کال کو یا مجھے اگنور کرنے کی ہر گز غلطی مت کرنا۔۔۔اور اپنے اس نئے بوڈی گارڈ سے دور رہو۔۔۔بتایا تھا نا تمہیں کہ تم میری ہو سمجھ نہیں آیا تمہیں"

ارتضیٰ تابی کے اوپر جھکا ہوا اپنا چہرہ اس کے چہرے کے قریب لائے اس سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔خوف کے مارے تابی کا خون خشک ہونے لگا۔۔۔اس نے اپنی آنکھیں زور سے بند کی ہوئی تھی

"پلیز مجھے چھوڑ دو"

فرار کے راستے بند ہونے کی وجہ سے مزاحمت کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا اس لئے تابی روتے ہوئے کہنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں چھوڑنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، اب سب کچھ چھوڑ کر تمہیں میرے پاس آنا ہو گا"

وہ کہتا ہوا تابی کی گردن پر جھکا، ارتضیٰ کے ہونٹوں نے تابی کی گردن کو چھوا ہی تھا۔۔۔تابی کو اپنی گردن پر اس کے ہونٹوں کے لمس اور بڑی ہوئی شیو کی چبھن کا احساس مزید خوفزدہ کر گیا

مزمل۔۔۔مزمل" تعبیر زور زور سے چیخنے لگی۔۔۔ارتضیٰ نے اپنا سر اٹھایا اور تعبیر کے چہرے کے قریب" لایا

"کیا بولا۔۔پھر سے بولو زرا"

ارتضیٰ نے غراتے ہوئے کہا اور اپنے ہاتھوں کی گرفت تابی کلائیوں پر اور بھی سخت کر دی

"سوری پلیز میرے ساتھ ایسا نہیں کرو"

تعبیر نے سسکتے ہوئے کہا۔۔اس کو روتا ہوا،خوف زدہ دیکھ کر ارتضیٰ تابی کے ہاتھ چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔ اس کا مقصد اسے سمجھانا تھا اور وہ اسے اچھی طرح سمجھا چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آئندہ کے لیے احتیاط برتنا ورنہ میں احتیاط ہر گز نہیں کروں گا"

تابی کو مزید دھمکاتا ہوا وہ اس کے کمرے سے نکل گیا

تابی میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اٹھ کر بیٹھے وہ خوفزدہ سی ہو کر بیڈ پر لیٹی رہی، چند منٹ گزرنے کے بعد جب اسے محسوس ہوا جیسے وہاں مزمل کی آواز آئی ہو۔۔۔ویسے ہی لائٹ کی روشنی سے پورا کمرہ نہا گیا

"میڈم"

مزمل نے دوبارہ پکارا تابی بیڈ سے اٹھی اور بھاگتی ہوئی کمرے سے باہر نکلی۔۔۔مزمل سیڑھیاں چڑھتا ہوا اوپر آرہا تھا تب تابی اسے نائٹ ڈریس میں روتی ہوئی تیزی سے سیڑھیاں اترتی ہوئی نظر آئی۔۔۔وہ مزمل کی سینے پر سر ٹکا کر زور زور سے رونے لگی

"میڈم کیا ہوا آپ کو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تابی کو اس طرح روتا دیکھ کر وہ پریشان ہو کر پوچھنے لگا

"تم وہاں پر کیوں نہیں تھے مزمل، وہ آج پھر آیا تھا میرے روم میں"

تابی نے رونے کے درمیان مزمل سے کہا

"کون آیا تھا آپ کے روم میں، یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ"

مزمل نے حیران ہو کر اس سے پوچھا

"اس نے میرے ساتھ"

تابی روتے ہوئے ادھورا جملہ بولا۔۔تو مزمل نے اس کو کندھوں سے تھام کر اسے اپنے سے الگ کیا

کیا کیا اس نے، آپ کیا بول رہی ہے مجھے کچھ سمجھ میں نہیں آرہا"مزمل نے سنجیدگی سے تابی کو دیکھتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس نے مجھے دھمکایا، مجھے خوفزدہ کیا میں بہت ڈر گئی تھی مزمل"

تابی نے اپنے دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر رونا شروع کر دیا اب وہ اسے کیا بتاتی کہ اپنی گردن پر کسی دوسرے کے ہونٹوں کا لمس محسوس کر کے وہ کتنی خوفزدہ ہو گئی تھی۔۔۔مزمل کی نظر تابی کی سرخ کلائیوں پر پڑی جس پر انگلیوں کے نشان واضح تھے

میڈم یہاں بیٹھیے "مزمل نے تابی کا ہاتھ پکڑ کر اسے صوفے پر بٹھایا اور خود وہاں سے جانے لگا، تو تابی نے اس کا" ہاتھ تھام لیا جیسے اسے ڈر ہو وہ کہیں جا رہا ہو

"کہیں نہیں جا رہا یہی ہوں"

تابی کو خوف زدہ دیکھ کر اپنا ہاتھ اس کے ہاتھوں سے نکال کر وہ نرمی سے بولا اور کچن کی طرف چلا گیا ڈسپنسر سے ایک گلاس میں پانی نکالا اور اپنی پاکٹ سے ایک شیشی نکال کر اس میں سے دو گولیاں پانی میں ڈالی۔۔۔گولیاں پانی میں تحلیل ہوئی تو وہ کچن سے نکلا اور تابی کے پاس آیا

"یہ لیجیے پانی پی لیں"

مزمل نے اس کی طرف پانی کا گلاس بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔ تابی اس کے ہاتھ سے گلاس لے کر پانی پینے لگی۔۔۔ مزمل اسی کو دیکھ رہا تھا، دو گھونٹ پانی پینے کے بعد اس نے گلاس ٹیبل پر رکھ دیا، مزمل نے گلاس اٹھایا

"تھوڑا اور پیئے میڈم"

مزمل بولتا ہوا گلاس اس کے لبوں تک لے گیا اور خود اسے پانی پلانے لگا کہیں وہ دوبارہ دو گھونٹ پی کر واپس نہ رکھ دے۔۔۔ مزمل کے ہاتھوں سے پانی پیتے ہوئے تابی اسی کو دیکھ رہی تھی، مزمل کی نگاہیں بھی تابی پر تھی۔۔۔ آدھے سے زیادہ گلاس پانی پینے کے بعد تابی نے اپنا منہ پیچھے کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب بتایئے کیا ہوا تھا"

مزمل نے گلاس ٹیبل پر رکھتے ہوئے اس سے پوچھا

"ایک دم کمرے کی لائٹ بند ہوئی اور وہ میرے روم میں آیا"

تعبیر دوبارہ بولی

"کون"

مزمل نے اس کا جملہ کاٹا

"میں نہیں جانتی وہ کون ہے وہ مجھے کال کرتا ہے اور کہتا ہے"

تعبیر رکی

"کیا کہتا ہے"

مزمل نے تجسس سے پوچھا

"وہ کہتا ہے، یو آر مائین"

تابی نے نیچی نظر کر کے اسے بتایا تو مزمل اس کو دیکھتا رہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یعنی وہ جو بھی کوئی ہے آپ کو پسند کرتا ہے، اپکو اپنا مانتا ہے"

مزمل نے تابی سے کہا

"مگر میں نہ ہی تو اسے پسند کرتی ہوں اور نہ ہی اپنا مانتی ہو"

تابی نے سنجیدگی سے مزمل کو دیکھتے ہوئے بولا

"جبکہ پیار کرنے والوں کی قدر کرنی چاہیے، خوش نصیب ہے آپ، جو آپ کو کوئی اتنا پیار کرتا ہے"

مزمل نے تابی کو جتاتے ہوئے کہا تو تابی صوفے سے اٹھ کر اس کے پاس آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے بارے میں کیا خیال ہے تم بھی تو خوش نصیب ہو، خوش نصیبی تمہارے دروازے پر بھی تو کھڑی دستک دے رہی ہے کھول دو اپنے دل کے دروازے"

تابی نے مزمل کو دیکھتے ہوئے کہا

"میرے خیال میں آپ کو اپنے بیڈ روم میں جا کر سو جانا چاہیے"

مزمل تابی کو غور سے دیکھتا ہوا بولا

"بس اتنی ویلیو ہے میری، تمھاری نظر میں"

تابی نے تاسف سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

آپ ویلیو کی بات نہیں کریں۔۔۔ آپ مزمل سوچ تک کبھی نہیں جا سکتی مگر مزمل اپنی اوقات اور حدود سے واقف ہے پلیز میڈم رات کافی ہو گئی ہے آپ اپنے بیڈ روم میں جائے"

مزمل نے بات ختم کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے اکیلے اپنے بیڈ روم میں ڈر لگے گا"

تابی ایک دفعہ پھر اکیلے بیڈ روم جانے کا سوچ کر، اس سے کہنے لگی

"اب کوئی بھی آپ کے بیڈ روم میں نہیں آئے گا میں یہی موجود ہوں، آپ بے خوف ہو کر سو جائیں"

مزمل نے دوبارہ اس کے چہرے پر خوف کے آثار دیکھکر اس کو اطمینان دلایا

نہیں بابا گھر پر نہیں ہے میں اکیلے بیڈ روم میں نہیں جانے والی تم میرے ساتھ چلو پلیز" تعبیر نے اپنے آپ" سے الجھتے ہوئے مزمل سے کہا

یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں آپ کو میرے ساتھ ڈر نہیں لگے گا، ایک نامحرم کو اپنے بیڈ روم میں لے جانے کے لئے" "کہہ رہی ہیں آپ

مزمل نے حیرت سے اس کو یاد دلاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیونکہ مجھے معلوم ہے یہ نامحرم میرا نگہبان ہے، تمہاری ذات سے مجھے کبھی خطرہ نہیں ہو سکتا۔۔۔ تمہارے" "ساتھ میں اپنے آپ کو محفوظ فیل کرتی ہوں

تابی نے پر یقین لہجے میں کہا

"اتنا اعتبار ہے آپ کو مزمل پر"

مزمل نے اس کو غور سے دیکھتے ہوئے اس سے سوال کیا

"اعتبار بھی ہے اور پیار بھی"

تابی نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

"آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں جب کہ آپ"

مزمل نے گھور کر اسکو دیکھا اور اپنے آپ کو کچھ بھی کہنے سے باز رکھا

"کیوں تمہیں پیار نہیں ہے مجھ سے"

تعبیر نے اس کا گریبان پکڑتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کمرے میں جائے آپ اپنے"

نگاہیں پھیرتے ہوئے مزمل نے کہا

"جواب دو پہلے"

تعبیر نے اس کا گریبان جھنجھوڑا

"نہیں ہے پیار، آپ کو کس نے کہا کہ مجھے آپ سے پیار ہے"

مزمل نے اس کے ہاتھ اپنے گریبان سے جھٹکتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیار نہیں ہے کیا ہر ایک کے لیے یوں ہی گولی کھا لیتے ہو،،، بولو۔۔۔جو تم منہ سے نہیں بولتے وہ تمہاری انکھیں صاف بولتی ہیں ابھی سے نہیں پہلے دن سے۔۔۔مزمل میرے پاس بابا کے علاوہ دوسرا کوئی رشتہ نہیں جو کے میرا اپنا ہو، جس سے میں اپنی ہر بات، ہر خوشی، غم شیئر کر سکو پلیز میرے ساتھ ایسے مت کرو

یہ کہنے کے ساتھ ہی تابی کو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا اس سے پہلے وہ بات کرتے ہوئے نیچے گرتی مزمل نے اس کو تھام لیا

"شاید گولیوں کا اثر ہو گیا ہے"

مزمل نے سوچا اور اسے بانہوں میں اٹھا کر سیڑھیاں چڑھنے لگا

تابی کو اس کے بیڈ روم میں لا کر بیڈ پر لیٹایا چہرے پر آئے ہوئے بال اپنے ہاتھوں سے پیچھے کرتے ہوئے اس کا چہرہ غور سے دیکھنے لگا،، تابی کا ہاتھ تھام کر اس کی کلائی پر موجود نشانات پر اپنی انگلیاں پھیرنے لگا جو کہ اب مدھم پڑ گئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سوری میڈم مگر اس وقت آپ کو سکون کی نیند لینا ضروری ہے تا کہ میں اپنا کام سکون سے کر سکو"

مزمل تابی کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا

"سوری میڈم اس وقت آپ کو سکون کی نیند لینا ضروری ہے، تا کہ میں اپنا کام سکون سے کر سکوں"

مزمل تعبیر کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔اسے سینے تک کمفرٹر اڑا کر کمرے کا دروازہ بند کر کے باہر نکل گیا اور پاکٹ سے موبائل نکال کر ستار میمن کا نمبر ملانے لگا

سیڑھیاں اترتا ہوا وہ نیچے ہال میں آیا۔۔۔ہال میں موجود لائبریری کا رخ کیا اور دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔۔۔پینٹنگ کو نیچے رکھتا ہوا وہاں موجود مخصوص بٹن دبایا تو خفیہ دیوار نما دروازہ کھل گیا،،مزمل کا موبائل بجنے لگا

"سائیں میرے آدمی پہنچ گئے ہیں،دو ٹرک میں اپنی نگرانی میں مال لوڈ کراؤ تمہیں تمہارا انعام صبح مل جائے گا"

ستار میمن کی آواز ابھری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جو حکم"

کال کاٹتا ہوا وہ پتلی سی گلی طے کر کے گودام میں آیا جہاں تعداد میں پیٹیاں موجود تھی گودام میں موجود ایک دروازہ جو کہ گھر سے باہر کھلتا تھا۔۔۔مزمل نے دروازہ کھولا تو وہاں پہ دو ٹرک موجود تھے مزمل کا اشارہ پا کر ان میں سے آدمی نکلے اور پیٹیوں میں موجود اسلحہ ٹرک میں رکھنے لگے

"احتیاط سے رکھو اور جلدی ہاتھ چلاو"

مزمل نے کلائی پر بندھی ریسٹ واچ میں ٹائم دیکھ کر کہا، کیونکہ ایک گھنٹے بعد شفٹ چینج ہو جاتی اور گھر کے گیٹ پر دوسرے چوکیدار آتا جو کہ وہاج صدیقی کا خاص وفادار تھا اور مزمل نہیں چاہتا تھا کہ اس پر کوئی کسی قسم کا شک کرے۔۔۔اس نے جلدی سے ان دونوں کو وہاں سے فارغ کیا کام مکمل کر کے وہ پینٹنگ سیٹ کرتا ہوا لائبریری سے نکلا اور سیڑھیاں چڑھتا ہوا تابی کے روم میں آیا۔۔۔جہاں تابی گہری نیند میں بے خبر سو رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کا پہر ہوں، حسن ایسا کہ چونکا دینے کی صلاحیت رکھتا ہو اور جب وہ آپ کی توجہ کا طالب ہو۔۔۔ہوش و خروش سے بیگانہ،،، شیطان تو پھر آ ہی جاتا ہے

"کیا، کیا جائے پھر"

مزمل نے کمفرٹر تابی کے اوپر سے ہٹا کے اس کے سراپے پر بھرپور نظر ڈال کر خود سے سوال کیا۔۔۔

تابی کے چہرے پر انگلیاں پھیرتا ہوا وہ تھوڑی تک لایا تھوڑی کے نیچے انگلی ٹکا کر اس کا چہرہ اوپر کیا۔۔۔ اپنے ہونٹ تابی کے ہونٹوں کے قریب لا کر پورے استحقاق سے مہر ثبت کی۔۔۔ تھوڑی سے انگلی ہٹا کر وہ اپنی شہادت کی انگلی گردن تک لایا۔۔۔ گردن سے نیچے، اس کی شرٹ میں انگلی اٹکا دی

"تمہاری ذات سے مجھے کوئی خطرہ محسوس نہیں ہوتا، تمہارے ساتھ میں اپنا آپ محفوظ فیل کرتی ہو"

تابی کی آواز مزمل کے کانوں میں ابھری مزمل نے تابی کی بند آنکھوں کو دیکھا یہ وہ جملے تھے جو اس نے چند گھنٹے پہلے تعبیر نے اپنے ہوش و حواس میں اس سے کہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بہت نادان ہے آپ میڈم۔۔۔ غلط جگہ محبت کر کے برا پھنسایا خود کو اتنی محبت کر لی وہ بھی بغیر جانے کہ مزمل ہے کون۔۔۔ آپ کی اس نادانی کی سزا آپ کو ملے گی ضرور، مگر آج نہیں، پھر کبھی سہی۔۔ آج کے لیے معاف کیا مزمل نے آپ کو"

وہ تابی سے کہتا ہوں اٹھا تابی کو دوبارہ کمفرٹر اڑھایا۔۔۔کمرے کی لائٹ بند کر کے کمرے میں موجود صوفے پر لیٹ گیا نظر بھٹک بھٹک کر تعبیر اوپر جا رہی تھی لمبا سانس کھینچتا ہوا اپنا ہاتھ آنکھوں پر رکھ کر سونے کی کوشش کرنے لگا

****

آج شام افس سے آنے کے بعد اریش کی ٹی وی دیکھتے ہوئے انکھ لگ گئی تھی۔۔۔اس لئے آدھی رات کو اس کی آنکھ کھل گئی کھڑی میں ٹائم دیکھا تو ساڑھے چار ہو رہے تھے۔۔۔کافی دن ہو گئے تھے ماہرہ (بہن) کی طرف چکر لگائے ہوئے ساحرہ سے بھی فون پر ہفتے بعد بات ہو جاتی تھی۔۔۔اچانک اریش کا دماغ اپنے دوست کی طرف گیا اس کا اکلوتا دوست۔۔۔اس سے بھی ملاقات ہوئے مہینہ ہو گیا تھا اس عجیب و غریب مخلوق سے توقع کی جا سکتی ہے کہ اس ٹائم جاگ رہا ہو، یہ سوچ آتے اریش نے موبائل اٹھا کر کل ملائی عین توقع کے مطابق کال ریسیو کر لی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسے یاد کر لیا بے وفا قوم کے سردار نے آج"

کال ریسیو کرتے ہی طنز بھرا تیر اڑھتا ہوا آیا۔۔۔اریش کے ہونٹ مسکرائے

"میں نے تو یاد بھی کر لیا تم بتاو آج کل کہاں گم ہو"

اریش نے اس کی خبر لیتے ہوئے پوچھا

"کہاں گم ہونا ہے یار مجھ غریب کو ابھی سونے لیٹا تھا، یہ بتاو تم کس کی یاد میں جاگ رہے ہو۔۔۔ کہیں کوئی حسین حادثہ تو نہیں ہو گیا، جس نے میرے یار کی نیندیں اڑ دی"

دوست نے معنی خیزی سے اریش سے کہا

"فل الحال تو روٹین آوٹ ہونے کی وجہ سے نیند آڑی ہے۔۔۔ مگر حادثہ بھی شاید ہو گیا ہے امکان یہی ہیں"

اریش نے دھیمے لہجے میں خود سے ہار مانتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شکر ہے خدا کا تم بھی نارمل انسانوں کی طرح کابی ہیو کیا۔۔۔ ورنہ مجھے تو لگا تم نے کنورہ ہی کوچ کر جانا ہے۔۔۔ ویسے اس حسین حادثہ کا نام کیا ہے"

دوست نے جاننا چاہا

"ہانی کی مما"

اریش نے آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا تو پردوں کے پیچھے مشعل کا عکس لہرایا

"ابے یہ تم کس کی ماں سے دل لگا بیٹھا ہے۔۔۔۔واقعی تجھ سے تو نارمل کام کی توقع کرنا ہی بے کار ہے"

دوست اسکی بات سن کر ایک دم اریش کی عزت افزائی پر اتر آیا جس کا اریش کو برا نہیں لگا،، کیونکہ اکثر وہ دونوں ایک دوسرے سے اسی انداز میں مخاطب ہوتے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زیادہ بکواس کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔تھوڑے دن میں آکر مجھ سے مل،،،، فون رکھ رہا ہو شاید وہ باہر آگئی ہے"

اریش کی کھڑکی سے مشعل پر نظر پڑی جو کواٹر سے نکل کر لان کی طرف آرہی تھی

"کیا بول رہا ہے کون باہر آگئی ہے"

دوست نے حیرت سے پوچھا

"یار بتایا تو تھا ہانی کی مما۔۔بعد میں بات کرتے ہیں اللہ حافظ"

مشعل کو دیکھ کر اریش کو مال رکھنے کی جلدی ہونے لگی

"بیٹا تیرا تو اللہ ہی حافظ"

دوست نے افسوس کرتے ہوئے کال کاٹی تو اریش کمرے سے نکل کر لان کی طرف گیا

***

مشعل کی برے خواب سے آنکھ کھلی تو واپس اسے نیند نہیں آئی وہ لان میں چہل قدمی کے غرض سے آگئی مگر اریش کو بھی لان میں آتا دیکھ کر وہ واپس کوارٹر میں جانے لگی

"مشعل میری بات سنیئے"

اریش نے مشعل کو جاتا دیکھا تو پکار بیٹھا ہوں

فرمایئے کوئی کام تھا" مشعل کر سنجیدہ انداز میں اس سے پوچھنے لگی رک"

"آپ اس وقت جاگ رہی ہیں ہے خیریت"

اس کا روکھا انداز دیکھ کر آریش کو سمجھ میں نہیں آیا کہ اس سے کیا بولے

"جی اس وقت میرا فٹبال کھیلنے کا دل چاہ رہا تھا اس لئے لان میں آگئی"

بغیر مذاق کا تاثر دیئے مشعل نے سیریز انداز اختیار کرتے ہوئے اریش کو بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ شاید ابھی تک اس دن کی بات کا برا مانی ہوئی ہے آئی ایم ویری سوری اس دن کے لئے۔۔۔۔اب تو ہماری دوستی پکی نہ"

آریش نے معذرت کر کے دوستانہ انداز اختیار کرتے ہوئے مشکل کو دیکھ کر کہا

آکا میری ماں جیسی ہیں جو کہ آپ کے گھر جاب کرتی ہیں۔۔۔۔مالک اور نوکر کے درمیان فرق ہوتا ہے آپ "

"پلیز اس گھر کو سمجھنے کی کوشش کریں اور بلاوجہ میں فرینک ہونے سے گریز کریں

مشعل نے آرائش کو اپنے اور اس کے درمیان کا فرق واضح طور پر سمجھایا تو اریش کی مسکراہٹ تھم گئی مشعل اس کو کچھ بھی بولنے کا موقع دیئے بغیر واپس کوارٹر میں چلی گئی۔۔۔۔۔اریش اسے سنجیدگی سے جاتا ہوا دیکھنے لگا

****

وہاج تھوڑی دیر پہلے ہی گھر لوٹا تھا وہ گیا بھی نئے اسلحے کی خریداری کے سلسلے میں تھا

"صدیقی صاحب نیا مال گودام سیٹ کروادیا ہے مگر پرانے مال میں سے کافی پیٹیاں کم ہے"

غلام بخش کی اطلاع دینے پر وہاج جو ریلیکس انداز میں صوفے پر براجمان تھا ایک دم اٹھ کھڑا ہوا

"پیٹیاں کم ہیں یہ کیا کہہ رہے ہو تم کتنی پیٹیاں کم ہیں"

وہاج نے حیرت سے غلام بخش سے پوچھا

کم سے کم دوٹرک کامال صاحب" غلام بخش کی بات سن کر وہاج غصے میں آ گیا"

کیا بکواس کر رہے ہو تم، دوٹرک کامال غائب ہو گیا ہے جانتے ہو اس کا مطلب، مجھے لاکھوں کا نقصان ہوا ہے جا"
"کر گنتی کرو دوبارہ اور فضل کو میرے پاس بھیجو

وہاج کے لیے یہ خبر کسی بڑے دھچکے سے کم نہیں تھی

"جی وہاج صاحب آپ نے بلایا"

فضل نے آتے ہی وہاج سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے پیچھے کون آیا تھا گھر میں"

وہاج نے فضل سے پوچھا

"نہیں صاحب گھر پر تو کوئی نہیں آیا تھا نہ ہی گھر سے باہر تابی بی یا مزمل میں سے کوئی گیا تھا"

فضل نے وہاج کو پریشان دیکھ کر کہا

مزمل کہا ہے اسے بھیجو میرے پاس" مزمل کے نام پر وہاج چونکہ وہی ایک نیا بندہ تھا باقی سب پرانے ملازم" تھے اور پہلے کبھی اس طرح کی واردات بھی سامنے نہیں آئی وہاج سوچنے لگا

"صاحب مزمل اپنے کواٹر میں موجود نہیں ہے"

فضل نے تھوڑی دیر میں آکر بتایا یہ بات وہاج کو مزید شک میں مبتلا کر گئی

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تابی کی صبح آنکھ کھلی تو وہ اٹھ کر بیٹھ گئی دونوں بازو کھول کر اوپر کرتے ہوئے اس نے انگڑائی لی تو سامنے صوفے پر سوتے ہوئے مزمل پر نظر گئی تعبیر کے چہرے پر حسین مسکراہٹ آئی اسے رات خبر ہی نہیں ہوئی کہ کب مزمل سے باتیں کرتے کرتے وہ سو گئی مگر دماغ پر زور ڈالے بناء وہ بیڈ سے اٹھ کر وہ صوفے کے پاس آئی اور فرش پر بیٹھ گئی مزمل کا چہرہ دیکھنے لگی

"آخر کیوں اتنے اچھے لگنے لگے ہو تم"

تابی نے دل ہی دل میں مزمل کو مخاطب کیا

"کیا دیکھ رہی ہیں آپ میڈم،وہ بھی اتنے غور سے"

مزمل نے آنکھیں کھولے بناء تعبیر سے کہا۔۔۔تو تعبیر کی مسکراہٹ اور گہری ہو گئی

"تمہیں جاننے کا شوق ہے کہ میں کیا دیکھ رہی ہوں"

تابی نے مسکراتے ہوئے سوال کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپنے بارے میں جاننے کا تجسس کسی نہیں ہوتا ہر انسان چاہتا ہے کہ اسے معلوم ہو کہ سامنے والا اس کے متعلق کیا سوچ رہا ہے"

مزمل نے آنکھیں کھول کر تعبیر سے سوال کیا

"ایسے تو پھر مجھے بھی تجسس ہے کہ تم میرے بارے میں کیا سوچتے ہو"

تابی نے اس کو سوالیہ نظروں سے دیکھا جیسے وہ اپنے بارے میں پوچھنا چاہ رہی ہو

"مزمل تو آپ کو دیکھ کر صرف اپنے بارے میں سوچتا ہے کہ کتنا خوش نصیب ہے وہ، جس کو اس کی پریوں جیسی میڈم اپنا نازک سا دل دیئے بیٹھی ہیں"

مزمل نے اس کے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا، تعبیر نیچی نظریں کر کے مسکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب آپ کیا سوچ رہی ہے مزمل کے بارے میں"

مزمل نے اس کو مسکراتا ہوا دیکھ کر پوچھا

"میں جو بھی سوچ رہی ہوں وہ تمہیں میں کبھی بھی نہیں بتانے والی" تابی نے شرارت سے مسکراتے ہوئے

مزمل کو کہا تو اس کی بات سن کر مزمل بھی مسکرا دیا یہ جملہ اسکی میڈم اسے شروع دن سے بول رہی تھی اور

جب جب وہ آنکھوں میں شرارت لیے مزمل کو اس طرح بولتی تھی تو وہ مزمل کو اور زیادہ اچھی لگتی تھی مگر یہ بات بھی مزمل اس کو فل الحال نہیں بتانے والا تھا

"کب سے جاگے ہوئے ہو"

مزمل صوفے سے اٹھ کر بیٹھا تو تابی نے پوچھا

"جب آپ ہاتھ اوپر کر کے انگڑائی لے رہی تھی تب سے"

مزمل نے اس کو دیکھتے ہوئے نارمل انداز میں شرارت بھرا جواب دیا جس کو سن کر وہ جھینپ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کل رات تمہیں نیند آگئی تھی"

تابی نے مزمل کی بات سن کر اپنی جھینپ مٹانے کو سوال کیا

"نہیں کل رات میرا سونا اور بھی زیادہ مشکل ہو گیا تھا"

وہ تابی کو غور سے دیکھتے ہوئے بولا

"جگہ چینج ہونے کی وجہ سے"

تابی نے اندازہ لگاتے ہوئے پوچھا

"نہیں وجہ یہ نہیں تھی"

مزمل نے تابی کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر کیا وجہ تھی" تابی نے ویسے ہی بیٹھے بیٹھے پوچھا تو مزمل اس کے پاس آیا اور اس کے چہرے پر آئے ہوئے بال کان کے پیچھے کیے

"یہ میں بھی آپ کو کبھی نہیں بتانے والا"

وہ بولتا ہوا روم سے چلا گیا تو تابی اس کی بات سن کر مسکرا دی

****

وہاج ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ مزمل کہا گیا ہو گا اس کی نظر مزمل پر پڑی جو کہ بال ہاتھ سے سنوارتا ہوا تابی کے روم سے نکل رہا تھا۔۔۔وہاج کی سوچوں کا دھارا کہیں اور ہی چلا گیا اس کا مزمل کو دیکھ کر مزید خون کھول گیا

"مزمل"

وہاج دھاڑتا ہوا سیڑھیاں چڑھ کر مزمل کی طرف میں آیا مزمل وہاج کو دیکھ کر وہی رک گیا

"کیا کر رہے تھے تم اس وقت تابی کے روم میں، میں نے تمہیں اپنی بیٹی کی رکھوالی کے لئے رکھا تھا نہ کہ"

وہاج مزمل کا گریبان پکڑتا ہوا بولا۔۔۔مگر اس سے پہلے مزمل وہاج کی بات کا جواب دیتا یا اپنا گریبان اسے چھڑاتا تابی اپنی روم سے نکل آئی

کیا ہو گیا ہے بابا آپ کو، یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ۔۔۔آپ نے اسے میری رکھوالی کے لئے رکھا تھا تو"
"وہ اپنی ڈیوٹی انجام دے رہا تھا،، میرے کہنے پر وہ میرے بیڈ روم میں آیا تھا میں نے کہا تھا اسے

تابی نے وہاج کا ہاتھ مزمل کے گریبان سے ہٹاتے ہوئے کہا

اپنے باپ کے سامنے ایسی بکواس کرتے ہوئے شرم نہیں آئی تمہیں" وہاج کا ہاتھ تابی کے گال پڑنے والا تھا" مگر مزمل نے تھام لیا

معاف کریئے گا سر مگر آپ پوری بات جانے بناء اس طرح نہ مجھ پر الزام لگا سکتے ہیں اور نہ ہی میڈم پر ہاتھ اٹھا" سکتے ہیں۔۔۔ کل رات کو کوئی میڈم کے کمرے میں آ گیا تھا۔۔۔ جس کی وجہ سے میڈم کافی خوفزدہ تھی اور یہی وجہ تھی کہ رات میں نے میڈم کے کمرے میں گزاری میڈم کی عزت اور جان کی حفاظت کرنا میری جاب ہے اور میں نے اپنی جاب ایمانداری سے کی ہے مگر یہ بات میں آپ کو پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ میں کہیں گر کر جاب "نہیں کرتا اس لئے میں اسی وقت یہ جاب چھوڑتا ہوں اللہ حافظ

مزمل کہتا ہوا سیڑھیاں اتر کر وہاں سے چلا گیا جہاں وہاج کو اس کی بات سن کر سانپ سونگ گیا وہی مزمل کی جاب چھوڑنے کی بات پر تابی مزمل کو پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھنے لگی

****

"کیا بول کر آئے ہو تم وہاں پر مزمل، تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہو تم یہ جواب چھوڑ کر کہیں نہیں جانے والے میں بتا رہی ہوں"

تعبیر کو اٹر کا دروازہ کھول کر اندر آئی اور مزمل کو دیکھ کر بولنا شروع ہو گئی

"میڈم پلیز مجھے اپنی عزت نفس بہت عزیز ہے اس لیے میں یہ جاب مزید نہیں کر سکتا"

مزمل بیگ میں اپنے کپڑے ڈالتا ہوا بولا

"تم مجھے چھوڑ کر کہیں نہیں جا رہے ہو مزمل، ایسا کر کے تم مجھے ہرٹ کرو گے"

تابی مزمل کے ڈالے ہوئے کپڑے بیگ سے نکالتے ہوئے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ اپنے بابا کے خیالات جان کر بھی مجھ سے ایسی باتیں کر رہی ہیں، حقیقت کی دنیا میں قدم رکھیں اور اسے تسلیم کریں ہم دونوں کے درمیان فرق بہت معنی رکھتا ہے"

مزمل تابی کے ہاتھ سے اپنی شرٹ لیتے ہوئے بولا

"بابا کے خیالات کو چھوڑو تم اپنے خیالات بتاؤ مجھے تمہیں میں پسند نہیں"

تعبیر مزمل کو دیکھتے ہوئے سوال کیا تو نظریں چرا گیا

"میڈم پلیز"

مزمل نے بولا دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔جس پر وہ دونوں مڑے وہاج وہی کھڑا تھا

"بابا روکیے اسے یہ جاب چھوڑ کر جا رہا ہے"

تعبیر نے وہاج کو دیکھ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مزمل کہیں نہیں جا رہا ہے آپ اپنے کمرے میں جائے"

وہاج نے تعبیر کو دیکھ کر کہا۔۔۔تعبیر نے ایک نظر مزمل کی طرف دیکھا قدم اٹھاتی ہوئی کوارٹر سے باہر چلی گئی

جس طرح تم صبح کے وقت تابی کے روسے باہر نکلے۔۔۔تو ایک باپ ہونے کے ناطے میرا یہی ری ایکشن ہونا چاہیے تھا اس لئے میں غلط بالکل نہیں ہوں۔۔۔تم نے اپنی جاب ایمانداری سے نبھائی میری بیٹی کی اس انجان دشمن سے حفاظت کی۔۔۔۔اس کے لئے میں تمہارا مشکور ہوں، تابی کی یونیورسٹی کا ٹائم ہو جائے گا تو اسے باحفاضت یونیورسٹی لیکر جانا اور واپس لے کر آنا"

وہاج بولتا ہوا کوارٹر سے چلا گیا

وہاج کو یقین ہو گیا اس انجان آنے والے دشمن نے اس کا نہ صرف اسلحہ غائب کیا ہے۔۔بلکہ اس کی بیٹی کی بھی جان اور عزت خطرے میں ہے ایسی صورتحال میں وہ مزمل کو بالکل نہیں نکال سکتا تھا اب اسے پتہ لگانا تھا۔۔۔یہ دشمن ستار میمن ہے یا پھر کوئی اور ادمی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسا لگا آپ کو اپنا بیڈ روم"

مریم اپنے اور یاور کا مشترکہ بیڈ روم میں کھڑی تھی تب ارتضیٰ روم میں آیا اور مریم کے کندھے تھام کر پوچھا

بہت پیارا پورے گھر کا تم نے نقشہ بدل دیا مگر اس گھر کے ایک ایک کونے سے میری بہت ساری یادیں جڑی ہیں، جو یہاں آتے ہیں دماغ میں تازہ ہو گئی"

مریم نے آنکھوں میں آئی ہوئی نمی کو صاف کرتے ہوئے بولا

"آپ کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر میں کیا سمجھو آپ کو پسند نہیں آئی یہ چینجنگ"

مریم کو آنسو صاف کرتے دیکھ کر ارتضیٰ نے سوال کیا

"کیوں نہیں پسند آیا سب کچھ بہت اچھا ہے۔۔۔بس تمہارے بابا، عائشہ اور تمہاری اسنو وائٹ کی یاد آگئی تو اس لیے آنکھ بھر آئی"

مریم کے تعبیر کو اسنو وائٹ کہنے پر ارتضیٰ کے لبوں پر مسکراہٹ آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو یہ نام ابھی تک یاد ہے"

ارتضیٰ نے مسکراتے ہوئے مریم سے پوچھا

"اس میں بھولنے والی کون سی بات ہے، ہر وقت تو تم میری اسنو وائٹ میری سنو وائٹ کہہ کر اسے پورے گھر میں گھومتے تھے"

مریم کی بات پر وہ ایک دفعہ پھر مسکرایا

"اب کیسی لگتی ہے بڑی ہو کر"

مریم نے ارتضیٰ سے سوال کیا

"آپ خود چل کر دیکھ لیے گا"

ارتضیٰ نے مریم سے بولا

"کیا مطلب"

مریم نے نہ سمجھنے والے انداز میں ارتضیٰ کی طرف دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مطلب یہ کہ اب وقت قریب آگیا ہے کہ ہم اسرار صاحب سے اپنی امانت واپس لے کر آئے"

ارتضیٰ نے آنکھوں میں سنجیدگی لیے مریم کو دیکھ کر کہا

ارتضیٰ نے اپنا گھر جو کہ یاور کے زمانے میں پرانے طرز کا بنا ہوا تھا، کراچی شفٹ ہونے کے بعد دوبارہ سے نئے طرز کا بنوایا اور اب رنگ وروغن سے فارغ ہو کر اسے فرنیچر خریدنا تھا اس کے بعد ہی مریم کو یہاں شفٹ کرنا تھا اور اس کے بعد وہ تعبیر کو بھی لانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔

وہ تعبیر کو کل اچھی طرح اپنے انداز میں سمجھا کر آیا تھا۔۔۔اس وقت وہ ارتضیٰ سے بری طرح خوفزدہ بھی ہو گئی تھی۔۔۔۔ مگر وہ خوف وقتی تھا یا پھر مزمل سے اس کی محبت گہری۔۔۔خیر جو بھی تھا یہ تو پکا تھا کہ تعبیر کو ارتضیٰ کے پاس ہی آنا تھا۔۔۔اب ارتضیٰ کو اپنے دماغ میں سوچے ہوئے پلان پر عمل کرنا تھا

***

ہانی کہاں ہیں آپ" دونوں کمرے چیک کرنے کے بعد مشعل نے اریش کے گھر کا رخ کیا"

اسکول سے آنے بعد اسے ٹیوشن بھی مل گئی تھی اس لئے چار بجے تک اس کا گھر واپس آنا ہوتا۔۔۔ویسے تو جب سے وہ کوارٹر میں شفٹ ہوئے تھے حالات پہلے سے کافی بہتر ہو گئے تھے اور اریش نے جو سیلری اکا کے لئے مقرر کی تھی اس کے بعد مشعل کو جاب کرنے کی ضرورت بھی نہیں تھی مگر اس کے باوجود وہ کوشش کرتی تھی کہ کم از کم ہانی کا خرچہ خود اٹھائے

اکا، ہانی نہیں دیکھ رہا۔۔ کہاں ہے وہ، میں نے آپ سے کہا ہے اریش کے آنے سے پہلے، میرے آنے کے بعد "ہانی کو کوارٹر بھیج دیا کریں"

مشعل نے آکا کو کچن سے نکلتے دیکھ کر بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مشعل سانس لو بیٹا آجائے گا ہانی تھوڑی دیر میں پھر بھیج دیتی ہوں اسے گھر"

اکا نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

کیا مطلب آجائے گا کہا گیا ہے ہانی" مشعل نے پریشان ہو کر اکا سے پوچھا"

آریش آج جلدی آفس سے آگیا تھا تو ہانی ضد کرنے لگا آئس کریم کھانے کی،،، تین دن پہلے بھی تم نے جانے نہیں دیا تھا اسے، تو اریش مجھ سے پوچھ کر ہانی کو اپنے ساتھ لے کر گیا"

اکا نے تحمل سے مشعل کو بتایا اور مشعل اکا کے تحمل کو دیکھ کر حیران رہ گئی

"اکا آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں، ہانی کو آپ نے کسی اجنبی کے ساتھ بھیج دیا اور اتنے سکون سے مجھے بتا رہی ہیں"

مشعل نے حیرانگی سے اکا کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہو گیا ہے مشعل اریش کونسا اجنبی ہے اور زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ہانی صرف تمہارا ہی بیٹا نہیں ہے، جاو گھر جا کر آرام کرو۔۔۔ہانی آجائے گا تھوڑی دیر میں تو بھیج دوں گی اسے"

اکا نے بات ختم کرتے ہوئے کہا تو مشعل گھر سے باہر نکل گئی

سامنے گیٹ سے گاڑی آتی دکھائی دی جس میں اریش اور ہانی بیٹھے ہوئے تھے مشعل اپنا غصہ ضبط کرتی ہوئی کار کی طرف بڑھی

"ماما دیکھیں انکل نے ہانی کو کتنے سارے ٹوائز دلائے اور آئیسکریم بھی کھلائی ہے"

ہانی مشعل کو دیکھ کر چہکتا ہوا بتا رہا تھا اور بہت خوش لگ رہا تھا۔۔۔اریش کار سے اتر کر مسکراتا ہوا مشعل کے پاس آیا۔۔اس کی مسکراہٹ مشعل کو احساس کمتری میں مبتلا کر گئی جیسے وہ جتا رہا ہوں کہ دیکھو تم یہ سب افورڈ نہیں کر سکتی جو تمہارا بچہ چاہتا ہے، مشعل کو مزید غصہ آنے لگا

کیسی ہیں آپ" اریش مشعل کے پاس آکر پوچھنے لگا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کس کی پرمیشن سے لے کر گئے آپ ہانی کو"

مشعل نے اریش کے سوال کو اگنور کرتے ہوئے سنجیدگی سے اس سے پوچھا

ہانی تین دن پہلے بھی کہہ رہا تھا پھر اج اس نے اصرار کیا تو مجھے اچھا نہیں لگا اسے منع کرنا اور سچ پوچھیں تو مجھے "

"ہانی کے ساتھ وقت گزارنا بہت اچھا لگتا ہے، آپ دیکھیں کتنا خوش ہو گیا ہے

اریش نے اس کے چہرے پر سخت تاثرات کو اگنور کرتے ہوئے نرمی سے جواب دیا

آئندہ میرے بیٹے کو مجھ سے پوچھے بغیر آپ کہیں نہیں لے کر جائے گے اور یہ چیزیں دلا کر آپ کیا ثابت "

"کرنا چاہتے ہیں کہ میں یہ مہنگے ٹوائز افورڈ نہیں کر سکتی۔۔۔ نہیں چاہیے مجھے اپنے بیٹے کے لئے آپ سے بھیک

مشعل نے غصے میں اریش کو سنائی

مشعل میں ہانی کو اکا کی اجازت سے لے کر گیا تھا اور رہی بات ان کھلونوں کی مجھے آپ کی سوچ پر بہت افسوس "

ہو رہا ہے اب یہ سمجھ رہی ہیں کہ یہ چیزیں میں نے ہانی کو ترس کھا کر دلائی ہیں، ایسا سوچتی ہیں آپ میرے

"بارے میں

اریش نے مشعل سے شکوہ کیا

"اگر ترس کھا کر نہیں دلائی تو مجھے اپنے بیٹے کے لئے کسی زکوۃ یا خیرات کی بھی ضرورت نہیں ہے"

مشعل کی بات پر اب اریش کو غصہ آیا

"آپ مسلسل غلط بیانی کر رہی ہیں مشعل"

اپنے لہجے میں غصہ سموئے ہوئے اریش نے مشعل کو دیکھتے ہوئے کہا

"میرے بیٹے سے آپ دور رہیں،،،ہانی انکل کو ان کی چیزیں واپس کرو"

مشعل اپنے اریش کو تنبیہی کرنے کے بعد ہانی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مما یہ ہانی کے ٹوائز ہیں،،،ہانی ان سے کھیلے گا"

ہانی نے مشعل کو صاف انکار کر دیا

"بیٹا آپ یہ ٹو آئز انکل کو واپس کریں مما آپ کو ایسے ہی کو ٹوائز لا کر دیں گی"

آب کے مشعل نے ضبط کرنے کے باوجود سختی سے بولا۔۔۔اریش حیران ہو کر مشعل کا غصہ دیکھ رہا تھا جو اس کی سمجھ سے باہر تھا

"ہانی ٹوائز واپس نہیں دے گا آپ گندی ہو،،انکل سے لڑ رہی ہو"

ہانی نے ضدی لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا

مشعل میں ہانی کو آب کچھ نہیں دلاؤں گا مگر آپ پلیز یہ ٹوائز اس سے نہیں لیں۔۔۔۔یہ سب ہانی نے اپنی پسند سے لیے ہیں اور میں نے بہت دل سے اسے خوش ہو کر دلائے ہیں۔۔۔آپ اس طرح کریں گی تو ہم دونوں ہی ہرٹ ہو گے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آریش جو اتنی دیر سے مشعل اور ہانی کی باتیں سن رہا تھا بیچ میں بولا

یہاں دو یہ ٹوائز" مشعل نے اریش کی بات اگنور کرتے ہوئے آگے ہاتھ بڑھا کر ہانی سے ٹوائز لیے"

"یہ ہانی کے ٹوئز ہیں مما پلیز ہانی کو دیجئے"

ہانی روتا ہوا مشعل سے شاپر واپس لینے لگا تو مشعل نے زور دار تھپڑ ہانی کو لگا دیا

کیا آپ کا دماغ خراب ہو گیا آپ کس طرح کا بی ہیو کر رہی ہیں اتنے چھوٹے بچے کے ساتھ "اریش کو مشعل کی حرکت پر غصہ آیا تو اس نے چیخ کر مشعل سے کہا

اس طرح ری ایکٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے آپ کو،، باپ نہیں ہیں آپ اس کے اور میرے بیٹے سے دور رہے آپ"

مشعل نے ٹوائز کا شاپر اریش کے آگے پھینکتے ہوئے کہا اور روتے ہوئے ہانی کا ہاتھ پکڑ کر کوارٹر کی طرف چلی گئی۔۔۔ جبکہ اریش لب بینچ کر اس کو دور جاتا ہوا دیکھتا رہا

***

مزمل لان میں ٹہلتا ہوا تابی کا ویٹ کر رہا تھا اسے کسی فرینڈ کے برتھ ڈے پارٹی میں جانا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس دن کے بعد سے مزمل وہاج کے کہنے پر جاب چھوڑ کر تو نہیں گیا مگر تعبیر اس سے ناراض تھی کوئی بات نہیں کر رہی تھی، مزمل نے ایک دو دفعہ خود سے بات کرنے کی کوشش کی مگر تابی نے ہاں ہوں کر کے جواب دیا تو مزمل نے بھی خاموشی میں عافیت جانی

ہیل آواز پر مزمل چونکا سامنے سے آتی ہوئی تعبیر پر اس کی نظر پڑی تو مزمل نے ناگوار نظروں سے تابی کا جائزہ لیا۔۔۔ٹائٹ جینز کے اوپر ریڈ کلر کا ٹاپ جس سلیوز نہ ہونے کے برابر تھی گلا گہرا نہ ہونے کے باوجود مزمل کی نظریں۔۔۔

"کوئی اور ڈھنگ کے کپڑے نہیں ہیں آپ کے پاس"

مزمل نے سنجیدگی سے تعبیر کو دیکھ کر کہا، مزمل نے اس کو ابھی تک ایسی ڈریسنگ کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا

"کیوان میں کیا برائی ہے"

تعبیر کو دل میں خوشی ہوئی مزمل کا اس طرح ٹوکنا اسے اپنے پن کا احساس دلایا گیا، وہ تابی کو چھوڑ کر جا رہا تھا اس لئے تابی بھی اس سے ناراض تھی مگر آج اس کے ایک جملے نے اس کی ناراضگی کو بھی ختم کر دیا

"بتاؤ نہ کیا برائی ہے"

مزمل اس کے جواب میں خاموشی سے اسے دیکھنے لگا تابی نے دوبارہ پوچھا تو مزمل چلتا ہوا اس کے قریب آیا اور اس کا بازو تھام کر اسے لان کے عقبی سائڈ پر لے گیا جہاں شیشہ لگا ہوا تھا شیشے کے سامنے تابی کو کھڑا کیا اور خود تابی کے پشت پر کھڑا ہوا

"کیا اچھائی لگ رہی ہے آپ کو ان کپڑوں میں"

مزمل شیشے میں دیکھتا ہوا تھا تابی سے بولا تعبیر نے مڑ کر مزمل کو دیکھا

"یعنی تمہیں میں اچھی نہیں لگ رہی جواب دو"

تعبیر نے منہ بناتے ہوئے مزمل سے کہا

وہاں میرے علاوہ بھی اور لوگ ہوں گے جو آپ کو دیکھیں گے اور ان کا دیکھنا مجھے اچھا نہیں لگے گا" مزمل" نے صاف گوئی سے جواب دیا تو تابی مسکرائی

"مزمل آج سب لڑکیوں نے پارٹی میں ایسی ہی ڈریسنگ کی ہو گی وہاں میں کمیز شلوار پہن کر نمونہ لگو گی" تعبیر اپنی ڈریسنگ کی وضاحت دی۔۔۔پرسنلی اسے بھی اس طرح کے ڈریسنگ کچھ خاص پسند نہیں تھی پارٹیز یا پکنک کی حد تک وہ جینز وغیرہ پہن لیا کرتی تھی

"ان سب نمونوں میں آپ ہی منفرد لگیں گی۔۔میری بات مان لیں آپ،،،ورنہ ایسے تو میں آپ کو نہیں لے کر جانے والا"

مزمل نے کندھے اچکا کر کہا تو تابی بیچارگی سے اسے دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے تمہاری بات ایک شرط پر مانو گی تمہاری پسند کی ڈریسنگ میں تمہیں میری تعریف کرنی ہو گی" تعبیر" نے اپنی شرط بتائی

"واپسی میں ہمہیں دیر ہو جائے گی، آپ دس منٹ کے اندر واپس آئے"

مزمل نے ریسٹ واچ میں ٹائم دیکھتے ہوئے تابی سے کہا تو تابی چلی گئی

مزمل کار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا تو تابی تھوڑی دیر میں واپس آئی۔۔۔۔مزمل کی نظر اس پر ٹھہر گئی،،،انگوری رنگ کی شارٹ شرٹ جس پر ڈل گولڈن کلر کا نفیس کام ہوا تھا ہم رنگ دوپٹے اور ٹراؤزر میں، وہ بے حد حسین لگ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر نے اس کو اسمائل دے کر سوالیہ نظروں سے پوچھا۔۔۔وہ مزمل کی آنکھوں میں اپنے لیے ستائش محسوس کر چکی تھی،،، مگر لفظوں میں بھی سننا چاہتی تھی

"کیا ہوا آج پیاری لگ رہی ہو"

تعبیر نے اس کا دیکھنا محسوس کیا تو خود ہی مسکراہٹ دبا کر پوچھا،، مزمل اس کے قریب آیا

"پیاری نہیں بہت پیاری"

مزمل نے اس کے کیچڑ میں قید بالوں کو آزاد کرتے ہوئے کہا اس طرح کرنے سے تابی کی کمر بالوں سے ڈھک گئی مزمل کی اس حرکت پر اور اس کی نظروں کی تپش سے تابی نظریں جھکی

چلیئے چلتے ہیں" مزمل نے گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولا تو تابی کار میں بیٹھ گئی مزمل نے سیٹ سنبھال کر کار اسٹارٹ کر دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

***

یہ پارٹی تابی کے یونیورسٹی فیلو نے دی تھی وہاں پر سارے ہائی کلاس کے بگڑے ہوئے بچے موجود تھے لڑکیاں اوٹ پٹانگ ڈریسنگ میں لڑکوں سے فری ہو کر تالیاں مار کر باتیں کرتی ہوئی مزمل کو فل چھچھوری محسوس ہو رہی تھی

"ارے یار تعبیر تھینکس تم آگئی،ورنہ مجھے لگا ہر پارٹی کی طرح شاید یہاں بھی نہ آؤ"

ثاقب تعبیر کے پاس آکر بولا

"تم نے اتنا انسسٹ کیا اس لئے آنا پڑا،باقی سب لوگ کہاں پر ہیں"

تیز میوزک کی آواز میں تعبیر نے تھوڑا زور سے ثاقب سے پوچھا

اس سائڈ پر تمہارا گروپ موجود ہے،،میں اور بھی لوگوں سے ملنے کے اتا ہو"ثاقب کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آؤ میں تمہیں اپنے فرینڈز سے ملواؤں"تابی نے مزمل کو دیکھتے ہوئے کہا"

نہیں آپ جائیں اپنے فرینڈز کے پاس میں یہی بیٹھا ہوں"مزمل چیئر پر بیٹھتا ہوا بولا،تو تابی وہاں سے چلی گئی۔۔۔اتنا تو تعبیر کو اندازہ ہو گیا تھا کہ ایک بار اس نے منع کر دیا وہ نہیں آئے گا،،مزمل وہی سامنے چیئر پر

بیٹھ گیا اور ناپسندیدہ نظروں سے وہاں پر موجود لوگوں کو دیکھنے لگا۔۔۔لڑکیوں کی ڈریسنگ ایسی کے بند کانوں کو ہاتھ لگائے،،،لڑکوں سے چپک چپک کر ٹیڑھے منہ بنا کر سیلفیاں لیتی ہوئی لڑکیاں اسے کوفت میں مبتلا کر رہی تھی

ہائی کلاس سے تعلق رکھنے کے باوجود تعبیر ان سب لڑکیوں سے کتنی مختلف تھی'شکر ہے میڈم ایسی بالکل نہیں' مزمل سوچنے لگا

اس کی نظر دور کھڑی تعبیر پر گئی جو اپنی دوستوں میں موجود بار بار اسی کو دیکھ رہی تھی کہ وہ یہاں آکر بور تو نہیں ہو رہا۔۔مزمل نے دور سے اس کو دیکھ کر اسمائل دی جس سے وہ ریلیکس ہو گئی اور خود بھی اسمائل دے کر اپنی دوستوں کی طرف متوجہ ہو گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب تو آپ کو اپنی زندگی میں جلد شامل کرنا پڑے گا بہت ضروری ہوتی جا رہی ہیں آپ دن بدن میرے لئے" مزمل تعبیر کو دیکھتے ہوئے سوچنے لگا

ہیلو مزمل کیسے ہو تم نے مجھے نہیں پہچانا۔۔۔میں شبنم ہوں،،نشا باجی (تابی کی دوست) کے گھر کام کرتی"

"ہو۔۔۔میں نے تمہیں دیکھا تھا تعبیر باجی کے ساتھ۔۔۔۔کیا تم مجھ سے دوستی کرو گے

شبنم شکل سے اچھی خاصی لڑکی تھی کام کرنے والی نہیں لگ رہی تھی مگر منہ کھولنے پر اس کا پروفیشن سمجھ آرہا تھا

"سوری شبنم مگر مجھے نسوار کا سستا نشہ پسند نہیں"

مزمل نے سنجیدگی سے اس کو دیکھ کر بولا جس پر شبنم سلگ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیرو نہیں ہو، باڈی گارڈ ہو تم تعبیر باجی کے سمجھے "شبنم نے جل کر بولا"

"سمجھ گیا اب پھٹو یہاں سے فوراً"

مزمل نے اس کی مزید عزت افزائی کرتے ہوئے کہا۔۔۔شبنم تپ کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

ویٹر سب کو ڈرنگ سرو کرتا ہوا مزمل کے آگے بھی گلاس رکھ کر چلا گیا مزمل نے جیسے ہی ایک گھونٹ لیا مگر اگلے ہی لمحے اس نے کلی کر دی

"لاحول ولا یہ تو شراب ہے، توبہ آخر کیوں آئی ہے میڈم ایسی بیہودہ پارٹی میں"

مزمل کے ماتھے پر شکنیں واضح ہونے لگی

***

تابی اپنی دوستوں کے ساتھ کھڑی باتیں کرنے میں مصروف تھی تبھی اس کا موبائل بجا، اس کا دھیان مزمل کی طرف تھا شاید وہی بلا رہا ہوں وہ بیگ سے موبائل نکال کر سامنے کرسی پر دیکھنے لگیں مگر وہاں پر مزمل موجود نہیں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو کہاں ہو تم" تابی نے کال ریسیو کرتے ہوئے کہا، جب کہ نظریں مسلسل مزمل کو ڈھونڈ رہی تھی"

تمہاری نگاہوں سے بہت دور ہو، اسنو وائٹ مگر کبھی میرے پاس آ کر دیکھو، میرے دل میں جھانک کر۔۔۔"

وہاں صرف تم اپنے آپ کو ہی پاؤ گی" ارتضیٰ کی آواز سے تابی کی ہتھیلیاں پسینے سے گیلی ہونے لگی

کیوں پریشان کرتے ہو تم مجھے، آخر کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا" تعبیر اپنی دوستوں کے سے اٹھی اور مزمل کو"

چاروں طرف دیکھ رہی تھی

غلط بول رہی ہو پریشان میں نہیں، تم نے مجھے کیا ہے۔۔۔ ابھی سے نہیں بچپن سے۔۔ اب وقت قریب آ گیا"

ہے کہ تمھارے اور اپنے درمیان سارے فاصلے ختم کر کے تمہاری قربت سے اپنے اندر کی تشنگی مٹاؤ۔۔۔ بہت

"جلد تمہارے بابا کے پاس آؤں گا تمہیں مانگنے۔۔۔ اپنے دماغ میں یہ بات اچھی طرح بٹھالو، یو آر مائین

ارتضیٰ بول کر موبائل بند کر چکا تھا جبکہ تابی ابھی بھی موبائل کان پر رکھے اسٹیچو بنی کھڑی تھی

"کسے ڈھونڈ رہی ہے میڈم، میں یہاں ہوں"

اپنے پیچھے سے مزمل کی آواز سنائی دی تو تابی نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔اس کے چہرے پر خوف کے آثار نمایاں تھے

"کیا ہوا آپ کو، آپ ٹھیک ہیں"

تابی کے چہرے پر ہوائیاں اڑھتی ہوئی دیکھ کر مزمل نے تشویش سے پوچھا

"وہ اسی کی کال آئی تھی وہ کہہ رہا تھا وہ مجھے لے جائے گا، مزمل وہ مجھے اپنے ساتھ لے جائے گا"

تعبیر غائب دماغی کے ساتھ بولی مزمل کو وہ کسی ڈرے میں بچے کی طرح لگی۔۔۔مزمل نے اس کا ہاتھ پکڑا اور کرسی پر بٹھایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی ایسے ہی لے جائے گا آپ کو، میں ایسا نہیں ہونے دوں گا۔۔۔ریلکس ہو جائے اور پلیز چلیں یہاں سے "

"مجھے تو یہاں پر وحشت ہو رہی ہے

مزمل نے اس کو دیکھ کر کہا

"ہاں اب چلنا چاہیے ثاقب کو بول کر آ جاؤ

تعبیر اپنے آپ کو نارمل کرتے ہوئے بولا ویسے بھی مزمل اس کے ساتھ تھا کوئی اس کا کیا کر سکتا تھا یہ سوچ اسے مزید ریلکس کر گئی

یار پارٹی تو زبردست دی ہے اگر آج شراب کے ساتھ شباب بھی مل جائے تو رات رنگین ہو جائے اور پارٹی کا" مزا دوبالا ہو جائے" نبیل نے شراب پیتے ہوئے خباثت سے ثاقب کو آنکھ ماری

"ثاقب اوکے اب میں چلتی ہوں، تمہیں بائے کہنے کے لئے آئی تھی"

ثاقب کو اپنی پشت سے تعبیر کی آواز آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اتنی جلدی، ابھی تو ڈنر بھی اسٹارٹ نہیں ہوا یار"

ثاقب نے تعبیر کو دیکھ کر کہا

نہیں دیر ہو رہی ہے پھر کبھی سہی" تعبیر جانے کے لئے مڑی نبیل نے ثاقب کے ہاتھ سے جوس کا گلاس لے کر، جو کہ ادھا ثاقب پی چکا تھا اس میں اپنے گلاس سے وائن جوس اس میں ڈالی

"تعبیر کچھ کھا نہیں کم از کم جوس تو پیتی جاو"

نبیل تعبیر کو جاتا دیکھ کر جلدی سے بولا،،، تو ثاقب نے گھور کر نبیل کو دیکھا

"نو تھینکس ابھی موڈ نہیں ہے"

تعبیر نے مسکرا کر نبیل کو جواب دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت بری بات ہے تعبیر اگر تم ہمارے ساتھ ڈنر نہیں کر رہی تو ایٹلیز جوس تو پی لو، ثاقب خوش ہو جائے گا""

نبیل دوبارہ مسکرا کر بولا

"رہنے دو نبیل اگر وہ نہیں پینا چاہ رہی اس کا موڈ نہیں ہو گا"

ثاقب نے نبیل کو تنبیہی کرتے ہوئے منع کیا

"مائنڈ نہیں کرنا ثاقب ڈنر کے لیے بہت لیٹ ہو جائے گا،، یہ جوس میں پی لیتی ہوں"

تعبیر نے ثاقب کا دل رکھنے کے لئے جوس کا گلاس ہاتھ میں تھاما اور پینے لگی۔۔۔اس کو ٹیسٹ تھوڑا عجیب لگا مگر وہ چپ کر کے پی گئی۔۔۔جس پر ثاقب نے نبیل کو ملامت بھری نظروں سے دیکھا،تو نبیل کے چہرے پر مکروہ مسکراہٹ آئی

"آوکے اب میں چلتی ہوں"

جوس کا گلاس خالی کرنے کے بعد تعبیر کہنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر تم ثاقب کی مدر سے نہیں ملی" نبیل نے تعبیر سے پوچھا"

"کیا آنٹی آئی ہیں۔۔مجھے نہیں دکھی"

"ہاں وہ اوپر روم میں ہے تمہارا پوچھ رہی تھی مل لو ان سے"

نبیل نے اوپر روم کی طرف اشارہ کیا تو تعبیر کو چکر آنے لگے

"کیا ہوا تم ٹھیک ہو تمہیں اب گھر جانا چاہیے"

ثاقب نے تعبیر کو دیکھ کر کہا اور گھور کر نبیل کو دیکھا

"تعبیر میں تمہیں آنٹی سے ملوا دیتا ہوں۔۔۔ثاقب تم اپنے دوسرے گیسٹ دیکھو پلیز"

نبیل نے آنکھ مارتے ہوئے ثاقب سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا کر رہے ہو یار یہ اس ٹائپ کی لڑکی نہیں"

ثاقب نہ آئستہ آواز میں اسے منع کرنا چاہا

"چپ کر بس آدھے گھنٹے میں واپس آتا ہوں۔۔۔جب تک تو یہاں سنبھال"

نبیل کہتا ہوا تعبیر کا ہاتھ تھام کر اسے اوپر لے گیا۔۔۔۔دور سے مزمل کی نظر کسی لڑکے کے ساتھ سیڑھیاں چڑھتی ہوئی تعبیر پر پڑی تو وہ وہی رک کر اس کے واپس آنے کا ویٹ کرنے لگا تب اسے ثاقب نظر آیا۔۔۔

ثاقب نے مزمل کو دیکھا تو اس کے چہرے کی گھبراہٹ کے آثار نمایاں ہوئے جو کہ مزمل کی نظروں سے چھپ نہیں سکے،،،ثاقب زبردستی مسکرا کر ٹائی کی نوب ٹھیک کرنے لگا۔۔۔۔مزمل کچھ سوچتا ہوا ثاقب کے قریب آیا

میڈم کہاں ہے"مزمل سنجیدگی سے ثاقب کو دیکھ کر پوچھنے لگا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تعبیر یہی کہی ہو گی اپنی دوستوں کے پاس،مجھے دکھی نہیں"

اس کے لہجے میں لڑکھڑاہٹ واضح تھی مزمل نے لب بینچ کر اسے دیکھا مزمل کا دل چاہا اس کو زمین میں گاڑھ دے کیونکہ وہ دور سے ہی ثاقب نبیل اور تابی کو باتیں کرتا ہوا دیکھ رہا تھا مگر یہ ٹائم اس کو مارنے میں ضائع نہیں

کرنا چاہتا تھا۔۔۔وہ بھاگتا ہوا سیڑھیوں کے پاس آیا دو تین سڑھیاں اکھٹی چڑھ کر وہ روم تک پہنچا اور دروازے کو زور زور سے کھٹکھٹانے لگا

"کیا پرابلم ہے"

نبیل نے دروازے سے تھوڑا سا سر باہر نکال کر مزمل سے پوچھا

"میڈم کہاں ہے بلاوا نہیں"

مزمل ضبط کرتا ہوا نبیل سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"باہر ویٹ کرو آرہی ہیں تمہاری میڈم تھوڑی دیر میں"

نبیل نے تحکمانہ لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا۔۔۔جس پر مزمل نے مٹھی بند کر کے پوری شدت سے کھینچ کر مکا اس کی ناک پر جڑ دیا جس پر نبیل بلبلا اٹھا

دروازہ کھول کر مزمل روم کے اندر داخل ہوا تو سامنے بیڈ پر تعبیر بیٹھی ہوئی ہوش و حواس سے بیگانہ لگ رہی تھی،،اس کی گردن کبھی ایک سائیڈ پر لڑھک رہی تھی کبھی دوسری سائیڈ پر

تعبیر تم ٹھیک ہو" مزمل نے بے اختیار اس کا نام پکارتا ہوا اسکی طرف بڑھا اس کا چہرہ تھام کر اس سے پوچھنے لگا"

تعبیر نے نشیلی آنکھوں سے مزمل کو دیکھا

"اوئی اللہ، ایک دو تین چار۔۔۔ تم چار کیسے ہو گئے"

تعبیر تالیاں بجا کر بچوں کی طرح ہنسنے لگی مزمل کو ایک سیکنڈ نہیں لگا یہ سمجھنے میں کہ تعبیر کی یہ حالت کس چیز سے ہوئی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یو باسٹرڈ تو نے میری ناک توڑ دی" نبیل ناک سے خون صاف کرتا ہوا غصے میں مزمل کی طرف بڑھا تو مزمل نے نبیل کو دیکھا اور سامنے پڑی ہوئی کرسی اٹھا کر نبیل کو ماری جس سے وہ نیچے گر پڑا وہ ابھی نیچے ہی پڑا درد میں کر رہا تھا مزمل نے زوردار لات اس کے پیٹ میں ماری اور گریبان پکڑ کر اسے کھڑا کیا اور اس کے چہرے پر دو زوردار مکے رسید کیے

واہ میرے شیر، چباڈال، آج اسے کچا" تابی بیڈ سے اٹھتی ہوئی مزمل کو بولی اور خود بھی ہوا میں مکے چلانے لگی"

"یہ کیا کر رہے ہو بھائی، پلیز چھوڑ دو اس کو"

ثاقب نے کمرے میں آکر مزمل کو روکنا چاہا مزمل نے نبیل کو چھوڑ کر ایک تھپڑ اس کو بھی رسید کیا اور گریبان پکڑ کر بولا

"تف ہے تم جیسے لوگوں پر، جانوروں سے بھی بدتر ہو تم لوگ"

مزمل نے ایک نظر تعبیر کو دیکھا جس کا دوپٹے نیچے گرا ہوا تھا اور وہ ابھی بھی ڈشم ڈشم کی آواز منہ سے نکال کر ہوا میں مکے چلا رہی تھی۔۔۔۔ثاقب کا گریبان چھوڑ کر وہ تابی کی طرف بڑھا اور اس کا دوپٹہ نیچے سے اٹھا کر تعبیر کے گلے میں ڈالا۔۔۔۔ تعبیر شرماتی ہوئی دوپٹہ منہ میں لے کر مزمل کو دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر کو پیچھے کے راستے سے لے جاؤ،، یہ دروازہ باہر کی طرف کھلتا ہے" ثاقب نے بے سود پڑے نبیل کو اٹھا کر کہا اور روم سے اسے لے کر باہر نکل گیا

مزمل بھی نہیں چاہتا تھا کہ وہ سب لوگوں کے سامنے سے تعبیر کو اس حالت میں لے کر جائے بلاوجہ میں لوگ متوجہ ہوں۔۔۔ ثاقب اور نبیل کے جانے کے بعد اس نے دروازہ بند کیا پلٹ کر تعبیر کو دیکھا تو وہ گلے میں دوپٹہ ڈالے دوپٹے کے دونوں سرے ہاتھ سے پکڑ کر جہاز اڑانے میں مصروف تھی۔۔۔ مزمل دونوں ہاتھ باندھ کر اس کی اوٹ پٹانگ حرکتیں دیکھنے لگا

"اوِئے یہاں آو میرے پاس"

تابی نے بڑی مشکلوں سے اپنے قدم زمین پر جمائے ہوئے تھے۔۔۔ جھومتے ہوئے اس نے مزمل کو دیکھ کر کہا

"فرمایئے"

مزمل قدم بڑھاتا ہوا اس کے قریب آیا۔۔۔اس کی حالت دیکھ کر اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ نشے سے فل ٹن ہو چکی ہے

"اور قریب آو یار تمہیں کھا تھوڑی جاؤں گی"

تابی نے لڑکھڑاتی زبان کے ساتھ خود ہی بے ہنگم قہقہ لگا کر کہا تو مزمل نے اس کو گھور کر دیکھا

"اور قریب آیا تو پھر دور جانا مشکل ہو جائے گا میڈم۔۔۔آیئے اب ہمیں گھر چلنا چاہیے"

مزمل نے اس کی حالت کے مد نظر، اسے سہارا دینے کے غرض سے اس کے آگے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مطلب کیا ہے تمہارا اوقات میں رہو، ڈرائیور ہو تم میرے"

تابی مشکل سے قدم اٹھاتی ہوئی مزمل کے پاس آئی اور اس کے اگے بڑھے ہوئے ہاتھ پر تالی مارتے ہوئے بولی۔۔۔تالی مار کر وہ خود بھی گرنے لگی تو مزمل نے اسے دونوں بازوں سے پکڑ کر سہارا دیا

"مس تعبیر صدیقی میں آپ کا ڈرائیور ہر گز نہیں ہوں"

مزمل نے اس کو باور کراتے ہوئے کہا اور اسکے بازوں سے ہاتھ ہٹائے تو تابی نے مزمل کا کالر پکڑ لیا

ڈرائیور نہیں ہو تو کیا ہوا، باڈی گارڈ تو ہو ناں۔۔۔۔اے ہیرو صرف ڈشم ڈشم کرنا آتا ہے یا پھر رومانس بھی"

"ہاں

وہ مزمل کا کالر پکڑے، بمشکل اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کرتے ہوئے مزمل سے پوچھ رہی تھی،،وہ چھوٹی صرف دیکھنے میں لگتی مگر اندر سے پوری تھی، مزمل نے اس کی بات پر اپنی مسکراہٹ دبائی

"میڈم لگتا ہے شراب آپ کے دماغ پر چڑھ گئی ہے،، چلیں آپ کو گاڑی تک لے چلو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنے گریبان سے تابی کے ہاتھ ہٹاتے ہوئے بولا

"میڈم کے بچے میڈم گاڑی تک خود کیسے جائگی، چلو اپنی میڈم کو گود میں اٹھاو"

آنکھیں بند کر کے وہ مزمل کے سینے پر سر ٹکاتے ہوئے بولی۔۔۔اس کی انوکھی سی فرمائش پر مزمل نے پوری آنکھیں کھول کر اپنی چھوٹی سی میڈم کو دیکھا

"ایسا کرنے کے علاوہ کوئی چارہ بھی نہیں ہے"

مزمل نے جھک کر اس کے کان میں کہا اور دونوں ہاتھوں سے اسکی کمر کو تھاما۔۔۔تو تعبیر نے سر اونچا کر کے اپنی بند آنکھیں کھول کر مزمل کو دیکھا۔۔۔وہ مزمل کے سینے سے لگی ہوئی بے حد اس کے نزدیک کھڑی تھی،،، اس کے سر اونچا کرنے سے مزمل کی نگاہیں بھٹک کر اسکے ہونٹوں پر گئی

"کیا تمہیں کس کرنا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تابی اس کی نظروں کا زاویہ دیکھتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی۔۔۔مزمل اس کی بات سن کر زور سے ہنسا

ہاں ایسا کرنے کو میرا دل چاہ رہا ہے" مزمل نے پوری سچائی سے حقیقت بیان کی۔۔۔اور تعبیر کو پوری طرح" اپنے حصار میں لیا کیونکہ تعبیر نے اپنا پورا وزن مزمل پر ڈالا ہوا تھا اگر مزمل اسے نہ تھامتا تو وہ نیچے گری ہوئی ہوتی

"تو کر کیوں نہیں رہے"

تابی نے نشیلی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

"کر لو"

مزمل نے سنجیدگی سے اجازت لی تو تابی نے دائیں گال پر انگلی رکھ کر جگہ منتخب کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں یہاں نہیں کرنا"

مزمل نے اس کی کمر سے ہاتھ ہٹا کر تابی کے ہونٹوں پر رکھا اور سنجیدگی سے تابی کو دیکھا

"پھر ہم بے بی کا نام کیا رکھیں گے"

تابی نے کنفیوز ہوتے ہوئے مزمل سے پوچھا

"بے بی کس کا بے بی"

مزمل نے الجھن بھری نظروں سے اس کو دیکھ کر پوچھا

"ہمارا بے بی ڈفر، تمہیں تو کچھ نہیں معلوم"

تابی نے غصے میں اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور مجھے آپ کے ناخذ علم کے بارے میں جان کر، اب خود پر ترس آرہا ہے چلے گھر چلتے ہیں" مزمل نے اس کو

بانہوں میں اٹھایا اور پچھلے راستے سے دروازہ کھول کر باہر نکلا

تمہیں معلوم ہے تم مجھے بہت اچھے لگتے ہو، مگر میں یہ تم کو کبھی بھی نہیں بتانے والی۔۔۔میں تم سے بہت" محبت کرتی ہوں، مگر میں تم کو یہ کبھی بھی نہیں بتانے والی۔۔۔مجھے تمہارے ساتھ گزارا ہوا وقت بہت اچھا لگتا ہے،، مگر میں تم کو یہ کبھی بھی نہیں بتانے والی۔۔۔ آج میں یہاں پر آئی اس لئے کہ تم میرے ساتھ رہو،، مگر میں تم کو یہ کبھی بھی نہیں بتانے والی"

وہ مسلسل نشے میں بڑبڑائے جا رہی تھی

مزمل ڈرائیونگ کے دوران مسلسل اسکی بڑبڑاہٹ سن رہا تھا گھر آیا تو مزمل نے گاڑی روکی۔۔تابی اب خاموش ہو چکی تھی اس کی آنکھیں بند تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا مزمل بھائی بی بی ٹھیک ہیں" مزمل نے تابی کو گود میں اٹھایا ہوا تھا تو گارڈ نے آکر پوچھا"

ہاں طبیعت خراب ہو گئی تھی،، نیند لے گیں تو صبح تک ٹھیک ہو جائے گیں۔۔۔وہاج سر کہاں ہے" مزمل نے" گارڈ کو دیکھ کر پوچھا

"وہ تھوڑی دیر پہلے آئے تھے۔۔۔بی بی جی اور آپ کا پوچھ رہے تھے،،ابھی روم میں گئے ہیں"

گارڈ نے مزمل کو جواب دیا

"ٹھیک ہے میں مل لیتا ہوں ان سے بھی"

مزمل کہتا ہوا تابی کو اس کے روم لایا اور اسے بیڈ پر لٹایا۔۔۔ ہیل سے اس کے پاؤں آزاد کئے اور دوپٹہ سائڈ پر رکھا تو اس کی نظر دوبارہ تابی کے گلابی ہونٹوں پر گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پھر بے بی کا نام کیا رکھے گے"

تابی کی بات یاد آئی تو اس کے چہرے پر ایک بار پھر مسکراہٹ دوڑ گئی

وہ تابی کو کمفرٹر اڑاتا اس کے روم سے باہر نکل گیا

کیا قسم کھار کھی ہے آپ نے اور ہانی نے کہ مجھ سے بات نہیں کریں گے آپ دونوں۔۔۔ آخر ایسا کیا ہو گیا"
"ہے جو آپ دونوں ہی مجھ سے خفا ہیں

آکا بی پی لو ہونے کی وجہ سے صبح سے ہی اپنی طبعیت بہتر فیل نہیں کر رہی تھیں، تو مشعل نے اسکول سے چھٹی لے لی۔۔۔ مگر کل والے واقعے کے بعد ہانی تو مشعل سے ناراض تھا ہی اکا بھی اس سے بات نہیں کر رہی تھی اور مشعل کا مسئلہ یہ تھا کہ وہ زیادہ دیر تک اکا اور ہانی کی ناراضگی برداشت نہیں کر سکتی تھی اس لیے بول اٹھی

کیا تمہیں خبر نہیں ہے کہ کس وجہ سے میں اور ہانی تم سے ناراض ہیں۔۔۔ تم نے بلاوجہ میں کتنی باتیں اریش کو" سنائی ہیں،،، وہ مجھ سے پوچھ کر ہانی کو لے کر گیا تھا۔۔۔ کل وہ افس سے جلدی، آرام کرنے کی غرض سے آگیا تھا، اس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی پھر بھی اس بچے نے ہانی کے اصرار پر اپنی طبیعت کا نہ سوچتے ہوئے اسے باہر گھمانے لے گیا کہ ہانی احساس نہ کرے اور تم نے الٹا اسی کو باتیں سنا دی اور ہانی پر کیسے ہاتھ اٹھا تمھارا، تم نے آج "تک کبھی ایسی حرکت نہیں کی مجھے رہ رہ کر افسوس ہو رہا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آکا کی بات پر وہ شرمندہ تو ہوئی مگر ترنت بولی

اور آپ کے اس معصوم بچے (اریش) کے پیٹ میں ایک بات نہیں رکی۔۔۔ فورا آپ کے کان بھر دیے اس" "معصوم نے میرے خلاف

کل شام والے واقعہ کے وقت اکا وہاں موجود نہیں تھی۔۔۔یقیناان کو اریش نے گھر جا کر بتایا ہو گا مشعل نے سوچ کر سر جھٹکا

"اسی بات کا تو افسوس مشعل، یہ باتیں میرے معصوم بچے (اریش) نے مجھے نہیں بتائی وہ تو گھر میں داخل ہو کر چپ کر کے اپنے بیڈ روم میں چلا گیا، کچھ بھی کہے بناء۔۔۔یہ باتیں مجھے تمہارے معصوم بچے نے بتائی"

آکا کے جتانے پر مشعل چپ ہو گئی

"اب کہاں جا رہی ہیں صبح سے بی پی لو ہے آپ کا"

اکا کو باہر جاتا دیکھ کر مشعل نے پوچھا

"اریش کی بھی طبعیت ٹھیک نہیں۔۔۔کاڑی اسکی باہر کھڑی ہے یقیناً وہ افس نہیں گیا ہو گا ذرا دیکھ کر تو آو"

اکا مشعل کو بتا کر جانے لگیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اکا رہنے دیں آپ، میں دیکھ لیتی ہو جا کر آپ کی خود کون سی طبیعت ٹھیک ہے"

مشعل نے دوپٹہ اوڑھتے ہوئے کہا

پھر نوکروں سے بھی اپنے سامنے کھڑے ہو کر کام کروالینا، بہت ہی ہڈ حرام ہیں سب کے سب، میں تھوڑی دیر لیٹ جاتی ہوں" آکاروم میں جاتے ہوئے بولیں۔۔۔ مشعل بیڈ روم میں آئی اور سوتے ہوئے ہانی کو پیار کیا، اس نے پہلی دفعہ ہانی پر ہاتھ اٹھایا تھا مشعل کو افسوس ہونے لگا

"مما کی جان آج کتنا سوئے گیں آپ۔۔۔ اٹھنا نہیں ہے کیا"

مشعل نے ہانی کا سر اپنی گود میں رکھتے ہوئے کہا

"ہانی آپ سے ناراض ہے آپ نے ہانی کو مارا اور ہانی کے فرینڈ سے بھی لڑائی کی"

ہانی نیند سے بیدار ہوا تو کل والا واقعہ یاد کر کے بولا

"تو پھر معافی نہیں ملے گی مما کو"

مشعل نے اس کے گال چومتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہانی نے انکل کو بتایا تھا ہانی کی مما فیری کی طرح ہیں لیکن آپ ان کے سامنے وچ بن گئی"

ہانی کے شکوہ کرنے پر مشعل کو ہنسی آئی

"او کے مما اپنے بیٹے سے سوری کر لیتی ہیں اور اس کی پسند کا پاسٹا بھی بنائے گی"

مشعل نے ہانی کو مناتے ہوئے کہا

"آپ ہانی کے فرینڈ کو بھی سوری کریں ورنہ وہ آپ کو وچ سمجھے گے"

ہانی نے مشعل کو دیکھتے ہوئے کہا

اوکے چلیں آپ کی فرینڈ کو بھی سوری کر لیتی ہیں مما۔۔۔لیکن آپ پہلے ٹیتھ برش کریں جب تک مما آپ "کے لئے ناشتہ بنا کے لاتی ہیں"

مشعل نے روم سے نکلتے ہوئے کہا

***

میں نے منع کیا تھا نا کہ کمرے میں بار بار آنے سے، اب مجھے کوئی بھی ڈسٹرب نہ کرے" مشعل ہانی کو لے کر" اریش کے بیڈ روم کی طرف بڑھ رہی تھی تب اس کے کانوں میں اریش کی آواز پڑی اور منہ لٹکاتا ہوا خانساماں کھانے کی ٹرے لے کر روم سے باہر نکلتا ہوا نظر آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا"

مشعل نے خانساماں کا اترا ہوا منہ دیکھ کر سوال کیا

اریش صاحب کی کل سے طبیعت ٹھیک نہیں ہے، اوپر سے چڑچڑے اتنے ہو رہے ہیں کھڑے کھڑے" "بے عزتی کر دی نہ ہی کچھ کھا رہے ہیں

خانسامہ منہ لٹکاتا ہوا واپس کچن میں چلا گیا

"ہانی ہم بعد میں مل لے گے آپ کے فرینڈ سے"

مشعل کو لگا کہیں اس کی بھی عزت افزائی نہ ہو جائے اس لئے اس نے واپسی کی راہ لینے کا سوچا

مما ہانی اپنے فرینڈ سے ابھی ملے گا" ہانی دوڑتا ہوا روم کے اندر چلا گیا مشعل اس کو پیچھے سے پکارتی رہ گئی مگر"

جب تک وہ اندر جا چکا تھا مشعل بیڈ روم کے باہر ہی رک گئی

"ہانی آ گیا اپنے فرینڈ کے پاس"

اریش آنکھیں بند کر کے لیٹا ہوا تھا۔۔ہانی کی چہکتی ہوئی آواز اس کے کانوں میں پڑی اور دھب کر کے وہ اس

کے سینے پر آ گرا

"ہانی یہ کیا طریقہ ہے اس طرح ملتا ہے کوئی اپنے فرینڈ سے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے اریش ہانی کو اپنی بانہوں میں سماتا دروازہ کھول کر مشعل اندر آ کر بولی

ہر چیز سے ہی آپ کو پرو بلم ہوتی ہے مشعل، مجھے یہ سمجھ نہیں آتا آخر آپ کی پرابلم کیا ہے آپ نے کبھی غور"

"کیا ہے آپ کتنی نک چڑی ٹائپ خاتون ہیں

ہانی کا اس طرح سینے سے لگنا آریش کو اچھا لگا، بری تو اسے مشعل بھی نہیں لگی۔۔۔ مگر اس طرح ہانی کو ٹوکنا اسے چڑ میں مبتلا کر گیا

"کیا کہا آپ نے مجھے، نک چڑی خاتون "

مشعل کو اپنا یہ نام کچھ خاص پسند نہیں آیا اس لئے اس نے غصے سے پوچھا

مشعل پلیز میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور اس وقت بھوکے پیٹ میرے اندر اتنا اسٹیمنا نہیں کہ میں آپ" کی گولا باری کا مقابلہ کر سکو۔۔۔ میری آدھی طبعیت ہانی کو دیکھ کر ٹھیک ہو گئی ہے، کیا آپ مجھے اور ہانی کو کچھ "دیر کے لیے اکیلا چھوڑ سکتی ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریش نے عاجزی سے مشعل سے پوچھا

اچھا طریقہ ہے گیٹ آؤٹ کہنے کا، مجھے یہاں پر رکنے کا شوق بھی نہیں ہے۔۔۔ اکا کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی "تبھی آپ کے گھر آئی ہو آکا کے کہنے پر۔۔۔ اپنے کل کے رویے پر آپ سے سوری کہنے

مشعل بول کر بناسوری بولے روم سے چلی گئی۔۔۔ اریش نے سیریز ہو کر ہانی کو دیکھا پھر وہ دونوں زور سے ہنس پڑے

"اپنے صاحب کو بریک فاسٹ میں کیا دیا آپ نے"

مشعل نے کچن میں آکر خانساماں سے پوچھا

جی بریک فاسٹ میں چائے اور بریڈ دی تھی مگر انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا۔۔ کل رات سے کچھ نہیں کھایا صاحب نے"

خانساماں نے مشعل کو بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا دلیہ موجود ہے گھر میں"

مشعل نے خانساماں سے پوچھا

"رہنے دیں مشعل بی بی۔۔۔صاحب کو دلیہ کچھ خاص پسند نہیں وہ غصہ کریں گے"

خانساماں نے مشعل کو مشورہ دیا

جو میں پوچھ رہی ہوں آپ وہ بتائے بلکہ ایسا کریں ساری چیزیں نکال کر مجھے دیں، میں خود بناتی ہوں اور جا کر" بوا سے کہہ دیں دو گھنٹے کے اندر گھر کی صفائی مکمل ہو جانی چاہیے میں آ کر چیک کرتی ہوں"

مشعل نے کھانے کے برتن میں پانی چڑھاتے ہوئے بولا

دلیہ تیار ہوا تو مشعل نے ٹرالی میں پلیٹ، اسپون، ٹشو کے ساتھ تمام لوازمات رکھ کر اریش کے بیڈ روم کا دروازہ ناک کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمنٹ ان کی آواز پر وہ روم میں داخل ہوئی۔۔۔ہانی اریش کو کوئی قصہ سنانے میں مصروف تھا

"ہانی آپ اکا کے پاس جائے اب۔۔۔مما آ رہی ہیں تھوڑی دیر میں"

مشعل نے ہانی کو بغیر دیکھے مخاطب کیا

"مشعل کیا مجھ میں کانٹے لگے ہیں، جو ہانی کو چبھ جائے گے۔۔۔ آپ اپنا مسئلہ آج بتا ہی دیں"

اریش نے سنجیدگی سے پوچھا

"وہ آپ کو کھانا کھاتے ہوئے ڈسٹرب کرے گا میں آپ ہی کے خیال سے کہہ رہی ہوں"

مشعل نے اریش کو دیکھ کر جواب دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا خیال رکھنے کا شکریہ اچھا لگا سن کر، آدھی طبیعت میری ہانی کو دیکھ کر ٹھیک ہو گئی تھی اور اب پوری طبیعت"

"آپ کی بات سن کر

اریش نے مسکرا کر مشعل کو دیکھا تو وہ سیریز ہو کر اریش کو دیکھنے لگی

"مما ہانی بھی انکل کے ساتھ بیٹھ انکے روم میں کھانا کھائے گا"

ہانی مشعل کو دیکھتے ہوئے بولا

"مشعل پلیز ایکسٹرا پلیٹ اور اسپون منگوائے"

اس سے پہلے مشعل ہانی کو منع کرتی اریش بولا

"وہ خود نہیں کھا سکے گا مجھے کھلانا پڑے گا"

مشعل نے ہچکچاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو ہانی کو کھانا کھلانے میں پرو بلم ہے یا میرے روم میں میرے سامنے کھانا کھلانے میں"

اریش نے کل کا بدلا لیتے ہوئے پوری کسر نکالی۔۔۔ مشعل اکا کی ناراضگی کی وجہ سے برداشت کر رہی تھی بغیر جواب دیے کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی اور دوسری پلیٹ میں ہانی کو دلیہ کھلانے لگی

یہ آپ نے بنایا ہے" آریش نے دلیہ ٹیسٹ کرتے ہوئے پوچھا تو مشعل نے کنفیوز ہو کر اثبات میں سر ہلایا"

مرچیں دیکھ کر اندازہ ہو رہا ہے" آریش نے اسے مزید مرچیں لگائی جو کہ اسے لگ بھی گئی۔۔۔ مگر وہ کچھ " بولنے کے لئے منہ کھولتی

نہیں نہیں میرا مطلب ہے بہت اچھا ہے مجھے اس وقت چٹ پٹا ہی کچھ کھانے کا دل چاہ رہا تھا مگر غصے کے " علاوہ"

اریش اسکے غضب ناک تیور دیکھ کر بولا اور وہ مشعل کا دل چاہا یہ پورا دلیہ وہ اس کے سر پر الٹ دے

****

تعبیر کی آنکھ کھلی تو کافی دیر تک اس کا دماغ سن رہا چھت کو گھور کر دیکھتے ہوئے وہ کل رات کے بارے میں سوچنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں گھر کیسے آئی یاد کیوں نہیں آرہا میں تو ثاقب کو بائے کہنے کے لئے گئی تھی اس کے بعد وہ دماغ پر زور ڈالتے ہوئے سوچنے لگی مگر جیسے جیسے اس کو باتیں یاد آنے لگی اور جو جو اسے یاد آرہا تھا اس کو گھبراہٹ شروع ہو گی

اس کا جھومنا، مزمل کا گریبان پکڑنا، مزمل سے اوٹ پٹانگ باتیں، مزمل کو گود میں اٹھانے کا کہنا اور کس کرنے کا کہنا۔۔۔یہ سوچ آنے کے بعد تعبیر فوراً اپنے دونوں ہاتھوں سے چہرہ چھپالیا

او میرے خدا مزمل کیا سوچ رہا ہو گا میرے بارے میں کتنی چھچھوری لڑکی سمجھ رہا ہو گا وہ مجھے۔۔۔کس طرح" "اس کی غلط فہمی دور کرو گی میں،، بلکہ اس کے سامنے کون سا منہ لے کر جاؤں گی اب

ابھی تابی یہ سب سوچ ہی رہی تھی کہ اسکا موبائل بجنے لگا

"کیا ضرورت تھی کل ایسی واہیات قسم کی پارٹی میں جانے کی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کال ریسیو کرتے ہی ارتضیٰ کی آواز سنائی دی تو تعبیر کو کال ریسیو کرنے پر افسوس ہونے لگا مگر اس نے کال بھی ڈر کی وجہ سے ہی ریسیو کی تھی۔۔۔اندر سے کہیں اسے اس سے کھڑوس شخص سے ڈر لگتا تھا جو بلاوجہ اس کے پیچھے پڑ چکا تھا

"تو کیا ہر جگہ اب میں تمہاری پرمیشن لے کر آؤں گی جاونگی"

تابی نے اپنے ڈر کو دباتے ہوئے ارتضیٰ سے کہا

ویسے اس میں کوئی مضائقہ بھی نہیں ہے اسنو وائٹ تم اچھے بچوں کی طرح بی ہیو کرو گی،، تو میں بھی تمہیں"

"بہت پیار سے ڈیل کروں گا

ارتضیٰ نے مسکراتے ہوئے کہا

"پیار نہیں تمہیں صرف خوفزدہ کرنا آتا ہے"

تابی کو اسکا اپنے بیڈروم میں آنا یاد آیا تو بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں مجھے پیار بھی بہت اچھے طریقے سے کرنا آتا ہے، ابھی تم میری شدتوں سے واقف ہی کہاں ہوئی ہو۔۔۔"

"جس دن میری شدتوں کا ادراک ہو گیا تو اپنے آپ کو دنیا کی خوش نصیب لڑکی سمجھو گی

ارتضیٰ نے چاہا وہ اس کی محبت کا یقین کرے

دیکھو مجھے تمہاری ان بے ہودہ باتوں میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے، جو سامنے آکر اپنا چہرہ نہیں دیکھا سکتا اس کو" اتنے بڑے بڑے دعوے نہیں کرنے چاہیے" تعبیر نے اس کو اس لئے اکسایا تاکہ وہ سامنے آئے اور وہ مزمل سے اس کی اچھی طرح دھلائی کرا سکے

ہاہاہا اچھی کوشش ہے اسنوائٹ مجھے سامنے بلانے کی۔۔۔ لگتا ہے اب سامنے آنا ہی پڑے گا۔۔۔ اپنے دل کو" بس تھوڑا مضبوط کر لینا میری جان کیونکہ جس دن میں تمہارے سامنے آیا گرانٹی ہے اس بات کی وہ دن "تمہارے لیے یادگار دنوں میں سے ایک ہو گا

ارتضیٰ کی بکواس سن کر اس نے کال کاٹی اور موبائل کو بیڈ پر پھینکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ لازمی یونیورسٹی کا ہی کوئی گھٹیا انسان ہے۔۔۔ اس کا دن تو میں مزمل سے کہہ کر یادگار بنوا دوں گی"

تعبیر نے سوچا اور اپنا موڈ بحال کرنے لگی جو کہ ارتضیٰ کی کال سے خراب ہو گیا تھا

****

"آو سائیں یہاں بیٹھو"

ستار میمن نے صوفے کی طرف اشارہ کیا

"شکریہ ستار صاحب آپ نے یاد کیا"

دو دن سے ستار میمن مزمل کو کال کر کے ملنے کیلئے بلا رہا تھا۔۔ آج تعبیر نے یونیورسٹی نہ جانے کے لیے میسج کر کے منع کر دیا تھا۔۔ مزمل وہاج سے اپنے گھر والوں سے ملنے کا کہہ کر ستار کے پاس آ گیا

تم تو بھول ہی گئے ہو وہاج کے پاس جا کر ہمیں کہیں دل ول تو نہیں لگ گیا۔۔۔ ویسے دل لگانے والی چیز بھی تو" موجود ہے وہاں" اپنی بات پر ستار نے خود ہی بے باک قہقہہ لگایا مزمل کو تابی کا اس کے منہ سے ذکر اچھا نہیں لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر میں وہاج کے پاس جا کر آپ کو بھولا ہوتا تو یوں آپ کے فون کرنے پر نہ اتا اور اگر آپ کو میری وفاداری" "کا ثبوت چاہیئے تو وہ میں چند دن پہلے اسلحہ کی صورت آپ کو دے چکا ہوں

مزمل نے بغیر لگی لپٹی رکھے ستار کو بولا

ناراض نہ ہو سائیں، تم نے تو سمجھو میدان مار لیا اس کا انعام ستار تمہیں ضرور دے گا ابھی سمجھو بابا میں نے "
"تمھیں دوسرے کام کے لئے بلایا ہے

ستار میمن کام کی بات پر آتے ہوئے بولا

آپ کام بتائے "مزمل نے ستار کو دیکھتے ہوئے پوچھا"

"وہاج صدیقی کی چھوکری چاہیے ستار میمن کو، اس کو اٹھالاؤ نہ بابا ہمارے غریب خانے میں"

ستار میمن کی بات پر مزمل نے صوفے ہتہ مضبوطی سے تھام کر اپنا غصہ کنٹرول کیا ورنہ سامنے دیوار پر لگی ہوئی میان میں موجود تلوار کو دیکھ کر، مزمل کا دل چاہا اس تلوار سے ستار میمن کی گردن اتار دے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ستار صاحب ایسا فلحال ممکن نہیں ہے اور آپ ایسا سوچیئے گا بھی نہیں۔۔۔ صرف دو ٹرک اسلحہ سے کیا ہوتا" ہے، آپ وہاج کا مال قبضے میں کریں لڑکی کے چکر میں پڑ گئے تو آپ مال سے بھی جائیں گے۔۔۔ مجھے دیر ہو رہی ہے وہاج کو کہیں شک نہ ہو جائے اجازت"

مزمل نے اس کا دماغ تابی کی طرف سے ہٹانے کی کوشش کی مگر وہ اس کی غلیظ خصلت سے بھی واقف تھا

"کچھ انتظام کرنا پڑے گا"

وہ باہر نکلتے ہوئے سوچنے لگا

"اکا ہانی کو بھیجا نہیں آپ نے"

اکا اریش کی طرف تھیں مشعل ٹیوشن کے بعد گھر آئی ہانی کو نہ پا کر اریش کی طرف آئی اور اکا سے پوچھنے لگی

اریش آفس سے آ گیا تھا تو ہانی اس کے ساتھ کرکٹ کھیل رہا تھا ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی دونوں روم میں گئے ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اکا نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے مشعل کو بتایا

"اکا آپ کے کہنے پر میں نے اریش سے معافی مانگی مگر اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں ہے کہ اب ہانی ہر وقت اس کے ساتھ چپکا رہے، آپ کو میری نیچر کا پتہ ہے میں ہانی کے معاملے میں کتنی پوزیسو ہو" مشعل نے مائنڈ کرتے ہوئے کہا

"مشعل میری ایک بات سنو اب ہانی بڑا ہو رہا ہے اسے میرے یا تمھارے علاوہ بھی کسی اور کی ضرورت ہے وہ بھی چاہتا ہو گا جیسے سب کے دوست ہیں اس کے پاس بھی دوست ہو، اگر وہ اریش کے ساتھ وقت گزار لیتا ہے تو اس میں برا کیا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اکا نے مشعل کو سمجھانے کی کوشش کی

"اکا برا یہ ہے کہ ہانی آہستہ آہستہ اریش سے اٹیچ ہو رہا ہے وہ اب مجھ سے بھی اریش کی باتیں کرتا ہے اور یہ بات ہانی یا میرے لئے اچھی نہیں۔۔۔ اریش ابھی ہانی کو ٹائم دے رہا ہے اس کے ساتھ کھیلتا ہے مگر کل کو جب اس کی اپنی فیملی ہو گی یا پھر چند دنوں بعد ہی اس کا ہانی سے دل بھر جائے گا تو وہ اسے اگنور کرے گا۔۔ تو میرے

لئے پرو بلم ہو گی اور ویسے بھی اکا آپ کو نہیں لگتا کہ نوکر اور مالک کے بیچ میں ایک لمٹ ہونی چاہیے کیونکہ اگر "کل کو ہانی سے کوئی غلطی ہو گئی اور آریش نے ہانی کو برا بھلا کہا تو مجھے برا لگے گا

مشعل یہ ساری باتیں اکا سے کہہ رہی تھی مگر اسے اندازہ نہیں تھا اس کے پیچھے اریش کھڑا اسکی ساری گفتگو سن رہا تھا۔۔ اکا نے دو دفعہ آنکھوں سے مشعل کو اشارہ بھی کیا مگر وہ اپنی رو میں بولتی ہی چلی جا رہی تھی

"اکا آ کر کھانے میں نمک چیک کر لیں"

خانساماں کچن سے نکل کر بولا۔۔۔ تو اکا اٹھ کر تاسف سے سر ہلاتی ہوئی کچن میں چلی گئی۔۔ مشعل کی نظر اریش پر پڑی تو وہ ٹھٹک گئی جس انداز میں وہ مشعل کو دیکھ رہا تھا مشعل سمجھ گئی کہ اریش نے اکا اور اس کی ساری گفتگو سن لی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہانی کہاں ہے"

خفگی مٹاتے ہوئے مشعل نے آریش کو دیکھ کر پوچھا

مشعل میں نے آپ کی ساری باتیں سنی ہیں پہلی بات تو میں آپ کو یہ بتادوں کہ میں کوئی ام میچور پرسن نہیں" ہو کہ آج میں کسی سے دل لگاؤ یا جو میرے دل کے قریب ہوں کل کو اس سے میرا دل بھر جائے یہ میری نیچر میں شامل نہیں ہے۔۔۔جو مجھے اچھا لگتا ہے تاعمر میرے دل کے قریب رہتا ہے ہانی کے ساتھ میرا دوسرا معاملہ ہے ان چند دنوں میں وہ مجھے عزیز ہو گیا ہے اور دوسری بات مشعل پلیز آپ اپنے اندر سے احساس کمتری نکال دیں، میرے کون سے سلوک سے یا بات کرنے سے آپ کو یہ لگا کہ میرے گھر میں آپ کے آکا کے یا پھر ہانی کے ساتھ مالک نوکر والا معاملہ ہے"

اریش نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے مشعل سے پوچھا

یہ آپ کی اعلی ظرفی ہے کہ آپ ایسا نہیں سمجھتے مگر حقیقت یہی اریش کہ ہم اس گھر میں نوکر ہیں بے شک" آپ ایسا نہیں سمجھتے نہ ہی آپ نے اپنے سلوک یا رویے سے اس بات کا احساس دلایا مگر حقیقت کو آپ جھٹلا نہیں سکتے۔۔۔ہانی بہت چھوٹا ہے وہ جس طرح آپ سے اٹیچ ہو رہا ہے آگے جا کر میرے لئے مسئلہ ہو گا۔۔۔ کریں کل کو آپ کی بچے ہو گے آپ کی فیملی ہو گی کیا ہانی کو اسطرح ٹائم دے relize پلیز آپ خود اس بات کو سکیں گے جس طرح ابھی دے رہے ہیں۔۔۔آپ میچور ہیں میری باتوں پر غور کریں"

مشعل نے نرمی سے اریش کو اپنا نظریہ سمجھایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ بات آپ کی مناسب لگ رہی ہے مشعل،ہانی مجھ سے اٹیچ ہے بلکے میں خود بھی ہانی سے اٹیچ ہو گیا ہو کل کو واقعی میری فیملی ہو گی تو میں نہیں چاہوں گا کہ ہانی کو کسی کے لیے بھی اگنور کیا جائے ان سب پر ابلم کا ایک سلوشن ہے میرے پاس"

اریش نے سنجیدگی سے مشعل کو دیکھتے ہوئے کہا

"تین دن پہلے آپ نے ہانی پر ہاتھ اٹھایا جس پر مجھے غصہ آیا آپ نے کہا۔۔۔آپ ہانی کے باپ نہیں ہے جو اس طرح ری ایکٹ کر رہے ہیں۔۔اگر واقعی باپ کا ریکشن ایسے ہی ہوتا ہے تو میں ہانی کا فادر بننا چاہتا ہوں"

اریش نے مشعل کو دیکھ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ ایسا فضول مذاق کیسے کر سکتے ہیں"

مشعل نے بے یقینی سے اریش کو دیکھ کر کہا کیو کہ اتنی بڑی بات کوئی سنجیدگی میں تو نہیں بول سکتا تھا

میں آپ کو اتنا گھٹیا انسان لگتا ہوں کہ کسی لڑکی کو مذاق میں پرپوز کروں گا میں سیریس ہو مشعل،،، میں آپکو"

"اور ہانی کو اپنی فیملی کی طرح دیکھنا چاہتا ہوں

اریش نے اپنے چہرے پر سنجیدگی برقرار رکھتے ہوئے کہا

"چپ ہو جائیں۔۔۔اب آگے ایک لفظ نہیں بولیں گے آپ"

مشعل نے ایک دم ڈپٹنے والے انداز میں کہا اور وہاں سے چلی گی۔۔۔اریش اسے جاتا ہوا دیکھتا رہا اپنے کمرے میں جانے لگا تو اس کی نظر اکا پر پڑی جو اریش کو ہی دیکھ رہی تھیں

****

"آپ نے بلایا سر"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مزمل وہاج کے روم میں آیا تو وہ کہیں جانے کی تیاری کر رہا تھا

ہاں میں نے تمہیں یہ بتانے کے لئے بلایا ہے میرے کچھ گیسٹ آرہے ہیں باہر سے میں ابھی ان کو ریسیو کرنے' جارہا ہوں اور رات دیر تک واپسی ہو گی۔۔ تابی کا خیال رکھنا اور کوارٹر کی بجائے نیچے گیسٹ روم میں رہنا پسٹل "کہاں ہے تمہاری

وہاج نے مزمل کو ہدایت دیتے ہوئے سوال کیا

"جی سر وہ کوارٹر میں ہی موجود ہے"

مزمل نے جواب دیا

وہ پسٹل میں نے کوارٹر میں رکھنے کیلئے نہیں دی ہے اپنے ساتھ رکھو پسٹل کو، پچھلی دفعہ کی طرح کوئی بھی واقعہ " "نہیں ہونا چاہیے۔۔ کوئی گڑبڑ لگے تو پسٹل کا استعمال بلا جھجک کر لینا

وہاج کو پچھلی دفعہ اپنے غائب ہوئے اصلحہ سے زیادہ غصہ یہ تھا کہ کوئی تابی کے روم میں کیسے آسکتا ہے اسی وجہ سے اس نے پرانے واچ مین اور دونوں نوکروں کی بھی چھٹی کر دی تھی اس وقت وہ مزمل پر بھروسہ کر سکتا تھا، فضل اس کے ساتھ ہی جارہا تھا

سر آپ فکر ہو جائیں تعبیر میڈم کی فکر مت کریں میں یہی موجود ہو، اور الرٹ ہو ہر حرکت پر میری نظر ہو گی"
"آپ ٹینشن نہیں لیں

مزمل نے وہاج کو اطمینان دلایا

* * * *

"ہیلو انسپکٹر عماد، ارتضیٰ اسپیکنگ"

ارتضیٰ نے عماد کو کال ملائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بولیں سر میرے لائق کیا خدمت ہے"

عماد ارتضیٰ کی کال دیکھ کر سمجھ گیا ضرور کوئی ٹاسک آگیا ہے تبھی فوراپوچھا

سمجھو خدمت لینے کے لیے ہی کال کی ہے عماد ابھی تازہ انفارمیشن ملی ہے جس کے مطابق ہائی وے کے قریب"
وہاج صدیقی کے فارم ہاؤس پر آج رات اسلحہ کی نمائش ہے۔۔۔اسلحہ خریدنے ملکی اور غیر ملکی لوگ وہاں موجود

ہوں گے۔۔۔فارم ہاؤس کی ایکوریٹ لوکیشن میں تمہیں واٹس اپ کر دیتا ہوں۔۔۔تم اپنے ساتھ چند اعتماد والے ساتھی شامل کرو اور اپنے سارے پلان سے مجھے آگاہ کروں۔۔پھر آگے بات کرتے ہیں"

ارتضیٰ نے عماد کو اس کی ایمانداری اور بہادری کی وجہ سے چنا تھا بات مکمل کر کے اس نے فون رکھا

تو اسنو وائٹ آج رات اکیلی ہو گی گھر پر، مگر آج رات تمہارے بابا سے دو دو ہاتھ کرنے کا وقت ہے تم سے پھر کبھی سہی"

ارتضیٰ نے موبائل میں موجود تعبیر کی تصویر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

****

وہاج کے گھر سے نکلنے کے بعد مزمل نے اپنے کوارٹر جانے کے بجائے، گیسٹ روم پر ایک نظر ڈال کر سیڑھیاں چڑھتا ہوا تابی کے بیڈ روم کا رخ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر ابھی شاور لے کر نکلی تھی ٹاول سے بالوں کو باندھا ہوا دوپٹے سے بے نیاز وہ ڈریسر کے آگے موجود "

ہاتھوں پر لوشن لگا رہی تھی تبھی اس کے روم کا دروازہ کھلا اور مزمل اندر آیا اس کی نظریں مزمل پر پڑی تو

ہاتھوں کی حرکت وہی تھم گئی

"تم میرے بیڈ روم میں"

کل رات والے قصّے کے بعد تابی مزمل کا سامنا کرنے سے کترا رہی تھی اس لئے اچانک اسے بیڈ روم میں آتا

دیکھ کر بے ساختہ بولی

"کیوں نہیں آسکتا آپ کے بیڈ روم میں یہ جرت بھی تو آپ کی ہی فراہم کردہ ہے تو پھر اب اعتراض کیسا"

مزمل قدم بڑھاتا ہوا تابی کے پاس آکر بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا"

تابی نظریں جھکا کر بولی

"تو پھر کیا مطلب تھا۔۔ سمجھا دیں آج، فرصت ہی فرصت اپکے باڈی گارڈ کے پاس"

مزمل نے اس کے بالوں سے بندھا ٹاول ہٹا کر سائیڈ پر رکھا

تابی کے گیلے بال لٹوں کی صورت بکھر گئے،،وہ چپ رہی

"آج آپ نے صبح سے اپنے دیدار کا شرف نہیں بخشا، آپ کو دیکھنے کا دل کیا تو اس لیے آ گیا آپ کے بیڈ روم میں۔۔اور تھوڑی دیر ہو جاتی تو مزمل کی جان پر بن آنی تھی"

مزمل نے گیلے بالوں کی لٹیں تابی کے چہرے سے ہٹائی اور اس کو اپنے آنے کی وجہ بتائی

"میری ڈرنگ میں شاید کسی نے مذاق میں یا شرارت میں کچھ ملا دیا تھا"

تابی نے نیچے نگاہیں کر کے اسے بتانا چاہا

"وہ مذاق میں یا شرارت میں نہیں بلکے زلالت میں کی گئی حرکت تھی، جس کا خمیازہ وہ ابھی اور بھگتے گے جس نے یہ حرکت آپ کے ساتھ کی۔۔۔ایسے گھٹیا دوستو سے دور رہے پلیز، میں آپ پر کسی کی بھی بری نظر برداشت نہیں کر سکتا آپکو اس بات کا احساس بھی نہیں کہ آپ کسی کے لئے کتنی قیمتی ہیں"

بلیک کلر کے کپڑوں میں اس کی دمکتی

رنگت مزمل کے دل کو کوئی گستاخی کرنے پر اکسا رہی تھی مزمل نے غور سے اس کا سر سے پاؤں تک جائزہ لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مزمل وہ کل رات"

تابی کو آگے سمجھ میں نہیں آیا وہ کیا بولے تابی کے منہ سے کل رات الفاظ سن کر مزمل کے چہرے پر اسمائل آگئی۔۔۔مزمل نے اپنے دونوں ہاتھوں سے تابی کا چہرہ تھام کر اونچا کیا

"کل رات تو آپ کے بریک فیل ہو گئے تھے۔۔۔نان اسٹاپ شروع تھی آپ، آج کیوں بریک لگی ہوئی ہے"

مزمل کی بات سن کر تابی کی نگاہیں دوبارہ جھک گئی

"کل رات مجھے بالکل بھی نہیں پتہ چلا کہ وہ سب میں نے کیسے بولا اور کس طرح بولا"

مزمل کو وضاحت دیتے ہوئے تابی کا حلق خشک ہونے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جو بھی بولا تھا مگر بولا تو سچ تھا نہ سب"

مزمل نے غور سے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا آج پہلی بار اس نے اپنی میڈم کو اتنا نروس دیکھا اس کو مزید تنگ کرنے کا ارادہ کرتے ہوئے کہا

"کیا سچ بولا تھا"

تابی نے گھبراتے ہو مزمل سے پوچھا

"کل رات واپسی پر کار میں بیٹھتے ہوئے آپ نے مجھے وہ ساری باتیں بتائی جو آپ مجھے کبھی بھی بتانے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی"

مزمل ابھی بھی اسکا چہرہ تھامے ہوئے کھڑا تھا۔۔اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے بولا جبکہ آنکھیں اس کی مسلسل مسکرا رہی تھی۔۔۔تابی اس کی بات سن کر چور سی بن گئ

"ویسے کل رات آپ نے مجھے ایک افر بھی کی تھی میں نے سوچا اس آفر کا فائدہ آپ کے ہوش و حواس میں اٹھایا جائے"

مزمل نے تعبیر کے ہونٹوں کو دیکھ کر کہا تعبیر کا دل بہت زور سے دھڑکنے لگا کیونکہ مزمل نے اب اسکا چہرہ اپنے چہرے کے اور بھی قریب کر لیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس وقت میں اپنے ہوش و حواس میں نہیں تھی مزمل، مجھے اس وقت بالکل احساس نہیں تھا کہ میں کیا بول رہی ہو"

دھڑکتے دل کے ساتھ تابی نے اپنی صفائی پیش کی

آپ اس وقت ہوش وحواس میں نہیں تھی تو میں نے بھی آپ کی بھی بے ہوشی کا فائدہ نہیں اٹھایا مگر اب"

"مزمل ہوش وحواس میں نہیں رہنا چاہتا

مزمل نے ایک ہاتھ سے تعبیر کا چہرے تھاما دوسرا ہاتھ اس کی کمر کے گرد باندھ کر اسے مزید خود سے قریب کیا تو تعبیر نے مزمل کی شرٹ اپنے ہاتھوں سے دبوچی

"مزمل پلیز"

تابی احتجاج کرتی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں مزمل کی جان لینے پر تلی ہوئی ہیں آپ، پرامس بے بی نہیں ہو گا"

مزمل نے مدہوشی کے عالم میں کہتے ہوئے اپنے ہونٹوں کو تعبیر کے ہونٹوں پر رکھا اس سے پہلے وہ اس کی سانسوں کی خوشبوں اپنی سانسوں میں اتارتا تعبیر نے جھٹکے سے مزمل خود سے دور کیا اور بیڈ کی طرف رخ کیا

اپنا دوپٹہ اوڑھا

"مزمل نہیں پلیز"

تابی اس کی طرف سے اپنا رخ پھیر کر کھڑی ہو گئی تو مزمل اس کو غور سے دیکھتا رہا کچھ بولے بناء اس کے بیڈ روم سے چلا گیا

مشعل کو رہ رہ کر اریش پر غصہ آ رہا تھا وہ اتنی بڑی بات اس سے کیسے کہہ سکتا ہے۔۔۔اس سے بھی زیادہ غصہ اسے خود پر آ رہا تھا اس نے کیسے اس کی بکواس چپ کر کے سن لی

"اکا آپ جاگ رہی ہیں"

مشعل نے برابر میں دوسری کروٹ پر لیٹی ہوئی آکا سے پوچھا جبکہ مشعل کے دوسری سائیڈ پر سوچکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری نیند یقیناً اریش کی بات سن کر اڑ گئی ہو گی" اکا نے کروٹ لیتے ہوے مشعل سے کہا"

یعنی آپ نے ساری بات سنی اور مجھے اتنی دیر سے بتا نہیں رہی آپ" مشعل اٹھکر بیٹھتے ہوئے حیرانگی سے کہنے لگی

"میں نے آدھی بات سنی تھی پوری بات مجھے آریش نے بتائی"

اکا بھی اٹھ کر بیٹھ چکی تھیں

کیسے آپ اسے بھلا بچہ، شریف بچہ کہہ کر مخاطب کرتی تھی اور کیا نکلا وہ، آپ کو تو اسے خوب ذلیل کرنا چاہیے تھا مجھے تو رہ رہ کر خود پر غصہ آرہا ہے کیسے میں نے اس کے منہ پر تھپڑ رسید نہیں کیا" مشعل نے جذباتی ہو کر اکا سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عقل سے بھی کام لیا کرو مشعل، میں کیوں بھلا اسے ذلیل کرتی اور تم نے اسے کچھ نہیں کیا تو یہ تم نے عقل مندی کا ثبوت دیا ہے، ایسی کوئی گستاخی نہیں کی اس نے جس پر ہم اس کے ساتھ اس طرح کا سلوک کریں"

اکا نے آرام سے مشعل کی بات کا جواب دیا

کوئی گستاخی نہیں کی اس نے،وہ مجھ سے ہانی کا باپ بننے کی فرمائش کر رہا ہے سمجھتی ہیں آپ۔۔۔وہ ایک شادی شدہ لڑکی سے شادی کرنے کی بات کر رہا ہے"

آج اکا مشعل کو حیران کرنے پر تلی ہوئی تھیں

سب سے پہلے تو تم اپنا جملہ درست کر لو تم شادی شدہ نہیں ہو ولی تمہیں طلاق دے چکا ہے،اگر اریش نے تم سے شادی کی خواہشمند ہے تو اس میں کونسی انوکھی بات ہے،کیا دوسری شادیاں نہیں ہوتی۔۔۔کبھی سوچا ہے کب تک ایسی زندگی گزارو گی"

اکا نے بمشعل کو سمجھانا شروع کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے کسی سے شادی کی ضرورت نہیں ہے ایک تجربہ ہی کافی ہے میرے لیے اور میں ہانی کے اور آپ کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتی ہوں"

مشعل نے بات ختم کی اور لیٹ گئی

بات ختم نہیں ہوئی ابھی اٹھ کر بیٹھو، ضروری نہیں ہے کہ ایک تجربہ اگر ناکام ہوا ہو تو آدمی ڈر کے پیچھے ہٹ" جائے، کہ اب یہ کام کرنا ہی نہیں ہے ہانی اب بڑا ہو رہا ہے اس کو بھی باپ کی ضرورت ہے کل کو وہ تم سے باپ کے بارے میں پوچھے گا تو کیا کہوں گی چھوڑ کر چلا گیا تمہارا باپ، دیکھو مشعل یہ کہنا بہت آسان ہے مگر ساری عمر تم ہانی یا میرے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتی بیٹا، میں آج ہوں کل نہیں آب حیات پی کر نہیں آئی نہ میں۔۔۔ کل کو ہانی بڑا ہو جائے گا اس کی اپنی زندگی اپنی بیوی بچے ہوں گے تم کیا سارے زندگی ایسے ہی گزار دوں گی عمر ہی کیا ہے تمہاری صرف چوبیس سال اریش کی جگہ کوئی دوسرا اس طرح کی بات تم سے کرتا تو میں واقعی اس کو تھپڑ مار دیتی خوب ذلیل کرتی مگر اتنا تجربہ میرا ہے اریش کی آنکھوں میں میں نے سچائی دیکھی ہے، "ہانی کے لیے محبت اور تمہارے لیے پسندیدگی اور احترام

اکانے رسانیت سے مشعل کو سمجھ آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا دل اندر سے مردہ ہو گیا ہے، آکا بس میں نے سوچ لیا ہے اب ہم یہاں نہیں رہیں گے بات ختم کرے"

مشعل نے دوبارہ لیٹتے ہوئے کہا

پہلے تم نے غلط فیصلہ کیا بعد میں پچھتائی اور اب جب قسمت تمہارے در پر دستک دے رہی ہے تم میری بات "
"نہ مان کر دوبارہ غلط کرو گی۔۔۔اپنے بارے میں نہیں تو ہانی کے بارے میں سوچو

اکا مشعل کو بول کر خود بھی لیٹ گئی

مشعل کافی دیر تک کروٹیں بدلتی رہی مگر نیند آج اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی

* * * *

آج کیا ہو گیا تھا مزمل کو اس طرح پہلے تو کبھی نہیں کیا اس نے، کہیں میرے گریز سے ناراض تو نہیں ہو گیا مگر "
یہ ٹھیک بھی تو نہیں ہے۔۔۔بابا بھی گھر پر نہیں ہے مزمل بھی کوارٹر میں ہو گا" تابی مسلسل ٹہلتے ہوئے سوچے جا رہی تھی اکیلے پن اور مزمل کی ناراضگی کا سوچ کر اس نے کھانا بھی نہیں کھایا تھا وہ پورے گھر کا چکر لگا کر ابھی تھوڑی دیر پہلے اپنے کمرے میں آئی تھی۔۔۔سونے کا ارادہ کر کے لیٹی مگر نیند اس کی آنکھوں سے دور تھی
موبائل پر نظر پڑی تو ایک میسج آیا ہوا تھا

"خود کو میری امانت سمجھنے کے لئے شکریہ۔۔۔یو آر مائین مائی اسنو وائٹ"

میسج پڑھنے کے بعد وہ اس کا مطلب سمجھنے لگی یہ تو سمجھ گئی کہ یہ میسج اسے ارتضیٰ نے کیا ہے مگر اس میسج کا مطلب نہیں سمجھ میں آیا

"میں نے کب اس کو اپنی امانت سمجھا۔۔اس کو میری کس بات سے ایسا فیل ہوا کہ میں اسکی امانت ہو"

اچانک ایک خیال اس کے دماغ کو چھو کر گزرا

شام میں جب مزمل مجھے۔۔۔کیا وہ سب ارتضیٰ نے دیکھا۔۔۔کیا ارتضیٰ اس وقت روم میں موجود تھا،اس وجہ سے وہ شکریہ کر رہا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سوچ کے آتے ہی اسے گھبراہٹ شروع ہو گئی

"نہیں وہ میرے روم میں کیسے ہو سکتا ہے"

تعبیر خود سے بولنے لگی پھر اچانک اس کی نظر ٹیرس کے کھلے ہوئے دروازے پر پڑا اس نے جلدی سے اٹھ کر دروازہ بند کیا اب اسے خوف محسوس ہونے لگا

"کیا اس شخص نے میری ایک ایک حرکت پر نظر رکھی ہوئی ہے"

"بابا گھر پر نہیں ہے کوئی نوکر بھی نہیں یقینا یہ بات بھی اس کو معلوم ہو گی اگر وہ اس وقت آ گیا تو"

تعبیر اٹھ کر بیٹھی جلدی سے لائٹ آن کر کے شال اپنے گرد لپیٹ اس نے مزمل کے پاس کوارٹر میں جانے کا ارادہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سیڑھیاں اتر کر اس نے باہر کی طرف رخ تبھی اسے گیسٹ روم کی لائٹ جلتی نظر آئی۔۔۔ معمولی سا دروازہ بھی کھلا ہوا تھا دھڑکتے دل کے ساتھ وہ دروازے تک پہنچی اور جھری سے جھانکا تو مزمل کیسی سے موبائل پر محو گفتگو تھا

سمجھا کریں سر، اتنی جلدی جلدی مال غائب ہو گا تو اس کو شک ہو جائے گا پہلا والا معاملہ ہی ٹھنڈا نہیں ہوا"
"ابھی

مزمل بات کرتے کرتے ایک دم مڑا اور جھٹ سے دروازہ کھولا تو تعبیر اچھل کر پیچھے ہوئی

اف جان نکال دی تم نے میری مزمل" مزمل سنجیدگی سے تابی کو دیکھنے لگا اور موبائل پاکٹ میں رکھا"

"جاسوسی کر رہی تھی آپ میری"

مزمل نے کڑے تیوروں سے تابی کو گھورتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے کیا ضرورت پڑی ہے جاسوسی کرنے کی، ایک تو تم ناراض ہو کر بیٹھے ہو اوپر سے مجھے ڈرا بھی دیا۔۔اب"
"ایسے کیوں گھور رہے ہو

تعبیر نے روم کے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا اور بیڈ پر بیٹھ گئی

"آپ کو کس نے کہا کہ میں آپ سے ناراض ہوں"

مزمل نے اس کے سامنے کھڑے ہو کر پوچھا

"تو روم سے بنا کچھ کہے کیوں چلے گئے تھے"

تابی نے ہلکی آواز میں مزمل کو دیکھتے ہوئے پوچھا

"نہیں جاتا تو آج طوفان آجاتا آپ کا بوڈی گارڈ شریف ہے، مگر اتنا بھی نہیں"

مزمل نے بیڈ پر دائیں بائیں ہاتھ رکھ کر تابی کے اوپر جھکتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم پھر مجھے ڈرا رہے ہو"

تابی پیچھے ہٹتے ہوئے بولی تو مزمل مسکرا کر پیچھے ہٹا

"تو آپ ڈرتی ہیں مجھ سے۔۔۔میں تو آپ کو تھوڑا بہادر سمجھتا تھا"

مزمل آنکھوں میں شرارت لیے اس سے پوچھ رہا تھا

"ڈرانے کے لئے مجھے وہ ہی کافی تھا مگر اب تم بھی"

تعبیر نے مزمل کو شکایتی انداز سے دیکھ کر بات ادھوری چھوڑی

"کون ڈراتا ہے آپ کو"

مزمل نے حیرت سے تعبیر سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ ارتضیٰ۔۔۔وہ شاید شام کے وقت بیڈ روم میں موجود تھا اور اس نے تمہیں اور مجھے"

تعبیر نے بات ادھوری چھوڑی

"کیا فضول بول رہی ہیں آپ تعبیر۔۔۔ایسا کچھ نہیں"

مزمل نے سنجیدگی سے اس کو دیکھتے ہوئے کہا

"تمہیں میری بات پر یقین نہیں آرہا تھا اس نے مجھے میسج کیا۔۔ویسے ابھی تم کس سے بات کر رہے تھے"

تعبیر کا دماغ دوسری طرف گیا اس کی بات سن کر مزمل دوبارہ اس کے پاس آیا اسے بیڈ سے اٹھا کر اپنے سامنے کھڑا کیا

"آپ کو کیا لگا کس سے بات کر رہا تھا ارتضیٰ سے"

مزمل نے تعبیر کے تجسس کو دیکھتے ہوئے اس سے سوال کیا

"میں بھلا ایسا کیوں سوچوں گی کہ تم ارتضیٰ سے بات کر رہے تھے میں تو بس ویسے ہی پوچھ رہی تھی"

تعبیر نے برا مانتے ہوئے کہا

"فکر نہیں کریں اپکی سوتن نہیں تھی"

سامنے رکھی کرسی پر بیٹھتا ہوا بولا

"ہوتی تو جان سے مار دیتی"

تابی نے سنجیدگی سے کہا

"کسے اپنی سوتن کو"

مزمل نے محظوظ ہوتے ہوئے پوچھا

"نہیں تمہیں"

تعبیر نے تپ کر کہا

اس لحاظ سے تو پھر مجھے ایکو بھی جان سے مار دینا چاہیے مگر ایکی جان تو لینے سے رہا کیا خیال ہے ارتضیٰ کو جان"

"سے مار دوں

مزمل نے تعبیر کو دیکھتے ہوئے کہا تابی کا رنگ فق ہو گیا

"تم مجھے واقعی ڈرا رہے ہو آج"

تابی کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگی

"ریلکس وہ یا میں آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتے"

مزمل میں تعبیر کو دیکھ کر کہا

"تمہارا تو مجھے پتہ ہے مگر یہ بات اس کے لیے کیسے کہہ سکتے ہو بھلا"

تعبیر نے مزمل سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹوٹ کر محبت کرنے والے کبھی بھی اپنی محبت کو نقصان نہیں پہنچا سکتے خیر چھوڑیں ان بات کو یہ بتائے کھانا کھایا آپ نے"

مزمل نے ٹاپک چینج کرتے ہوئے پوچھا

تمہاری ناراضگی کا سوچ کر میری بھوک اڑ گئی تھی مگر اب جب تم ناراض نہیں ہو تو بہت زوروں سے بھوک لگ"
"رہی ہے

تعبیر کو واقعی بھوک کا احساس جاگنے لگا

"رکیے میں آپ کے لیے لے کر آتا ہوں"

مزمل چیئر سے اٹھتے ہوئے بولا

مگر میں نے کک کو منع کر دیا تھا ڈنر کا شاید اس نے بنایا ہی نہیں کچھ "تعبیر مزمل کو روم سے جاتا ہوا دیکھ کر"
بولنے لگے

آپ کے لئے اسپیشل نہیں بنا ہو گا مگر ہم لوگوں کے لئے تو بنا تھا، بتائیں دال چاول کھانا پسند کریں گی آپ یا باہر"
"سے کچھ آرڈر کروں آپ کے لئے

مزمل نے سوالیہ نظروں سے تعبیر کو دیکھا

"دال چاول"

تابی نے مسکین سی شکل بنا کر مزمل کی طرف دیکھا جس پر مزمل نے مسکرا کر اپنی پاکٹ سے موبائل نکالا

"ایسی بھی بات نہیں ہے کبھی کبھی میں کھا لیتی ہوں دال چاول"

تابی کچن میں جانے لگی تو مزمل بھی اس کے پیچھے آ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر نے انگلی دانتوں میں دبا کر فریج میں رکھے ہوئے دال چاول کو دیکھا تو مزمل نے ہاتھ کے اشارے سے اسے کچن میں موجود کرسی پر بیٹھنے کے لئے کہا کیبنٹ سے پلیٹ نکال کر دال چاول پلیٹ میں ڈالے مائکرو ویو اوون میں گرم کر کے تعبیر کے سامنے پلیٹ رکھی اور دوسری کرسی پر خود بھی بیٹھ گیا

"فورک یا اسپون نہیں ہے"

تابی کہتے ہوئے اٹھنے لگی تا کہ چمچہ لے سکے تو مزمل نے اپنے ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھا اور پلیٹ اپنے آگے کھسکائی

میڈم یہ چمچے اور کانٹے سے کھانا کھانا امیروں کی عادت ہوتی ہے، غریب انسان کو اپنے پیٹ کی آگ بجھانے" "کے لئے ان چونچلوں کی ضرورت نہیں

مزمل نے اپنے ہاتھ سے نوالہ بنا کر تابی کے منہ کی طرف بڑھایا جسے تابی میں تھوڑا جھجھکتے ہوئے کھالیا تعبیر نے دوسرا نیوالا مزمل کے ہاتھ سے کھاتے ہوئے اسے دیکھا تو مزمل تعبیر کو دیکھ کر مسکرایا

کیا سوچ رہی ہیں ساری زندگی ایسے ہی کھلا سکتا ہوں" مزمل کی بات سن کر تعبیر مسکرائی"

پیٹ بھرا آپ کا" مزمل نے آخری نوالا کھلاتے ہوئے تعبیر سے پوچھا اور اپنے ہاتھ ٹشو سے صاف کیے"

پیٹ بھر گیا اور آج کھانا کھانے میں مزا بھی آیا ہے پتہ ہے مزمل مجھے اس طرح کبھی کسی نے اپنے ہاتھ سے کھانا نہیں کھلایا، بابا پیار تو بہت کرتے ہیں مگر ان کے پاس اتنا ٹائم نہیں کہ وہ میرے ساتھ بیٹھ کر کھانا بھی کھالیں۔۔۔وہ میری ہر فرمائش پوری کرتے ہیں مگر میرے ناز نخرے اٹھانے کا ٹائم نہیں ان کے پاس، پیسوں کی کمی نہیں ہے مجھے مگر میں رشتوں اور محبتوں کو بہت ترسی ہوئی ہوں اسلیئے آج تمہارے ہاتھ سے کھانا کھا کر مجھے واقعی بہت اچھا لگا"

تابی نے مزمل سے ان محرومیوں کا ذکر کیا جو بچپن سے محسوس کرتی آئی تھی مزمل اس کی بات سن کر چیئر سے اٹھا اور تعبیر کے پاس آکر اسے چیئر سے کھڑا کیا اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام کر اسے دیکھنے لگا

میرے پاس آپ کے بابا جتنا پیسہ نہیں ہے اور شاید آگے زندگی میں بھی اتنا پیسہ نہ ہو مگر یہ میرا وعدہ ہے تعبیر" اپنے پیار سے میں آپ کی ہر محرومیوں کا ازالہ کروں گا آپ کے سارے ناز نخرے بھی اٹھاؤں گا اپنے ہاتھ سے کھانا بھی کھلاؤ گا اور۔۔۔

مزمل نے بعد ادھوری چھوڑی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور"

تعبیر نے جاننا چاہا

"اور ڈھیر سارا پیار بھی دوں گا جس کی آپ مستحق ہیں"

مزمل نے کہنے کے ساتھ اسے اپنی بانہوں کے حصار میں لے لیا

"مزمل میں تمہارے ساتھ پاکیزہ بندھن میں بندھنا چاہتی ہو"

تعبیر نے آنکھیں بند کر کے مزمل کے سینے پر اپنا سر ٹکایا اور اپنی خواہش کا اظہار کیا

اس سے پہلے مزمل اس کی بات کا جواب دیتا تیز جوتوں کی آواز نے ماحول میں چھائے ہوئے سکوت میں خلل پیدا کیا۔۔۔

مزمل کے ساتھ ساتھ تعبیر بھی تیز قدموں سے اندر داخل ہونے والی آواز پر چونکی مزمل تعبیر کو پیچھے کرتا ہوا کچن سے ہال میں آیا اور اس کے پیچھے تعبیر بھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر آپ اتنی جلدی میرا مطلب ہے آپ نے تو کہا تھا دیر ہو جائے گی آنے میں" مزمل نے وہاج کو دیکھ کر" پوچھا جو کہ کافی جلدی میں اور گھبرایا ہوا لگ رہا تھا

"ہاں جلدی فارغ ہو گیا تھا، تابی بیٹا آپ ابھی تک جاگ رہی ہوں اور یہاں کیا کر رہی ہو"

مزمل کو جواب دیتا ہوا وہاج نے تعبیر سے سوال کیا

بھوک لگ رہی تھی بابا اس لئے کھانا کھانے آئی تھی" تابی نے وہاج کو جواب دیا"

"ٹھیک ہے اب آپ اپنے کمرے میں جو اورات بہت ہو گئی ہے سو جاؤ"

اس نے تعبیر کو دیکھ کر کہا تو وہ سر ہلا کر ایک نظر مزمل کو دیکھ کر سیڑھیاں چڑھتی ہوئی اپنے روم میں چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مزمل میرے پیچھے کچھ گڑبڑ وغیرہ تو نہیں ہوئی، یہاں سب ٹھیک ہے"

وہاج مزمل کو دیکھ کر پوچھ رہا تھا

"نہیں سر یہاں تو سب ٹھیک ہے کیا کوئی پرابلم ہوئی ہے"

مزمل نے وہاج کے چہرے کو دیکھکر کھوج لگاتے ہوئے کہا

"ہاں۔۔۔نہیں میرا مطلب ہے سب ٹھیک ہے تم چاہو تو اپنے کوارٹر میں جاسکتے ہوں اب میں آگیا ہوں"

وہاج نے مزمل سے کہا

اوکے سر میں واپس کوارٹر میں جارہا ہوں گڈ نائٹ "مزمل نے کچھ سوچتے ہوئے وہاج سے کہا تھے اور باہر چلا گیا

وہاج اپنے روم میں ایا کوٹ اتار کر صوفے پر رکھا اور موبائل پاکٹ سے نکال کر نمبر ڈائل کرنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈی ایس پی ذیشان احمد میں وہاج صدیقی بات کر رہا ہوں آخر کس کی پر میشن سے میرے فارم ہاؤس میں ریڈ" ڈالی گئی ہے میں تم لوگوں کے منہ پیسوں سے اس لیے نہیں بھرتا کہ مجھے اپنے گیسٹ کے سامنے زلیل ہونا پڑے آخر کس نے مخبری کی اور یہ پولیس کیوں پہنچی وہاں پر، میرا کتنا لاکھوں کا نقصان ہو گیا ہے اندازہ ہے تم کو"

وہاج روز سے چلاتا ہوا بولا، شاید آج اس کی قسمت اچھی نہیں تھی، پولیس کے علاقے میں آتے ہی اس کے گارڈ نے پولیس کے آنے کی اطلاع اسے دی، وہاج صدیقی اور اس کے گیسٹ دوسرے راستے سے باہر فرار ہو کر پولیس کی نظر سے نکل گئے مگر بہت سارا اسلحہ پولیس کے ہاتھ لگ گیا جس پر وہاج صدیقی تلملاتا ہوا رہ گیا۔۔۔ اس مہینے میں یہ اس کا دوسرا بڑا نقصان تھا جو اسے برداشت کرنا پڑا

"وہاج صاحب یہ آرڈرز اوپر سے ایشو کیے گئے ہیں جس کے بنا پر ریڈ ڈالی گئی ہے۔۔۔ مگر مخبر آپ کی طرف کا ہے اطلاع باہر کے بندے نے دی کہ اپکے فارم ہاوس پر بڑی تعداد میں اسلحے کی نمائش ہے، آپ اپنے آدمیوں پر نظر رکھے اور رہی بات اسلحے کی اس کا کچھ نہیں ہو سکتا کیو کہ وہ پولیس کسٹڈی میں ہے۔۔۔ہاں اس بات کی میں آپ کو یقین دہانی کراتا ہوں کہ یہ خبر آگے نہیں پھیلے گی اس کا اطمینان رکھیں آپ"

ڈی ایس پی نے وہاج کو اطمینان دلایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر یہ خبر اخباروں یا میڈیا تک آئی یا پولیس میرے گھر تک آئی نہ ڈی ایس پی تو تم سوچ نہیں سکتے میں تمہارے ساتھ کیا کروں گا، مجھے اپنے نام پر کسی قسم کا داغ نہیں چاہیے انڈر سٹینڈ"

وہاج صدیقی نے ڈی ایس پی کو تنبیہ کرتے ہوئے کہا اور کال کاٹ دی وہ پیچھے مڑا تو روم سے باہر مزمل کو اپنے سامنے کھڑا دیکھ کر ٹھٹک گی

کیو کہ وہاج کی پشت دروازے کی طرف تھی اس وجہ سے اسے اندازہ نہیں ہوا کہ مزمل وہاں کب سے کھڑا تھا اور اس نے کیا کیا سنا

"تم یہاں کیا کر رہے ہو"

وہاج نے ماتھے پر بل لیے مزمل سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گیسٹ روم کی چابی آپ کو دینے آیا تھا"

مزمل نے ہاتھ بڑھا کر چابی وہاج کو تھمانی چاہی مگر نگاہیں وہاج پر تھی وہاج بھی اسی کو دیکھ رہا تھا

"کیا کیا سنا ہے تم نے"

بغیر چابی لیے وہاج نے سنجیدگی سے مزمل سے پوچھا مزمل جس طرح دیکھ رہا تھا وہ سمجھ گیا کچھ نہ کچھ تو سن چکا ہو گا

"شاید مجھے جو نہیں سننا چاہیے تھا وہ سب کچھ سن چکا ہوں میں"

مزمل نے چابی سامنے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا

"پھر آگے کا ارادہ رکھتے ہوں"

وہاج نے مزمل کی سوچ جانی چاہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارادہ تو آپ بتائے اپنا۔۔اپنے ساتھ مجھے شامل کرنا چاہیں گے یا ہمیشہ کے لئے میرا منہ بند کرنا چاہیں گے""

مزمل نے بے خوفی سے وہاج کو دیکھتے ہوئے کہا

منہ دو طریقوں سے بند ہوتا ہے ایک پیسوں سے اور دوسرا گولی سے، مگر میں تمہیں اپنے ساتھ شامل کرنا"
چاہوں گا۔۔۔اگر میرے وفادار بن کر رہو گے اور فائدہ پہنچاتے رہو گے تو لازمی تمہارا منہ میں پیسوں سے بھر
"دوں گا مگر دھوکے بازی کی صورت میں گولی سے تمہارا منہ ہمیشہ کے لیے بند کر دوں گا

وہاج نے مزمل کو دونوں صورتوں سے باخبر کیا

"سر آپ مجھ پر اعتبار کر کے دیکھیں میں آپ کے اعتبار کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچاؤں گا"

مزمل نے وہ اس کو اپنا یقین دلایا

ایک بات کا خیال رکھنا مزمل تابی کو اس کام کی زرا بھی بھنک نہیں پڑنی چاہیے اور یہ روم کی چابی اٹھالو آج سے"
تم گھر کے باہر کوارٹر میں نہیں گھر کے اندر گیسٹ روم میں رہو گے"وہاج نے بات ختم کرتے ہوئے کہا مگر اس
کا دماغ ابھی بھی الجھا ہوا تھا ایک ماہ میں اس کو دوبارہ نقصان پہنچا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر تابی میڈم کی آپ فکر نہیں کریں اور رہی بات مجھ پر بھروسہ کرنے کی تو آپ مجھے ہمیشہ اپنا وفادار پائیں گے" اور اس کے لئے بھی شکریہ چلتا ہوں" چابی واپس اٹھا کر مزمل روم سے باہر نکل گیا

"تو بیٹا مزمل تم سرونٹ کوارٹر سے گیسٹ روم میں پہنچ گئے یعنی اپنی منزل کے قریب"

مزمل سیڑھیاں اترتے ہوئے سوچنے لگا

***

کل رات مشعل کافی دیر تک جاگی جس کی وجہ سے اس کی آنکھ دیر سے کھلی، وہ اسکول کے لیے لیٹ ہو گئی مگر چھٹی نہیں کر سکتی تھی اس لئے تیز قدم بڑھاتے ہوئے گیٹ عبور کر کے سڑک پر چلنے لگی تبھی کار کے ہارن پر پیچھے مڑ کر دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مشعل آجائے میں آپ کو ڈراپ کر دوں گا"

اریش نے کار کی کھڑکی سے سر نکالتے ہوئے مشعل کہا پہلے مشعل نے سوچا کہ وہ انکار کر دے مگر اس کو جلدی اسکول پہنچنا تھا اس لئے کار میں آکر بیٹھ گئی

"ایڈمیشن نہیں کروایا آپ نے ابھی تک ہانی کا"

اریش کے پوچھنے پر مشعل نے آریش کو دیکھا وہ ڈرائیونگ کرتا ہوا سامنے دیکھ رہا تھا

"اسی مہینے کروانے کا سوچا ہے"

مشعل نے مختصر جواب دیا

"گڈ اب ہانی اسکول گوئنگ ہو گیا ہے، میری نظر میں دو تین اسکولز ہم شام میں ڈیسائیڈ کر لیتے ہیں کہ کونسا بیسٹ رہے گا اور کل یا پرسوں ایڈمیشن کے لئے چلتے ہیں"

اریش نے اپنا سوچا ہوا پلان اس کو بتایا

"جو بیسٹ اسکولز ہوں گے ان کی فیس میں افورڈ نہیں کر سکتی اس لئے میں نے سوچ لیا ہے ہانی کا اسی اسکول میں ایڈمیشن کراؤں گی جہاں میں جاب کرتی ہوں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشعل نے جتانے والے انداز میں اریش کو دیکھ کر کہا

"تو آپ سے کون کہہ رہا ہے ہانی کی فیس پے کرنے کو یہ تو میرا کام ہو گا، آگے آپکی اور ہانی کی ضرورتوں کا خیال رکھنا میری ذمہ داری ہو گی اور میں کافی زمہ دار شخص ہوں اب آپ بھی اسکول سے ریزائن کر دیں بس اپنی ساری توجہ گھر اور ہانی کو دیا کریں اور تھوڑی سی مجھے بھی اگر چاہیں تو"

اریش نے نارمل انداز میں بولا آخری جملہ بڑبڑاہٹ میں بولا گیا مگر بڑبڑاہٹ اتنی واضح تھی کہ مشعل کو صاف سنائی دی

"آپ کیوں ہانی کی فیس پے کریں گے اور میں کس خوشی میں ریزائن کرو اپنی جاب سے۔۔۔ہانی میرا بیٹا ہے اور وہ صرف میری ذمہ داری ہے اس طرح کی باتیں کر کے کیا ظاہر کرنا چاہتے ہیں آپ" مشعل نے گھورتے ہوئے اس سے پوچھا

"حیرت ہے آپ کو میری باتوں سے ظاہر نہیں ہو رہا کہ میں کیا چاہتا ہوں کل بتایا تو تھا میں نے آپ کو"

اریش نے اس بار مشعل کو دیکھتے ہوئے کہا

"جو اپ چاہتے ہیں وہ ناممکن ہے اریش، آپ بچوں والی باتیں نہیں کریں میرے ساتھ"

مشعل نے سنجیدگی سے آریش سے کہا

کسی لڑکی کو پرپوز کرنا بچوں والی بات کہاں سے ہو گئی بھلا، مانا کے پرپوز کرنے کا اسٹائل زرا روکھا سا ہے، اس" بات کا اگر آپ کو دلی طور پر قلق ہے تو شام میں آپ کو کسی بیچ پر لے کر چلا جاتا ہوں کینڈل لائٹ ڈنر کے بعد "ایک ڈائمنڈ کے رنگ پہنا کر پرپوز کر دیتا ہوں

اریش نے بات کو مذاق کر رنگ دے کر کہا مشعل نے گھور کر اریش کو دیکھا، تو اس نے مشعل کو دیکھ کر اسمائل دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ سب ممکن نہیں ہے اریش، میں امید کروں گی کہ آپ دوبارہ ایسی فضول گوئی سے گریز کریں"

مشعل نے سنجیدگی سے اریش کو دیکھ کر کہا اسکول کے پاس کار رکی تو مشعل اترنے لگی

"اس میں کوئی حرج بھی نہیں ہے مشعل میں امید کروں گا آپ ٹھنڈے دماغ سے اس بات پر غور کریں"

اریش نے مشعل دیکھ کر کہا مشعل بغیر کچھ بولے کار سے اتر گئی

"بہت نخرے والی ہے یہ ہانی کی مما بھی"

اریش نے نفی میں سر ہلایا اسکول کے اندر داخل ہوتی مشعل کو دیکھا پھر کچھ سوچ کر مسکرایا خود بھی اسکول کے اندر چلا گیا

***

ہاں عماد بولو" ارتضیٰ نے کال ریسیو کرتے ہوئے کہا"

سر معلوم تو ہو گیا ہو گا آپ کو، ریڈ کا کوئی فائدہ نہیں ہوا وہ لوگ وہاں سے فرار ہو گئے اور ڈی۔ایس۔پی"

اریسٹ وارنٹ نہیں ایشو کر رہے کہ وہاج صدیقی کے خلاف کوئی ایکشن لیا جائے اور نہ ہی اسے اریسٹ کیا جائے"

عماد نے مایوس ہو کر ارتضیٰ کو تفصیل بتائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عماد یہ ریڈ کامیاب رہی ہے تم بد دل مت ہو، بے شک وہاں سے سب لوگ فرار ہو گئے مگر ان کا اسلحہ پکڑا گیا" ہے، اس اسلحے سے نہ جانے کتنے بے گناہ لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں اور ویسے بھی وہاج صدیقی جیسے لوگ اتنی آسانی سے ہاتھ نہیں آتے کیونکہ ان جیسوں کی سرپرستی ہمارے ہی افسران کرتے ہیں، تم میرے "اکیلے اقدام کا ویٹ کرو

عماد سے بات کر کے ارتضیٰ نے کال کاٹی تو مریم روم میں آئی

کب چلنا ہے دعا کو لینے تم تو گھر میں ٹکتے نہیں کم از کم دعا میرے پاس ہو گی تو اکیلے پن کا احساس تو نہیں ہو گا" "مجھے

مریم نے ارتضیٰ سے شکوہ کرتے ہوئے کہا

"مما آپ کو میری جاب کا پتہ تو ہے، ایک دو کام پھنسے ہوئے ہیں، بس اس کے بعد ہی ان محترمہ کا نمبر آئے گا"

ارتضیٰ ابھی بھی کہیں جانے کے لئے تیار ہو رہا تھا مریم سر ہلا کر دوسرے روم میں چلی گئی

***

تابی کی آنکھ کھلی تو اٹھ کر ٹیرس میں آئی نیچے لان میں نظر پڑی تو مالی پودوں کو پانی دے رہا تھا اس کی نظر مزمل پر پڑی جو کہ چیئر پر بیٹھا ہوا پسٹل میں بلیٹس ڈالنے میں مصروف تھا

"آف یہ میرا باڈی گارڈ اور اس کے انداز"

تابی کو خود اپنی سوچ پر ہنسی آئی

دوپٹہ اوڑھتی ہوئی وہ لان میں چلی آئی، مزمل نے دور سے آتی تعبیر کو دیکھا تو مسکراہٹ اس کے چہرے پر آئی جسے دیکھ کر تعبیر بھی مسکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا کل رات کو کہیں بابا سے ڈانٹ تو نہیں پڑی"

تابی نے مسکراتے ہوئے پوچھا

"ڈانٹ وہ کس خوشی میں"

مزمل کو سمجھ نہیں آیا

رات کو تم اپنی میڈم کے ساتھ اکیلے کچن میں پائے گئے "تابی نے یاد دلایا تو مزمل ہنسا"

ہاں آپ کے جانے کے بعد آپ کے بابا نے پوچھا تھا، کیا کر رہے تھے تم میری بیٹی کے ساتھ۔۔۔تو میں نے "انھیں بتایا آپ کی لاڈلی کو اپنے ہاتھ سے کھانا کھلا رہا تھا اور کچھ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا مگر آپ اچانک آ گئے

شرارت میں کی ہوئی بات کو اس نے مزید معنی خیزی کا رنگ دیا تو تابی نظریں جھکا کر وہاں سے جانے لگی تبھی مزمل چیئر سے اٹھا اس کا ہاتھ پکڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آگے نہیں سنیں گیں اس کے بعد آپ کے بابا نے مجھ سے کیا کہا"

مزمل نے بولنے پر تابی سوالیہ نظروں سے مزمل کو دیکھا تو مزمل مسکراتے ہوئے بولا

میرے کھانا کھلانے کے اقدام پر آپ کے بابا اتنے خوش ہوئے کہ انہوں نے میری ترقی کرتے ہوئے مجھے"

"کوارٹر کی بجائے، گھر کے اندر گیسٹ روم میں شفٹ ہونے کو کہا

مزمل کے بتانے پر تابی بھی مسکرا دی

"ویسے میں کل سے ایک بات اور بھی سوچ رہا ہوں"

مزمل نے اپنے ٹراؤزر کی پاکٹ سے چھوٹی سی ڈبیہ نکالتے ہوئے کہا

کیوں نہ آپ کو جلد سے جلد نیچے گیسٹ روم میں شفٹ کر لیا جائے جب تک آپ کے لیے مزمل گھر نہ تعمیر"

"کروا لے

رنگ تعبیر کے دودھیا ہاتھ کی انگلیوں میں پہناتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ رینگ بہت اچھی ہے"

تابی نے اس کی بات پر نظر جھکائی اور رینگ کی تعریف کی جو اس کے لئے اچانک بہت قیمتی ہو گئی

"اور میری بات وہ اچھی نہیں لگی آپ کو"

مزمل کے پوچھنے پر تابی نے مزمل کی آنکھوں میں جھانکا جہاں وہ اپنے لیے چاہت کے رنگ با آسانی دیکھ سکتی تھی

تمہاری بات مجھے اتنی اچھی لگی کہ میرا دل چاہ رہا ہے اس خوشی میں تمہیں صبح ہی صبح نہلا دیا جائے" کہنے کے " ساتھ ہی اچانک تعبیر کو شرارت سوجھی، تھوڑی دیر پہلے مالی جو پودوں کے پاس پائپ کھلا چھوڑ گیا تھا تابی نے پائپ اٹھا کر مزمل کو پانی سے بھگونا شروع کر دیا جس پر مزمل نے پہلے اسے گھور کر دیکھا مگر تابی کو ہنستا دیکھ کر، اس نے خود بھی مسکرا کر تعبیر کی طرف قدم بڑھائے وہ جتنا تعبیر کے قریب آتا جا رہا تھا تعبیر ہنستے ہوئے مزید اس کو اور بھی بھگوتے ہوتے دور ہوتی جا رہی تھی مزمل کا چہرہ بال شرٹ تقریبا پورے ہی بھیگ چکے تھے، کوئی اور بھی تو جو یہ منظر بہت غور سے دیکھ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب تعبیر کو سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ کیا کرے تو وہ ہنستے ہوئے پائپ وہی پھینک اندر بھاگی اور گیسٹ روم میں آکر روم کا دروازہ بند کرنے لگی۔۔۔۔دروازے کے درمیان پاؤں رکھ کر جسے مزمل نے بند ہونے سے روکا اور خود بھی گیسٹ روم کے اندر آکے دروازہ بند کر دیا

"مزمل میں ناراض ہو جاؤں گی تم سے"

اس کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر تعبیر نے دھمکی دی جس کا مزمل پر کوئی خاص اثر نہیں ہوا تعبیر دیوار سے جا لگی

مزمل اس کے قریب آیا اور دیوار پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر تعبیر کے فرار کا راستہ بند کیا

"یہ تو مجھے بھگونے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا نا"

وہ مزید اس کے قریب آ کر بولا

"اف ہٹو پیچھے کیا میرے کپڑے گیلے کرنے ہیں"

تابی کا دل زور سے دھڑکا، اسے ڈر تھا اس کی شرارت اسی کو مہنگی نہ پڑ جائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں آپ کے کپڑے گیلے نہیں کرنے بلکہ کل جو کام ادھورا رہ گیا تھا وہ مکمل کرنا ہے"

مزمل نے تعبیر کے ہونٹوں کو دیکھتے ہوئے کہا

مزمل نہیں پلیز" تعبیر نے رونی شکل بنا کر کہا جیسے وہ پچھتا رہی ہو"

ایسی روتی شکل دیکھ کر بھی میں نہیں بخشنے والا اب صرف مجھ سے نجات کا ایک ذریعہ ہے آپ کے پاس، جو"

"آپ نے میری حالت بگاڑی اس کو سنوارے گی بھی آپ

مزمل نے اس کو بخشش کا راستہ دکھایا

"مطلب"

تابی میں گڑبڑاتے ہوئے کہا

"مطلب یہ کہ میری یہ گیلی شرٹ اتار کر مجھے دوسری شرٹ آپ پہنائے گی"

مزمل نے آنکھوں میں شرارت لیے شرط بتائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بے شرم میں ایسا کچھ نہیں کرنے والی"

تعبیر نے اسکو گھورتے ہوئے کہا

"پھر آپ پچھتانے کے لئے تیار ہو جائیں"

اس نے دیوار سے ہاتھ ہٹا کر تعبیر کی کمر کے گرد حائل کیا

"اچھا ٹھیک ہے پہلے تم پیچھے ہٹو"

تعبیر نے ہار مانتے ہوئے کہا وہ اسی کو دیکھ رہا تھا

شکل سے تم بہت سیدھے لگتے ہو" شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے تعبیر نے اس کی طرف دیکھنے سے مکمل گریز" کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری شکل پر مت جایئے گا یہ اکثر لوگوں کو دھوکا دیتی ہے"

مزمل بہت غور سے اسی کو دیکھ کر کہہ رہا تھا جو کہ نیچی نگاہیں کیے اس کی شرٹ کے بٹن کھولنے میں مصروف تھی

"شرٹ اتارو میں دوسری شرٹ لاتی ہو

تعبیر نے اس کی بات کو اگنور کر کے وارڈروب سے ٹاول اور شرٹ نکالی اور ویسے ہی نظریں جھکا کر اس کے پاس آئی مزمل اس کے ہاتھ سے ٹاول لے کر اپنے بال خشک کرنے لگا تعبیر کی نظر اس کے بازو سے اوپر گولی کے نشان پر ٹھہر گئی

"یہ اسی گولی کا نشان ہے نا"

تعبیر نے اپنی انگلیوں سے اس نشان کو چھو کر دیکھا آج تعبیر کو اور بھی زیادہ تکلیف ہوئی اسے وہ وقت یاد آیا جب اس کے نام کی گولی کتنے ارام سے مزمل اپنے اوپر کھا گیا تھا

"کیا ہوا آپ کو پریشان کیوں ہو رہی ہیں"

مزمل نے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا تعبیر کی کیفیت ایسے ہو رہی تھی جیسے وہ ابھی رو دے گی اس کے ہاتھ سے شرٹ لے کر وہ پہننے لگا کیونکہ جتنی دیر وہ گولی کے نشان کو دیکھتی اتنی دیر تک ایسی کیفیت میں گھری رہتی

"اپنی جان بچانے کے بجائے تم نے میری جان کیوں بچائی مزمل، کیا تمہیں موت کا بالکل خوف تھا اس وقت"

تعبیر نے مزمل کو دیکھ کر سوال کیا

موت کا خوف تو ہر ایک کو ہوتا ہے مگر تعبیر سے جدا ہونے کا بھی ڈر تھا، بناء تعبیر کے بندہ زندگی کے خواب "

"کیسے دیکھتا بھلا، میں نے اپنی ہی جان بچائی ہے

مزمل نے اس کو اپنی بانہوں کے حصار میں لیتے ہوئے کہا تاکہ تعبیر کو ڈر کی کیفیت نکال سکے

"تم تو ایسے بات کر رہے ہوں جیسے پہلے سے مجھے جانتے ہو"

تعبیر نے اس کے سینے پر سر رکھ کر آنکھیں موند لی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو کیوں محسوس نہیں ہوتا کہ ہم ایک دوسرے کو پہلے سے جانتے ہیں"

مزمل کی بات پر تعبیر نے اپنا سر اس کے سینے سے سر ہٹا کر مزمل کو دیکھا۔۔ مزمل کی نظر اس کی تھوڑی کے خم پر لگے نشان پر گئی بے ساختہ مزمل نے اپنے ہونٹ اس نشان پر رکھ دیے جس پر تعبیر ایک دم پیچھے ہوئی اور شکایتی انداز میں مزمل کو دیکھا

سوری نہیں کہو گا کیو کہ یہ غلطی نہیں تھی بلکہ مداعوہ تھا اس غلطی کا جو بہت پہلے میری غفلت کے بنا پر مجھ سے" لاحق ہو گئی تھی" مزمل نے دوبارہ تعبیر کو خود سے قریب کرتے ہوئے کہا

"مزمل ایسے نہیں کرو پلیز"

تعبیر نے مزمل سے فاصلہ قائم کرتے ہوئے کہا

"اور اگر میں کہو کہ میں حق رکھتا ہو تو۔۔۔پھر بھی منع کرے گی آپ"

مزمل نے تعبیر کا ہاتھ پکڑ کر گہری نظروں سے اس کو دیکھتے ہوئے سوال کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"صرف انگوٹھی پہنانے سے کوئی حق دار نہیں بن جاتا۔۔۔پاپڑ بیلنے پڑے گے، بابا کو منانے کے لئے"

تعبیر نے چیلنج کرتے ہوئے مزمل کو کہا جس پر وہ مسکرایا

"ہو سکتا ہے پاپڑ بیلنے کی نوبت ہی نہ آئے، پوری بازی ہی مزمل کے ہاتھ میں ہو"

دروازے پر ہونے والی دستک پر دونوں نے دروازے کو دیکھا۔۔۔مزمل نے دروازے کے پاس پہنچ کر ہلکا سا دروازہ کھولا اور سر باہر نکالا

"وہاج صاحب کہہ رہے ہیں تعبیر بی بی کو یونیورسٹی چھوڑ کر آپ ان سے ملنے آئے"

فضل نے وہاج کا پیغام دیا اور کمرے میں جھانکنے کی کوشش کی

"ٹھیک ہے"

مزمل نے مختصر سا جواب دے کر دروازہ بند کر دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب مجھے جانا چاہیے یونیورسٹی کے لئے ریڈی بھی ہونا ہے"

تابی روم سے باہر جانے لگی

"ایک سوال پوچھوں تعبیر۔۔۔۔رشتہ یا محبت ان دونوں میں سے کسی ایک کو چننا پڑے تو آپ کس کو چنے گی"

مزمل نے جانچتی ہوئی نظروں سے تعبیر کو دیکھ کر سوال کیا تو تعبیر سوچنے لگی اسے محبت مزمل سے ہے تو رشتہ اسی کے ساتھ قائم کرے گی

"ایسا مشکل سوال بھی نہیں دونوں صورتوں میں جیت آپ ہی کی ہو گی"

مزمل نے مسکراتے ہوئے تعبیر سے کہا اسے معلوم تھا وہ اسی کو ترجیح دی گی یعنی محبت کو

"اف کورس میں رشتے کو چنوں گی، دس منٹ بعد واپس آتی ہوں"

تعبیر کہتی ہوئی مزمل کے روم سے باہر نکل گئی مزمل الجھن بھری نظروں سے اس کو دیکھتا رہا پھر کچھ سوچنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر کے روم سے باہر نکلنے کے بعد فضل تعبیر کو سیڑھیاں چڑھ کر اپنے بیڈ روم میں جاتا دیکھنے لگا

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنالکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ Kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

مشعل اسکول سے واپس گھر لوٹی تو وہ بہت غصے میں تھی ہانی کو گھر میں موجود نہ پا کر اسے مزید غصہ آیا ہینڈ بیگ صوفے پر رکھ کر وہ اریش کی طرف چلی گئی اریش کے بیڈ روم کا دروازہ کھول کر روم میں داخل ہوئی تو اریش بیڈ پر بیٹھا ہوا لیپ ٹاپ میں مصروف تھا جبکہ ہانی اس کے برابر میں بیٹھا ہوا اریش کے موبائل پر گیم کھیلنے میں مصروف تھا

ہانی یہاں کیا کر رہے ہیں آپ، کتنی بار آپ کو کہا ہے مما کے گھر آنے کے ٹائم پر آپ کو گھر پر موجود ہونا" چاہیے مما کے پاس"

مشعل کو اریش سے نمٹنا تھا مگر اس نے سوچا پہلے ہانی کو یہاں سے بھیجے اس لیے اریش کو اگنور کرتی ہوئی ہانی کو مخاطب کر کے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ بھی ہانی کو مس کرتے ہیں آپ کو بھی ہانی چاہیے اب ہانی بیچارا کہاں جائے۔۔۔۔ آپ بھی ہانی اور ڈیڈ کے" پاس یہی آجائے نہ"

ہانی مشعل کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا اریش کو ڈیڈ کہنے پر جہاں مشعل کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا وہی اریش اپنا لیپ ٹاپ چھوڑ کر ہانی کو پیار کرنے لگا

ہانی کی مما سے زیادہ سمجھدار تو مما کا بیٹا ہے، نہ ہی نخرے دکھانے والا نہ ہی بور کرنے والا اور نہ ہی بلاوجہ میں "غصہ کرنے والا

اریش نے مسکرا کر مشعل کو دیکھتے ہوئے کہا

ڈیڈ ہانی کی مما نخرے نہیں دکھاتی جب آپ انہیں پیار کریں گے تو وہ بھی آپ کو پیار کریں گی، وہ بورینگ بھی" نہیں جب آپ ان کے پاس سوئے گے تو وہ آپ کو بہت اچھی اسٹوریز سنائے گی آور آپ پوری روٹی فنش "کرے گیں تو وہ آپ کو کس بھی دے گی

شیپ میں O مشعل کے دوبار بیچ میں ہانی کو ٹوکنے پر بھی ہانی نے اریش کو مما کی خوبیاں بتائی جس کو اریش نے منہ کھول کر انجوائے کرتے ہوئے سنا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہانی یہ آپ کے ڈیڈ ہرگز نہیں ہیں یہ انکل ہیں"

مشعل نے سنجیدگی سے ہانی کو سمجھانا چاہتا

"انکل یہ مارننگ میں تھے ایوننگ میں ہانی کے ڈیڈ بن گئے ہیں۔۔۔ہانی کبھی غلط بات نہیں کرتا"

ہانی مشعل کو جواب دے کر دوبارہ موبائل میں گیم کھیلنے لگا

"میرا بیٹا"

اریش نے ہانی کے سلکی بالوں پر کس کرتے ہوئے کہا جس پر مشعل کے تن بدن میں آگ لگ گئی

"ہانی آپ کو ڈیڈ کیوں بول رہا ہے اریش"

ہانی کی بات کو اگنور کر کے اپنے دونوں ہاتھ کمر پر رکھتے ہوئے مشعل نے اریش کو دیکھ کر پوچھا

"کیونکہ وہ کیوٹ اور انوسینٹ ہونے کے ساتھ کافی جینیئس بچہ بھی ہے جو ایک دفعہ کی بات سمجھانے پر بلاوجہ کی بحث میں نہیں پڑتا"

اریش نے حتلا مکان اپنے فیس ایکسپریشن کو سیریس رکھنے کی کوشش کی

"یعنی ہانی کو آپ نے بولا ہے کہ وہ آپ کو ڈیڈ بولے"

مشعل نے سنجیدگی سے اریش کو دیکھتے ہوئے پوچھا

"واواب آپ بھی جینیس ہوتی جارہی ہیں"

اریش نے مسکرا کر کہا

"بہت غلط حرکت کی ہے آپ نے، آپ کو ہانی کی دماغ میں ایسی الٹی سیدھی باتیں نہیں ڈالنی چاہیے"

مشعل نے افسوس کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے ہانی کے دماغ میں کوئی الٹی سیدھی بات نہیں ڈالی ہے صرف سیدھی سیدھی بات ڈالی ہے اگر آپ کو ڈیڈ کہلانے میں اعتراض ہے تو ٹھیک ہے وہ مجھے بابا ڈیڈی یا ابو بولے گا اب تو خوش ہو جائیں آپ"

اریش نے پرابلم کا سلوشن نکالا

"اریش پلیز میں سیریس ہو"

مشعل نے ڈپٹتے ہوئے کہا

"اور میں آپ سے بھی زیادہ سیریس ہو"

اس کے ڈپٹنے پر اریش نے نرم لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا

"اور آپ آج صبح اسکول کے پرنسپل سے کیا بات کر کے آئے ہیں"

مشعل کو وہ بات بھی یاد آئی جس کی وجہ سے وہ غصے میں اسکول سے گھر آئی تھی

اسکول کی پرنسپل سے بھی میں نے سیدھی سیدھی ہی بات کری ہے کہ مس مشعل کی ہفتے بعد شادی ہے اس"
"وجہ سے وہ اب مزید جاب نہیں کر سکتی

اریش نے اپنا کارنامہ مشعل کو بتایا

"اگر اب آپ نے آگے سے کوئی بھی الٹی سیدھی حرکت کری، تو میں آپکی جان لے لوں گی"

مشعل کا دل چاہا وہ واقعی اس کا گلا دبا دے

جان آپ پہلے ہی لے چکی ہیں میں مشعل اور یہ بات میں نے آپ کو پہلے بھی بتائی تھی اور ابھی بھی یاد دہانی کرا رہا ہوں میں ایک شریف انسان ہوں شادی سے پہلے الٹی سیدھی حرکتوں کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔ جبھی آپ کو سیدھے سیدھے پر پرپوز کیا"

اریش ابھی بھی سنجیدگی سے گفتگو کر رہا تھا مگر مشعل اس کی آنکھوں میں شوخی صاف دیکھ سکتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں کر رہے ہیں آپ مجھے پریشان، آخر کیا ملے گا آپ کو یہ سب کر کے"

مشعل کی بے بس ہو کر بولنے پر اریش نے ہانی کو دیکھا

"ہانی آپ فٹبال لے کر لان میں جائے ڈیڈ آپ کے ساتھ تھوڑی دیر میں آ کر کھیلتے ہیں"

ہانی تابعداری سے بات مانتا ہوا روم سے باہر نکل گیا تو اریش نے مشعل کی طرف دیکھا

مشعل میرا آپ کو پریشان کرنا یا ہرٹ کرنا مقصد ہر گز نہیں ہے، اچھی لگتی ہیں آپ مجھے، اتنی اچھی کہ میں باقی کی ساری زندگی آپ کے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں۔۔۔ہانی بالکل اپنا اپنا سا لگنے لگا ہے وہ مجھ سے کم، میں اس سے زیادہ اٹیچ ہو گیا ہوں میں آپ دونوں کو اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا ہوں آئی سوئر میں آپ کو اور ہانی کو بہت پیار دوں گا بہت خوش رکھوں گا آپ دونوں کو"

اریش مشعل کے دونوں ہاتھ تھامے اسے اپنی بات پر یقین دلا رہا تھا اور مشعل بہت غور سے اس کو دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آپ سے شادی نہیں کرنا چاہتی"

مشعل نے اپنے ہاتھ اس کے ہاتھوں سے نکال کر کہا

"وجہ جان سکتا ہوں"

اریش نے سنجیدگی سے پوچھا

"نہیں"

مشعل روم سے جانے لگی تبھی اریش نے اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنی طرف موڑا

"وجہ بتائے بغیر آپ یہاں سے نہیں جا سکتی"

اب سنجیدگی کے ساتھ اریش کے لہجے میں ضد بھی شامل تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وجہ جاننا چاہتے ہیں نہ آپ، تو سنیے مجھے آپ سے نفرت ہے، بلکے ہر مرد سے نفرت ہے نہیں کر سکتی میں کسی پر دوبارہ اعتبار، اچھی لگتی ہوناں میں آپ کو۔۔۔ تو جائے جا کر آکا سے میرا ماضی پوچھے پھر معلوم ہو گا آپ کو کہ میں کتنی اچھی ہو دیکھے گے تک نہیں آپ مجھے پلٹ کر"

مشعل اریش کا ہاتھ جھٹک کر روم سے باہر چلی گئی

****

"آو مزمل میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا چھوڑ کر آ گئے تم تابی کو یونیورسٹی" صوفے سے اٹھتے ہوئے وہاج نے مزمل سے پوچھا

"جی سر تین بجے میڈم کی کلاس ختم ہو جائے گی تو لینے جاؤنگا"

وہاج روم سے نکلا تو مزمل نے اس کے پیچھے چلتے ہوئے اسے جواب دیا۔۔۔

وہاج نے لائبریری پہنچ کر دیوار کی پینٹنگ کی طرف اشارہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہٹاو اس پینٹنگ کو"

مزمل نے پینٹنگ ہٹائی

"بٹن دباؤ"

وہاج کے کہنے پر مزمل نے بٹن دبایا تو دیوار نما دروازہ کھل گیا جس پر مزمل نے حیرت زدہ ہونے کی بھرپور ایکٹنگ کی تو وہاج اس کو حیرت زدہ دیکھ کر مسکرایا

حیرت پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اب تم میرے خاص آدمیوں میں سے ہوں میرے اصل" کاروبار کا تمہیں علم ہے اور بھی بہت سی چیزوں سے تمہیں واقفیت ہونی چاہیے"

وہاج نے اسے آگے چلنے کا اشارہ کیا تو مزمل آگے بڑھتا ہوا گودام میں پہنچا جہاں پیٹیوں کا انبار لگا ہوا تھا۔۔۔

وہاج اس کے پیچھے آیا اور ایک پیٹی کھول کر چھوٹی سی پسٹل نکالی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جانتے ہو اس کی قیمت مارکیٹ میں"

وہاج نے جدید طرز کی پسٹل اس کے سامنے رکھتے ہوئے پوچھا مزمل چپ رہا

"لاکھ 13"

وہاج نے اس کی قیمت بتائی

"یہ اسلحہ جب دوسرے ممالک کے لوگ خریدنے آتے ہیں تو ہم اس کو دوگنی بلکے تگنی قیمت میں فروخت کرتے ہیں۔۔۔کہاں سے میں یہ اسلحہ خریدتا ہوں،،کتنے میں خریدتا ہوں،،کن لوگوں کو میں آگے بیچتا ہوں۔۔۔ڈیلنگ کرنے کا طریقہ تمہیں سب سکھاوں گا اور تم بنو گے میرے رائٹ ہینڈ۔۔۔تمہیں جب میں نے پہلی دفعہ دیکھا تھا تبھی میرے دل میں یہ بات آئی تھی کہ اگر تم میرے اس کاروبار میں شامل ہو جاؤ تو ہم راتوں رات امیر ہو سکتے ہیں"

وہاج جو بھی باتیں کر رہا تھا مزمل اسے بہت غور سے سن رہا تھا

"سر آپ نے بہت احسانات کئے ہیں مجھ پر،میں بے روزگار تھا آپ نے مجھے جاب دی رہنے کے لئے رہائش دی میں بہت جلد آپ کے سارے احسانات کا بدلہ سود سمیت اتاروں گا یہ میرا وعدہ ہے آپ سے"

مزمل نے وہاج کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

"دراصل مزمل میں کبھی گھاٹے کا سودا نہیں کرتا میں تمہیں دیکھ کر ہی پہچان گیا تھا کہ تم کام کے بندے ہو اور میرے بہت کام آسکتے ہو یقین کرو اس میں میرے ساتھ ساتھ تمہارا بھی بہت فائدہ ہو گا۔۔۔خیر یہ باتیں تو

ہوتی رہے گی پرسوں میں کچھ اپنے خاص دوستو کو انوائٹ کر رہا ہوں اچھا ہے تمہارا بھی ان سب سے تعارف ہو جائے گا اور بھی تمہیں بہت سی باتوں کی نالج ہو گی"

اس کے بعد وہاج مزمل کو دوسری بہت سی باتیں بتا رہا تھا جو مزمل بہت دھیان سے سن رہا تھا

****

سائیں تم تو بھول گئے ہو ہمیں، ستار نے سوچا تمہیں خود یاد دلا دے کوئی ستار میمن ہوتا ہے جس کا تم نے نمک" کھایا ہوا ہے،،، اب تو نمک کا حق ادا کئے کافی دن گزر گئے،،، نہ حاضری لگائی نہ کال اٹھاتے ہو کہیں پارٹی شارٹی تو نہیں بدل لی تم نے"

مزمل نے روم میں آکر ستار میمن کی کال ریسیو کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ ستار صاحب میں نے آپ کا نمک کھایا ہے آپ سے ہی وفادار نبھاو گا آپ نے سنا" ہو گا کہ صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے ابھی مجھے معلوم ہوا ہے پرسوں وہاج صدیقی کے دوست گھر پر مدعو ہیں۔ ۔۔ساری سکیورٹی گیٹ پر موجود ہو گی پچھلے راستے سے میں مال آپ تک پہنچا دو گا۔۔کیسے کب کتنے بجے یہ میں آپ کو بعد میں بتاؤں گا۔۔۔فی الحال ابھی جلدی میں ہوں کال رکھتا ہوں"

مزمل کال کاٹ کر دروازے سے باہر نکلا تو فضل دروازے پر ہی کھڑا تھا مزمل ایک دم چونکا

"کیا ہوا یہاں کیوں کھڑے ہو"

مزمل نے اس کے چہرے سے کھوج لگانا چاہا

"یاد دلانے آیا تھا تابی بی کا یونیورسٹی کا ٹائم ختم ہو گیا ہے"

فضل نے جتنا نارمل لہجہ اختیار کرتے ہوئے مزمل سے کہا۔۔مزمل فورا سمجھ گیا وہ فون پر ہونے والی گفتگو سن چکا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہی جا رہا ہوں"

مزمل نے بھی اس کو نارمل لہجے میں جواب دیا اور سر جھٹک کر تعبیر کو لینے نکل گیا

****

تپتی ہوئی دھوپ نے آج اس کا دماغ گھما کر رکھ دیا تھا آج حد سے زیادہ گرمی تھی پسینے میں لبریز وہ گھر پہنچی

"آگئی مشعل کالج سے بہت گرمی ہو گی نہ باہر، چلو جلدی سے منہ ہاتھ دھو کر آجاو میں کھانا گرم کرتی ہوں"

فوزیہ نے گرمی کی حدت سے مشعل کے سرخ گالوں کو دیکھتے ہوئے کہا

افوہ اور کوئی کام نہیں ہے بھابھی آپکو بندہ باہر سے تھکا ہارا گھر آیا ہے اور آتے کے ساتھ ہی آپ نے آرڈر دینا شروع کر دیا کہ وہ ہاتھ دھو لو یہ کر لو وہ کر لو"

مشعل نے کافی بد تمیزی سے فوزیہ کو جواب دیا، یہ گرمی کا اثر ہر گز نہیں کہا بلکہ فوزیہ کو دیکھ کر اس کا دماغ اسی طرح گرم ہو جاتا تھا

ایسا کیا کہہ دیا فوزیہ نے تمہیں جو تم اسے اتنی بد تمیزی سے بات کر رہی ہوں، کھانا کھانے کا یہ پوچھا ہے نا تم سے اس نے"

ارباز نے روم کے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اووو تو یہ اچھا بننے کا ڈرامہ اس لئے کیا جا رہا تھا کہ گھر میں بھائی موجود ہیں ورنہ یہ ایک گلاس جو پانی پوچھ لیں" مجال ہے" مشعل نے ہنستے ہوئے جواب دیا فوزیہ کی آنکھوں میں نمی ان دونوں سے ہی نہیں چھپ سکی وہ روم سے نکلتی ہوئی چلے گی

مشعل بہت بری بات ہے میں دیکھ رہا ہوں تم دن بدل زبان چلانے لگی ہو فوزیہ سے وہ تمہیں بالکل اولاد کی" طرح ٹریٹ کرتی ہے بلکہ اعزاز سے بھی زیادہ تمہارا خیال رکھتی ہے اور تم اپنی باتوں سے نہ صرف اس کا بلکہ میرا بھی دل دکھاتی ہو" ارباز نے مشعل کے رویے پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا

یہ تو ہونا ہی تھا نہ بھائی بیوی اور بیٹے کی محبت کی پٹی آپ کی آنکھوں پر بندھی ہوئی ہے تو بہن تو بدتمیز اور" "بدزبان ہی دیکھے گی

مشعل مزید بدتمیزی کرتے ہوئے کہنے لگی

غلطی میری ہی تھی وہ باہر گرمی سے آئی تھی میں نے فوراً کھانے کا پوچھ لیا یہ لو مشعل پانی پی لو اور فریش ہو کر" "آجانا تو کھانا گرم کر دوں گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فوزیہ نے پانی کا گلاس مشعل کے آگے بڑھاتے ہوئے کہا

گھر میں سارا دن رہ کر آپ صرف ڈرامے ہی دیکھتی رہتی ہیں بھابھی،، میرے سامنے ذرا ڈرامے کم کیا کریں""

مشعل نے ایک نظر ارباز پر ڈالی اور فوزیہ کو کہتے ہوئے اپنے روم میں چلی گئی

تمہارے بلاوجہ کے لاڈ نے اس کو بدتمیز بنا دیا ہے فوزیہ، اس کے اتنے نخرے نہیں اٹھایا کرو بلکے اسکو اس کے حال پر چھوڑ دو"

ارباز نے فوزیہ کو دیکھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کی امی نے وعدہ لیا تھا آخری وقت میں مشعل کا خیال رکھنا وعدہ وفا کرنا بھی تو ضروری ہے"

فوزیہ نے مسکراتے ہوئے کہا

پتہ نہیں اتنی برداشت اور اتنا اچھا دل تم کہاں سے لے کر آئی ہوں چلو ہم کھانا کھا لیتے ہیں بھوک لگ رہی ہے"

"آعزاز آچکا ہو گا اسکول سے

ارباز کے کہنے پر فوزیہ سر ہلا کر روم سے چلی گئی

****

مشعل روم میں آئی بیگ اور ڈوپٹہ بیڈ پر اچھالا جوتے بھی اسی انداز میں اچھال کر دور پھینکے واش روم سے منہ دھو کر واپس آئی تو اس کے موبائل پر ولی کی کال آرہی تھی جسے دیکھ کر تھوڑی دیر پہلے والی گرمی ختم ہو گئی۔۔۔ولی کا نام دیکھ کر اس کی آنکھوں کے ساتھ ساتھ دل میں بھی ٹھنڈک سے اتر گئی

"کیسی ہو"

مشعل نے کال ریسیو کی تو موبائل سے ولی کی آواز ابھری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں کیا فرق پڑتا ہے جیسی بھی ہوں میں"

مشعل نے مصنوعی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا

"اتنا غصہ، پھر بھابھی سے لڑائی ہو گئی ہے کیا"

ولی نے ہنستے ہوئے پوچھا

وہ لڑائی نہیں، ڈرامے کر سکتی ہیں چلتا پھرتا اسٹار پلس ہے میری بھابھی۔۔۔ یہ بھابھی نامہ چھوڑو یہ بتاؤ کالج"

"کیوں نہیں آئے آج

مشعل نے ولی کی خبر لیتے ہوئے کہا

یار رات میں دوستوں کے ساتھ ڈنر کا پروگرام بن گیا تھا اس کے بعد لونگ ڈرائیو، صبح کالج کے لئے آنکھ ہی"

"نہیں کھل سکی۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے اٹھا ہوں اور اب پچھتا رہا ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولی نے افسوس کرتے ہوئے کہا

"کس بات پر پچھتا رہے ہو"

مشعل نا سمجھی سے پوچھا

آف کورس یار تمہیں نہیں دیکھا آج، سنو کہیں باہر ملنے کا پروگرام بنالو،، پلیز منع نہیں کرنا سیٹرڈے سنڈے "
"ہو گا تین دن کیسے گزرے تمھیں دیکھے بغیر of ویسے بھی

ولی نے بیچارگی سے کہا

ولی اور مشعل دونوں ایک ساتھ ہی کالج میں پڑھتے تھے اور سیکنڈ ایئر کے اسٹوڈنٹ تھے دوستی کب محبت میں بدلی یہ دونوں کو ہی خبر نہیں ہوئی۔۔۔وہ دونوں ایک دوسرے کو بہت چاہتے تھے اور ان کے سچے پیار کا گواہ پورا کالج تھا

"ولی اس طرح باہر ملنا مناسب نہیں ہے اگر کسی نے دیکھ لیا تو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولی کو دیکھنے اور اس سے ملنے کا دل تو مشعل کا بھی چاہ رہا تھا مگر وہ اس سے پہلے کبھی باہر نہیں ملی تھی اس لئے اپنا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے کہا ویسے اس کو باہر ملنے کی ضرورت بھی نہیں پڑتی تھی کیونکہ اس کام کے لئے کالج ہی کافی تھا۔۔۔جب باتیں کرنے کا موڈ ہوا تو کلاس چھوڑ کر وہ دونوں کینٹین میں بیٹھ کر ڈھیر ساری باتیں کرتے

مشعل میں نے پہلے کبھی تم سے اس طرح ملنے کی فرمائش کی۔۔۔پلیز ٹرائے کرلو کوئی بھی بہانہ بنا کر آجاؤ یار"

"پلیز

ولی نے پہلے کبھی اتنا اصرار نہیں کیا تھا اس لئے وہ کشمکش میں پڑ گئی

اوکے پکا نہیں کہہ سکتی ٹرائے کر کے دیکھتی ہوں مشعل نے اپنی نیم رضامندی ظاہر کرتے ہوئے ولی سے کہا"

"یہ ہوئی نا بات شام 5 بجے میں تمہارے گھر کے پاس گلی میں تم ہی پک کرلوں گا"

ولی نے خوش ہو کر پروگرام ڈسائیڈ کیا

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا کر رہی ہیں بھابھی آپ"

مشعل نے فوزیہ کے روم میں آتے ہوئے اس سے پوچھا

"کچھ نہیں چندا آؤ بیٹھو"

فوزیہ نے تہہ شدہ کپڑے الماری میں رکھتے ہوئے کہا

نہیں بیٹھنا نہیں ہے بس یہ کہنے آئی تھی آج ماہین کی برتھڈے ہے ساری فرینڈ جا رہی ہیں تو میں بھی چلی جاتی"

"ہوں، بس آپ بھائی سے پرمیشن لے لیں زیادہ لیٹ نہیں ہو گی

مشعل نے کانفیڈنس سے جھوٹ بولتے ہوئے کہا

مگر مشعل اس طرح اکیلے کیسے جاؤ گی تم،،، پہلے تو کبھی نہیں گئی ہو کسی دوست کے گھر تمہارے بھائی بہت"

"ناراض ہوں گے

فوزیہ نے گھبراتے ہوئے کہا

اوہ بھابھی اکیلے کہاں جا رہی ہو شنزا سے بات ہوئی ہے وہ اپنے ڈرائیور کے ساتھ جائے گی تو مجھے بھی پک کر"

لے گی،، آپ کو اس لئے بول رہی ہو بھائی اپ کی بات نہیں ٹالے گے چلیں کال ملائیں جلدی سے" مشعل نے

موبائل فوزیہ کے ہاتھ میں تھماتے ہوئے کہا تو ناچار اسے ارباز کو کال ملانا پڑی

جی ارباز۔۔۔ہاں سب خیریت ہے وہ دراصل مشعل کی فرینڈ ماہین کی برتھ ڈے ہے تو مشعل جانے کا کہہ رہی"

تھی میں نے اسے اجازت دے دی ہے گھر میں کیا کرتی بیچاری" مشعل کا منہ دیکھتے ہوئے فوزیہ کو بھی جھوٹ کا

سہارا لینا پڑا

کچھ نہیں ہوتا ارباز تھوڑی دیر کی بات ہے وہ جلدی آجائے گی۔۔۔شزا سے بات ہوگئی ہے میری،وہ لے جائے گی اور واپس بھی چھوڑ دے گی۔۔۔جی جی میں کہہ دوں گی اسے"

فوزیہ نے کال کاٹی تو مشعل مسکرادی

تمھارے بھائی کہہ رہے ہیں جلدی واپس آجانا آب شزا کا نمبر ملا کر دو میں اس سے بھی بات کر لیتی ہوں""

فوزیہ نے مشعل کو دیکھ کر کہا

آپ تو ایسے کہہ رہی ہیں جیسے میں کسی اور کے ساتھ کہیں اور بھاگ کر جارہی ہو۔۔۔شزا سے میں بات کر چکی ہوں آپ ایسا کریں جلدی سے میرے کپڑے پریس کر دیں"

مشعل فوزیہ کو آرڈر دیتی ہوئے روم سے باہر نکل گئی تا کہ ولی کو اپنا پروگرام بتا سکے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو"

ولی اس کو دیکھتے ہوئے بولا تو مشعل اس کے گھورنے لگی

سیریس ہو جاؤں ولی یہ تم مجھے تیسری بار بتا چکے ہو" مشعل کے بولنے پر وہ مسکرا دیا"

یہ میں ساری زندگی وقفے وقفے سے بتاتا سکتا ہو" اس نے مشعل کا ہاتھ تھاما"

کیا کر رہے ہو یہ پبلک پلیس ہے مشعل نے ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا"

ولی مشعل کو ایک ریسٹورینٹ لے کر آیا تھا مگر آج اسکی قسمت خراب کیو کہ ارباز بھی اپنے دوست سے ملنے اسی ریسٹورینٹ میں موجود تھا

مشعل گھر چلو" ارباز کی آواز اپنے کانوں میں پڑتے ہی مشعل کے چہرے پر قیامت کے آثار رونما ہو گئے"

* * * *

شرم نہیں آئی اس طرح جھوٹ بول کر تمہیں گھر سے باہر جاتے ہوئے وہ بھی کسی غیر لڑکے کے ساتھ، دل" کو چاہ رہا ہے تمہیں یہی زمین میں گاڑ دو" ارباز گھر پہنچتے ہی مشعل پر چیخا اور جیسے ہی اس کی طرف بڑھا

www.kitabnagri.com

"ارباز کیا کر رہے ہیں آپ بہن ہیں وہ آپکی۔۔۔ غلطی ہو گئی اس سے میں سمجھا دوں گی اسے"

فوزیہ نے ارباز کو غصے میں دیکھ کر روکا کیو کہ ارباز کو غصہ کم آتا تھا مگر جب آتا تھا تو بڑا برا آتا تھا

یہ صلہ دیا ہے اس نے ہماری محبت کا، بھائی کی عزت نیلام کر رہی ہے باہر نکل کر۔۔۔ سن لو فوزیہ اب نہ یہ کالج" جائے گی نہ ہی کہیں گھر سے باہر جائے گی بلاو اپنے امی ابو کو، حارث کے سلسلے میں ان سے بات کرو۔۔۔ میں اسی مہینے اس کی شادی کر دوں گا" ارباز بولتا ہوا گھر سے میں باہر نکل گیا

حارث فوزیہ کا بھائی تھا عمر میں مشعل سے 8 سال بڑا شریف ہونے کے ساتھ بہت اچھی ملٹی نیشنل کمپنی میں اس کی جوب تھی سب سے بڑی بات وہ مشعل کو پسند کرتا تھا مگر اس کی پسندیدگی صرف آنکھوں سے چھلکنے کی حد تک تھی اس نے اپنی چاہت کا برملا اظہار نہیں کیا تھا مگر فوزیہ اس سے واقف تھی

****

بھابھی پلیز مجھے ایک فون کرنا ہے" مشعل نے صبح ارباز کے آفس جانے کے بعد فوزیہ سے کہا کیونکہ اس کا" موبائل بھی ارباز نے اپنے پاس رکھ لیا تھا

مشعل پلیز ایسی فرمائش مت کرو جو میں پوری نہ کر سکو تمھارے بھائی غصہ ہوگے انہوں نے سختی سے منع کیا" "ہے بلکہ مجھ سے بھی ناراض تھے کہ میں نے شزا سے کنفرم کیوں نہیں کیا

فوزیہ نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے اگر آپ اجازت نہیں دیتی تو کوئی بات نہیں، بس امی کو رات کو خواب میں دیکھا تھا تو ان کی یاد آگئی" سوچا اکا سے بات کر لو۔۔۔ ماں کی بہن بھی تو بہن جیسی ہوتی ہے" مشعل افسردہ ہو کر روم سے باہر جانے لگی

رکو مشعل پلیز اب کچھ غلط نہیں کرنا ورنہ تمہارے بھائی کا تمہیں اندازہ ہے "فوزیہ کار لیس اسے تھاما کر روم سے باہر چلی گئی

مشعل نے جلدی سے ولی کا نمبر ملایا اور رو رو کر اس نے اپنے اوپر ہونے والی ساری پابندیوں کا بتایا۔۔۔اس وقت اس کو ولی سے بڑا اپنا کوئی ہمدرد نظر نہیں آیا

تم فکر نہیں کرو مشعل اور اس طرح مت رو میں ہو نا یار تمھارے ساتھ۔۔۔میں اپنے پیرنٹس سے بات کرتا ہوں "ولی نے اپنی محبت کا یقین دلاتے ہوئے کہا

تمہیں بھائی کا اندازہ نہیں ہے ولی وہ اب کبھی بھی تمھارا بھیجا ہوا رشتہ ایکسیپٹ نہیں کریں گے، بھائی میری "شادی بھابھی کے بھائی سے کرا رہے ہیں جو کہ عمر دار آدمی ہے

مشعل کو اپنے اوپر ہوتے ظلم پر خود بھی رونا آرہا تھا دوسری طرف تمام صورتحال پر ولی پریشان تھا

بس مشعل پھر جیسا میں کہوں گا تمھیں ویسا ہی کرنا ہے۔۔۔کیو کہ اگر تمہاری کسی اور سے شادی ہو گئی تو زندہ"
"میں بھی نہیں رہوں گا

ولی نے اس کو اپنا پورا پلان بتایا جو کہ اس نے بہت غور سے سنا

****

رات کے دو بجے کا وقت تھا جب مشعل بڑی سی چادر میں اپنا منہ ڈھک کر ایک ہاتھ میں مضبوطی سے بیگ تھامتی ہوئی دھڑکتے دل کے ساتھ گھر کی دہلیز عبور کر گئی روتے ہوئے مڑ کر اس نے ایک بار گھر کی طرف دیکھا

"سوری"

کہتی ہوئی وہ گلی کے آخر تک پہنچی وہاں ولی اس کا بائیک پر ہیلمٹ پہنا ہوا انتظار کر رہا تھا وہ جلدی سے بائیک پر بیٹھی اور ولی طے شدہ پلان کے مطابق اسے اپنے دوست کے فلیٹ پر لے کر پہنچا جہاں پر اس کے دوستوں کی موجودگی میں ان دونوں کا نکاح ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

یار بند کرو اس کا منہ، کتنا روتا ہے یہ ہر وقت،،،افس جانا ہے مجھے صبح"ولی کچی نیند سے اٹھ کر دو ماہ کے روتے"
ہوئے ہانی کو دیکھ کر مشکل سے کہنے لگا

"کیسے بند کرواس کا منہ کہا تھانہ کہ دودھ کا ڈبہ ختم ہو گیا ہے واپسی پر لے کر آنا"

مشعل نے غصے میں آکر ولی کو بولا

ہانی کافی کمزور پیدا ہوا تھا ڈاکٹر نے اسے مدر فیڈ کے ساتھ ساتھ ٹاپ فیڈ بھی سجیسٹ کیا تھا

پیسے کیا درخت پر لگے ہیں جو دودھ کا ڈبہ لے کر آؤ۔۔۔ کتوں کی طرح دو دو نوکریاں کرتا ہوں میں تب جا کر" مشکل سے گھر کا خرچہ چلتا ہے پورا دن کا تھکا ہارا آتا ہوں ایک رات ملتی ہے اس میں بھی سکون سے نیند نہیں نصیب ہوتی، لعنت ہے ایسی زندگی پر" ولی چیختا ہوا گھر سے باہر چلا گیا چار و ناچار مشعل اٹھ کر بیٹھی اور ہانی کی بھوک کا انتظام کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دھواں دھار محبت کے بعد بھاگ کر شادی۔۔۔۔ اب محبت بھی کہیں دھواں ہو گئی تھی نکاح کرنے کے بعد جب ولی مشعل کو اپنے گھر لے کر گیا تو ولی کے پیرنٹس نے بھی مشعل کو گھر سے بھاگی ہوئی لڑکی کہہ کر ایکسپٹ نہیں کیا۔۔۔ جیسے دوستوں کی مدد سے نکاح ہوا تھا، ویسے ہی دوستوں کی مدد سے ایک کمرے کا سستا کرائے کا مکان بھی مل گیا مگر دوست بھی آخر کب تک مدد کرتے آگے کی زندگی گزارنے کے لئے کمانا تو اسے ہی تھا،،،

جب ہانی کی پیدائش کا پتہ چلا تو ولی خوش نہیں تھا اس نے مشعل کو ایبارشن کا مشورہ دیا تو مشعل نے صاف انکار کر دیا مگر مشعل کو یہ اندازہ نہیں تھا کہ پیار کی نشانی کو خود اسے اکیلے پالنا پڑے گا روز روز کی چخ چخ لڑائی جھگڑوں مکان کا کرایہ، تو کبھی ہانی کے ڈائپر، کبھی زوز زوز پکی ہوئی سبزی، تو کبھی بجلی کا زیادہ بل۔۔۔ایسے ہی ایک دن وہ ہو گیا جو مشعل نے سوچا بھی نہیں تھا ولی نے غصے میں آکر اسے طلاق دے دی اور گھر چھوڑ کر نکل گیا

مشعل کافی دیر تک سکتے کے عالم میں بیٹھی رہی ایک دن تک گھر میں اکیلی رہی ولی کا انتظار بھی کیا شاید وہ واپس آجائے مگر پھر یہ خیال آیا وہ واپس بھی آتا تو کیسے رشتہ تو وہ ختم کر کے چلا گیا تھا واپسی کا کونسا راستہ بچا تھا،،، اپنے ڈھائی ماہ کے بیٹے کو لے کر مشعل اپنے بھائی کی دہلیز پر واپس لوٹی

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے گھرانے کی"

ارباز نے مشعل کو دیکھ کر بولا فوزیہ اور اکا مشعل کو دیکھ کر سکتے کی کیفیت میں آگئی

"بھائی پلیز مجھے معاف کر دیں مجھ سے بہت بڑا گناہ ہو گیا میں بہت شرمسار ہوں"

مشعل نے روتے ہوئے کہا

"ارباز آپ میری بات سنیں

فوزیہ نے بیچ میں بولنا چاہا

"تم چپ کرو یہ میرا اور اس کا معاملہ ہے"

ارباز نے بیوی کو سخت نظروں سے گھورا اور وہ چپ ہو گئی

"تم کتنی بے غیرت ہو مشعل، یہاں کس منہ سے آئی ہو۔۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے تم رات کے اندھیرے میں میرے منہ پر کالک پوت کر جاؤں گی، مجھے دنیا میں ذلیل کروں گی اور گناہ کر کے واپس آؤ گی تو میں تمھیں اپنے گھر میں جگہ دوں گا یہ بھول ہے تمہاری۔۔اب میرا تم سے کوئی تعلق نہیں ہے آئندہ کبھی بھی میرے گھر اپنا اسکا ناپاک وجود لے کر مت آنا نکلوں یہاں سے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارباز نے ہانی کی طرف اشارہ کر کے چیختے ہوئے کہا مشعل نے سوچا تھا وہ اپنے بھائی کے ہاتھ پر جوڑ لے گی تو بھائی مان جائے گا مگر ارباز نہیں مانا اس کی منت سماجت کام نہ آئی تو اکا اسے اپنے ساتھ لے آئی۔۔۔ جس پر فرید (اکا کا بیٹا) اپنی ماں کے فیصلے پر خاصا برہم ہوا اس کا کہنا تھا جب اس کے کرتوتوں کی وجہ سے اس کے سگے بھائی نے اسے نہیں رکھا تو آپ کو کیا ضرورت تھی یہاں لانے کی مگر اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ فرید کی دبئی میں جاب لگ گئی وہ

دبئی جانے کے وقت گھر بیچ کر آکا کو دو کمروں کے کرائے کے مکان دلا گیا یہ وعدہ کر کے کہ بہت جلد انہیں بلا لے گا مگر اس نے وہاں جا کر شادی کر لی اور مناسب رقم بطور جیب خرچ بھیج دیتا اس رقم میں دو ماہ کے بعد کمی آنے لگی وجہ وہی میں بڑھتی ہوئی مہنگائی یہ سب دیکھ کر مشعل نے محلے میں قریب اسکول میں جاب کر لی۔۔۔۔ اکا اور ہانی کے ساتھ زندگی گزارنے لگی ارباز نے بھی کبھی پلٹ کر بہن کی خبر نہیں لی

"صدیقی صاحب آپ سے کوئی ارتضیٰ نامی شخص ملنے آیا ہے اور ساتھ میں کوئی خاتون بھی ہیں"

وہاج اپنے بیڈ روم میں کل رات دی جانے والی پارٹی کے لئے اپنے دوستوں کو انوائٹ کرنے کے لیے موبائل میں مصروف تھا تبھی گارڈ نے آکر اسے اطلاع دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارتضیٰ یہ کون ہے۔۔اس نام کے میں کسی بندے کو نہیں جانتا،،جاو منع کر دو کہو صاحب ابھی بزی ہیں"

وہاج نے یہ نام نہ پہلے کبھی سنا تھا نہ اس نام کا کوئی شخص اسے یاد تھا تبھی گارڈ سے بول کر دوبارہ اپنے موبائل میں مصروف ہو گیا

صاحب وہ بول رہا تھا اگر تمہارے صاحب ملنے سے منع کر دیں یا پہچاننے سے انکار کر دیں تو ان سے کہنا اسرار "سے ملنا ہے دعا کے سلسلے میں"

اب کی بار وہاج کو نہ صرف جھٹکا لگا بلکہ وہ صوفے سے اٹھ کھڑا ہوا

"جاو اسے ڈرائینگ روم میں بٹھاؤ میں آ رہا ہو"

پہچانا تو وہ اسے اب بھی نہیں تھا کہ یہ ارتضیٰ ہے کون، مگر وہ اپنے اصل نام پر اور دعا کے نام پر چونکا جب اس نے اپنی پرانی پہچان مٹا دی تو یہ کون تھا جو اس کا اصل نام جانتا تھا پتا نہیں کوئی دوست ہے یا دشمن مگر اس کے لیے کافی تشویش کی بات تھی

****

وہاج ڈرائنگ روم میں آیا تو ایک 28 29 سالہ نوجوان اور ایک خاتون صوفے پر براجمان تھی۔۔۔وہاج کو نہیں یاد پڑتا تھا کہ ارتضیٰ نامی لڑکے کو اس نے پہلے کبھی دیکھا ہے مگر یہ عورت اسے کہاں دیکھا تھا اسے یاد نہیں آ رہا تھا۔۔۔وہ بھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈرائنگ روم میں آکر صوفے پر بیٹھ گیا ارتضیٰ اور مریم نے ایک دوسرے کو دیکھا

کہو کس سلسلے میں ملنا چاہتے ہو" وہاج نے ارتضیٰ کو دیکھ کر بات کا آغاز کیا"

"ہم یہاں پر دعا سے ملنے آئے ہیں اسرار بھائی"

جواب مریم کی طرف سے آیا تو وہاج کو سانپ سونگھ گیا ان لوگوں کو وہ کیسے بھول گیا تھا اب اسے یاد آیا یہ عائشہ کی دوست مریم تھی اور یہ لڑکا یقیناً اس کا بیٹا جس سے دعا کا۔۔۔

لگتا ہے وقت اور عمر کے ساتھ یاداشت کافی کمزور ہو گئی ہے آپ کی میں آپ کو اپنا مکمل تعارف کروا دیتا ہوں" میرا نام ارتضیٰ ہے، ارتضیٰ حسین۔۔۔ یاور حسین کا بیٹا آپ کا ہونے والا داماد اور آپ کی بیٹی دعا کا شوہر۔۔ اب یاد آیا اسرار صاحب"

ارتضیٰ ایک ایک لفظ پر زور دے کر بولا جس سے ایک پل کے لیے وہاج خاموش ہو گیا اور ارتضیٰ کو دیکھے گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا بکواس ہے نہ ہی میں اسرار ہوں اور نہ ہی میری بیٹی کا نام دعا ہے"

"آئندہ میرے گھر آنے کی جرات مت کرنا اور اسے میری لاسٹ وارننگ سمجھنا

وہاج نے ہوش میں آکر سخت لہجے میں اسے تنبیہ کرتے ہوئے کہا

"نام بدلنے سے شکلیں نہیں بدلتی ہیں نہ ہی رشتے۔۔۔دعا میری منکوحہ ہے اور میں اسے لیکر جاؤنگا"

ارتضیٰ نے وہاج کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا جس پر وہاج کو غصہ تو بہت آیا مگر وہ کنٹرول کر گیا

تم نے شاید سنا نہیں میں نے کہا میری بیٹی کا نام دعا نہیں ہے اس سے تمہارا کوئی رشتہ نہیں ہے اور اگر بالفرض"

"رشتہ ہوتا تو میں توڑ دیتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہاج نے ارتضیٰ کو دیکھتے ہوئے کہا پھر رخ مریم کی طرف کیا

اگر تم کو اپنے اس جذباتی بیٹے سے محبت ہے اور تم چاہتی ہوں کہ یہ زندہ رہے تو اسے لے کر ابھی اور اسی وقت"

میرے گھر سے نکل جاؤ اور دوبارہ کبھی یہاں مت آنا" وہاج نے سرد لہجے میں مریم کو آنکھوں ہی آنکھوں میں

دھمکی دی،، مریم کو 18 سال پہلے والی وہ رات یاد آگئی اس وقت بھی وہاج اسے اور یاور کو اسی طرح آنکھوں سے ڈرا کر وارننگ دے رہا تھا

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی کہ میری ماں سے اس لہجے میں مخاطب ہوں"

ارتضیٰ صوفے سے اٹھتا ہوا آگے بڑھا تو مریم نے فوراً اس کا ہاتھ تھام لیا

"بیٹا چلو یہاں سے"

مریم بولی مگر اس کی نظریں وہاج پر تھی اور وہاج ان دونوں ماں بیٹے کو ایسے گھور رہا تھا جیسے ابھی کچا نگل جائے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم کے بولنے پر ارتضیٰ نے مریم کو حیرت سے دیکھا مریم نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے چلنے کا اشارہ کیا

ارتضیٰ وہاج کو گھورتا ہوا مریم کو لے کر وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

وہ اور مریم باہر جا رہے تھے اسی وقت کار سے تابی اور مزمل باہر نکل کر گھر کی طرف آئے مریم ایک پل کیلئے تعبیر کو دیکھ کر رک گئی تابی نے کوشش کی ان خاتون کو پہچاننے کی مگر اسے یاد نہیں آیا مزمل اور ارتضیٰ ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے

"چلیں مما"

ارتضیٰ سنجیدگی سے کہتا ہوا مریم کو وہاں سے لے گیا

"کیا ہوا آپ جانتی ہیں ان خاتون کو یہ کون تھی"

مزمل نے تعبیر کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔جو کہ ابھی بھی ان خاتون کو لان عبور کرتا ہوا دیکھ رہی تھی مریم نے کار میں بیٹھنے سے پہلے ایک بار پھر دور کھڑی دعا کو دیکھا

نہیں مجھے نہیں معلوم یہ کون ہے میں نے انہیں پہلے کبھی نہیں دیکھا مگر پتہ نہیں کیوں ایسا لگ رہا ہے جیسے میں انہیں پہلے سے جانتی ہوں عجیب سی کشش محسوس ہو رہی ہے"

تعبیر نے کھوئے کھوئے انداز میں کہا تو مزمل نے اس کی آنکھوں کے آگے چٹکی بجائی

"وہ لوگ اب جا چکے ہیں میڈم ہوش کی دنیا میں آجائیں"

مزمل کے کہنے پر تعبیر واقعی اپنی کیفیت سے باہر نکل کر آئی اور گھور کے مزمل کو دیکھا تو مزمل اس کو دیکھ کر مسکرا دیا تعبیر اپنی مسکراہٹ چھپا کر سیڑھیاں چڑھتی ہوئی اپنے بیڈ روم میں چلی گئی

مزمل اپنے روم کی طرف جانے لگا تو اس کی نظر روم سے نکلتے ہوئے وہاج پر پڑی جو کہ چہرے پر گہری سوچ کے جال لیے کسی اور ہی دنیا میں گم تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر سب خیریت ہے"

مزمل نے وہاج کو کھوئے ہوئے دیکھ کر پوچھا

"ہاں سب خیریت ہے تم تابی کو لے کر آگئے"

وہاج نے مزمل سے پوچھا

"جی تھوڑی دیر پہلے ہی لے کر آیا ہوں اپنے روم میں ہیں میڈم۔۔۔کیا آپ کے گیسٹ آئے تھے کوئی"

مزمل نے وہاج سے پوچھا تو وہاج ایک دم چونک

"دراصل میڈم کو لے کر آرہا تھا تو ایک خاتون اور ایک شخص باہر نکل کر جارہے تھے اس لئے پوچھا"

مزمل وہاج کے چونکتے پر اس کو وضاحت دے کر جانے لگا

"رکو مزمل ڈرائنگ روم میں آو بات کرنی ہے"

وہاج کی نظر سیڑھیوں سے اوپر تابی کے روم کی طرف گئی اور خود ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گیا وہاج کی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے مزمل نے بھی تابی کے روم کے بند دروازے کو دیکھا اور وہاج کے پیچھے قدم اٹھاتا ہوا چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں سر۔۔۔ کوئی پریشانی کی بات ہے تو آپ مجھے بتا سکتے ہیں میں کوشش کروں گا آپ کا کام آسکوں"

مزمل نے وہاج کے چہرے پر گہری سوچ کے بادل دیکھ کر کہا

"دراصل میری مرحوم بیوی عائشہ مرتے مرتے بھی ایک بے وقوفی کر گئی ہے اور اسکی کی ہوئی بیوقوفی آج 18 سال بعد میرے سامنے آئی ہے اور میں نہیں چاہتا کہ وہ بیوقوفی میرے لیے کوئی بڑی مشکل پیدا کر سکے، اس لیے اب کچھ کرنا پڑے گا" وہاج سوچ سوچ کر بول رہا تھا اور مزمل وہاج کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا

"سر میں چاہ کر بھی آپ کی بات نہیں سمجھ پا رہا"

مزمل نے وہاج کو دیکھ کر کہا

"تعبیر جب ڈیڑھ سال کی تھی تو میری بیوی نے اپنی دوست کے بیٹے سے تعبیر کا نکاح کر دیا تھا اور خود اللہ کو پیاری ہو گئی۔۔۔ میں تابی کو لے کر ملک سے باہر چلا گیا وہاں میں نے اپنی ایک الگ پہچان بنائی، نام بنایا اپنے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملک میں واپس آیا۔۔۔وقت گزرا تو میں اس بات کو فراموش کر بیٹھا مگر آج یہ لوگ میرے در پر سوالی بن کر آئے ہیں تابی پر اپنا حق جتانے" آخری جملہ وہاج نے ہے حقارت سے کہا مزمل نے وہاج کی بات خاموشی سے سنی

"سر جو حق رکھتا ہے وہ تو جتائے گا بھی، میرے کہنے کا مطلب ہے نکاح کوئی معمولی چیز نہیں"

مزمل نے اپنی رائے دی

میں بچپن کے نکاح کو نہیں مانتا ایسا ہر گز نہیں ہو سکتا کوئی بھی منہ اٹھا کر وہاج صدیقی کی بیٹی کا حق دار بن کر" آجائے اور میں تابی کو اس کے ساتھ چلتا کر دو،، مختصر یہ کہ میں اس مسئلہ سے ہمیشہ کے لیے نجات چاہتا ہوں

وہاج صدیقی نے مزمل سے اپنا مسئلہ ڈسکس کیا وہ نہیں چاہتا تھا اس کی پرانی پہچان کسی دوسرے کے اوپر کھلے ایسا کرنے سے وہ اس کو کئی قسم کے خطرے لاحق ہو سکتے تھے

نکاح، نکاح ہوتا ہے سر اس کی اہمیت کو آپ یا میں نہیں جھٹلا سکتے، اگر میڈم کا نکاح ہوا ہے تو دعویٰ کرے گا" ہی، خیر اب آپ ایسا نہیں چاہتے ہیں وہ الگ بات ہے یہ مسئلہ آپ مجھ پر چھوڑ دیں۔۔۔ میں ان ماں بیٹوں کا انتظام کر دوں گا"

مزمل کی بات سن کر وہاج ریلیکس ہوا۔۔ آخر ایسی ہی تھوڑی نہ اعتبار کیا تھا اس نے مزمل پر

"دیکھ لینا اگر آرام سے طلاق دے دیتا ہے تو ٹھیک ہے، نہیں تو پھر کیا کیا جا سکتا ہے"

وہاج نے مزمل کو سمجھایا جو وہ اچھی طرح سمجھ گیا

"اور ہاں مزمل، تابی کو اس بات سے لاعلم ہی رکھنا۔۔ میں نہیں چاہتا اسے کسی بھی قسم کی ٹینشن ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہاج نے کمرے سے نکلنے سے پہلے مزمل کو کہا۔۔۔ مزمل استزائیہ ہنستے ہوئے سر جھٹک کر خود بھی ڈرائنگ روم سے باہر نکل گیا

****

آج عائشہ کا سوئم تھا جس دن ارتضیٰ اور دعا کا نکاح ہوا اس کے اگلے دن ہی عائشہ انتقال کر گئی شاید اسے علم ہو گیا تھا کہ وہ اب نہیں بچ سکے گی یا اس کے اندر خود جینے کی خواہش ختم ہو گئی تھی بہر حال جو بھی تھا وہ جاتے جاتے اپنی طرف سے اپنی بیٹی کو محفوظ ہاتھوں میں سونپ گئی۔۔۔۔ایک مریم ہی تھی جو اس کی موت پر دل سے دکھی تھی جسے بار بار یاور دلاسہ دے رہا تھا اور تسلی دیے جا رہا تھا مریم بار بار دعا کو گلے لگا کر رو رہی تھی،، دوسرے لوگوں کے ساتھ عائشہ کے انوار بھائی نزہت بھابھی بھی جنازے میں شریک ہوئے اور تعزیت کر کے واپس چلے گئے

دوسرے دن قرآن خوانی رکھی گئی تھی سب لوگ جا چکے تھے مریم گھر سمیٹ رہی تھی ارتضیٰ روتا ہوا کچن میں آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مما جلدی چلیں دیکھیں اسنو وائٹ کو کیا ہو گیا ہے" مریم گھبرا کر کچن سے بھاگتی ہوئی روم میں آئی جہاں دعا چیخ" چیخ کر رو رہی تھی اس کی تھوڑی سے خون بہہ کر اس کی سفید فراک خون سے لال کر رہا تھا مریم بھاگتی ہوئی دعا کے پاس آئی اور اپنا دوپٹہ اس کی تھوڑی پر رکھتی ہوئی ارتضیٰ کو دیکھ کر بولی

"جاؤ جلدی بابا کو بلا کر لاؤ"

ارتضیٰ روتا ہوا باہر گیا۔۔یاور جو کہ مہمانوں کو رخصت کر کے گھر آ رہا تھا ارتضیٰ کو روتا دیکھ کر پریشان ہو گیا

بابا جلدی چلیں میری اسنو وائٹ کو چوٹ لگی ہے اسے درد ہو رہا ہے "ارتضیٰ کی بات سن کر یاور گھر کی طرف" آتا مریم دعا کو گود میں اٹھائے باہر آ گئی

یاور خون نہیں رک رہا ہے اس کو جلدی سے ڈاکٹر کے پاس لے کر چلیں پلیز "مریم کے کہتے ہی وہ چاروں محلے" میں موجود ڈاکٹر کے پاس چلے گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا کو تھوڑی پر چوٹ لگنے کی وجہ سے اس کو تین ٹانکے لگے تھے

"میں بہت برا ہوں ممّا اسنو وائٹ کو میری وجہ سے چوٹ لگی ہے مجھے اسے بیڈ پر چھوڑ کر نہیں جانا چاہیے تھا"

گھر آ کر دعا تو چپ ہو گئی مگر ارتضیٰ روئے جا رہا تھا

"بیٹا آپ اس کو چھوڑ کر کیوں گئے تھے ابھی آپ کی اسنو وائٹ نے پر اپر چلنا تو نہیں سیکھا نا"

یاور نے بیٹے کو پیار کرتے ہوئے پوچھا

"بابا اسنو وائٹ کو بھوک لگ رہی تھی میں اس کے لیے فرج سے کھیر لینے گیا تھا"

ارتضیٰ نے سوتی ہوئی دعا کو دیکھ کر کہا

"چلو اب آپ چپ ہو جاؤ آپکی اسنو وائٹ سو گئی ہے آپ رو گے تو وہ جاگ جائے گی"

مریم نے ارتضیٰ کو پیار کرتے ہوئے کہا مریم کو معلوم تھا کہ اس کا بیٹا اپنی اسنو وائٹ کے لیے بہت زیادہ سنسیٹیو ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا واپسی پر آتے ہوئے مریم کی گود میں ہی سو گئی تھی مریم نے اسے بیڈ پر لٹایا باہر دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز آئی

"اس وقت کون ہو سکتا ہے"

رات کے 11 بج رہے تھے اس وقت گلی میں عموماسناٹا تھایاور اٹھ کر باہر دروازہ کھولنے گیا

کالی کمیز شلوار میں کالی چادر سے منہ ڈھانپے ہوئے وہ اسرار تھایاور نے اسے اندر آنے کی جگہ دی۔۔۔یاور نے عائشہ کے انتقال کا پیغام تو پہنچادیا تھا مگر وہاں سے اسے خبر ملی کہ وہ جیل سے فرار ہے

عائشہ اور دعا کہاں ہیں انہیں جلدی بھیجو میرے پاس وقت نہیں ہے"وہ خود دروازہ بند کرتا ہوا یاور سے بولا"

مریم اور ارتضیٰ بھی روم میں آ گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دو دن پہلے ہی عائشہ کا انتقال ہو چکا ہے اسرار بھائی"

مریم نے روہانسی لہجے میں اسرار کو بتایا ایک لمحے کے لئے وہ بھی شاک کے عالم میں ان دونوں کو دیکھے گیا

"یہ کیا بول رہی ہو، کیسے ہوا کب ہوا یہ سب"

اسرار کو یقین نہیں آیا مختصراً یاور نے عائشہ کی بیماری کے بارے میں بتایا اور ساتھ ہی یہ خبر بھی کہ مرنے سے پہلے عائشہ کی خواہش پر دونوں بچوں کا نکاح ہو چکا ہے۔۔۔۔اس خبر پر ناگواری سی اسرار کے چہرے پر آئی جو کسی سے چھپی نہیں رہ سکی

"میری بیٹی کہاں ہے میں اسے دیکھنا چاہتا ہوں"

اسرار نے یاور کو دیکھتے ہوئے پوچھا

"ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی سوئی ہے اسرار بھائی"

مریم نے بیڈ روم کی طرف اشارہ کر کے کہا تو اسرار بیڈ روم کی طرف گیا اور سوتی ہوئی دعا کو اٹھایا اس کو پیار کیا وہ اس کا خون تھی اس کی بیٹی

یہ اس کے چوٹ کیسے لگی ہے" اسرار کے ماتھے پر شکن ابھری"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آج گر گئی تھی بیڈ سے"

یاور نے ایسے شرمندہ ہو کر بتایا جیسے اسی کی غلطی ہو

میں اپنی بیٹی کو لے کر جا رہا ہوں جتنے دن تم لوگوں نے اسے اپنے پاس رکھو اس کا شکریہ "اسرار دعا کو اٹھائے جانے لگا

یہ کیا کہہ رہے ہیں اسرار بھائی آپ، دعا کو کیسے لے جا سکتے ہیں یہ بہت چھوٹی ہے مجھ سے ہلی ہوئی ہے وہ کیسے "رہے گی

مریم نے تڑپتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبھی یہ حال ہوا ہے اس کا، دو دن ہوئے ہیں ابھی اس کی ماں کو مرے ہوئے۔۔۔ میری بیٹی جس کو میں اتنے "مہینے بعد دیکھ رہا ہو وہ اس حالت میں ہے۔۔۔ دیکھو میں تم لوگوں سے کوئی جھگڑا نہیں کرنا چاہتا احسان کیا ہے تم "لوگوں نے میری بیوی اور بیٹی کو رکھ کر اس لیے بغیر بات بڑھائے مجھے یہاں سے جانے دو

اسرار نے دھمکی دیتے ہوئے کہا

"یہ میری اسنووائٹ ہے میں اسے کہیں نہیں جانے دوں گا" ارتضیٰ کے ننھے سے دماغ میں یہ بات سما گئی کے انکل اس کی اسنووائٹ کو لے کر جا رہے ہیں اس لیے وہ فوراً بولا

"دیکھو اسرار دعا کا ارتضیٰ سے نکاح ہوا ہے اگر قانوناً اور شرحاً دیکھا جائے تو یہ ارتضیٰ کی امانت ہے"

یاور نے تحمل سے اسرار کو سمجھانا چاہا

"بکواس ہے یہ سب میں ایسے کسی نکاح کو نہیں مانتا میں جا رہا ہوں اپنی بیٹی کو لے کر، پولیس کو بلا کر کوئی چلاکی مت کرنا ورنہ میں بھول جاؤں گا کہ تم لوگوں نے کوئی احسان کیا ہے مجھ پر"

اسرار بولتا ہوا دعا کو لے کر جانے لگا تو مریم رونے لگی

"انکل چھوڑیے آپ اسے یہ میری اسنووائٹ ہے میں اسے نہیں جانے دوں گا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک ارتضیٰ نے اسرار کی شال کا سرا تھامتے ہوئے کہا اسرار نے گھور کر اس لڑکے کو دیکھا اور جیب سے پستول نکال کر اس کے سر پر رکھی ویسے ہی یاور نے آگے بڑھ کر ارتضیٰ کو تھام لیا مریم بے یقینی سے اسرار کو دیکھتی رہی وہ احسان فراموش ہونے کے ساتھ ساتھ خطرناک بھی ہو سکتا ہے یہ اسے اندازہ نہیں تھا اس نے گھور کر ایک نظر مریم کو یاور کو دیکھا

"بابا پلیز ان سے کہیں یہ اسنو وائٹ مجھے دے دیں"

یاور نے فوراً ارتضیٰ کے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ کر اس کی آواز بند کی یاور اور مریم دونوں حیرت اور بے یقینی سے اسرار کو دیکھ رہے تھے وہ ان دونوں پر اور ارتضیٰ پر آخری نظر ڈال کر دعا کو لے کر نکل گیا

"کیا بات ہے مما آپ اتنا پریشان کیوں ہو رہی ہیں"

جب سے وہاج صدیقی کے گھر سے مریم اور ارتضیٰ واپس آئے تھے مریم تب سے چپ بیٹھی تھی ارتضیٰ نے اسے دیکھ کر سوال کیا

تم نے دیکھا ارتضیٰ، اسرار بھائی بالکل بھی نہیں بدلے وہ پہلے جیسے ہی ہیں اور وہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ وہ اس نکاح کو نہیں مانتے، نکاح ہوا ہے تمہارا اور دعا کا کوئی مذاق تو ہوتا نکاح"

مریم نے پریشان ہوتے ہوئے کہا

آپ اس بات کو لے کر پریشان بیٹھی ہیں مما، وہاج صدیقی کے ری ایکشن کا تو مجھے پہلے ہی علم تھا وہ کبھی بھی اس حقیقت کو تسلیم نہیں کرے گا مگر ارتضیٰ کو ایک دفعہ شرافت کا مظاہرہ کرتے ہوئے نارمل انداز میں اسے اپنے اور دعا کے رشتے کے بارے میں یاد تو کرانا تھا لیکن اب جو ارتضیٰ کرے گا وہ وہاج صدیقی ساری عمر نہیں بھولے گا"

ارتضیٰ نے پراسرار ہنسی ہنستے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کرنے لگے ہو تم ارتضیٰ، یہاں دیکھو میری طرف میری کل کائنات ہو تم اور وہ بہت خطرناک انسان ہے۔۔۔بے حس اور بے رحم تم ایسا کوئی قدم نہیں اٹھاؤ گے جس سے بعد میں مجھے ہی پچھتانا پڑے تمہارے علاوہ اور ہے ہی کیا میرے پاس جہاں میں اپنی سہیلی رو بیٹھی ہوں وہی اب میں دعا کو بھی بھول جاؤں گی، اس پر بھی رولوں گی"

مریم وہاج صدیقی کی دھمکی سے شاید ڈر گئی تھی اس لیے ایسا بولنے لگی

"مما آپ دعا کو بھول سکتی ہیں اس پر رو سکتی ہیں مگر میں نے پہلے ہی کہا تھا میں اپنے حق سے دستبردار کبھی نہیں ہو سکتا اور آپ نے اپنے بیٹے کو کیا سمجھا ہوا ہے میں وہاج صدیقی ڈر جاؤں گا اب پچھتانے کی باری وہاج صدیقی کی ہے کیوں کہ جو میرا ہے وہ تو میں اتنی آسانی سے نہیں چھوڑ سکتا اور نہ ہی کسی دوسرے کو یہ تعلق ختم کرنے دوں گا چاہے وہ وہاج صدیقی ہو چاہے اس کی بیٹی"

ارتضیٰ نے سنجیدگی سے مریم کو دیکھا

"خوشی خوشی تو نہیں کہہ رہی ہیں آج اتنے سالوں بعد اس کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر کتنا دل چاہا میرا کہ میں آگے بڑھ کر اسے اپنے گلے سے لگا لو، کیا کیا خواب دیکھے تھے تمہیں اور دعا کو لے کر" مریم ایک بار پھر رنجیدہ ہونے لگی

"سارے خواب پورے ہوں گے دعا کو یہی آنا ہے ہم دونوں کے پاس، آپ پریشان مت ہوں"

مریم کی کیفیت سمجھتے ہوئے ارتضیٰ نے اس کے ہاتھ تھپتھپاتے ہوئے کہا اور چیئر پر بیٹھ کر اپنے اگلے قدم کے بارے میں سوچنے لگا

باپ کو ایک بار آگاہ کر دیا کیوں نہ بیٹی کو بھی ایک بار آگاہ کر دیا ذرا معلوم تو ہو اسکی نظر میں رشتے کی اہمیت ہے "یا محبت کی

ارتضیٰ دل ہی دل میں سوچنے لگا

****

"اریش۔۔۔۔اریش وہ"

اریش افس سے گھر پہنچ کر ابھی گاڑی سے اترا ہی تھا مشعل روتی ہوئی بھاگ کر اس کے پاس آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشعل کیا ہو گیا آپ کو سب خیریت ہے "اریش مشعل کو روتا ہوا دیکھ کر پریشان ہو کر بولا"

اریش۔۔۔۔میرا ہانی،"

"اس نے

مشعل سے آگے نہیں بولا گیا اس کے ہونٹ بری طرح لرز رہے تھے وہ مسلسل روئے جا رہی تھی اریش اس کی بات مکمل ہونے کا انتظار کیے بغیر کوارٹر کی طرف دوڑا جہاں ہانی اکا کی گود میں آنکھیں بند کئے ہوئے لیٹا تھا اکا رو رہی تھی

اریش ہانی نے یہ لیکوٹ (موسکیٹو کلر مچھروں کی دوا) پی لی ہے یہ بات نہیں کر رہا" اکا نے روتے ہوئے اریش" سے کہا یہ بات سن کر اریش کے اوسان خطا ہو گئے اس نے ہانی کے گال زور زور سے تھپتھپائے

"ہانی ہانی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے حواس بحال کر کے وہ ہانی کو گود میں اٹھا کر بھاگتا ہوا گاڑی کی طرف لے کر گیا مشعل جو روتی ہوئی کوارٹر کی طرف آ رہی تھی ہانی کو گود میں اٹھائے اریش کو گاڑی کی طرف جاتا دیکھ کر وہ بھی گاڑی کی طرف بڑھ گئی اریش نے گاڑی کا فرنٹ ڈور کھول کر ہانی کو بٹھانا چاہا، جلدی سے مشعل نے اریش کی گود سے ہانی کو لے کر کار میں بیٹھ گئی اریش نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور کار دوڑاتا ہوا اسپتال کی طرف رخ کیا مشعل ابھی بھی روئے جا رہی تھی مگر اب اس کے رونے پر اریش کو غصہ آنے لگا

کیافائدہ ہے اب رونے کا، کیوں رو رہی ہیں آپ،،، ایک بچہ نہیں سنبھال سکتی کیسی ماں ہیں آپ۔۔۔ذرا بھی" احساس ہے آپ کی لاپروائی کا کیا نتیجہ نکل سکتا ہے مجھے اندازہ نہیں تھا آپ اتنی غیر ذمہ داری کا ثبوت بھی دے "سکتی ہیں بچے والے گھر میں کوئی ایسی چیزیں یوں ہی رک چھوڑتا ہے

ابھی آریش کچھ اور بولتا مگر مشعل کے رونے میں مزید شدت آگئی۔۔ہانی کے منہ سے جھاگ نکلنا شروع ہوگئے جس سے دیکھ کر مشعل کے ساتھ ساتھ اریش بھی گھبرا گیا اسپتال پہنچ کر اس نے مشعل کی گود سے ہانی کو لیا اور مشعل کا انتظار کئے بناء ہانی کو لے کر اسپتال کے اندر داخل ہوا۔۔۔ایمر جنسی روم میں ہانی کا ٹریٹمنٹ اسٹارٹ ہوا

اریش فارم فل کر کے کچھ ریکوائر منٹس پوری کرتا مشعل کے پاس آیا تو وہ ایمر جنسی روم کے دروازے میں موجود شیشے سے روتے ہوئے ہانی کو دیکھ رہی تھی اس کے ہاتھوں میں لرزش واضح تھی وہ ہلکے ہلکے خود بھی کانپ رہی تھی

اس وقت ایمرجنسی روم کے اندر ڈاکٹر نے ہانی کے منہ اور ناک میں نلکیاں ڈال گیا ڈال کر اس کا معدہ واش کر رہے تھے

مشعل آئے وہاں بیٹھیں چیئر پر" اریش نے اسے وہاں سے ہٹانا چاہا مگر معشل نے اس کی بات نہیں سنی وہ ابھی بھی کانپتے وجود کے ساتھ کھڑی ہوئی روتے ہوئے مسلسل شیشے سے ہانی کو دیکھ رہی تھی

"مشعل پلیز اس طرح خود کو تکلیف دینا بند کریں چلے وہاں"

اریش اس کا ہاتھ تھام کر اسے وہاں سے لے آیا، ویٹنگ روم میں موجود کرسی پر اسکو بیٹھایا اور خود بھی اس کے برابر میں بیٹھ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بالکل ٹھیک کہا آپ نے میرے بارے میں میں ایک غیر ذمہ دار اور لاپرواہ ماں ہو میں ایک اچھی ماں نہیں"

"ہوں اریش، بلکہ میں تو ایک اچھی لڑکی بھی نہیں ہے

مشعل دور سے ایمرجنسی کے بند دروازے کو دیکھ کر اریش سے بول رہی تھی

وہ سب میں نے غصے میں کہا تھا مشعل کیو کہ مجھے ہانی کی حالت دیکھ کر دکھ ہو رہا تھا اور پتہ نہیں میں آپ سے "
غصے میں کیا کیا بول گیا، میرا مقصد آپ کو ہرٹ کرنا ہر گز نہیں تھا ہانی کو اس حالت میں نہیں دیکھا گیا تو آپ پر
غصہ کر بیٹھا۔۔۔ آپ میری وجہ سے ہرٹ ہوئی ہے تو اس کے لیے سوری مگر میں آپ کو بھی پریشان نہیں دیکھ
"سکتا آپ پلیز ریلیکس ہو جائے ہانی انڈر ٹریٹمنٹ ہے وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا انشاء اللہ

اریش کو تھوڑی دیر پہلے گاڑی میں کی جانے والی اپنی باتوں پر خود اپنے آپ پر ہی غصہ آنے لگا

"میرے پاس ہانی کے سوا اور ہے ہی کیا اگر خدانخواستہ اسے کچھ ہو گیا تو۔۔"

مشعل بات کو ادھورا چھوڑ کر دوبارہ رونا شروع ہو گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشعل میں نے ابھی آپ سے کہا ہے ناں ہانی انڈر ٹریٹمنٹ ہے پھر آپ کیوں اسطرح کی باتیں کر کے خود کو"
"ہلکان کر رہی ہیں، آپ کے یہ آنسو تکلیف دے رہے ہیں مجھے پلیز انہیں اپنی آنکھوں سے صاف کریں

اریش نے ٹشو پیپر اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

"آکا نے میرے ماضی کے بارے میں بتایا ہے نہ آپ کو، آپ پھر بھی میرے لئے اپنے دل میں نرم گوشہ رکھے ہوئے ہیں، ایک ایسی لڑکی کے لئے جو اپنے بھائی کی عزت کی پرواکیے بغیر اپنی خواہش پوری کرنے کی خاطر رات کے اندھیرے میں گھر سے بھاگ گئی تھی"

مشعل کو ابھی بھی آریش کی نظروں میں اپنے لئے نرم تاثر دیکھ کر حیرت ہوئی۔۔۔اسی نے اکا سے کہا تھا کہ وہ آریش کو سب کچھ سچ بتادیں اسے پورا یقین تھا یہ سب سننے کے بعد آریش خود پیچھے ہٹ جائے گا

"آپ نے جو بھی کچھ کیا مشعل، وہ آپ کی چھوٹی عمر کی بڑی نادانی تھی مگر اس غلطی کی سزا بھی پالی آپ نے تو پھر آپ کیوں چاہتی ہیں کہ میرے دل میں آپ کے لیے نرم گوشہ موجود نہ ہو اور جو بھی کچھ آپ نے کیا یا آپ کے ساتھ جو کچھ ہوا آپ اس کی سزا ہانی کو کیوں دینا چاہتے ہیں، اسے کیا آپ ساری عمر باپ کے رشتے سے محروم رکھے گیں۔۔۔ مشعل آپ کے بارے میں سب کچھ جاننے کے باوجود میرا دل ابھی بھی آپ کا طلبگار ہے میں چاہ کر بھی آپ کو یا ہانی کو نظر انداز نہیں کر سکتا پلیز مشعل میں یہ نہیں کہوں گا کہ ہانی کو یا آپ کو میری ضرورت ہے بلکہ مجھے آپ کی اور ہانی کی ضرورت ہے پلیز اس طرح سنگدلی کا مظاہرہ نہیں کریں"

اریش نے باتوں کے درمیان پتہ نہیں کب اپنا ہاتھ مشعل کے ہاتھ پر رکھا مشعل کو معلوم ہی نہیں ہوا وہ دونوں ہی ڈاکٹر کی آواز پر چونکے تو اریش اپنا ہاتھ مشعل کے ہاتھ سے ہٹاتا کر اٹھ کھڑا ہوا

ایکسکیوزمی آپ کے پیشنٹ کا ٹریٹمینٹ مکمل ہو گیا ہے وہ اب خطرے سے باہر ہے تھوڑی دیر میں بچے کو روم" میں شفٹ کر دیا جائے گا" ڈاکٹر نے آکر اریش کو خوشخبری سنائی تو مشعل کی جان میں جان آئی وہی اریش نے بھی خدا کا شکر ادا کیا

ہسپتال سے واپسی پر ہانی کو لاتے ہوئے رات ہو گئی وہ ابھی بھی دوائیوں کے زیر اثر غنودگی میں تھا اسے مشعل نے اپنی گود میں لیا ہوا تھا اریش نے گاڑی گھر کے پاس روکی اور مشعل کا دروازہ کھول کر ہانی کو اپنی گود میں اٹھایا اور اپنے گھر کی طرف جانے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریش ہانی کو مجھے دے دیجئے اسے لٹا دوں گی تو وہ سو جائے گا" مشعل نے اریش کو اپنے گھر کی طرف جاتے" دیکھ کر کہا

"میں بھی اسے بیڈ روم میں لے جا کر سلاؤ گا آپ اور اکا بھی کو اٹر سے گھر میں آجائے"

مشعل اریش کو ایسے دیکھنے لگی جیسے اس نے بہت مشکل بات کہہ دی ہو

مشعل پلیز یار میرے غصّے میں کی گئی باتیں تو آپ فوراً اپنے دل سے لگا کر بیٹھ جاتی ہیں، جو باتیں میں نے آج" آپ کو پیار سے کہی ہیں پلیز ذرا ان کو بھی دل سے سوچیے۔۔۔ہانی کو ارٹر میں سنگل بیڈ پر کمفرٹیبل نہیں سوئے "گا اسے ریلیکس ہو کر نیند لینے دیں آکا کو بھی بلا لائے پلیز

مشعل کی نظروں کا مفہوم سمجھ کر وہ مشعل کو بولا اپنی بات بول کر رکا نہیں گھر کی طرف بڑھ گیا

مشعل اب کیا بولتی چپ رہی۔۔۔ہسپتال کے بلز سے لے کر دوا کے سارے اخراجات اریش نے پے کیے تھے اور سب سے بڑی بات وہ ہانی اور مشعل کے ساتھ چار سے پانچ گھنٹے اسپتال میں رہا نا چار مشعل کو کوارٹر میں جانا پڑا تا کہ اکا کو بلا سکے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

* * * *

آج وہاں صدیقی کے گھر اسکے خاص دوست ڈنر پر مدعو تھے یہ ڈنر وہاج نے اس لیے رکھا تھا تا کہ وہ مزمل کو متعارف کروا سکے اور اس نے کئی لوگوں سے مزمل کا تعارف بھی کروایا فضل چونکہ وہاج کا پرانا وفادار ملازم تھا مزمل کو دیکھ دیکھ کر جل رہا تھا کیونکہ اتنے سالوں سے وہاج صدیقی کے پاس کام کر کے بھی اس نے وہ مقام

حاصل نہیں کیا تھا جو ایک ماہ کے اندر اس کل کے آئے ہوئے لڑکے کو مل گیا تھا۔۔۔ تعبیر کے ساتھ بڑھتی ہوئی دوستی بھی اس کی نظر سے چھپی ہوئی نہیں تھی اور اس نے مزمل کو ستار میمن سے بھی فون پر بات کرتے ہوئے سنا تھا مگر آج وہ پورے ثبوت کے ساتھ وہاج صدیقی کو سب کچھ بتانے کا ارادہ رکھتا تھا

****

تابی اپنے بیڈ روم میں بیٹھی ہوئی کافی دیر سے کتابوں میں اپنا سر کھپائے ہوئے تھی کیوں کہ سمسٹر کی ڈیٹ شیٹ بھی آج مل گئی تھی

یونیورسٹی سے واپس آنے کے بعد وہ اپنے روم سے باہر نہیں نکلی تھی ویسے بھی آج وہاج کے دوست ڈنر پر مدعو تھے وہاں اس کا کیا کام

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے مزمل کو 3 سے 4 بار کال کی اور میسجز بھی کیے مگر مزمل کا ریپلائی نہیں آیا تابی نے اس بات پر دھیان نہیں دیا اس کو مصروف جان کر وہ خود بھی اپنی کتابوں میں مصروف ہو گئی مگر اب مسلسل کتابیں پڑھتے پڑھتے اس کا سر بھاری ہو رہا تھا خود کو ریلیکس کرنے کے لیے شاور لینے کا ارادہ کیا سارے نوٹز اٹھا کر ٹیبل پر رکھے اور وارڈروب سے اپنے کپڑے نکال کر بیڈ پر رکھتی ہوئی باتھ گاؤن لے کر وہ واش روم میں چلی گئی۔۔۔

بالوں کا اونچا جوڑا بنا کر آنکھیں بند کرتے ہوئے وہ ریلیکس موڈ میں باتھ ٹب میں بیٹھی ہوئی تھی اچانک کلک کی آواز پر اس نے جھٹ سے آنکھیں کھول کر دروازے کی طرف دیکھا۔۔۔

بلیک جینز پر بلیک شرٹ چہرے کو ہڈ سے کور کیے ہوئے وہ واش روم میں داخل ہوا اور واش روم کا دروازہ بند کیا تعبیر کی آنکھیں خوف سے کھلی کی کھلی رہ گئی

"ہانی ڈیڈ کے بیڈ روم میں کیسے آیا"

ہانی کی آنکھ کھلی تو اپنے آپ کو اریش کی بیڈ روم میں پا کر ہانی نے حیرت سے سوال کیا ہانی کے سوال پر مشعل نے ایک نظر اریش کو دیکھا وہ آریش کے بیڈ پر ہانی کے پاس ہی بیٹھی ہوئی تھی اریش آکر بیڈ کے دوسری سائیڈ پر بیٹھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلے یہ بتائیں کہ ہانی نے آج یہ حرکت کیا کی تھی۔۔۔ کیا ہانی کی اس ٹمی کے اندر موسکیٹو چلے گئے تو جو ہانی نے "موسکیٹو ریفل پی لیا

اریش ہانی کے پیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا آریش کی بات پر ہانی ہنسا اور مشعل مسکرادی

"ڈیڈ ہانی ٹیسٹ کر کے دیکھ رہا تھا اس کا فلیور کیسا ہے"

ہانی نے موسکیٹو ریفل پینے کی وجہ بتائی

"آپ کو معلوم ہے آج آپ کی وجہ سے ہانی کی مما اور ڈیڈ کتنا پریشان ہوئے"

اریش بہت سنجیدگی سے ہانی سے باتیں کر رہا تھا اس کے بات کرنے پر مشعل ایک نظر اریش کو دیکھا پھر اپنی نظروں کا زاویہ دوسری طرف کر لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سوری ہانی کبھی بھی مما اور ڈیڈ کو پریشان نہیں کرے گا۔۔۔کیو کہ ہانی ایک اچھا بچہ ہے"

ہانی کے بولنے پر بے ساختہ آریش اور مشعل نے ایک ساتھ اس کے گال پر کس کرنا چاہا دونوں کے چہرے بے حد قریب ہوئے بیچ میں ہانی کا چہرہ تھا۔۔۔اس حرکت پر دونوں کی نظریں ایک دوسرے سے ملی،،، مشعل نظریں جھکا کر پیچھے ہوئی اریش ہانی کے گال کو چومتا ہوا پیچھے ہوا

"اوکے پھر پرامس کرو کہ اب کبھی بھی کوئی الٹی سیدھی حرکت نہیں کروگے آپ"

اریش نے ہانی کے آگے ہاتھ بڑھا کر کہا

"پکاوالا پرامس"

ہانی نے اریش کے ہاتھ پر اپنا ننھا ہاتھ رکھا جسے ایک بار پھر اریش نے چوم لیا

"اتنا پیار تو کبھی ولی نے بھی اپنی اولاد کو نہیں کیا تھا"

مشعل کے دماغ میں خیال آیا پھر اپنے خیال کو بری طرح جھٹک دیا

"مما آپ ہانی سے بات کیوں نہیں کر رہی کیا آپ اپنے ہانی سے ناراض ہیں"

ہانی نے مشعل کو دیکھتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مما اپنی جان سے کبھی بھی ناراض نہیں ہو سکتی"

مشعل نے ہانی کو گلے لگاتے ہوئے کہا

"اب آپ ایسے ہی ہانی کے ڈیڈ کو ہگ کر کے ان سے بھی دوستی کر لیں۔۔۔وہ بہت اچھے ہیں ہانی سے بہت پیار کرتے ہیں"

ہانی کی بات پر جہاں اریش کے ہونٹوں پر ہنسی آئی وہی مشعل نے شرمندہ ہو کر گھڑی میں ٹائم دیکھنا شروع کر دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہانی کی مما ہانی کے ڈیڈ سے بالکل ناراض نہیں ہے"

اریش نے ہانی کو سمجھاتے ہوئے کہا

"واؤ پھر آج ہانی، مما اور ڈیڈ کے پاس سوئے گا یہاں بیچ میں"

جہازی سائز بیڈ پر اشارہ کرتے ہوئے ہانی نے خوشی کا اظہار کیا جس پر اریش اپنی ہنسی چھپا گیا وہی مشعل کھڑکی سے باہر دیکھ کر ایسے پوز کرنے لگے جیسے اس نے بات ہی نہ سنی ہو

"نہیں میری جان ابھی اتنی پکی والی دوستی بھی نہیں ہوئی"

ہانی سے بات کرتے ہوئے اریش نے ایک نظر مشعل کو دیکھا مشعل ابھی بھی کھڑکی سے باہر ہی دیکھ رہی تھی

"اکا کہاں رہ گئی مشعل"

آب کے اریش نے سنجیدگی سے مشعل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہی دیکھ رہی ہوں کہہ رہی تھی تم چلو میں ابھی آتی ہوں"

مشعل نے نظریں جھکا کر کہا۔۔۔ہانی کی باتوں کی وجہ سے وہ اریش سے نظریں ہی نہیں ملا پا رہی تھی

اوکے میں دیکھ کر اتا ہوں آپ ہانی اور آکا یہاں ریلکس ہو کر سو جائیں۔۔۔میں برابر والے بیڈ روم میں ہوں"

"اگر کسی بھی چیز کی ضرورت پڑے تو مجھے بتا دیجئے گا

اریش کہتا ہوا روم سے باہر نکل گیا تو مشعل کی اٹکی ہوئی سانس بحال ہوئی

****

بلیک جینز پر بلیک شرٹ چہرے کو ہڈ سے کور کیے ہوئے وہ واشروم میں داخل ہوا اور واشروم کا دروازہ بند کیا۔۔۔تعبیر کی آنکھیں خوف سے کھلی کی کھلی رہ گئی

آنے والے نے سوئچ بورڈ پر ہاتھ مار کر واشروم کی لائٹ بند کری تو تابی جلدی سے ٹب سے باہر نکلی اور کانپتے ہاتھ کے ساتھ باتھ گاؤن پہنا تب تک ارتضیٰ اس کے قریب آچکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ نے باتھ گاون کی بیلٹ کو کھینچ کر تابی کو خود سے قریب کیا جس پر تعبیر کی ہلکی سی چیخ نکلی اب وہ باقاعدہ کانپ رہی تھی

"اتنا ڈر کیوں رہی ہو اسنو وائٹ، میرے پاس یہ سارے حقوق محفوظ ہیں ریلیکس۔۔۔وقت پر ہی اپنا حق تم سے وصولوں گا پورے استحقاق کے ساتھ"

ارتضیٰ نے کانپتے ہوئے وجود کو اپنی بانہوں میں سماتے ہوئے خمار آلود آواز میں تابی کو مخاطب کر کے کہا

"پلیز اتنا مت گرو میری نظر میں۔۔۔ چھوڑ دو مجھے"

تعبیر کو اس کے بولے ہوئے الفاظ سمجھ میں نہیں آ رہے تھے اسے اس وقت اپنی پوزیشن اور ارتضیٰ کی قربت مزید خوفزدہ کر رہی تھی۔۔۔

ارتضیٰ نے اسے خود سے الگ کر کے اس کا رخ دیوار کی طرف کیا اور اس کے قریب آیا اور اپنا ہڈ سر سے اتار کر اس کے دونوں ہاتھ تھامے اور دیوار پر رکھے

"نظروں میں گرنے والی حرکت تو تب ہوتی ہے جب تمہارے اور میرے درمیان کوئی رشتہ نہیں ہوتا،، پورا اختیار حاصل ہے مجھے ابھی سے نہیں بچپن سے سنا تم نے اسنو وائٹ۔۔۔ آج یہ بات جان لو میں حق رکھتا ہوں

تم پر شرعی اور قانونی۔۔۔غیر نہیں ہو تم میرے لیے محرم ہو میں تمہارا، سارے اختیارات حاصل ہیں مجھے

"ایسے ہی تھوڑی نہ کہتا ہوں یو آر مائین۔۔۔تم ابھی سے نہیں بچپن سے میرے نکاح میں ہو

ارتضیٰ کے ہونٹ بات کرتے ہوئے تعبیر کے کان کو چھو رہے تھے

مگر اس سے بھی زیادہ خوف اب تعبیر کو اس کی باتوں سے آرہا تھا ارتضیٰ تعبیر کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ پھیرتا ہوا شولڈر تک لایا اور شولڈر سے کمر تک جیسے ہی اس نے ہاتھ گاون کی ڈوری کھولنے کی کوشش کی تعبیر نے ہاتھ شاور ہولڈر سے نکالا۔۔۔مڑ کر اس پر وار کیا جو کہ اپنے بچاؤ کے باوجود ارتضیٰ کی کنپٹی پر لگا

تعبیر بھاگتی ہوئی واش روم کا دروازہ کھول کر روم میں آگئی روم میں بھی مکمل اندھیرا دیکھ کر اس نے رونا شروع کر دیا اس سے پہلے وہ بیڈ روم کا دروازہ کھول کر باہر نکلنے کا سوچتی۔۔۔۔ارتضیٰ تب تک پہنچ کر اسے بازو سے گھسیٹ کر بیڈ پر گرا چکا تھا

"گڈ اچھی کوشش کی خود کے بچاؤ کی، مگر افسوس ناکام ہو گئی"

وہ اس پر جھکتا ہوا اپنے دونوں ہاتھوں سے اسکے دونوں ہاتھ پکڑ چکا تھا اپنے ہونٹ اس کے گال پر مس کرتے۔۔ تعبیر کی گردن تک لے آیا تھا،، گاون سے جھلکتے شولڈر کو جب اس نے ہونٹوں میں لے کر دبایا۔۔۔ تو تعبیر کی سانس رکنے لگی

"پلیز میرے ساتھ اس طرح نہیں کرو"

تابی نے بے بس ہو کر رونا شروع کر دیا

تمہارے نام پر میرے نام کی چھاپ بہت پہلے لگ چکی ہے، اگر جسم پر بھی میری چھاپ لگ جائے تو اس میں" مضاحکہ کیا ہے مگر تمھاری مرضی کو مد نظر رکھتے ہوئے میں ابھی کچھ نہیں کر رہا مگر اس کے بعد تمھاری مرضی ہر گز نہیں چلے گی ویسے بھی میں آج تمہیں اپنے اور تمہارے رشتے کی اصلیت بتانے آیا تھا اور یہ بھی کہ بہت جلد تمہیں اپنے ساتھ لے جاؤں گا،، اس گھر سے تم نے جو شاور سے مجھ پر وار کیا ہے یہ اس غلطی کی چھوٹی سی سزا ہے"

تعبیر کی پیشانی پر اپنے لب رکھتے ہوئے وہ وہاں سے چلا گیا

تعبیر نے خوف کی وجہ سے بند آنکھیں کھولی تو روم میں ابھی بھی مکمل اندھیرا تھا مگر وہاں کوئی دوسرا موجود نہیں تھا

تعبیر کو آج اس حقیقت کا ادراک ہوا تھا جس کو جاننے کے بعد اس کی سانس رکنے لگی

"اتنی بڑی بات بابا نے مجھ سے چھپائی میں بچپن سے کسی کے نکاح میں ہوں"

ایک دم مزمل کا خیال آنے لگا تو وہ زور زور سے رونے لگی جیسے سب کچھ ختم ہو گیا

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مزمل کافی دیر سے وہاج صدیقی کے مہمانوں میں گرا ہوا تھا اسلحہ سے متعلق بہت سی نئی معلومات اور باتوں کا ادراک بھی اسے ہوا تھا آج کا دن اس کے لیے کافی بزی گزرا۔۔۔ تعبیر کو یونیورسٹی سے لانے کے بعد وہ اس کو نہیں دکھی اس کی کال اور میسج بھی اس نے دیکھے مگر ریپلائی نہیں کیا مگر اب رات کے نو بج رہے تھے

"میڈم نے کھانا کھایا"

مزمل نے کچن میں جا کر کک سے پوچھا

"دوبار تعبیر بی بی کے روم کا دروازہ ناک کا کیا ہے مگر انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا"

کک نے مزمل کو دیکھتے ہوئے کہا

"ٹھیک ہے پندرہ سے بیس منٹ بعد کھانا ان کے روم میں لے کر آؤ"

مزمل کک سے کہتا ہوا کچن سے نکلا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہاج صدیقی کو اپنے دوستوں سے باتوں میں مشغول دیکھ کر سیڑھیاں چڑھتا ہوا تعبیر کے روم کے پاس پہنچا اور دروازے پر دستک دی۔۔۔ دو سے تین بار دستک کے بعد جب دروازہ نہیں کھلا تو مزمل نے دروازے کا ہینڈل گھمایا دروازہ کھل گیا مگر روم میں مکمل اندھیرا تھا

"تعبیر"

مزمل نے تعبیر کو پکارا مگر پھر بھی تعبیر کی آواز نہیں آئی

مزمل نے روم کی لائٹ آن کی تعبیر کو بیڈ پر گھٹنوں میں سر دیے بیٹھے دیکھا بیڈ روم کا دروازہ بند کرتا ہوا وہ تعبیر کے پاس آیا نیوی بلو کلر کے ڈریس میں، کھلے بالوں کے ساتھ جو کہ ابھی ہلکے نم تھے مزمل کی آواز پر بھی اس نے سر نہیں اٹھایا

"کیا ہوا آپ ایسے کیوں بیٹھی ہیں"

مزمل اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولا تو تابی نے سر اٹھا کر مزمل کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں روئی ہیں آپ"

مزمل نے اس کی سرخ آنکھوں کو دیکھ کر پوچھا وہ ابھی بھی مزمل کو خالی خالی نظروں سے دیکھ رہی تھی

"ارتضیٰ کہہ رہا تھا کہ میں اس کے نکاح میں ہو"

تعبیر کو سمجھ میں نہیں آیا یہ بات اس نے مزمل کو بتائی ہے یا خود کو، مزمل نے غور سے اسے دیکھا

"وہ یہاں آیا تھا"

مزمل نے تعبیر سے پوچھا

"وہ کہہ رہا تھا وہ حق رکھتا ہے مجھ پر شرعی اور قانونی"

تعبیر مزمل کی بات سنے بغیر کھوئے کھوئے انداز میں بولی مزمل چپ کر کے اسے دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں معلوم ہے مزمل، وہ مجھے بتا رہا تھا وہ میرا محرم ہے اس کا مجھ سے بچپن میں نکاح ہوا ہے۔۔ کوئی اتنی بڑی بات بھلا جھوٹ کیسے بول سکتا ہے"

تعبیر بولتے بولتے خود ہی الجھ گئی

اتنی بڑی بات کوئی جھوٹ میں یا مذاق میں نہیں بولتا وہ سچ کہہ رہا تھا اس کا آپ سے بچپن میں نکاح ہوا ہے""

مزمل نے تعبیر کو دیکھتے ہوئے بتایا تو اب کی بار تابی نے مزمل کو حیرت سے دیکھا

"تمہیں یہ بات معلوم تھی"

تعبیر نے مزمل سے پوچھا

جی وہاج سر نے مجھے بتایا تھا اور یہ بھی کہا ہے کہ یہ بات آپ کو نہیں معلوم ہونی چاہیے" مزمل نے غور سے"

تعبیر کے حیرت زدہ چہرے کو دیکھا جس پر کئی سوالات رقم تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دراصل یہ نکاح آپ کی امی نے اپنی ڈیتھ سے پہلے اپنی دوست کے بیٹے سے کروایا تھا۔۔۔اس میں شاید سر کی"

مرضی نہیں تھی وہ آپ کو لے کر ملک سے باہر چلے گئے اور آج 18 سال بعد ارتضیٰ اپنی والدہ کے ساتھ یہاں

"پر آپ کے لیے آیا تھا۔۔۔وہی جسے ہم دونوں نے دیکھا تھا

مزمل نے وہاج کی بتائی ہوئی بات تعبیر کو بتائی

"وہ ارتضیٰ تھا"

آخری بات پر تعبیر نے چونک کر مزمل کو دیکھا

"آپ تو ایسے حیران ہو رہی ہیں جیسے آپ نے اسے پہلی بار دیکھا جبکہ وہ ابھی بھی آیا تھا آپ کے پاس"

مزمل نے اس کی حیرت پر سوال اٹھایا

"میں نے اس کا چہرہ کبھی بھی نہیں دیکھا مزمل، اس نے اپنا چہرہ کور کیا ہوتا ہے یہ تمہارے ماتھے پر کیا ہوا"

بات کرتے کرتے تعبیر کی نظر مزمل کے آئی برو کے اوپر سرخ نشان پر گئی

"یہ تو تھوڑی دیر پہلے پاوں سلپ ہونے کی وجہ سے چوٹ لگی تھی"

مزمل نے اپنی دو انگلیاں ماتھے کے سرخ حصے پر رکھ کر کہا۔۔۔تو تعبیر کو تھوڑی دیر پہلے والا منظر آنکھوں میں گھوما جب اس نے ارتضیٰ کو ہاتھ شاور مارا تھا۔۔۔ تعبیر کو کھویا ہوا دیکھ کر مزمل نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا

"کیا سوچ رہی ہیں آپ"

مزمل نے کھوجتی ہوئی نظروں سے تعبیر کو دیکھا جیسے اس کی سوچ پڑھنا چاہ رہا ہو۔۔۔ تعبیر نے نفی میں سر ہلایا پھر اپنے دماغ میں آئے ہوئے خیال کو اتفاق سمجھ کر سر جھٹکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کھانا کیوں نہیں کھایا آپ نے"

مزمل نے یونہی اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے اس سے پوچھا

"بھوک کا احساس نہیں ہو رہا"

تعبیر نے کہا تو مزمل چند لمحے اس کو یونہی دیکھتا رہا دروازہ ناک ہوا تو مزمل نے دروازہ کھولا سرونٹ کھانا لے کے روم میں آیا مزمل نے دوبارہ دروازہ بند کیا

تعبیر کے پاس بیڈ پر آکر بیٹھا اس کے لیے پلیٹ میں بریانی نکالی۔۔۔فورک یا اسپون کی بجائے اپنے ہاتھ سے نوالہ بنایا اور تعبیر کے منہ کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا تعبیر کی آنکھیں لبالب پانی سے بھرنے لگی۔۔۔مزمل نے نوالا اس کے منہ میں ڈالا تو تعبیر نے مزمل کا ہاتھ تھام کر رونا شروع کر دیا

"تعبیر میری بات سنیں پہلے کھانا کھائیں آپ۔۔۔اس کے بعد ہم کوئی اور بات کریں گے"

مزمل نے دوسرے ہاتھ سے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا اس نے مزید تین چار نوالے کھائے جو کہ مزمل نے زبردستی کھلائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مزمل میں اس حقیقت کو تسلیم نہیں کر پا رہی ہوں پلیز کچھ کرو"

تابی نے ایک دفعہ پھر رونا شروع کر دیا،،،مزمل چپ کر کے اسے دیکھتا رہا

"اس وقت آپ کو سکون کی ضرورت ہے ابھی آپ لیٹے یہاں پر"

مزمل نے بولنے کے ساتھ ہی تعبیر کو کاندھوں سے تھام کر بیڈ پر لیٹایا تو مزمل کا موبائل بجا

"جی سر بولیے"

مزمل نے وہاج کی کال رسیو کرتے ہوئے کہا

ایسا ہے مزمل گیسٹ سارے جا چکے ہیں۔۔۔میں تھوڑی دیر کے لئے کام سے جا رہا ہوں لیٹ ہو جاؤں گا تم "گھر کا خیال رکھنا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بزی انداز میں وہاج نے مزمل کو تلقین کی

"جی سر آپ بے فکر رہیے"

مزمل نے تابی کو دیکھتے ہوئے کہا جو اسی کو دیکھ رہی تھی موبائل واپس پاکٹ میں رکھ کر وہ تعبیر کو دیکھنے لگا

"اس طرح نیند نہیں آئے گی مائینڈ کو ریلیکس کریں اور آنکھیں بند کریں"

مزمل لائٹ بند کرنے کے لئے اٹھنے لگا

"لائٹ نہیں بند کرو پلیز"

تعبیر نے گھبرا کر کہا

"میں یہی ہوں تعبیر، آپ کے پاس"

مزمل لیمپ ان کر کے اس کے سرہانے بیٹھا اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگا

تھوڑی دیر میں تعبیر سو گئی اب اس کے چہرے پر خوف کے آثار کے بجائے سکون تھا شاید اسے نیند میں بھی یہ احساس تھا کہ مزمل اس کے پاس ہے مزمل اس کے چہرے کو غور سے دیکھنے لگا

"یہ تو عجیب سی بات ہے میڈم محرم سے خوف کھانا، نامحرم کے ساتھ خود کو محفوظ سمجھنا"

مزمل نے استزائیہ ہنستے ہوئے سوچا اور اٹھ کر روم سے باہر نکل گیا

تعبیر کے بیڈ روم سے نکل کر مزمل نے ستار میمن کو کال کی"

"سائیں تمہاری کی کال کا انتظار کر رہا تھا ستار میمن، کب بھیجو ٹرک"

ستار میمن نے مزمل کی کال دیکھ کر خوشی خوشی پوچھا۔۔ پچھلی بار دو ٹرک سے ہی ستار میمن کو کافی فائدہ ہوا تھا

اس بار اس نے 8 ٹرکز کا انتظام کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ستار صاحب پندرہ منٹ میں ٹرکز کو اپنے پاس سے روانہ کریں ابھی موقع ہے"

مزمل نے سیڑھیاں اترتے ہوئے کہا

"سائیں فکر نہیں کرو دس منٹ میں سارے ٹرکز حاضر ہو جائے گے۔۔۔۔ زیادہ سے زیادہ پیٹیا لوڈ کروا دینا بابا"

ستار نے للچائے ہوئے انداز میں بولا مزمل نے کال کاٹ کر لائبریری کا رخ کیا اور گودام کے اندر آیا۔۔۔۔

سارے ٹرکز 10 منٹ کے اندر وہاں پہنچ گئے تھے جس میں مزمل نے جلدی جلدی مال بھروانا شروع کیا جب ٹرکز وہاں سے روانہ ہو گئے تو مزمل گودام سے نکلنے لگا لائبریری میں اچانک فضل آ گیا

تو وہ تُو نمک حرام ہے، جو مال چوری کرواتا ہے،، شک تو مجھے پہلے دن سے ہی تجھ پر تھا مگر میں تجھے رنگے ہاتھوں پکڑنا چاہتا تھا آ جائے آج وہاج صاحب ان کے سامنے تیرا پردہ فاش کروں گا"

فضل پسٹل لے کر مزمل کے قریب آتا جا رہا تھا اور اس سے مخاطب تھا وہ تھوڑا اور مزمل کے قریب آیا مزمل نے پھرتی سے اپنی لات، اس کے ہاتھ پر ماری پسٹل اس کے ہاتھ سے دور جا گری اس سے پہلے فضل وہ پسٹل اٹھاتا مزمل نے پسٹل اٹھالی اور فضل پر فائر کیا گولی اس کے پیٹ میں لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیوقوف انسان ڈائیلاک مارنے میں ٹائم ضائع کرتے ہیں عقل مند اس موقعے کا فائدہ اٹھاتے ہیں"

فضل کے تڑپتے ہوئے وجود کو دیکھ کر مزمل نے ہنستے ہوئے کہا

ویسے ہی لائبریری کا دروازہ کھلا اور وہاج اندر آیا یہ دیکھ کر وہ حیران رہ گیا فضل زخمی زمین پر پڑا تڑپ رہا ہے اور مزمل نے پسٹل کا رخ اس کے اوپر تھا۔۔۔مزمل نے وہاج کو دیکھا فضل ایک دم بولنے لگا

"وہاج صاحب آپ کا دشمن"

الفاظ مکمل ادا کرنے سے پہلے مزمل نے اس کے سینے پر فائر کیا

"یہ کیا کیا مزمل تم نے تمہارا دماغ خراب نہیں ہو گیا"

فضل کو تڑپتا ہوا دیکھ کر وہاج نے مزمل سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آستین کا سانپ تھا یہ سر، گودام میں جا کر دیکھیں آپ کا آدھے سے زیادہ مال کیا غائب ہو چکا ہے"

مزمل نے فضل کے بے جان وجود پر پسٹل پھینکتے ہوئے کہا

کیا۔۔۔کہاں گیا مال"وہاج بھاگتا ہوا گودام میں گیا واقعی پیٹیوں کی تعداد آدھی تھی آدھی پیٹیاں غائب تھیں یہ دیکھ کر وہاج کو گہرا صدمہ پہنچا۔۔۔اچانک اٹھنے والے درد پر اس نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا اور نیچے بیٹھتا چلا گیا

****

"تعبیر ریلیکس ہو جائیں وہاج سر کی اب طبیعت بہتر ہے"

کل رات وہاج کی اچانک طبیعت بگڑ گئی مزمل نے اسے اسپتال پہنچا دیا جہاں اس کا فوری ٹریٹمنٹ ہوا ڈاکٹر نے اسے انجائنا کا اٹیک بتایا۔۔۔ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی اسے سی۔سی۔یو سے پرائیویٹ روم میں شفٹ کیا تھا

تعبیر کو صبح 6 بجے یہ خبر مزمل نے سنائی تھی، تعبیر کو اپنا دکھ بھول کر وہاج کی فکر نے آگھیرا،،، مزمل اسے اسپتال لے آیا تھا مگر وہاج ابھی دوائیوں کے زیر اثر غنودگی میں تھا

اس وقت مزمل تعبیر کو اسپتال کی کینٹین میں لے آیا تھا۔۔۔کیونکہ کل رات کو بھی تعبیر نے کھانا ڈھنگ سے نہیں کھایا تھا

پتہ نہیں مزمل یہ سب کیا ہو رہا ہے، بابا کل تو اچھے بھلے تھے اچانک بابا کی ایسی حالت اور فضل کی ڈیتھ۔۔۔۔"

"مجھے یہ سب سوچ کر بہت خوف آ رہا ہے

تعبیر نے مزمل کو دیکھتے ہوئے کہا

"آپ کو کچھ نہیں ہو گا یہ میرا وعدہ ہے آپ سے، آپ اس طرح پریشان نہیں ہوں اور ناشتہ کریں"

مزمل نے سینڈوچ اور کافی کا کپ تعبیر کی آگے رکھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے یقین ہے تم میرے ساتھ ہو تو سب ٹھیک کر دو گے، ہمیشہ میرے ساتھ رہو گے ناں"

تعبیر نے مزمل کو دیکھتے ہوئے کہا تو مزمل نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھکر اسے یقین دلایا

"یہاں تو بڑے وعدے شادے ہو رہے ہیں بڑے ناشتے ہو رہے ہیں سائیں"

اچانک ستارہ میمن کی آمد مزمل کو بری طرح کھٹکی وہ تعبیر کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ ہٹا کر اٹھ کھڑا ہوا

"کہیں کیا کام ہے"

مزمل نے بہت مشکل سے اپنا لہجہ نرم رکھا

کام تو ہے سائیں لیکن تم کافی مصروف ہو، ہمارے لیے بھی وقت نکالو۔۔ کبھی اپنی مصروفیت بھی ہمارے ساتھ" بانٹو"

ستار میمن جس طرح تعبیر کو دیکھتے ہوئے مزمل سے بات کر رہا تھا مزمل کا دل چاہ رہا تھا اس کی دونوں آنکھیں نکال دے اب کہ وہ اپنا لہجہ چاہنے کے باوجود نرم نہیں رکھ سکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ستار صاحب فضول باتوں کی بجائے اگر آپ کام کی بات کرتے تو زیادہ اچھا ہوتا خیر آپ سے بعد میں بات ہو گی" تعبیر چلیں آپ یہاں سے"

مزمل کے بولنے کی دیر تھی تعبیر فوراً اٹھ کر باہر نکل گئی، اسے ان انکل کے عجیب طرح سے دیکھنے سے سخت الجھن ہو رہی تھی۔۔۔ مزمل ستار میمن کو آنکھوں میں ناگواری لیے دیکھ کر وہاں سے چلا گیا

****

"ہانی پلیز تنگ نہیں کرو مما کی جان جلدی سے یہ یخنی پی لو"

مشعل نے پیار سے ہانی کو بہلاتے ہوئے کہا

"مما ہانی کو یہ ہین والا لیکوٹ اچھا نہیں لگتا ہانی یہ نہیں پیئے گا"

ہانی نے چڑتے ہوئے کہا

کل رات سے مشعل اور اکا کوارٹر کی بجائے اریش کے گھر میں موجود تھیں اور آج صبح سے ہانی مشعل کو کافی تنگ کر رہا تھا اور چڑچڑا الگ ہو رہا تھا۔۔۔اریش صبح ہی افس چلا گیا تھا مگر تین سے چار گھنٹے بعد،،، تھوڑی دیر پہلے ہی واپس آیا تھا

"ارے واہ یخنی یہ تو مجھے بہت پسند ہے لایئے مشعل یہ باول مجھے دیجیے میں پیو گا"

اریش نے روم میں آتے ہوئے مشعل کو دیکھ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مگر یہ مما نے ہانی کے لیے بنائی ہے"

ہانی کو ایک دم یاد آیا

"مگر ہانی کو یہ پسند نہیں ہے"

اریش باول لے کر ہانی کے پاس آیا

"مگر ہانی کو شش کرے گا کہ یہ ڈیڈ کے ہاتھ سے پی لے کیو کہ ہانی ایک اچھا بچہ ہے"

ہانی نے اریش کو دیکھ کر کہا تو اریش اس کی بات پر مسکرایا اور مشعل اس کو پارٹی بدلتا دیکھ کر حیران رہ گئی

مشعل صبح سے ہانی کو سمجھا رہی تھی اریش ڈیڈ نہیں انکل ہیں کیو کہ وہ گھر میں نوکروں کے سامنے بھی اریش کو ڈیڈ بول کر اسکا ذکر کر رہا تھا جس سے مشعل کو عجیب شرمندگی ہو رہی تھی مشعل نے جب ہانی کو ناراض ہونے کی دھمکی دی تو ہانی نے اس کو سمجایا

سب بچوں کے پاس ان کے ڈیڈ ہوتے ہیں ہانی نے بھی اللہ سے اپنے لیے ڈیڈ کو مانگا تھا۔۔۔تو اللہ پاک نے ہانی" گفٹ دیا ہے اس لیے وہ انکل نہیں ہانی کے ڈیڈ ہیں۔۔۔یہ بات ڈیڈ نے ہانی کو خود بتائی ہے کہ وہ اس کے ڈیڈ "ہیں

مشعل اس کی بات سن کر اپنا سر پکڑ کر رہ گئی

آگر ہانی اپنے ڈیڈ سے یخنی پیئے گا تو ڈیڈ اسے خوب گھمائے گے پھرائے گے اس کے ساتھ کھیلیں گے اور ڈھیر" "سارے ٹوائز بھی دلائیں گے

اریش نے اپنے ہاتھ سے یخنی پلانا شروع کی اور باتوں ہی باتوں میں آدھی سے زیادہ یخنی اسے پلادی۔۔۔ مشعل وہی کھڑی ہوئی ان دونوں کو باتوں میں مصروف دیکھ رہی تھی اریش مسکراتا ہوا اس کے پاس آیا

یہ لیں کر دیا ناں پانچ منٹ کے اندر آپ کا کام آسان، آپ دو گھنٹے بھی لگا لیتی تو ہانی آپ سے یخنی پینے والا نہیں" "تھا

اس نے مسکرا کر بآول مشعل کو تھماتے ہوئے کہا

"شکریہ"

مشعل نے اریش کی بات پر مسکرا کر شکریہ ادا کیا اور روم سے چلے گئی

****

"مزمل کچھ خبر ہوئی اس نمک حرام کی مال کدھر چھپایا اس نے"

دوسرے دن وہاج کی تھوڑی طبیعت بحال ہوئی تو اس نے مزمل سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر اس کے بارے میں تو کچھ خاص خبر نہیں ہوئی مگر آپ فکر نہ کریں میں جلد از جلد معلوم کروالو نگا ڈاکٹر نے"

"آپ کو اسٹریس لینے سے منع کیا ہے آپ زیادہ مت سوچیں

مزمل نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا آج بھی وہ صبح سے ہی اسپتال میں خوار ہو رہا تھا

"تابی کہاں ہے اور ارتضیٰ کے بارے میں معلوم کیا تم نے"

وہاج کو اب اپنی بیٹی کا خیال آیا

سر میڈم کو ابھی نشاء میڈم کے گھر چھوڑ کر آیا ہوں ان حالات میں ان کا گھر رہنا خطرے سے خالی نہیں اور" ارتضیٰ کے بارے میں معلومات کروالی ہے میں نے۔۔۔وہ چھ ماہ پہلے کراچی میں شفٹ ہوا ہے، اس کا اپنا بزنس ہے۔۔۔ایک ماں ہے، باپ کا چار سال پہلے انتقال ہو چکا ہے۔۔۔سر چھوٹا منہ اور بڑی بات کیا یہ مناسب نہیں "تابی میڈم کو سیو کرنے کے لیے ان کی شادی کا سوچیں آپ

مزمل نے اپنی طرف سے مخلصانہ مشورہ دیا یہ دیکھنے کے لئے کہ اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے

ہاں یہی ٹھیک ہے مگر پہلے اس نکاح والے باب کو ختم کرنے کے بعد ہی کوئی اگلا قدم اٹھا سکتے ہیں، اس سلسلے" میں تم ایسا کرو ایک دفعہ ارتضیٰ سے بات کرو اگر وہ ڈائیورس کے لیے راضی ہو جاتا ہے تو ٹھیک ہے۔۔۔نہیں تو "خلع کے پیپر تیار کروالو اور پھر بھی نہ مانے تو تیسرا راستہ تمہیں معلوم ہی ہے

بات مکمل ہونے کے بعد وہاج نے آنکھیں بند کر لی مطلب صاف تھا کہ وہ اب ریسٹ کرنا چاہتا ہے

"جیسا آپ کہیں سر"

مزمل نے وہاج کو دیکھتے ہوئے کہا اور کچھ سوچتے ہوئے روم سے اٹھ کر باہر نکل گیا

*****

تعبیر نشاء کے گھر پر اس کے بیڈ روم میں سو رہی تھی تین گھنٹے پہلے ہی مزمل اسے یہاں چھوڑ کر گیا تھا نشاء سے تھوڑی دیر بات کرنے کے بعد نشاء نے اپنے روم کی لائٹ بند کر دی تھی تا کہ وہ تھوڑی دیر کے لئے ریسٹ کر لے مگر موبائل کی بجنے والی رنگ ٹون اس کی نیند میں خلل ڈال رہی تھی بلآخر تعبیر کال ریسیو کی،۔۔ کیو کہ کال کرنے والا کافی ڈھیٹ واقع ہو رہا تھا

"کون"

تعبیر کی آنکھیں ابھی بھی بند تھی نیند میں ڈوبی ہوئی آواز میں صرف اتنا ہی کہہ سکی

"تمہارا مجازی خدا شوہر محرم اصل حقدار"

ارتضیٰ کی آواز کان میں پڑتے ہی تعبیر کا ذہن ایک دم بیدار ہو گیا اور آنکھیں کھل گئی

"کس لیے فون کیا ہے"

تعبیر نے بے دلی سے پوچھا

"اپنی بیوی کی خیریت پوچھنے کے لئے اسنو وائٹ کیسی ہو"

چاہت سے چور لہجے میں ارتضیٰ کی آواز ابھری تو تعبیر کو گھبراہٹ ہونے لگی

میں تمہاری بیوی نہیں منکوحہ ہو ہمارا صرف نکاح ہوا ہے شادی نہیں" تعبیر نے ارتضیٰ کو یاد دلانا فرض سمجھا تو"

ارتضیٰ زور سے ہنسا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منکوحہ سے اپنی بیوی بنانا کون سا مشکل کام ہے صرف آدھا گھنٹہ لگے گا۔۔۔ابھی تمہاری دوست کے گھر آکر"

"میں تمہیں اپنے ساتھ لے جاؤ تو کون روک سکے گا مجھے،،، تم خود چاہ کر بھی ایسا نہیں کر سکتی

ارتضیٰ نے اس کو حقیقت سے آگاہ کیا جس پر تعبیر ایک پل کے لیے خاموش ہو گئی

دیکھو ارتضیٰ پلیز مجھے سمجھنے کی کوشش کرو میری مدر نے جو بھی فیصلہ کیا میں اسے غلط نہیں کہوں گی، انہوں نے کچھ سوچ کر ہی ایسا کیا ہو گا مگر میاں بیوی کے رشتہ میں، میری نظر میں دل کی رضا ہونی چاہیے مگر اس رشتے میں میری مرضی شامل نہیں"

تعبیر اپنی بات بولنے کے بعد اس کے جواب کا انتظار کیا

مگر میں تو دل سے راضی ہوا سنو وائٹ۔۔۔۔ارتضیٰ کی جان ہو تم میں تمہیں بہت چاہتا ہوا بھی سے نہیں بچپن سے"

ارتضیٰ نے اس کو اپنی چاہت کا یقین دلاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مگر میں نہیں چاہتی تمہیں"

تعبیر نے فورا بولا

چاہنے لگ جاؤ گی جب تم میرے پاس آؤں گی تو، اپنے پیار سے تمہارا دل اپنی طرف مائل کر دوں گا اور ویسے "

"بھی تم نے مجھے دیکھا ہی کہاں ہے ہو سکتا ہے دیکھ کر ہی تمہیں مجھ سے پیار ہو جائے

ارتضیٰ نے بڑے وثوق سے کہا

نہیں مجھے تم سے کبھی بھی پیار نہیں ہو سکتا پلیز سمجھنے کی کوشش کرو یہ زبردستی کا سودا نہیں اور تمہیں دیکھنے کی "

"مجھے کوئی خواہش بھی نہیں خوف محسوس کرتی ہوں میں تم سے

تعبیر نے ڈرتے ہوئے کہا

خوف کھانے کی ضرورت نہیں ہے میں دیکھنے میں اتنا ڈراؤنا ہر گز نہیں اگر یقین نہیں آتا تو کہو تمہارے روبرو "

"آجاؤں ابھی

ارتضیٰ نے پیار سے اس سے پوچھا جس پر وہ ڈر گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں پلیز میں نے کہانہ مجھے کوئی خواہش نہیں تمہیں دیکھنے کی۔۔۔۔ابھی تم نے کہا کہ تم مجھ سے پیار کرتے "

"ہو،، کیا میں جو تم سے مانگو گی وہ تم مجھے دو گے

تعبیر نے ڈر کو ایک طرف رکھتے ہوئے پینترا بدلنے کی کوشش کی

کیوں نہیں اسنو وائٹ کب تمہاری بات نہیں مانی ہے، تمہاری خواہش کا احترام کرتے ہوئے میں نے اپنا حق "

"نہیں وصولا۔۔۔جب تم نے کہا کہ، مجھے چھوڑ دو۔۔۔ تمھاری خواہش کا احترام کیا، اب بولو کیا چاہتی ہو تم

ارتضیٰ نے بہت پیار سے اس سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"خلع چاہتی ہوں میں تم سے "

تعبیر نے دھڑکتے دل کے ساتھ اسے اپنے فیصلے سے آگاہ کیا

"خلع کی کیا ضرورت ہے میں تمہیں خود ہی ڈائیورس کر دیتا ہوں کہاں عدالت کے چکر لگاؤ گی،،، خوار ہو گئی تم "

ارتضیٰ بالکل نارمل سا انداز اپناتے ہوئے بولا جیسے یہ کوئی بڑی بات نہیں نہ ہو اسکے لیے

"تو تم مجھے ڈرائیور دینے کے لیے تیار ہوں"

تعبیر نے حیرت سے پوچھا کیونکہ اس کو یقین نہیں کہ ارتضیٰ اتنی آسانی سے مان جائے گا

کیوں نہیں اسنو وائٹ، تم مجھ سے ڈرتی ہوں میرے ساتھ رہنا نہیں چاہتی اور تم کوئی چیز مانگ رہی ہو مجھ سے "

"کیسے انکار کرو مگر میری ایک شرط ہے

ارتضیٰ کو جیسے کچھ یاد آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسی شرط"

تابی نے کنفیوز ہوتے ہوئے پوچھا

ڈرو نہیں اسنو وائٹ شرط اتنی مشکل بھی نہیں۔۔۔میری شرط یہ ہے کہ تم مجھے میری بتائی گئی جگہ پر ملنے "

"آؤ گی، میں تمہیں وہی ڈائیورس، پیپر کی صورت دو گا

ارتضیٰ کی شرط پر تعبیر ڈر گی

"نہیں میں تم سے ملنے نہیں آسکتی"

تعبیر نے صاف انکار کیا کیو کہ جب جب وہ سامنے آتا تعبیر کی حالت اچھی خاصی خراب ہو جاتی تھی

ڈر کیوں رہی ہو اسنو وائٹ اکیلے میں ملنے نہیں بلا رہا پبلک پلیس میں بلا رہا ہو دن کے اجالے میں۔۔۔وہی"

"تمہیں ڈائیورس پیپر دے دو گا بولو منظور ہے

ارتضیٰ سمجھ گیا وہ اس سے ملنے کا سن کر ڈر رہی ہے اس لیے اس کو پوری بات ازبر کرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"منظور ہے"

تعبیر نے دھڑکتے دل کے ساتھ کہا

"اوکے کل شام کو میری بتائی ہوئی جگہ پر آجانا ایڈرس میں میسج کر دوں گا"

کہنے کے ساتھ ہی ارتضیٰ نے رابطہ منقطع کر دیا

"واو مما دیکھے ہانی کیسے کار چلا رہا ہے"

ہانی اریش کی گود میں بیٹھا ہوا کار کا اسٹرینگ تھام کر بولا تو مشعل مسکرا دی اریش بھی کار ڈرائیور کرتا ہوا ہانی کی ایکسائیٹمینٹ دیکھ کر مسکرایا

اریش کی ریکویسٹ کرنے اور ہانی کی ضد کرنے پر مشعل، ہانی اور آریش کے ساتھ۔۔۔ہانی کی فرمائش پر ڈینسو پارک اینیملز دیکھنے کے لیے جا رہے تھے جب کہ آکا نے ساتھ چلنے سے طبیعت خرابی کا کہہ کر انکار کر دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریش نے ہانی کی فرمائش پر اسے ڈینزو پارک میں اینیملز دکھائے خوب گھمایا پھرایا ڈھیر سارا انجوائے کیا۔۔۔

مشعل وہاں موجود پارک میں بینچ پر بیٹھ کر۔۔۔اریش کو ہانی کے ساتھ کو کھیلتا ہوا دیکھنے لگی

ہانی اور اریش وہاں موجود گھاس پر ریس لگا رہے تھے جس میں ہانی جیت رہا تھا،،، اریش یقیناً جان بوجھ کر ہار رہا تھا۔۔۔ مشعل مسکراتی ہوئی ان دونوں کو ہی دیکھ رہی تھی

بھاگتا ہوا ہانی گرنے لگا اس سے پہلے مشعل اس کو پکڑنے کے لیے اٹھتی اریش نے جلد آگے بڑھ کر اس کو گرنے سے بچا لیا اور گود میں اٹھا کر ہوا میں اچھالنے لگا جسے دیکھ کر مشعل مسکرا دی

"میرے اور آکا کے علاوہ بھی کوئی تیسرا ہے جو ہانی کو گرنے سے بچا لے گا"

مشعل اریش کو دیکھ کر سوچنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا خاصا ڈیسنٹ بندہ ہے اتنی اچھی پرسنلیٹی کا مالک۔۔۔ اس کو تو کوئی بھی کنواری لڑکی آسانی سے مل سکتی ہے پھر یہ مجھے ہی کیوں فورس کر رہا ہے شادی کے لئے ایک بچے کی ماں کو۔۔۔ مگر میں بھی تو خوبصورت ہوں۔۔۔ لیکن خوبصورت ہونے سے کیا ہوتا ہے طلاق کا بدنما داغ تو میرے اوپر لگ چکا ہے۔۔۔ شاید اللہ نے میرے گناہ معاف کر دیئے ہو اور اس کے بدلے اسے میری زندگی میں بھیج دیا ہو۔۔۔ یہ میں کیا سوچنے لگی"

خود ہی اپنی سوچ پر نفی کر دی اور دوبارہ ہانی کو دیکھ کر مسکرانے لگی

تھوڑی دیر بعد اریش مشعل کے پاس آیا اس کے برابر میں بینچ پر بیٹھا۔۔۔اب ہانی دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا

"اکیلے اکیلے بیٹھ کر کیوں مسکرایا جا رہا ہے"

اریش نے مشعل کو دیکھ کر پوچھا

ہانی کو دیکھ کر خوش ہو رہی تھی اور مسکرا میں آپ کو دیکھ کر رہی تھی۔۔۔ہانی کے ساتھ بالکل بچے بن کر "کھیل رہے تھے آپ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشعل نے دوبارہ مسکراتے ہوئے کہا۔

اچھا لگتا ہے مجھے ہانی کے ساتھ وقت اسپینٹ کرنا۔۔۔دراصل جب میں چھوٹا تھا تو بابا ہمیشہ اپنے بزنس کو لے" کر بزی رہے مما اپنی سوشل لائف میں سائرہ اور ماہرہ مجھ سے بڑی تھی تو آپس میں ایک دوسرے سے ان کی اٹیچمنٹ زیادہ تھی۔۔۔اس وجہ سے میرا بچپن بہت تنہا گزرا۔۔۔فیملی ہوتے ہوئے بھی کبھی فیملی والی

خوشیاں محسوس نہیں کی۔۔۔جب دوستوں کے گھر پر ان کی اپنی فیملی کے ساتھ انکی اٹیچ منٹ دیکھتا تو دل کرتا مما بابا بھی میرے ساتھ ایسے ہی وقت گزاریں۔۔۔شاید یہی وجہ ہے کہ میں ہانی کے ساتھ وقت گزار کر خوش ہوتا اور آج تم مجھے بالکل فیملی والی فیلنگ محسوس ہو رہی ہے"

مشعل اریش کی باتیں غور سے سن رہی تھی مگر آخری والی بات پر نظر پھیر گئی

تو آپ کو شادی کر لینی چاہیے میرا مطلب ہے ہانی کی طرح آپ کا بھی بیٹا ہو گا آپ کی وائف ہو گی تو آپ کی فیملی مکمل ہو جائے گی"

مشعل نے اریش کو مشورہ دیا جس پر اریش نے گہری نگاہوں سے مشعل کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شادی کرنے کا ہی ارادہ رکھتا ہوں مگر لڑکی مان نہیں رہی،،کچھ آپ ہی مشورہ دیں کیسے مناوں اسے۔۔۔اپس کی بات ہے اس لڑکی کی اسمائل بہت پیاری ہے دل چاہتا ہے بندہ اسی کو دیکھے جائے"

اریش نے غور سے مشعل کو دیکھتے ہوئے کہا

آپ جیسے لڑکی کہہ رہے ہیں وہ لڑکی نہیں ہے پہلے سے اس کی شادی ہوئی وی تھی۔۔ اریش ہم دکان پر جاتے ہیں تو اپنے لئے ہمیشہ اچھی سی، کوئی نئ چیز پسند کرتے ہیں، اگر ہمارے پاس کوئی چوائس نہ ہو یا مجبوری ہو تو انسان سیکنڈ ہینڈ چیز لیتا ہے۔۔۔ آخر آپ کی ایسی کیا مجبوری ہے مجھے سمجھ میں نہیں آرہی"

مشعل نے اپنے دماغ میں آئے ہوئے سوال کا اریش سے جواب چاہا

مشعل مجھے سمجھ میں نہیں آتا آخر اب اتنی خود ترسی کا شکار کیوں ہیں،، پلیز آپ اپنی سوچ بدلیں مجھے بھلا کیا ضرورت ہے یوز لیس چیز استعمال کرو میں اپنے لئے وہی چوز کروں گا جو میرے دل کو بھائے گا میرے لیے اہم ہو گا۔۔۔۔ آپ ایسا بھی تو سوچ سکتی ہیں آخر کوئی تو بات ہو گی آپ میں جو دوسری لڑکیوں کی بانسبت میں نے آپ کو ترجیح دی پلیز مشعل اپنا نظریہ بدلیں"

اریش اب سنجیدگی سے اسکو دیکھ کر کہہ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک موتی اگر اپنی چمک کھو دے یا اسکی چمک ماند پڑ جائے تو اس کی ویلیو پہلے جیسی نہیں رہتی"

مشعل نے دوبارہ اریش کو سمجھانا چاہا

"آپ اگر خود کو میری نظروں سے دیکھیں گیں تو آپ کو اندازہ ہو گا مشعل کہ اس موتی کی اہمیت میری نظر میں کیا ہے۔۔۔۔یہ موتی اپنی چمک کھونے کے بعد بھی میرے لئے بہت قیمتی اور انمول موتی کی مانند ہے"

اریش نے اس کی آنکھوں میں جھانک کر اسے یقین دلانا چاہا مشعل کا دل چاہا کہ اس کی بات پر یقین کر لے مگر اپنے دل میں آئے ڈر کا کیا کرتی

"دوبارہ پیار کرنا بہت مشکل ہو گا میرے لئے"

مشعل نے ہار مانتے ہوئے اپنی انکھیں بند کر لی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پیار کرنے کو کون کہہ رہا ہے، آپ بس اعتبار کر کے دیکھیں پیار کرنا میرا کام ہے"

اریش نے مشعل کا ہاتھ تھام کر کہا تو مشعل کا دل اتنے سالوں بعد دوبارہ بہت زور سے دھڑکا آنکھیں کھول کر اس نے اریش کو دیکھا

"ڈیڈ ماما ہانی آ گیا آپ کے پاس"

مشعل اریش ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے اچانک ہانی کی آواز پر دونوں چونکے

"اب کیا پروگرام ہے پارٹنر"

ہانی آ کر اریش کے گلے لگا تو اریش نے اس کو پیار کر کے پوچھا

"اب ہم سی سائیڈ پر جائے گے اور خوب گھومیں گے"

ہانی کے پروگرام پر مشعل نے اسے گھور کر دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہانی اب سیدھی شرافت سے گھر چلو اکا پریشان ہو گیں بہت گھوم لیا آج آپ نے"

مشعل نے ہانی کو دیکھتے ہوئے کہا

"ایکسکیوزمی یہ بچہ آپ دونوں کا ہے"

ایک لڑکی اریش اور مشعل کے پاس آکر بولی تو مشعل اس کی بات سن کر خفت کا شکار ہو گئی جبکہ اریش نے اس کی بات کو بہت انجوائے کیا

ہمارے پاس ہے تو ہمارا ہی بچہ ہو گا اب انجوائے کرنے کے لیے پڑوسیوں سے بچہ ادھار مانگ کر تو یہاں آنے "سے رہے

اریش نے اس لڑکی کو دیکھ کر جواب دیا جس پر وہ ہنسی

"نہیں میر اوہ مطلب نہیں ہے بہت کیوٹ ہے آپ دونوں کا بچہ"

لڑکی نے ہنستے ہوئے کہا جس پر مشعل زبردستی مسکرادی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی خوش قسمتی سے یہ پوری طرح اپنی مما پر چلا گیا جبھی اتنا کیوٹ ہے"

اریش نے ہانی کو گود میں اٹھایا مشعل نے گھور کر اریش کو دیکھا لڑکی ہستی ہوئی وہاں سے چلی گئی

آریش بھی مسکراتا ہوا ہانی کو لیے کار کی طرف بڑھ گیا اسے یقین تھا اب واپسی کا سفر حسین ہو گا

****

"آو سائیں آو فرصت مل گئی"

مزمل سنجیدہ تاثرات لیے میمن کے گھر پہنچا تو ستار میمن نے ہنستے ہوئے کہا

"اس طرح وہاج صدیقی کی بیٹی کے سامنے مجھے مخاطب کر کے آپ اسے کیا بتانا چاہ رہے تھے"

ستار میمن کے سامنے صوفے پر بیٹھ کر مزمل نے ٹانگ پر ٹانگ رکھی اس کے جوتوں کا رخ ستار میمن کے سامنے تھا،، منہ سے تو وہ کچھ نہیں بولا مگر اندازجتانے والا تھا کہ سامنے بیٹھا شخص اس کی جوتے کی نوک پر ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سائیں تم وہاں اکیلے اکیلے مزے کر رہے تھے۔۔۔ جبکہ مل بانٹ کر جو مزہ"

ستار میمن کی بات مکمل ہونے سے پہلے مزمل اٹھ کھڑا ہوا

"بس۔۔۔ آگے ایک لفظ نہیں بولنا ورنہ میں سارا لحاظ بھول جاؤں گا"

مزمل غصے میں ستار میمن کو دیکھ کر چیخا

"سائیں برا لگ گیا بابا۔۔۔ستار سمجھا تم دل لگی کر رہے تھے تھوڑا ہمیں بھی فائدہ ہو جاتا یہ تو تمہارے دل کو لگ گئی بھئی"

ستار میمن ہنسا

"میری ایک بات یاد رکھنا وہاج صدیقی کا اسلحہ چاہیے وہ مل جائے گا مگر اس لڑکی کی طرف اگر کسی نے بھی بری آنکھ سے دیکھا بھی تو میں ہمیشہ کے لئے اس کی آنکھیں بند کر دوں گا"

مزمل ستار میمن کو انگلی اٹھا کر وارننگ دیتا ہوا اس کے گھر سے نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بابا یہ تو ستار میمن کے گھر پر اسی کو منہ پر گندا کر گیا۔۔۔سوچنا پڑے گا سائیں اب تو کچھ سوچنا پڑے گا"

ستار میمن نے مزمل کو جاتا دیکھ کر کہا

****

"مزمل بابا گھر کب آئے گے"

مزمل نے نشاء کے گھر سے تابی کو پک کیا ابھی وہ وہاج صدیقی سے ملوا کر اسے واپس گھر لے جا رہا تھا۔۔۔ تعبیر نے نشاء کے گھر میں رکنے سے خود منع کر دیا اور مزمل بھی ایسا ارادہ نہیں رکھتا تھا آج ستار میمن کی باتیں سن کر مزمل کا خون بری طرح کھول گیا تھا۔۔۔اس کی بری نیّت کا اندازہ مزمل کو اچھی طرح سے تھا اس وجہ سے مزمل چاہتا تھا تعبیر اس کے ساتھ ہی رہے۔۔۔اسے جلد سے جلد ستار میمن کا کوئی بندوبست کرنا تھا

"سر کی کل تک چھٹی ہو جائے گی"

ڈرائیونگ کرتے ہوئے مزمل نے جواب دیا۔۔۔ تعبیر کو وہ کل کی بانسبت آج کافی سنجیدہ لگ رہا تھا،، تعبیر نے بھی پھر آگے سے کوئی بات نہیں کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر کے پاس کار رکی تو دونوں گھر کے اندر داخل ہوئے

"مزمل مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے"

مزمل کو چپ کر کے اپنے کمرے میں جاتا دیکھ کر تعبیر نے خود ہی بات کا آغاز کیا

"بولیں کیا کہنا چاہتی ہیں آپ"

مزمل کے کمرے میں جاتے ہوئے قدم تھمے وہ مڑ کر اس کے پاس آیا اور سنجیدگی سے گویا ہوا

"مزمل آج دوپہر میں ارتضیٰ کی کال آئی تھی وہ مجھے ڈائیورس دینے کے لیے تیار ہے اس نے مجھے کل ملنے کے لیے بلایا ہے وہی وہ مجھے ڈائیورس دے گا"

تعبیر نے مزمل کو اپنی اور ارتضیٰ کی ہونے والی بات بتائی۔۔۔اس کی بات سن کر مزمل میں تعبیر کا ہاتھ تھاما اور اپنی پہنائی ہوئی رینگ اتارنے لگا جس پر تعبیر میں بے ساختہ اپنا ہاتھ کھینچا اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شاید آپ کو ارتضیٰ کے پاس جانا چاہیے شوہر ہے وہ آپ کا اتنی آسانی سے نہیں چھوڑے گا وہ آپ کو"

مزمل نے اس کو دیکھ کر کہا تو تعبیر نے حیرت سے مزمل کو دیکھا

"یہ محبت ہے تمہاری مزمل، تم مجھے خود کسی کے پاس جانے کا مشورہ دے رہے ہو"

تعبیر کو مزمل کی بات سن کر غصہ آیا

آپ سے محبت ہے جبھی آپ کو مشورہ دے رہا ہو،،وہ مشورہ جس میں آپ کی بہتری ہے اور وہ 'کسی' نہیں آپ "

"کا شوہر ہے تعبیر، حق رکھتا ہے آپ پر

مزمل نے تعبیر کو تحمل سے سمجھانا چاہا

"وہ میرا شوہر ہے تمہیں اچانک کیوں میرے شوہر سے ہمدردی ہو گئی مزمل،،، یا تمہارا دل بھر گیا ہے مجھ سے"

تعبیر نے مزمل کے سینے پر ہاتھ مار کر اسے دھکا دیا اور اپنے روم میں جانے لگی تو مزمل نے اس کا ہاتھ پکڑ کر تعبیر کا رخ اپنی سامنے کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو ارتضیٰ سے کیوں ہمدردی نہیں محسوس ہوتی،،،وجہ میری ذات ہے ناں اگر کل کو آپ کو یہ پتہ چلے کہ " میں غلط کاموں میں ملوث ہو تو کیا کریں گی آپ۔۔۔آپ جانتی کیا ہیں میرے بارے میں کیسے آپ اتنا اعتبار "کر سکتی ہیں مجھ پر تعبیر

مزمل نے تعبیر کو دونوں بازو تھام کر اس سے پوچھا

میں نے تم سے پیار یہ سوچ کر نہیں کیا مزمل کہ تمہارا ماضی کیا ہے یا تمہارا اسٹیٹس کیا ہے بلکہ میں نے تو پیار کیا" ہی نہیں وہ خود ہو گیا۔۔۔میرا دل مجبور ہے تم سے پیار کرنے کے لیے تمہیں چاہنے کے لئے اور جس کے پاس تم مجھے جانے کا کہہ رہے ہو نا اس کے پاس میں تب بھی نہیں جاؤں گی اگر تم مجھے اپنی زندگی سے نکال دو گے۔۔۔اس کے لیے نہ میں بے بس ہو نہ تم مجھے بے بس کر سکتے ہو کیونکہ پیار نہیں کرتی میں اس سے خوف "محسوس ہوتا ہے مجھے اس کی قربت سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بات پر مزمل کی آنکھیں ضبط سے سرخ ہو گئی وہ غور سے تعبیر کو دیکھے گیا اس کی کمر پر اپنے بازو کا حصار باندھ کر اسے خود سے قریب کیا

چلیں ایک پل کے لیے سوچ کر دیکھیں آپ کے سامنے مزمل نہیں ارتضیٰ کھڑا ہے کیا آپ کو خوف محسوس"
"ہو رہا ہے یا پھر ڈائیورس لینا چاہتی ہیں آپ مجھ سے

مزمل کی بات سن کر تعبیر نے غصے میں مزمل کو دیکھا

"یہ کس قسم کی فضول باتیں کر رہے ہو تم مزمل چھوڑو مجھے"

تعبیر کو آج مزمل کی باتیں سن کر غصہ آ رہا تھا وہ اپنی کمر سے اس کے ہاتھ ہٹانے لگی جس کے لیے شاید مزمل تیار نہیں تھا

نہیں میری بات کا جواب دیں آپ،، فرض کریں میں ارتضیٰ ہوں تو کیا کریں گی آپ ڈائیورس چاہے گی مجھ"
"سے یا خوف زدہ ہو گی میری قربت سے

مزمل کے حصار میں مزید سختی محسوس کر کے وہ اپنا آپ دوبارہ چھڑانے لگی

"جب تم ارتضیٰ ہو ہی نہیں تو یہ فضول سوال کیوں مزمل پلیز چھوڑو مجھے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر نے سخت لہجے میں کہا اور اس کے حصار سے نکلنے کی کوشش کی

"یہ میرے سوال کا جواب نہیں"

اس سے پہلے تعبیر نے مزمل کا یہ روپ نہیں دیکھا تھا اس میں صاف ضد کا عنصر شامل تھا

جواب چاہیے تمہیں تو سنو اگر تم ارتضیٰ ہو گے تو نہ میں تم سے ڈرو گی نہ ہی ڈائیورس لوں گی بلکہ میں سیدھا خود کشی کرنا پسند کروں گی"

تعبیر کے جواب پر مزمل کے ہاتھ کی گرفت ڈھیلی ہوئی پھر اس نے تعبیر کو چھوڑ کر بے یقینی سے دیکھا۔۔۔اس وقت وہ مزمل کی آنکھوں میں غصہ صاف محسوس کر سکتی تھی،،وہ اس کو گھور کر دیکھتا ہوا اپنے روم میں چلا گیا اور زور سے دروازہ بند کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مزمل کا اس طرح کا ری ایکشن تعبیر کی سمجھ سے باہر تھا وہ بھی سیڑھیاں چڑھتی ہوئی اپنے روم میں چلی گئی

****

اگر اس وقت ارتضیٰ روم میں نہ آتا تو شاید تعبیر کی خودکشی کی خواہش کہ آج اپنے ہاتھوں سے ہی اس کا گلا دبا کر پوری کر دیتا اسے آج سے پہلے اپنے گٹ اپ سے نفرت نہیں ہوئی

جتنی مزمل بن کر ہوئی تھی کتنی عجیب بات تھی اس کا رقیب کوئی اور نہیں وہ خود اپنی ذات کو بنا بیٹھا تھا مسئلہ یہ تھا کہ وہ تعبیر کو چھوڑ نہیں سکتا تھا معلوم نہیں خود غرضی تھی یا محبت یا جو بھی تھا مگر وہ خود کو بے بس محسوس کرتا تھا

ارتضیٰ کبھی اتنا بے بس اور مجبور نہیں ہوا تھا جتنا بے بس اور مجبور وہ مزمل بن کر ہوا تھا اپنی سوچوں کو جھٹک کر موبائل پر آنے والی کال ریسیو کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں عماد بولو"

ارتضیٰ نے کہا

"گڈ نیوز یہ ہے سر ستار میمن کے خلاف اریسٹ وارنٹ جاری کر دیئے گئے ہیں آج رات اس کے گھر ریڈ کرنے کا ارادہ ہے"

عماد نے ارتضیٰ کو بتایا

"عماد پلان بی تیار رکھنا میں ستار میمن کو ساخوں کے پیچھے دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔پرسوں کافی تعداد میں وہاج صدیقی کا اسلحہ اس کے گھر کے تہہ خانے میں شفٹ ہوا ہے ثبوت پکے ہیں تم لوگوں کے پاس وہ بالکل نہیں بچ کر نکلنا چاہیے"

ارتضیٰ نے عماد کو ایک دفعہ پھر یاد دہانی کرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر آپ فکر نہیں کریں اس بار ستار میمن صاحب کا تو پکا بندوبست ہو گا آپ کل کے اخبار میں انشاءاللہ خوشخبری دیکھے گے" عماد نے اعتماد سے کہا

"انشاءاللہ"

ارتضیٰ نے کال کاٹ کر موبائل ٹیبل پر رکھا اور آنکھیں بند کر کے کرسی پر ریلیکس بیٹھ گیا

ارتضیٰ کو اجمل (پان والے) سے معلوم ہوا کہ اس کی پان کی دکان کے پاس جو چائے کا ہوٹل ہے اس پر ستار میمن کے بندے اکثر آ کر بیٹھتے ہیں آجمل (پان والا) جو کہ تھا تو پان والا مگر بہت سی کام کی خبروں اور مشکوک لوگوں پر نظر رکھتا تھا

ارتضیٰ نے اپنے آپ کو مزمل کا روپ دے کر روز اجمل کے پاس جانا شروع کر دیا اس کا پلان تھا کہ وہ اپنے آپ کو بے روزگار شو کرے اور کسی طرح ستار میمن کے آدمیوں سے دوستی کرے ان کا اعتماد جیت کر ان کے گینگ میں شامل ہو جائے کیونکہ اس کی بانسبت وہاج صدیقی کافی چلاک آدمی تھا وہ ہر کسی کو ایسے ہی اپنے پاس نہیں رکھ لیتا تھا تو ارتضیٰ نے ستار میمن کی توسط سے وہاج صدیقی تک پہنچنے کا پلان بنایا۔۔۔ویسے بھی وہاج صدیقی کے گھر جو رات کی ڈیوٹی دینے والا گارڈ موجود تھا وہ ان کا اپنا بندہ تھا اور وہ اتنی جلدی وہاج صدیقی اور تعبیر کے سامنے آنا بھی نہیں چاہتا تھا

مگر جب اس نے ستار میمن کے آدمیوں کو تعبیر کی گاڑی پر فائرنگ کرتے اور تعبیر کو لے جاتے دیکھا تو اسے مزمل کے گیٹ اپ میں تعبیر کے سامنے آنا پڑا اور تعبیر کو بچانے کے لیے اس نے خود پر گولی کھائی،، زخمی حالت میں جب ہو تعبیر کو روتا دیکھ رہا تھا تو وہ اسے دلاسہ نہیں دے سکا مگر اس وقت اس کے پاس ایک چانس موجود تھا وہ انتظار کر رہا تھا ستار میمن کے آدمی اس گڑھے میں قریب آئے تو وہ تعبیر کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کرے گا مگر تعبیر کو نہیں لے جانے دے گا مگر اس کی قسمت اچھی تھی کہ وہاج اپنے آدمیوں کے ساتھ وہاں پر پہنچ گیا۔۔۔وہ وہاج کا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا مگر تعبیر کے بتانے پر کہ اس نے تعبیر کی جان بچائی نہ صرف وہاج نے اس کا علاج کرایا بلکہ اس کو اپنے پاس جاب کے افر بھی کری جبکہ وہاج کے ملنے سے پہلے ستار میمن اس سے ملنے آچکا تھا بے شک مزمل کی وجہ سے اس کا پلان چوپٹ ہو گیا تھا مگر پھر بھی ستار میمن نے اس کی بہادری سے قائل ہو کر اسے اپنے پاس کام کی آفر کری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چوائس اس کے پاس تھی تو اس نن وہاج کے پاس کام کرنے کو ترجیح دی۔۔۔وہاج کے پاس جاب کرنا ایک طرح سے اس کے لیے اچھا ثابت ہوا ایک تو وہ آسانی سے اس کے گھر میں رہ کر اس اسلحہ کا پتہ کر سکتا تھا جو وہ اس نے اپنے گھر میں ہی کسی خفیہ جگہ پر چھپایا ہوا تھا اور دوسرا وہ تعبیر کی حفاظت بھی ستار میں منصب بخوبی کر سکتا تھا مگر اسے ستار میمن کو پکڑوانے کے لیے اس سے بھی بنا کر رکھنی تھی اس لیے اس نے ستار میمن کا اعتبار جیتنے کے لیے اس کو یقین دلایا وہ جاب تو وہاج صدیقی کے پاس کرے گا مگر وفاداری وہ اس سے نبھائے گا

ہسپتال سے صحت یاب ہونے کے بعد جب وہ پہلی بار وہاج صدیقی کے گھر گیا اور تابی گولی کی آواز سن کر باہر آئی تب ارتضیٰ نے اس کی آنکھوں میں مزمل کے لیے خاص چمک دیکھی جو اسے عجیب لگی وہاج کے گھر سے باہر نکلنے کے بعد اس نے مزمل کے روپ میں ارتضیٰ بن کر تعبیر کو کال کی مگر تعبیر نے ارتضیٰ سے سیدھے منہ بات نہیں کری اگلے دن جب وہ تعبیر کے بلانے پر مزمل بن کر اس کو مال لے کر جانے لگا تب گاڑی میں تعبیر کا فرینک ہونا اسے حیران کر گیا وہ ایک باڈی گارڈ سے دوستانہ لہجے میں بات کر رہی تھی جبکہ ارتضیٰ کو اس کی یونیورسٹی کے سارے فرینڈز کا معلوم تھا وہ لڑکوں سے ایک لمٹ میں ہو کر ملتی تھی اور نہ ہی اس نے ارتضیٰ کو کوئی لفٹ کرائی مگر اپنے باڈی گارڈ سے فری ہونا اسے سمجھ میں نہیں آیا

جب اس نے مزمل کو سلون لے جا کر اس کا حلیہ بالکل بدل دیا تب وہ بے بس ہوا مگر کچھ کر نہیں سکتا تھا۔۔۔وہ جتنا اپنا آپ ان دونوں باپ بیٹی سے چھپانا چاہ رہا تھا مگر اس کی میڈم نے اپنے باڈی گارڈ کو انسان بنانے کی ٹھان رکھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے بعد مزمل تعبیر کی،،اس کا گھر دیکھنے کی فرمائش پر اچھا خاصا بوکھلا گیا مگر یہ اتفاق ہی تھا کہ آجمل پان والا اپنی فیملی کے ساتھ کہیں گیا ہوا تھا اور اس کے گھر کی ڈوبلیکیٹ چابی ارتضیٰ کے پاس تھی بالکل ویسے ہی جیسے وہاج کی، تعبیر کی اور ستار میمن کے بیڈ روم کی چابیاں وہ اپنے پاس رکھتا تھا اس طرح سے مزمل نے اپنا گھر دیکھا کر اپنی میڈم کی یہ خواہش پوری کر دی تعبیر کے کہنے پر ارتضیٰ کا اس کے کوارٹر میں رکنا ارتضیٰ کے فائدے میں گیا اب وہ آسانی سے رات کے پہر اپنا کام انجام دے سکتا تھا

وہاج صدیقی اس پر بھروسہ کرتا تھا کیونکہ اس نے تعبیر کی جان بچائی تھی مگر وہ جس کی نظروں میں کھٹکتا تھا وہ فضل تھا اور اس بات کا اندازہ ارتضیٰ کو اچھی طرح ہو گیا تھا

اپنی جاب کے دوسرے دن جب مزمل تعبیر کو یونیورسٹی چھوڑنے گیا تو تعبیر کی آنکھوں میں مزمل کے لیے ستائش دیکھ کر ارتضیٰ کو اچھا نہیں لگا اس وجہ سے مزمل نے اس کے اور اپنے درمیان اسٹیٹس کا فرق بتایا جس پر تعبیر نے مزمل سے محبت کا اظہار کیا تب اسے تعبیر پر سخت غصہ آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب ارتضیٰ اس کو اتنا چاہتا تھا اور اسے فون پر اچھی طرح یہ بات باور کرائی تھی کہ وہ اس کی ہے تو تعبیر مزمل سے کیسے محبت کر سکتی تھی شاید مزمل کا سمجھانا اسے سمجھ میں نہیں آیا اس لئے ایک دفعہ ارتضیٰ کو اس کے بیڈ روم میں آکر اسے سمجھانا پڑا کہ وہ مزمل سے دور رہے

جس انداز میں ارتضیٰ نے اس کو سمجھایا اس دن تعبیر ارتضیٰ سے بری طرح ڈر گئی تھی ارتضیٰ کو لگا وہ اچھی طرح سمجھ گئی ہو گی۔۔۔ مگر ارتضیٰ کے جانے کے بعد اس نے مزمل کے گلے لگ کر رونا شروع کر دیا یعنی اس کی اسنو وائٹ کا کچھ نہیں ہو سکتا تھا اسی رات اس نے پوشیدہ گودام میں چھپے ہوئے اسلحے کا پتہ لگایا اور ستار میمن کا اعتماد جیتنے کے لیے اس کے آدمیوں کو ٹرک لے کر بلایا تا کہ وہ وہاج کا تھوڑا بہت اسلحہ ستار میمن کو دے سکے

اس دن وہاج صدیقی گھر پر موجود نہیں تھا تو یہ کام وہ آسانی سے کر سکتا تھا مگر اس سے پہلے اس نے اپنی میڈم کو سکون کی نیند دلانا ضروری سمجھا اور سلیپنگ پلز تعبیر کو دے دی صبح مال غائب ہونے پر وہاج کا شک مزمل پر گیا مگر تعبیر کے روم سے مزمل کو نکلتے دیکھ کر وہ یہ بات بھول گیا،، مزمل اور تعبیر پر غصہ کرنے لگا۔۔۔ مگر مزمل کے بتانے پر کے کل رات کو کوئی تعبیر کے بیڈ روم میں آیا تھا وہاج صدیقی کا شک اس آدمی پر چلا گیا۔۔۔ مزمل نے اپنے آپ کو صحیح ثابت کرنے کے لیے جاب چھوڑنے کا ڈرامہ کیا تو وہاج نے اس کو روک لیا یعنی وہ دوبارہ

وہاج کا اعتماد جیت چکا تھا دوسری طرف ستار میمن کو اسلحہ دے کر وہ اس کے بھی وفاداروں کی فہرست میں شامل ہو گیا تھا

جیسا جیسا وہ چاہ رہا تھا سب ویسے ہی ہو رہا تھا مگر جو غلط ہو رہا تھا وہ چاہ کر بھی صحیح نہیں کر سکتا تھا اور وہ تھا تعبیر کا مزمل کی طرف جھکاو۔۔۔ مگر مزمل بھی کیا کرتا وہ اپنی میڈم کی آنکھوں میں اپنے لیے محبت دیکھ کر بے بس ہو جاتا چاہنے کے باوجود اس سے بے رخی نہیں برت سکتا تھا

جن لمحات میں وہ مزمل بن کر تابی کے پاس آتا تو مزمل کا دل بھی اپنی میڈم کے لئے مچل جاتا کیونکہ مزمل ہو یا ارتضیٰ دل تو اس کا ایک ہی تھا جو کہ صرف اپنی اسنو وائٹ یا اپنی میڈم کے لیے دھڑکتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نشے کی حالت میں جب تابی نے مزمل سے اوٹ پٹانگ باتیں کی تو دوسرے دن ہی مزمل نے ہوش میں اس کے قریب آکر وہ جسارت کی، وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ تعبیر مزمل اور اپنے درمیان کس حد تک فاصلہ رکھتی ہے مگر تعبیر کا گریز کرنا اسے اندر سے اطمینان دے گیا

عماد کو انفارم کر کے اس نے وہاج صدیقی کے فارم ہاؤس پر ریڈ ڈلوائی۔۔۔اسے اندازہ تھا کہ وہاج صدیقی کی گرفتاری اتنی آسانی سے ممکن نہیں مگر اس ریڈ سے یہ فائدہ ہوا کہ ڈی۔ایس۔پی وقار کا اصلی چہرہ سامنے آگیا جو کہ وہاج صدیقی سے ملا ہوا تھا۔۔۔

جب وہاج صدیقی ڈی ایس پی وقار سے باتیں کر رہا تھا تب ارتضیٰ نے جان بوجھ کر یہ ظاہر کیا کہ وہ وہاج صدیقی کی ساری باتیں سن چکا ہے۔۔۔مقصد صاف تھا کہ وہ اس کو اپنے ساتھ اس کام میں شامل کر لے اور وہاج صدیقی نے ایسا کیا بھی۔۔۔۔

ویسے تو ارتضیٰ کو وہاج صدیقی کی سوچ کا اچھی طرح اندازہ تھا وہ کبھی بھی ارتضیٰ کو اس کی دعا نہیں دے گا مگر پھر بھی اس نے وہاج صدیقی کو آزمانے کے لیے مریم کے ساتھ اریش کو ارتضیٰ بنا کر وہاج صدیقی کے گھر بھیجا

وہ اپنے آفیشیلی کام،اس طرح کسی سے بھی نہیں کراتا تھا مگر یہ اس کا پرسنل کام تھا جس کے لیے اس نے اریش کی مدد لی اور اریش کو سب سمجھا بھی دیا کہ اسے کیا بولنا ہے،،،ویسے بھی ارتضیٰ کو اریش کی صلاحیتوں پر

پورا بھروسہ تھا،،شوق سے فلمیں دیکھنے کے باعث وہ ارتضیٰ کی اچھی ایکٹنگ کر لے گا نتیجہ وہی نکلا جو اس نے سوچا تھا وہاج صدیقی نے صاف انکار کر دیا

ارتضیٰ نے جب اپنے اور تعبیر کے رشتے کی حقیقت تعبیر کو بتائی تو اس کا خوف شاک میں تبدیل ہو گیا۔۔۔وہ مزمل کے سر پر چوٹ دیکھ کر ایک لمحے کے لیے چونکی مگر پھر اس کو سنجیدہ نہ لیا شاید وہ مزمل پر بہت اعتبار کرتی تھی۔۔۔اپنے نکاح کی حقیقت کا انکشاف ہونے پر جس طرح وہ مزمل کے سامنے مزمل کو کھونے کے ڈر سے روئی۔۔۔

ارتضیٰ کا دل چاہا وہ اسی وقت اسے ساری حقیقت بتا دے مگر وہ چاہ کر بھی ایسا نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس سے اس کے پلان پر اثر پڑ سکتا تھا اور ابھی وہ بہت صدیقی کے سامنے کوئی دوسرا ایشو کریٹ کرنا نہیں چاہتا تھا

وہاج صدیقی کی دی گئی پارٹی اس کے لیے اہمیت رکھتی تھی بہت سے دوسرے چہرے جن سے وہ روشناس ہوا بلکہ باتوں باتوں میں بہت سی معلومات کا بھی اسے ادراک ہوا۔۔۔اب سے ایسی ہی کسی موقع کے انتظار میں تھا

کہ جب وہ وہاج صدیقی وہ رنگے ہاتھوں پکڑوادے ساتھ ہی اس کے گھر میں موجود خفیہ گودام بھی منظر عام پر آجائے تاکہ اس کے بچ کے باہر نکلنے کا کوئی بھی راستہ موجود نہ ہو

دوسری طرف اس نے ستار میمن کو بھی اپنے شکنجے میں پھسالیا تھا۔۔۔اس کی بری نیّت اور تابی پر بری نظر پر ارتضیٰ کا دل چاہتا تھا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے اس کی گردن مروڑ دے مگر جذباتیت سے کام لینا اس کے لئے سود مند ثابت نہیں ہو گا یہی سوچ کر وصبر کے گھونٹ پی جاتا۔۔۔ستار میمن ویسے بھی ایک لالچی انسان تھا مزید اسلحہ کی ہوس نے ارتضیٰ کا کام اور بھی آسان کر دیا اس نے وہاج صدیقی کا آدھا مال ستار میمن کے گھر میں منتقل کر آیا اور عماد کو ساری معلومات سے باخبر کیا

فضل کو مارنا اس لئے ضروری ہو گیا تھا کیونکہ وہ حقیقت وہاج صدیقی کو بتا دیتا تو اس کا پلان فیل ہو جاتا۔۔۔اسلحہ غائب ہونے کی وجہ سے وہاج صدیقی کی طبیعت بگڑ گئی اس طرح اس کا پلان مزید ڈیلے ہو گیا۔۔۔طبیعت خراب ہونے کے باعث وہاج صدیقی کو تعبیر کی فکر ہوئی مگر مزمل کو غصہ جب آیا جب وہاج صدیقی نے اسے ارتضیٰ کے ساتھ رخصت کرنے کی بجائے طلاق دلوانے کی بات کی

اور جب یہی بات آج نشاء کے گھر پر تعبیر نے ارتضیٰ سے کی تو اس نے سوچ لیا کہ وہ کل تعبیر کے سامنے آ کر اپنا آپ ظاہر کر دے گا اور پھر اس کی رائے جانے گا۔۔۔وہ ویلولہ مچائے گی یہ اسے اندازہ تھا مگر اب وہاج صدیقی کی طبیعت خرابی کی وجہ سے تعبیر کاری ایکشن اس تک نہیں پہنچے گا یا تعبیر خود بھی ایسا نہیں چاہے گی کہ اس کی وجہ سے اس کے باپ کی طبیعت مزید بگڑے یعنی اگر تعبیر کو مزمل اور ارتضیٰ کی حقیقت پتہ چلتی بھی ہے تو اس سے ارتضیٰ کے پلان پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔۔۔اسے اندازہ تھا مزمل سے وہ اتنی محبت تو کرتی ہے کہ وہ مزمل کی صورت ارتضیٰ کو بھی قبول کر لے گی مگر ابھی تھوڑی دیر پہلے ہونے والی بحث میں تعبیر کے جملے پر اسے دکھ ہوا اور اسے تعبیر پر کافی غصہ بھی آیا

یعنی اگر مزمل ارتضیٰ ہوا تو وہ خودکشی کرنا پسند کرے گی" ارتضیٰ اس کو اس حد تک ناپسند تھا اس کو یہ اندازہ نہیں تھا۔۔۔اسے تعبیر پر جتنا بھی غصہ ہو مگر اندر سے یہ ڈر بھی تھا اس حقیقت کو جاننے کے بعد اس کا ری ایکشن کیا ہو گا جبکہ دوسری طرف ابھی وہاج کا

بھی اسپتال میں تھا اور دونوں باپ بیٹی ہی ارتضیٰ سے چھٹکارا چاہتے تھے یہ سب کچھ سوچتے ہوئے اس نے ایک بار پھر اریش کی مدد لینے کے لیے اس کو کال ملائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنالکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ Kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"شوکت گاڑی کیوں نہیں نکالی ابھی تک"

تعبیر نے سن گلاسز آنکھوں سے اتارتے ہوئے ڈرائیور پوچھا تعبیر کو ارتضیٰ کے بتائے ہوئے ایڈریس پر ارتضیٰ سے ملنے جانا تھا جہاں اس کو ناپسندیدہ رشتے سے نجات مل جانی تھی اور واپسی پر وہاج کے پاس ہسپتال جانا تھا مگر کل رات ہونے والی تلخی کی وجہ سے تعبیر نے مزمل کی بجائے ڈرائیور کے ساتھ دونوں جگہ جانے کا پروگرام بنایا

"بی بی جی مزمل بھائی نے منع کیا ہے"

ڈرائیور نے سر جھکا کر تابی کو بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہارے مزمل بھائی کون ہوتے ہیں آرڈر دینے والے، گاڑی نکالو فوراً"

تعبیر کو کل رات والا غصہ مزمل پر ابھی تک چڑھا ہوا تھا اس لیے وہ شوکت پر بھی غصہ کرتے ہوئے بولی

"شوکت اندر جاو"

تابی کو مزمل کی آواز اپنے پیچھے سے سنائی دی تعبیر نے مڑ کر دیکھا وہ شوکت سے مخاطب تھا۔۔۔شوکت معذرت خواہ نظروں سے تعبیر کو دیکھ کر اندر چلا گیا جس پر تعبیر منہ کھولے رہ گئی

میں آپ کا باڈی گارڈ ہوں آپ کی حفاظت کی ذمہ داری میری ہے آپ کو جہاں بھی جانا ہے میرے ساتھ"
"جائے، میں لے چلتا ہوں آپ کو ویسے کہاں جا رہی ہیں آپ اتنا سج سنور کے

ارتضیٰ نے تعبیر کا بھرپور جائزہ لیتے ہوئے کہا اتفاق سے تابی نے ریڈ ٹراوزر اور ریڈ شرٹ پہنی ہوئی تھی ریڈ لپ اسٹک لگا کر اگے سے آدھے بالوں کو کیچڑ میں قید کر کے پیچھے سے کھلا چھوڑ دیا تھا،،، تابی پر غصہ ہونے کے باوجود ہمیشہ کی طرح وہ اس سے بے رخی نہیں برت سکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بتایا تو تھا کل تمہیں اپنا پروگرام"

تعبیر نے ارتضیٰ کو دیکھ کر کہا مگر آنکھوں میں ناراضگی برقرار تھی روٹھی روٹھی سی اپنی اسنو وائٹ پر ارتضیٰ کو پیار آگیا

"ریڈ کلر کے کپڑے پہن کر طلاق لینے جا رہی ہیں آپ،،، لگتا ہے بہت خوشی آج آپ کو۔۔۔ ہو سکتا ہے آپ کی اتنی تیاری دیکھ کر آپ کے شوہر کا ارادہ بدل جائے"

ارتضیٰ اس کے پاس آ کر بولا اور اپنا انگوٹھا تابی کے ہونٹوں پر رگڑ کے اس کی لپ اسٹک چھوٹانے لگا

"یہ کیا حرکت ہے مزمل، کیا کر رہے ہو"

تعبیر کو اس کی حرکت سمجھ میں نہیں آئی تو وہ بوکھلا کر پیچھے ہٹی

کون سا اپنے ہونٹوں سے چھٹائی ہے جو یوں برا مان رہی ہیں، میں نے دیکھ لیا آپ کا سجا سنورا روپ کافی ہے، چلیں بیٹھے کار میں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضی نے کار کا فرنٹ ڈور کھولتے ہوئے کہا

"میں ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤ گی"

تعبیر کا منہ ابھی بھی پھولا ہوا تھا یہ اس کی ناراضگی کا اظہار تھا

"کیا چاہ رہی ہیں آپ، یہاں باہر کھڑے کھڑے آپ کی ناراضگی دور کرو"

ارتضیٰ نے بازو پکڑ کر اسے خود سے قریب کرنا چاہا تو وہ مزید دور ہٹی اور چپ کر کے گاڑی میں بیٹھ گئی تو ارتضیٰ نے بھی اپنی سیٹ سنبھال کر کار اسٹارٹ کر دی

* * * *

اوپن ایر یار یسٹورنٹ کے قریب ارتضیٰ نے کار روکی، وہ دونوں کار سے نیچے اترے تو تعبیر کو گھبراہٹ شروع ہو گئی اس نے ارتضیٰ کی آسیتن تھامی جس پر ارتضیٰ نے اس کا چہرہ دیکھا

"کیا ہوا اب، تھوڑی دیر پہلے تو بڑی جلدی تھی یہاں آنے کی اب کیوں آپ کے چہرے پر ہوائیاں اڑی ہوئی ہیں ڈر کیور ہی ہیں آپ اتنا"

ارتضیٰ نے اس کے چہرے پر خوف کے آثار دیکھ کر کہا

"ڈر کون رہا ہے اور میں کیوں ڈرو گی اس سے،،، بس ویسے ہی تھوڑی گھبراہٹ ہو رہی ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر اپنے فیس ایکسپریشن نارمل کرتے ہوئے بولی

"اچھا جب کہ آپکی شکل دیکھ کر تو لگ رہا ہے کافی روعب چلتا ہے ہے آپ کے شوہر کا آپ پر"

ارتضیٰ نے اپنی ہنسی چھپاتے ہوئے تعبیر کو کہا

"مزمل اسے بار بار میرا شوہر کہنا بند کرو ورنہ میں ناراض ہو جاؤ گی"

تابی کے کہنے پر ارتضیٰ نے ایک شکایتی نظر تعبیر پر ڈالی اور ریسٹورنٹ کے اندر داخل ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم یہی میرے پاس ہونا"

تعبیر کو ایک چیئر پر بٹھا کر ارتضیٰ جانے لگا تو تعبیر جھٹ سے بولی

"آپ کا بھی جواب نہیں میڈم خود اپنے سے دور کر کے پوچھ رہی ہیں میرے ساتھ ہو"

ارتضیٰ نے طنزیہ ہنستے ہوئے کہا

"کیا مطلب میں سمجھی نہیں"

تعبیر کو واقعی ارتضیٰ کی بات سمجھ میں نہیں آئی

اس وقت جو آپ کی حالت ہو رہی ہے اس میں آپ کو کچھ بھی سمجھ میں نہیں آئے گا یہی بیٹھی رہیں میں وہاں" کونے والی ٹیبل پر بیٹھا ہو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں"

وہ اسے تسلی دیتا ہوا وہاں سے چلا گیا اور خود کونے والی ٹیبل منتخب کر کے وہاں پر بیٹھ گیا۔۔۔ تعبیر کی نظریں بار بار ارتضیٰ کی طرف اٹھ رہی تھی جیسے وہ کہیں اسے چھوڑ کر نہ چلا جائے گا ارتضیٰ اسی کو دیکھ رہا تھا اور آنکھوں ہی آنکھوں میں تسلی دے رہا تھا تعبیر مسلسل اپنے ہونٹ دانتوں تلے دبا کر زخمی کر چکی تھی۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد سامنے سے ایک شخص آتا دکھائی دیا اور تعبیر کو دیکھ کر اس کے پاس والی چیئر کر بیٹھا اس کو دیکھ کر تعبیر کا دل زور سے دھڑکا تعبیر اسے پہچان گئی تھی یہ وہی تھا ارتضیٰ جو اس کے گھر میں آیا تھا تعبیر آج اس کو روبرو دیکھ رہی تھی اس کے ماتھے پر ننھے ننھے پسینے کی بوندیں نمایاں ہونے لگی

"تعارف کی ضرورت نہیں، پہچان تو گئی ہو گی تم ارتضیٰ حسین"

اریش نے تعبیر کو دیکھتے ہوئے کہا تعبیر نے کچھ الجھ کر اریش کی طرف دیکھا

"شکل تو وہی ہے مگر اسکی آواز"

تعبیر اس کو دیکھ کر سوچنے لگی

"کیا ہوا"

تعبیر کا کنفیوز چہرہ اریش کی نظروں سے چھپ نہیں سکا اس لیے وہ پوچھ بیٹھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہاری آواز"

تعبیر نے کنفیوز ہوتے ہوئے کہا اس کی بات سن کے اریش بھی گڑبڑا گیا مگر اپنے چہرے سے ظاہر نہیں ہونے دیا

تم سے آج ملنے کی خوشی میں اور ہمیشہ کے لئے تعلق ختم کرنے کے دکھ میں، کل رات میں سو نہیں سکا تو"

"طبیعت خراب ہو گئی گلا بھی بیٹھ گیا

اریش نے گلہ کھنکھارتے ہوئے کہا اور دل ہی دل میں ارتضیٰ کو خوب لعنتیوں سے نوازا۔۔۔ مگر یہ وضاحت شاید تعبیر کو مطمئن نہیں کر پائی

"تعبیر اگر تم ابھی بھی چاہو تو ہم دونوں ایک ساتھ باقی کی زندگی گزار سکتے ہیں"

اریش کے بولنے کی دیر تھی، کان میں موجود بلوٹوتھ ڈیوائس کے ذریعے اس کے کان میں ارتضیٰ کی آواز ابھری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"الٹی سیدھی بکواس کرنے کی ضرورت نہیں ہے جو میں نے سمجھایا ہے صرف وہی بولو"

ارتضیٰ کو اندازہ تھا کہ یہ بات صرف اریش نے تابی کا مائنڈ ڈائیورڈ کرنے کے لیے کی ہے مگر ایک تو وہ تابی کے معاملے میں حساس طبعیت کا تھا اور دوسرا وہ چاہتا تھا کہ اریش جلد از جلد وہاں سے چلا جائے تاکہ کسی دوسری بات کو لے کر تعبیر پھر نہ الجھ جائے

"دیکھو ارتضیٰ میں فون پر بتا چکی ہو کہ میں یہ رشتہ نہیں رکھنا چاہتی تو پھر اس بات کا مطلب"

تعبیر نے اریش کی بات کا جواب دیا اور ایک نظر مزمل کو دیکھا جو کافی کا کپ ہونٹوں سے لگائے ان دونوں کی طرف ہی دیکھ رہا تھا

"کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ تم مجھ سے ڈائیورس کیوں چاہتی ہوں"

اریش کے سوال پر تعبیر نے اس کو دیکھا

نہیں تم نہیں پوچھ سکتے۔۔۔ تم نے مجھے صرف یہاں بلانے کی شرط رکھی تھی اب اپنی زبان سے مت پھرو مجھے جلدی جانا ہے"

تعبیر نے اپنے ڈر کو دباتے ہوئے کہا ویسے بھی مزمل وہی تھا اسے ڈرنے کی کیا ضرورت تھی

"جیسے تمہاری مرضی اس میں سائن کر دیے ہیں میں نے"

اریش نے اپنی جیکٹ کے اندر سے خاکی لفافہ نکال کر تعبیر کی طرف بڑھایا جسے تعبیر نے کانپتے ہاتھوں سے تھام لیا اور کھول کر دیکھا وہ سائن شدہ ڈائیورس پیپر تھے

تعبیر اینولپ بیگ میں رکھے بغیر کھڑی ہوئی اس کو دیکھ کر اریش بھی کھڑا ہوا اور ریسٹورنٹ سے باہر نکل گیا تعبیر اس کو جاتا ہوا دیکھنے لگی

"پڑ گئی ٹھنڈک، میرا مطلب ہے مل گئی ڈائیورس"

ارتضیٰ نے اس کے پاس آ کر اس کے ہاتھ سے اینولپ لیتے ہوئے کہا پیپر پر سرسری سی نگاہ ڈال کر اسے اپنی پاکٹ میں رکھ لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا واپس چلنے کا ارادہ نہیں ہے"

ارتضیٰ اس کو گم سم دیکھ کر بولا

"کچھ عجیب سا لگ رہا ہے مجھے اس کا انداز آواز"

تعبیر نے دور جاتے اریش کو دیکھ کر کہا

"رکیں میں اس کو بلا کر پوچھ لیتا ہوں"

ارتضیٰ اریش کے پاس جانے لگا

"رہنے دو مزمل جو چاہیے تھا وہ مل گیا اسے جانے دو"

تعبیر کہتی ہوئی ریسٹورنٹ سے باہر نکل گئی اور اس کے پیچھے ارتضیٰ بھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

وہ دونوں وہاج صدیقی کے پاس اسپتال پہنچے تھوڑی دیر بعد ارتضیٰ کی نظروں کا مفہوم سمجھ کر وہاج صدیقی تعبیر سے گویا ہوا

تابی بیٹا تھوڑی دیر پہلے کچھ ٹیسٹ ہوئے تھے میرے رپورٹس کب تک مل جائے گی ڈاکٹر سے ٹائم پوچھ کر آو"

"ذرا

وہاج کے کہنے پر تابی سر ہلا کر اٹھ گئی اور روم سے باہر نکل گئی

"ہاں مزمل بولو تم کچھ کہنا چاہ رہے تھے"

تابی کے جانے کے بعد وہاج نے ارتضیٰ کو دیکھ کر کہا

"سر یہ میڈم کے ڈائیورس پیپر ہیں جن پر ارتضیٰ کے سائن ہیں"

اس نے اینولپ وہاج صدیقی کے آگے بڑھاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گڈ یہ تو بہت اچھا ہو گیا"

وہاج صدیقی نے پیپرز دیکھ کر خوش ہوتے ہوئے کہا ارتضیٰ نے اپنی زندگی میں پہلا باپ دیکھا تھا جو اپنی بیٹی کی ڈائیورس پر خوش ہو رہا تھا

اور سر دوسری اہم خبر یہ ہے کہ کل رات پولیس نے ستار میمن کو گرفتار کر لیا ہے اس کے پاس سے جو بھی"
"اسلحہ بر آمد ہوا ہے وہ سب وہی تھا جو آپ کے گودام سے غائب ہوا

ارتضیٰ نے وہاج صدیقی کو دیکھتے ہوئے بتایا

ہاں دیکھا تھا میں نے نیوز چینل پر،،وہ فضل حرام خور جسے میں نے اپنا وفادار سمجھا وہی دغا دے گیا مجھے،،ستار"
"سے ملا ہوا تھا وہ۔۔۔اچھا کیا تم نے جو نمک حرام کو مار دیا

وہاج کو فضل کا سوچ کر غصہ آنے لگا ابھی وہ کچھ بولتا کہ تعبیر واپس آگئی اسے دیکھ کر وہ دونوں ہی چپ ہو گئے

"آپ لوگ بیٹھے میں آتا ہوں تھوڑی دیر میں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ اٹھ کر روم سے باہر نکل گیا

"اب بکواس کرو ذرا کیا بول رہے تھے تم تعبیر سے"

اریش نے کال ریسیو کی تو موبائل سے ارتضیٰ کی آواز ابھری

"اوہیرو کیا بول دیا ایسا تیری والی سے"

اریش نے اسی کے اسٹائل میں پوچھا جس میں ارتضیٰ اس سے اکثر بات کرتا تھا

"یہ میری والی سے زندگی ساتھ گزارنے کی باتیں کون کر رہا تھا۔۔۔ابھی بتاؤ تیری والی کو"

ارتضیٰ نے اریش کو ریسٹورنٹ والی بات یاد دلائی اور ساتھ میں دھمکی بھی دی جس پر اریش ہنسا

"وہ تو میں ایسے ہی چیک کر رہا تھا،، کیا پتہ مجھ جیسے ہینڈسم شوہر کو دیکھ کر مسز تعبیر کا طلاق کا ارادہ بدل جائے"

اریش نے ارتضیٰ کو تپاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مگر افسوس تیرے ہنڈسم ہونے کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا،، لگتا ہے ہانی کی مما کو بھی تیری حرکتوں سے آگاہ کرنا پڑے گا"

ارتضیٰ نے اس کی بات پر محظوظ ہوتے ہوئے اسے دھمکی دے کر ڈرایا

"یہ ڈرانے والے حربے اپنی والی پر استعمال کر بیچاری مجھے ارتضیٰ سمجھ کر کیسے خوف سے دیکھ رہی تھی خود اپنا آپ مجھے جلاد فیل ہو رہا تھا"

اریش کے شرمندہ کرنے پر وہ ڈھیٹ بن کر مسکرایا

"بس ایک تیرے علاوہ سب ہی میرے روعب میں آتے ہیں۔۔۔اپنا بتا ہانی کی مما کی طرف سے گرین سگنل ملا کے نہیں"

ارتضیٰ کی بات پر اریش ہنسا

"گرین سگنل مل گیا ہے جبھی کل ریڈ برائیڈل ڈریس خریدنے کا پروگرام بنایا ہے۔۔۔ایک ہفتہ بعد نکاح کی تقریب ہو گی اور میں تیری طرف سے کوئی بہانہ نہیں سنوں گا اس لئے تجھے پہلے ہی بتا رہا ہوں"

اریش نے اپنا پروگرام بتایا ایک دو باتیں کر کے کال کاٹی

****

اریش آپ کہاں لے کر جا رہے ہیں اس طرح بالکل اچھا نہیں لگ رہا مجھے "اریش آج آفس سے جلدی آ گیا" تھا آتے ہی اس نے مشعل اور ہانی کے ساتھ باہر جانے کا پروگرام بنایا ہے جس پر مشعل بالکل راضی نہیں ہو رہی تھی مگر اریش کے ساتھ ساتھ اکا اور ہانی بھی اصرار کرنے لگے تو مجبوراً اسے آنا پڑا

یار مشعل آپ شروع سے ہی اتنی بور ہیں یا یہ خاص میرے لیے ایساری ایکٹ کرتی ہیں پلیز اب ہانی کے ساتھ " ساتھ میرے لیے بھی اپنی عادت بدل لیں آپ

اریش نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے مشعل سے کہا ہانی پچھلی سیٹ پر بیٹھا ہوا ان دونوں کی باتیں سن رہا تھا

ڈیڈ ہانی کی ممارو ز کپڑے بدل سکتی ہیں عادت نہیں بدل سکتی "ہانی کے بولنے پر جہاں اریش ہنسا وہی مشعل نے " پیچھے مڑ کر اس کو گھورا

"ہانی بڑوں کے بیچ میں نہیں بولتے کتنی بار سمجھایا ہے ممانے آپ کو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشعل نے ہانی کو ٹوکا جس پر اس نے فوراً اپنے دونوں کان پکڑ لیے مشعل نے ایک نظر ڈرائیو کرتے ہوئے اریش پر ڈالی

میں بالکل بورنگ پرسن نہیں ہوں مگر ہمارے درمیان کوئی ایسا تعلق قائم نہیں ہوا ہے اس لئے ساتھ گھومنا پھرنا عجیب لگتا ہے"

مشعل ہانی کی موجودگی کا احساس کرتے ہوئے آہستہ سے بولی

رشتہ اور تعلق انشاءاللہ ہفتے بعد قائم ہو جائے گا اور میں آپ کو اس تعلق کو یادگار بنانے کے لیے لے کر جا رہا ہوں،، مطلب کچھ شاپنگ کرنی آپ کے لیے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہفتے بعد مشعل اور اریش کا نکاح تھا جو کہ مشعل کی خواہش کے مطابق سادگی سے گھر میں طے پایا گیا تھا اریش کی دونوں بہنیں اپنے بھائی کی خوشی دیکھ کر خود بھی خوشی خوشی راضی ہو گئی۔۔۔مائرہ کل ہی مشعل سے مل کر گئی تھی اور اسے اریش کی چوائس پسند آئی تھی اس کے دونوں بیٹوں سے کی ہانی سے دوستی ہو گئی تھی

"اریش میری خواہش تھی سادگی سے تقریب انجام دی جائے"

مشعل نے اریش کو یاد دلایا

"میں نے آپکی خواہش کو پورا احترام کیا ہے مشعل، تقریب گھر کے خاص خاص لوگوں کے سامنے نہایت سادگی سے ہو رہی ہے، بس نکاح کے لیے ڈریس آپ میری پسند کا لے گیں۔۔۔۔اب آپکی باری ہے کہ آپ میری خواہش کا احترام کریں"

اریش نے مسکرا کر مشعل کو دیکھا تو مشعل نے ہار مانتے والے انداز میں سر ہلایا اور کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی جبکہ اریش اور ہانی اب اپنی باتوں میں مصروف ہو چکے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے پورا یقین تھا میرے فون پر یاد دلانے پر بھی اپ نے میڈیسن نہیں لی ہو گی"

ارتضیٰ نے مریم کو ٹیبلٹ نکال کر دی اور پانی کا گلاس تھمایا

ان دنوں وہ مریم کے پاس چکر نہیں لگا پا رہا تھا، بس فون پر خیریت معلوم کر لیتا کل رات مریم نے سرسری انداز میں فلو کا بتایا تو آج وہ مریم کے پاس آ گیا۔۔۔ ویسے تو ارتضیٰ نے ایک میڈ کا انتیظام کیا ہوا تھا جو 24 گھنٹے مریم کے ساتھ رہتی تھی مگر مریم کی طبعیت خرابی کا سن کر اسے فکر ہونے لگی

"ذرا سا زکام ہے مجھے کوئی ایسی طبیعت خراب نہیں ہوئی تم تو بالکل ہی اماں ٹائپ کوئی چیز بن جاتے ہو"

مریم نے مسکراتے ہوئے میڈیسن کھائی تو ارتضیٰ اس کی بات پر ہنسا

آماں اسلئے بننا پڑتا ہے کیونکہ آپ بیماری میں چھوٹے بچوں کی طرح ری ایکٹ کرتی ہیں" ارتضیٰ نے پانی کا گلاس سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا بتاؤ گھر میں فرنیچر وغیرہ سیٹ کروا دیا"

مریم نے ارتضیٰ سے پوچھا

دو دن پہلے ہی وہ ارتضیٰ کے ساتھ اپنے اور ارتضیٰ کے بیڈ روم کا فرنیچر اور ڈرائنگ روم کے صوفے پسند کر کے آئی تھی

"تین سے چار دن میں سارا فرنیچر سیٹ ہو جائے گا مگر ابھی ہماری شفٹنگ میں تھوڑا ٹائم لگے گا پہلے آپ کی بہو کو پٹا کر گھر لے آؤ اس کے بعد آپ کو لے کر آؤں گا"

ارتضیٰ نے مریم کی گود میں سر رکھتے ہوئے اپنا پلان بتایا

"یعنی ابھی وہ مکمل ذہنی طور پر تیار نہیں ہے"

مریم نے اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس کے دل اور دماغ دونوں میں مزمل بستا ہے۔۔۔ارتضیٰ تو دور دور تک کہیں بھی نہیں دوسرا اسکے پیپرز چل رہے ہیں ابھی،، اسکے بعد ہی اسے لے کر آؤ گا اور ذہنی طور پر تیار تو اسکے اچھے بھی ہو گیں"

ارتضیٰ نے اپنی آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا جس پر مریم نے اس کے کندھے پر چپت رسید کی

"خبردار ارتضیٰ جو تم نے اگر اس پر غصہ کیا تو ورنہ میری تم سے لڑائی ہو جائے گی"

مریم کی بات پر ارتضیٰ نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا

"آپ پہلی ساس ہے مما جو بہو کے پیچھے اپنے بیٹے سے لڑیں گیں"

ارتضیٰ کی بات پر وہ دونوں ہی مسکرائے

"بہو کہا ہے وہ میری بیٹی ہے،،، زیادہ عرصہ نہیں، مگر پالا تو میں نے ہی ہے نا اسے"

مریم نے مسکرا کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے مگر آپ کی بہو کم بیٹی زیادہ پر،،، غصہ کرنا تو بنتا ہے نا، بہت خوار کرتی ہے کبھی کبھی اپکی بہو کم بیٹی زیادہ"

ارتضیٰ نے دوبارہ انکھیں بند کرتے ہوئے کہا،،اب وہ مریم کو یہ نہیں بتا سکتا تھا کہ کل ہی اس کی بہو کی خواہش پر وہ نقلی طلاق کا ڈراما کر کے آرہا ہے اور یہی وجہ تھی کہ وہ تعبیر سے خفا تھا بات نہیں کر رہا تھا مگر وہاں پر وا کسے تھی وہ ارام سے اپنے پیپرز میں بزی تھی

"تھوڑا بہت خوار تو تمہیں کرے گی،،، آخر کو وہ ہے بھی تو تمھاری ہی اسنو وائٹ"

مریم کی بات پر اس نے آنکھیں بند ہی رکھی مگر چہرے پر ہلکی سی مسکان آئی جیسے وہ فوراً چھپا گیا

****

وہاج کو دوائوں اور بیڈ ریسٹ بتا کر ڈاکٹر نے ہسپتال سے تین دن پہلے ہی چھٹی کر دی تھی ارتضیٰ سے ڈائیورس کے بعد اب وہاج کو تعبیر کی فکر ہو گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جلد از جلد تعبیر کے فرض سے سبکدوش چاہتا تھا۔۔۔پڑھائی مکمل وہ بعد میں بھی کرتی رہے گی مگر وہاج کو اپنی زندگی میں تعبیر کے لیے کوئی مضبوط سائبان کا انتظام کرنا تھا ہسپتال سے آنے کے بعد وہ تین دن سے اسی بارے میں سوچ رہا تھا

تھوڑی دیر پہلے ہی تعبیر پیپر دے کر آئی تھی ابھی وہاج کے کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی تو وہاج نے اپنے قریبی دوست حیدر شاہ کے بیٹے نبیل سے تابی کی شادی کا ارادہ کرتے ہوئے تابی سے بات کرنے کا ارادہ کیا اور تابی یقیناً مان جاتی کیونکہ وہ تابی کا یونیورسٹی فیلو تھا اس نے ایک نظر تابی کو دیکھا جو کہ اس کے لئے سیب کاٹ رہی تھی

"بیٹا مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنا ہے"

وہاج نے تعبیر سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی بولیے بابا میں سن رہی ہو"

تابعیر سیب کی کاشے کاٹتے ہوئے مگن انداز میں بولی اچانک روم کا دروازہ ناک ہوا اور ارتضیٰ اندر آیا

آپ بزی ہیں میں تھوڑی دیر بعد آتا ہوں اور ارتضیٰ نے روم میں داخل ہو کر تابی کو دیکھا تو وہاج سے بولا"

نہیں آجاؤ مزمل تم بھی بیٹھ جاؤ گھر کے فرد ہو تم بھی" وہاج نے ارتضیٰ کو جاتا دیکھ کر کہا"

جہاں دو ماہ میں وہ وہاج کا اعتماد جیت چکا تھا وہی فضل کے غدار نکلنے پر اب بہت سے کام کی ذمہ داریاں بھی اسی پر آگئی تھی گھر کے نوکروں پر بھی اس کا حکم چلتا اب اسکی حیثیت واقعی کے گھر کے مالک جیسی ہو گئی تھی۔۔۔

وہاج کے بولنے پر وہ صوفے پر آکر بیٹھا اور سرسری سی نگاہ تعبیر پر ڈالی

"آپ کچھ کہہ رہے تھے بابا"

تابی نے ایک نظر اپنے سامنے بیٹھے ارتضیٰ کو دیکھا اور دوبارہ سیب کاٹتی ہوئی وہاج سے پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس دن سے وہ ڈائیورس لے کر آئی تھی اس دن سے مزمل سے اس کی بات نہیں ہوئی تھی وہ یونیورسٹی بھی شوکت کے ساتھ جاتی تھی۔۔۔ تعبیر کو فیل ہوا جیسے مزمل اس سے ناراض ہے مگر ناراضگی کی وجہ تعبیر کو سمجھ میں نہیں آئی دوسرا اس کے پیپر ہو رہے تھے تو وہ پڑھائی میں مگن ہو گئی

"ہاں میں یہ کہنا چاہ رہا تھا اب میری طبیعت پہلے جیسی نہیں رہی ہے اور میں چاہتا ہوں میری بیٹی جلد از جلد اپنے گھر کی ہو جائے اس لیے میں نے آپ کے لئے نبیل کا انتخاب کیا ہے یقیناً میری بیٹی میرے فیصلے کو اہمیت دی گی"

وہاج کی بات پر کمرے میں دونوں نفوس کو سانپ سونگھ گیا

تابی دھیان سے "اس سے پہلے کہ وہاج اٹھ کر تابی کے پاس آتا ارتضیٰ لمبے ڈگ بھرتا ہوا تعبیر کے پاس پہنچا"

"یہ کیا کیا آپ نے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ نے اس کا خون سے رنگا ہوا ہاتھ تھام کر پوچھا،،وہاج کی بات سن کر وہ سیب کی جگہ اپنا ہاتھ کاٹ چکی تھی۔۔۔ارتضیٰ نے جلدی سے اپنی جیب سے رومال نکال کر اس کے ہاتھ پر باندھا۔۔۔اس سے ناراضگی اپنی جگہ مگر وہ اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا،،،ارتضیٰ کو یہ بھی اندازہ تھا کہ یہ سب دیکھ کر وہاج کا ابھی کیا ری ایکشن ہو گا مگر اب اسے یہ بھی فکر نہیں تھی تعبیر کی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے تھے جو کہ شاید باہر نکلنے کے لیے بے قرار تھے اس کے لب ہلکے ہلکے لرز رہے تھے

"درد ہو رہا ہے"

ارتضیٰ نے اس کو دیکھ کر پوچھا

"نہیں بابا کی بات نے زیادہ تکلیف دی ہے"

تابی نے ارتضیٰ کو دیکھ کر کہا پھر ایک نظر حیران پریشان وہاج پر ڈالی تو ارتضیٰ بھی وہاج کو دیکھنے لگا

"کب سے چل رہا ہے یہ سب کچھ"

وہاج سنجیدہ تصورات لئے ان دونوں سے پوچھنے لگا

"بابا آئی ایم سوری مگر میں کسی اور سے شادی نہیں کر سکتی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر نے بے بسی سے وہاج کو دیکھ کر کہا اتنے سالوں بعد اسے اپنی بیٹی میں عائشہ کی جھلک نظر آئی اس کی آنکھوں میں بھی ایسی ہی بے بسی تھی جب وہ بھائی کے منع کرنے پر اسے شادی کے لیے منا رہی تھی اور وہاج کسی مغرور دیوتا کی طرح اس پر احسان کرنے والے انداز میں اس سے شادی کے لیے راضی ہوا تھا

"تعبیر اپنے روم میں جاؤ"

وہاج نے تعبیر کو دیکھ کر کہا

"بابا پلیز"

تعبیر نے کہنا چاہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنا نہیں تم نے میں نے کیا بولا ہے روم میں جاو آپنے "وہاج نے نیچی آواز میں مگر سختی سے کہا"

تعبیر ایک نظر ارتضیٰ کو دیکھا اور اپنے روم میں چلی گئی

تمہیں میں نے اپنی بیٹی کی رکھوالی کے لیے رکھا تھا عشق و معشوقی کرنے کے لیے نہیں تابی کے روم سے جاتے" ہی وہاج نے ارتضیٰ کو کہا

آپ اگر مجھے عمر بھر کے لیے اپنی بیٹی کا رکھوالا بنائیں گے تو یہ جاب میں خوش دلی سے ساری زندگی کرنے کے" لیے تیار ہو اور اس میں آپ کہیں نہ کہیں آپکو بھی فائدہ ہو ہی جائے گا۔۔۔ ٹھنڈے دماغ سے میری بات پر "غور کریے گا تعبیر کو آپ نے دیکھ لیا ہے وہ کہیں اور شادی نہیں کرے گی اور پیچھے ہٹنے والا میں بھی نہیں

وہاج ارتضیٰ کی دلیری پر دنگ رہ گیا مگر یہ سچ بھی تھا وہ تعبیر کی شادی زور زبردستی سے کہیں اور نہیں کرانا چاہتا تھا اور فائدے والی بعد بھی ٹھیک تھی اس کا داماد اس کے اصل کاروبار سے واقف اسکی بیٹی کی پسند بھی وہاج عجیب کشمکش میں پڑ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے سوچنے کے لیے ٹائم چاہیے ابھی تم جاسکتے ہو"

وہاج کے کہنے پر ارتضیٰ اس کے روم سے نکل گیا

****

تعبیر اپنے کمرے میں صوفے پر بیٹھی ہوئی مسلسل رو رہی تھی اسے بابا کی سوچ پر غصہ آ رہا تھا انہوں نے نبیل جیسے انسان کے لئے اس کا انتخاب کیا تھا غصہ تو منزل پر بھی آ رہا تھا جو اتنے دنوں سے اسے ڈھنگ سے بات نہیں کر رہا تھا نہ ہی اس کے کسی میسج کا ریپلائی کر رہا تھا ان سب باتوں کو وہ ایک طرف رکھ کر وہ اپنے آپ پر غصہ ہونے لگی کیونکہ اس کا دل اس شخص پر مائل ہو گیا جسے اس کی رتی برابر پروا نہیں تھی یہ سوچ آتے ہی اسے مزید رونا آیا وہ دونوں پاؤں صوفے پر رکھ کر اپنا سر گھٹنوں میں دیئے رونے لگی چند منٹ گزرنے کے بعد اس کے روم کا دروازہ کھلا تعبیر نے آنے والے شخص کو سر اٹھا کر دیکھا یہ وہی شخص تھا۔۔۔

جس سے پتہ نہیں کیوں اس نے اتنی محبت کر لی تھی

توقع کے عین مطابق اس کی اسنو وائٹ رونے میں مشغول تھی،،، ارتضیٰ تاسف سے سر ہلایا ہاتھ میں فرسٹ ایڈ باکس لے کر اس کے پاس آیا اور صوفے پر اسکے برابا بیٹھ گیا ارتضیٰ اب اسی کو دیکھ رہا تھا اور تعبیر دوبارہ سر گھٹنوں میں رکھ کر رونے میں مشغول ہو چکی تھی

"تعبیر ہاتھ دکھائے اپنا"

ارتضیٰ نے اس کو دیکھ کر کہا

"ضرورت نہیں ہے اس کی، میں ٹھیک ہوں"

تعبیر نے سر اٹھایا مگر ارتضیٰ کو بغیر دیکھے بولا

"کیسے ضرورت نہیں ہے ہاتھ دکھائیں شاباش"

اب کے بولنے کے ساتھ ارتضیٰ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے سامنے کیا

"تم اس طرح زبردستی نہیں کر سکتے ہو میرے ساتھ کچھ نہیں ہوا ہے مجھے چھوڑو میرا ہاتھ"

تعبیر کو اس وقت غصہ آرہا تھا اتنے دن کی بے رخی کا بدلہ آج اس نے لینا تھا تعبیر نے اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑایا

"آپ پیار سے نہیں مانے گی تو میں آپ کے ساتھ زبردستی ہی کروں گا اور ایسا کرنے سے آپ مجھے روک نہیں سکتی اور اب کی بار آپ نے ہاتھ چھڑایا تو پھر دیکھیے گا میں کے ساتھ پھر کیا کرتا ہوں"

ارتضیٰ نے دوبارہ اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا اور اس کی دھمکی پر تعبیر چپ کر گئی ارتضیٰ نے رومال اتار کر اس کے زخم کو اسپرٹ سے صاف کیا۔۔۔۔جس پر جلن کے باعث تعبیر نے زور سے آنکھیں بند کر لی ارتضیٰ نے اس کو ایک نظر دیکھا

"ایسی بے وقوفی کرنی ہی نہیں چاہیے جو بعد میں تکلیف کا سبب بنے"

تعبیر کو سمجھ میں نہیں آیا وہ کونسی بیوقوفی کی بات کر رہا ہے وہ جو اس نے انجانے میں اپنا ہاتھ کاٹ کر کی تھی یا وہ بے وقوفی جو اس نے انجانے میں محبت کر کے کی تھی

"جو تکلیف دینے کا باعث بنے وہ زخموں پر مرہم لگاتے ہوئے بالکل اچھے نہیں لگتے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر نے تپ کر کہا تو ارتضیٰ اس کے ہاتھ کی پٹی باندھتا ہوا ہنسا

اف اتنا غصہ مزمل پر،، مجھے تو لگ رہا تھا مزمل آپ کو بہت پسند ہے اور تکلیف کی باتیں رہنے دے میڈم آپ نے بھی اس دل کو کم زخم نہیں دیے"

وہ تعبیر کا ہاتھ اپنے دل پر رکھتا ہوا بولا اس کی بات سن کر تعبیر نے حیرت سے اس کو دیکھا

"میں نے زخمی کیا ہے تمہارے دل کو،،،،جی نہیں تم میرا دل دکھانے کا سبب بنے ہو،نہ مجھے مل رہے ہو نہ بات کرتے ہو مسلسل مجھے اگنور کر رہے ہو تم" تعبیر نے روتے ہوئے شکوہ کیا تو ارتضیٰ کو اس پر ٹوٹ کر پیار آیا اس نے تعبیر کو خود سے قریب کرتے ہوئے اس کی کمر کے گرد ہاتھ حائل کیے

"اختیارات حاصل ہو کر بھی جب بندہ بے بس ہو تو پھر وہ اپنے محبوب کو ایسی ہی سزا دیتا ہے۔۔۔جس دن آپ میری دسترس میں ہو گی نہ اس دن سزا کی نوعیت بالکل مختلف ہو گی"

ارتضیٰ اس کی گردن پر جھکتا ہوا بولا اس وقت وہ خود کو مزمل سمجھنے کے موڈ میں ہر گز نہیں تھا۔۔۔اس لیے وہ تعبیر کے بھی احتجاج کو خاطر میں لائے بغیر اسکی گردن پر اپنے ہونٹوں سے محبت کی مہر لگاتا چلا گیا

"مزمل کیا کر رہے ہو چھوڑو پلیز"

تعبیر اس کے منہ زور جذبات پر ایک دم گھبرا گئی اور اس کے سینے پر اپنے ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے ہٹانا

کمال ہے تھوڑی دیر پہلے تو اپکو اگنور ہونے کا غم کھائے جا رہا تھا اور اب ذرا سی قربت بھی برداشت نہیں کر پا رہی"

ارتضیٰ نے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا

"بابا نے میرے جانے کے بعد تم سے کیا بات کی"

تعبیر نے اس کی بات کو اگنور کرتے ہوئے نظریں ملائے بغیر فکر مندی سے پوچھا چند منٹ پہلے والی ارتضیٰ کی حرکت پر اس کی آنکھیں جھکی ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کے بابا جان نے سوچنے کا ٹائم لیا ہے اب ان کے دل کی تو اللہ جانتا ہے مگر میں اپنے دل کی بتاؤ تو یہ آپ اچھی طرح جان لیں آپ صرف میری ہے آپ خود بھی چاہیں تو نجات ہند کا کوئی راستہ نہیں"

ارتضیٰ تعبیر کے زخمی ہاتھ کو لبوں سے چھوتا ہوا اٹھ کر روم سے باہر نکل گیا

"نجات کون چاہتا ہے"

تعبیر نے پٹی میں قید ہاتھ کو دل کے قریب رکھ کر خود سے سرگوشی کی

"تو بس مجھے ایک دفعہ بتا دے تجھے آنا ہے یا نہیں آنا"

ارتضیٰ نے کال ریسیو کی تو آریش کی آواز سنائی دی

"نکاح تیرا کل ہے اور تو مجھے آج بلانے کی بات کر رہا ہے وہ بھی دو گھنٹے پہلے"

ارتضیٰ نے اس کو گھرکا

یار یہ ماہرہ کا کچھ سمجھ میں نہیں آتا پتہ نہیں کون سے ارمان نکالنے ہیں اسے اپنے اکلوتے بھائی کے۔۔۔اپنی" نند اور سہیلیوں کو لے کر آئی ہوئی ہے خوب ڈھول پیٹا جا رہا ہے گانے گائے جا رہے ہیں مہندیاں لگ رہی ہیں "پتہ نہیں میرے گھر کو کیا چڑیا گھر بنایا ہوا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آریش کی نفاست پسند طبعیت پر یہ سب گراں گزر رہا تھا،، مگر وہ ماہرہ کی خوشی دیکھ کر چپ تھا

سڑے ہوئے انسان یہی تو یادگار لمحات ہوتے ہیں جن کو ساری عمر سوچ کر بندہ خوش ہوتا ہے۔۔۔اور بیٹا" "ڈھول کی تو، تو ٹینشن نہیں لے۔۔۔۔وہ تو ہانی کی ممارو ز بجایا کرے گی اب دن رات تیرے سر پر

ارتضیٰ نے ہنستے ہوئے اریش کو چھیڑا

"شرم کر وہ ہونے والی بھابھی ہے وہ تیری"

اریش کو خود بھی اس کی بات پر ہنسی آئی لیکن اسے شرم دلانا فرض سمجھا

"اوکے ہانی کے ابا تیرے کہنے پر میں تھوڑی سی شرم کر لیتا ہوں"

ارتضیٰ نے اس پر احسان کرنے والے انداز میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو یہ بتا آرہا ہے کہ نہیں"

اریش نے دوبارہ پوچھا جب کہ وہ جانتا تھا اس کے لیے اس وقت آنا تھوڑا مشکل ہو گا

"انتظار مت کرنا پکا نہیں ہے کوشش کرتا ہوں"

ارتضیٰ کی طرف سے جواب آیا

"کل میں تیرا انتظار کروں گا تجھے کوشش نہیں کرنی ہے پکا آنا ہے"

اریش سمجھ گیا اس کا آنا مشکل ہے اس لئے خدا حافظ کہہ کر فون بند کیا اور موبائل پاکٹ میں رکھا

ڈیڈ یہ ہانی کے گھر میں کیا ہو رہا ہے،، سب آنٹیاں ڈرونی آواز میں زور سے رو رہی ہیں ہانی کو ڈر لگ رہا ہے۔۔۔"

ایک آنٹی بیٹھی ہوئی سب کے ہاتھ بھی گندے کر رہی ہیں اور ہانی کی مما کے ہاتھ بھی گندے کر دیے اب ہانی کیا کرے"

ہانی نے باہر کی پوری رپورٹ اریش کو دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری جان آپ کچھ نہیں کریں بس اپنے ڈیڈ کے پاس بیٹھے رہے۔۔۔وہ سب خوش ہو رہی ہیں رو نہیں رہیں"

بلکہ گانے گا رہی ہیں اس میں ڈرنے والی کوئی بات نہیں ہے،،، اور وہ آنٹی ہاتھ گندے نہیں کر رہی ہیں بلکہ

"مہندی لگا رہی ہیں مہندی بھی جبھی لگاتے ہیں جب کوئی بہت خوش ہوتا ہے

اریش نے حیران پریشان ہانی کو اس کی سوچ کے مطابق سمجھانا چاہا

"تو ڈیڈ ہم دونوں بھی خوش ہیں چلیں ہم دونوں بھی گانے گاتے ہیں اور مہندی لگواتے ہیں"

ہانی کی بات پر اریش کو ہنسی آ گئی

"نہیں چندا اس طرح صرف لڑکیاں خوش ہوتی ہیں ہم دونوں بوائز ہیں اور بوائز مہندی نہیں لگاتے"

اریش نے ہانی کو سمجھایا

"ڈیڈ ہانی اپکو ایک سیکرٹ بتائے"

ہانی نے رازدارانہ طریقے سے اریش کو کہا تو اریش نے اس کو گود میں اٹھایا

"جلدی سے بتاو"

ہانی سے بھی زیادہ رازدارانہ طریقے سے اریش نے اس سے کہا

یہ مہندی کی اسمیل بہت بری ہوتی ہے جو کہ ہانی کی مما کے پاس سے آ رہی ہے اس لئے آج ہانی اپنی مما کے پاس نہیں سوئے گا بلکہ ہانی آپ کے پاس ہوئے گا"

ہانی نے اریش کے کان میں اپنا سیکرٹ بتایا

"اب ایک سکریٹ میں ہانی کو بتاؤ"

اریش نے اس کے گال چومتے ہوئے کہا جس پر ہانی نے آئی برو اچکا کر بڑے اسٹائل سے سوالیہ انداز میں اس سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب ہانی ڈیلی ڈیڈ کے پاس سویا کرے گا"

اریش نے ہانی کے کان میں بتایا

"پھر ہانی کی مما کا کیا ہو گا انہیں اکیلے ڈر لگے گا"

ہانی کو اب مشعل کی فکر ہونے لگی

"ہم دونوں ہانی کی مما کو بھی اسی بیڈ روم میں اپنے پاس سلا لیا کرے گے"

اریش کے مسئلہ حل کرنے پر ہانی خوش ہو گیا اور ایسے ہی باتیں کرتے کرتے سو گیا

اریش نے اس کو بیڈ پر لٹایا اب اس کا مشعل کو دیکھنے کا دل کرنے لگا مگر مسئلہ یہ تھا کہ ماہرہ نے بڑی اماں دادی بن کر ولن ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے 24 گھنٹے کے لئے مشعل کا اس سے پردہ کرا دیا تھا

اور اس ظلم پر اکا نے مائرہ کا بھرپور ساتھ دیا تھا۔۔۔اریش کو ایک ترکیب سوجھی اس نے سیل فون سے مشعل کا نمبر ملایا

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشعل جو کہ کافی دیر سے پیلے جوڑے میں ہاتھوں پر مہندی لگائے مایوں کی دلہن بنی بیٹھی تھی اس کے نہ نہ کرنے پر بھی ماہرہ نے اس کی ایک نہیں سنی تھی بلکہ اس کے لیے مایوں کا ڈریس بھی خود لے کر آئی تھی،،،اور مشعل کے منع کرنے کے باوجود اس کے دونوں ہاتھوں پر بھر بھر کر مہندی بھی لگوائی تھی ہال میں آٹھ 10 لڑکیاں موجود تھی جو کہ گانے گانوں میں اور مہندی لگوانے میں مصروف تھی سعیدہ (نوکرانی) کچن کا کام چھوڑ کر ان کی خوشیوں میں بھرپور حصہ لیتے ہوئے خود بھی مہندی لگوانے بیٹھ گئی تھی جس پر اکا اسے گھور کر رہ گئیں

مگر آج وہ بہت خوش تھیں اس لیے کسی نوکر کی شامت نہیں آرہی تھی ایک خوشی تو یہ تھی کہ ان کی بہن کی بیٹی جس کو انہوں نے ہمیشہ اپنی بیٹی سمجھا کل وہ اپنے گھر کی ہو جائے گی

اریش نے مشعل کا انتخاب کیا تھا۔۔۔اور مشعل نے مشکل سے ہی سہی اریش کے حق میں رضامندی دی وہ مشعل کے اس فیصلے سے خوش تھی اور دوسری خوشی اکا کو اس بات کی تھی آج تین سال بعد فرید (اکا کا بیٹا) دبئی سے پاکستان ان کے پاس آیا تھا فرید کو دیکھ کر مشعل بہت خوش ہوئی تھی۔۔۔فرید نے بھی پرانے سارے گلے شکوے بھلا کر بڑے بھائیوں کی طرح مشعل کے سر پر ہاتھ رکھا اور اسے ڈھیر ساری دعائیں دیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشعل لڑکیوں میں گھری ہوئی بیٹھی تھی اس کا موبائل بجنے لگا۔ہاتھوں میں لگی ہوئی مہندی اب سوکھ چکی تھی اس لیے کال ریسیو کر کے وہ اٹھ کر گھر کے اس کونے میں چلی گئی جہاں گانے اور شور کی آواز نہیں آرہی تھی تاکہ وہ اریش کی بات سن سکے پتہ نہیں کیا مسلہ ہو گیا تھا جو وہ کال کر رہا تھا

"ہیلو اریش خیریت ہے"

کال ریسیو کرتے ہی مشعل نے پوچھا

"آپ کو کچھ یاد بھی ہے کہ آپ کا ایک عدد بیٹا بھی ہے۔۔۔ چلیں شوہر تو میں آپکا کل بنوں گا تو کل سے ہی آپ پر میری ڈیوٹی مسلط ہو گی مگر آپ کو ہانی کی فکر ہے کہ اس نے کھانا کھایا کہ نہیں کھایا بس آپ اپنے انجوائمنٹ میں لگی ہیں"

اریش اسے سخت لہجے میں سنا رہا تھا جس پر مشعل کا دل ڈوبے جا رہا تھا

"آپ ایسے کیوں بات کر رہے ہیں اریش ماہرہ مجھے اٹھنے نہیں دے رہی تھی اور ہانی مجھے کافی دیر سے نظر نہیں آ رہا میں اس کا سوچ رہی تھی کہ وہ کہاں گیا"

مشعل فوراً اپنی صفائی دیتی ہوئے اریش کو بتانے لگی

"آپ اسی وقت میرے بیڈ روم میں آئے"

مشعل کو اریش کی غصے میں بھری آواز سنائی دی

" مگر اریش وہ اکا اور ماہرہ۔۔۔"

اریش کا غصے بھرا لہجہ دیکھ کر وہ اپنا جملہ مکمل نہیں کر سکی

"ٹھیک ہے آپ وہی رکیں میں آتا ہوں آپ کے پاس"

اریش کی دھمکی سن کر وہ گھبرا گئی اس لئے فورا بول اٹھی

"نہیں پلیز میں آرہی ہوں"

کال کاٹ کر وہ اریش کے کمرے میں جانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

اریش نے مسکرا کر سیل فون ٹیبل پر رکھا اور اپنی ایکٹنگ پر خود کو داد دی۔۔۔کمرے کا دروازہ ہلکے سے ناک ہوا تو اریش نے اپنے فیس ایکسپریشن سنجیدہ کر لیے اور روم کا دروازہ کھولا تو سامنے مشعل کو کھڑا پایا ایک لمحے

کے لیے اریش مشعل کو دیکھ کر مہبوت سا ہو گیا پیلے رنگ کے جوڑے میک اپ سے عاری چہرہ،،،وہ ہمیشہ سادہ رہتی تھی مگر آج سادگی نے بھی اس کا حسن آریش کے دل پر قیامت ڈھا رہا تھا

اتنی زور سے دروازہ ناک کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔اب کھڑی کھڑی میرا منہ کیا دیکھ رہی ہیں اندر آئیں"

مشعل اریش کو حیرت سے دیکھ رہی تھی کہ آج اسے ہوا کیا ہے اس نے تو دروازہ بہت ہلکے سے ناک کیا تھا۔۔۔ چپ کر کے چلتی ہوئی مشعل روم کے اندر آئی

"یہ دروازہ کون بند کرے گا کیا پوری دنیا کو تماشا دکھانا ہے آپ نے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریش کی بات پر دوبارہ مشعل نے اریش کو ایک نظر دیکھا اور مڑ کر دوبارہ گئی اور دروازہ بند کر کے اس کے پاس آئی

"آپ کو اتنا غصہ کیوں آرہا ہے اریش مجھ پر"

سوتے ہوئے ہانی پر مشعل نے ایک نظر ڈال کر اریش سے پوچھا

"غصہ نہیں کرو تو کیا پیار کروں آپ سے۔۔۔۔ کوئی فکر ہے کوئی احساس ہے آپ کو۔۔۔ دوسروں کے آنے پر بالکل لاپرواہی ہوئی ہیں آپ،،، میں یہاں پر اتنی دیر سے بھوکا بیٹھا ہوں ہانی مما کو یاد کر کے بھوکا سو گیا ہے مگر مما کو تو فرصت ہی نہیں ہے ڈھول تماشوں سے اور مہندی لگوانے سے"

اریش کے ڈانٹنے کی دیر تھی مشعل نے مہندی والے ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھپا کر پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کر دیا جس پر ایک لمحے کے لیے اریش بوکھلا گیا

"مشعل مشعل۔۔ آئی ایم سوری میں مذاق کر رہا تھا اس طرح سے مت روئے پلیز"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس کے دونوں ہاتھ چہرے پر سے ہٹاتے ہوئے کہنے لگا

"ماہرہ اور اکا بالکل بھی نہیں اٹھنے دے رہی تھی کہہ رہی تھی کہ مایوں کی دل دلہن ہو آج کسی کام کو ہاتھ نہیں لگاؤ۔۔۔ میں سمجھی آپ نے اور ہانی نے کھانا کھا لیا ہو گا"

مشعل اب سسکتے ہوئے اپنی صفائیاں دے رہی تھی جس پر اریش کو اپنے اوپر ہی غصہ آنے لگا وہ سامنے رکھے ٹشو سے مشعل کا چہرہ صاف کرنے لگا

"کھانا میں اور ہانی دونوں کھا چکے ہیں آپ کا دل تو بالکل ننھی چڑیا جیسا ہے میں مذاق کر رہا تھا آپ سے، مجھے معلوم نہیں تھا کہ آپ میرے اس طرح کرنے پر رو جائے گی۔۔۔۔بالکل گدھا ہوں میں جو اپنی اتنی پیاری سی مایوں کی دلہن کو رولا دیا آئی ایم سوری"

وہ مشعل کے دونوں کندھے تھامے نرمی سے بول رہا تھا

"آپ بار بار سوری نہیں بولیں مجھے اچھا نہیں لگ رہا"

دوسری بار اریش کے سوری کہنے پر مشعل بول اٹھی

"اور آپ مجھے بہت اچھی لگ رہی ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریش اس کا منفرد سا حسن اپنی آنکھوں میں اتارتے ہوئے بے ساختہ بولا جس پر نظر اٹھا کر مشعل نے ایک دم اس کو دیکھا

"میرا مطلب ہے اچھی تو شروع دن سے ہی لگی تھی مگر آج اور زیادہ لگ رہی ہیں"

مشعل کے ایک دم دیکھنے پر وہ وضاحت دیتے ہوئے بولا۔۔۔جس پر مشعل کے چہرے پر ہلکی سی مسکان آئی اور اریش مسکرا دیا

"ابھی کوئی بھی آسکتا ہے اب مجھے جانا چاہیے"

مشعل کہتے ہوئے دروازے کی بجائے ہانی کی طرف بڑھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہانی کو آج یہی سونے دیں میرے پاس"

مشعل کا ارادہ بھانپ کر اریش ایک دم بولا

"ہانی سوتے میں آپ کو پریشان کرے گا اور مجھے اس کے بناء نیند نہیں آئے گی"

دوسرا جملہ بول کر اس کا دل ڈرا کہیں اریش کو کچھ برا ہی نہ لگ جائے

"اوکے پھر آپ ہانی کو اپنے پاس سلا لیں تاکہ آج آپ کی نیند پوری ہو جائے"

اریش کو بولنے پر مشعل کا دل زور سے دھڑکا وہ ہانی کو گود میں اٹھا کر بناء کچھ کہے اریش کے روم سے چلی گئی

مزمل اور تابی دونوں ہی ڈرائینگ روم میں موجود تھے دونوں کو ہی وہاج نے وہاں پر بلایا تھا تھوڑی دیر بعد وہاج بھی ڈرائنگ روم میں داخل ہوا

آپ نے بلایا سر" ارتضیٰ نے وہاج کے آنے پر کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا"

ہاں بیٹھو تم دونوں سے ضروری بات کرنی تھی"

وہ اس نے صوفے پر براجمان ہوتے ہوئے کہا وہ دونوں وہاج کے بولنے کا انتظار کرنے لگے

میں وہ انسان ہوں جو بہت سوچ سمجھ کر کوئی فیصلہ کرے یا قدم اٹھائے مگر اس اسٹیج پر آکر میں اپنی بیٹی کی وجہ" سے بے بس ہو گیا ہوں۔۔۔مجھے تمھارے اسٹیٹس یا بیک گراؤنڈ سے کوئی سروکار نہیں،، تعبیر میری اکلوتی بیٹی

ہے اور مجھے بہت عزیز ہے ایک باپ ہونے کے ناطے میں تم سے امید رکھوں گا تم تعبیر کو اپنے ساتھ آگے زندگی میں خوش رکھو گے"

وہاج نے ارتضیٰ کو دیکھ کر اپنی بات مکمل کی وہ بیٹی کے آگے اتنا مجبور نہیں تھا کیونکہ اسی میں اس کا بھی فائدہ تھا،،، مزمل اب اس کا رائٹ ہینڈ بن چکا تھا اور کافی شاطر بھی تھا اس کے اصل کاروبار سے جانکاری رکھتا تھا اس لیے اس کو داماد بناتے ہوئے وہاج کو کوئی قباحت بھی محسوس نہیں ہوئی

"سر تعبیر کی اہمیت میری زندگی میں بہت معنی رکھتی ہے جیسے آپ کی بیٹی آپ کے لئے عزیز ہے ویسے ہی تعبیر مجھے بھی بہت عزیز ہے آپ اس بات کی طرف سے بے فکر ہو جائیں تعبیر کو میں بہت خوش رکھوں گا یہ میرا وعدہ ہے آپ سے"

اس وقت ارتضیٰ جو بھی کچھ کہا تھا وہ مزمل نہیں بلکہ ارتضیٰ بن کر ہی کہا تھا اور سچے دل سے کہا تھا

تعبیر اٹھ کر وہاج صدیقی کے پاس آئی تو اس نے اپنی بیٹی کو گلے لگایا

"تھینکیو بابا"

تعبیر نے وہاج کے گلے لگ کر کہا

"خوش ہوں"

وہاج صدیقی نے اپنی بیٹی کے چہرے کو دیکھ کر پوچھا جس پر خوشی کے رنگ نمایاں تھے

"بہت زیادہ"

تعبیر کے جواب پر وہاج صدیقی کے دل میں بھی اطمینان ٹھہر گیا اس کی بیٹی بھی خوش تھی اور گھاٹے کا سودا اس نے بھی نہیں کیا تھا

میرے خیال میں نیکسٹ ویکنٹ انگیجمنٹ کی تقریر رکھ لیتے ہیں اور وہاج صدیقی کی بیٹی کی منگنی تقریب ایسی" "ہو گی جو دنیا دیکھی ہے

وہاج صدیقی کے لہجے میں تفکر چھلک رہا تھا اس نے تعبیر کی پیشانی چوم کر کہا۔۔۔ تعبیر نے مسکرا کر وہاج کے بعد مزمل کو دیکھا وہ بھی تعبیر کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا یقینا آج کے دن کا آغاز ان کے لیے اچھا تھا مگر کل رات کیا انجام ہونا ہے اس سے وہ تینوں بے خبر تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

آج اریش اور مشعل کا نکاح تھا۔۔۔ نکاح کی تقریب گھر میں سادگی سے منعقد کی گئی تھی مگر سادگی کے باوجود اریش کی خواہش اور ماہرہ کی ضد پر مشعل لاکھ منع کرنے کے باوجود اسے پارلر تیار ہونے جانا پڑا جبکہ اریش

اپنے اور ہانی کے لئے ایک جیسے ڈیزائن کے سیم کلر کے کرتے لایا تھا دونوں نے وہی زیب تن کیے ہوئے تھے اریش اس کرتے میں جتنا ہیں ڈسم لگ رہا تھا ہانی اس کرتے میں اتنا ہی کیوٹ لگ رہا تھا

اریش کی پسند کے ڈریس میں مہارت سے کیے گئے میک اپ نے مشعل کسی اپسرا سے کم نہیں لگ رہی تھی اریش کی نگاہیں بار بار بھٹک کر اس کے چہرے پر ٹھہر رہی تھی وہی ہانی کا یہ حال تھا کہ وہ مشعل کے پارلر سے آنے کے بعد ٹکٹکی باندھے مشعل کو ہی دیکھے جا رہا تھا اور ڈھونڈ ڈھونڈ کر گلاب کی پتیاں لا کر اس کے اوپر نچھاور کر رہا تھا وہ ماہرہ کے دونوں بیٹوں اور ہر آنے والے مہمان کو فخریہ بتا رہا تھا ہانی کی مما ایک فیری ہیں

تم نے تو آج باپ بیٹے دونوں کو اپنا دیوانہ کیا ہوا ہے۔۔۔ہانی کی تو خیر تم ماں ہو ذرا اریش کی حالت دیکھو یہ پانچواں چکر ہے اس کا اس کمرے میں"

ماہرہ نے مشعل کے کان میں سرگوشی کی تو مشعل کا سر اور بھی جھک گیا

جینٹس ہال میں موجود تھے ان میں زیادہ تر اریش کی آفس کلیگز۔۔۔۔شیراز (ماہرہ کا شوہر) فرید اور نکاح سے پانچ منٹ پہلے ارتضیٰ آیا تھا وہ زیادہ تر پارٹیز اور ایسے ایونٹ کو ایوائڈ کرتا تھا یہی وجہ تھی کہ ارتضیٰ تو ساہرہ اور ماہرہ کو جانتا تھا مگر وہ دونوں ارتضیٰ کو نہیں جانتی تھی

اریش اس کو دیکھ کر بہت خوش ہوا ارتضیٰ نے اس کو گلے لگا کر مبارکباد دی،، ارتضیٰ وہاج سے ضروری کام کا کہہ کر اریش کے پاس آیا تھا

"اب تم بھی اپنی والی کو حقیقت بتا کر میری طرح کارنامہ انجام دے دو"

اریش نے ارتضیٰ کو نیک صلح سے نوازا تو ارتضیٰ نے ایک آئی برو اچھکا کر اس کو دیکھا

جو کارنامہ تو نے اٹھائیس سالہ بڈھے کھڑے ہو کر انجام دیا ہے وہ میں نو سال کی عمر میں انجام دے چکا"

"ہوں۔۔۔ویسے بیٹا کیوٹ ہے تیرا ماشا آللہ

ارتضیٰ نے ماہرہ کے بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے ہانی کو دیکھ کر کہا جس پر اریش مسکرایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور اس کی مما بھی بہت کیوٹ ہے آملواتا ہوں"

اریش نے اٹھتے ہوئے کہا

"یہ بول تیرا خود کا دل بے قرار ہو رہا ہے ہانی کی مما کو دیکھنے کے لیے"

ارتضیٰ نے اٹھتے ہوئے شرارت سے اریش کو دیکھ کر کہا جس پر اریش ہنسا

"چل اسی بہانے ہی سہی تو میرے کام تو آ جا"

ان دونوں نے ڈرائنگ روم کی کی طرف قدم بڑھائے جہاں پر خواتین کے بیچ میں مشعل بیٹھی ہوئی بیٹھی تھی ٹی پنک کلر کے لہنگے میں وہ تھوڑی کنفیوز لگ رہی تھی اریش نے ماہرہ سے کہہ کر اسے اپنے پاس بلوایا

"ان سے ملیں مشعل یہ میرے فرینڈ ہے ارتضیٰ جس کا میں نے آپ سے ذکر کیا تھا اور ارتضیٰ یہ ہیں ہانی کی مما پلس آریش کی وائف"

اریش کے تعارف پر وہ تینوں مسکرا دیئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بہت خوشی ہوئی آپ سے مل کر چند دن پہلے ہی اریش نے آپ کا ذکر کیا تھا"

مشعل نے مسکرا کر کہا

بہت شکریہ بھابھی آپ سے بھی مل کر بہت اچھا لگا یہ تو جب جب کال کرتا تھا آپ ہی کا ذکر کرتا تھا آپ کے "

"بارے میں جتنا سنا اس سے بڑھ کر آپ کو پایا

ارتضیٰ کے بولنے پر جہاں اریش نے اس کو گھورا وہی مشعل جھینپ گئی

ارتضیٰ کی نگاہ اچانک سے سامنے آتی ہوئی لڑکی پر پڑی تو اس کی ہنسی وہی تھم گئی

"ایکسکیوزمی ایک ارجنٹ کال کرنا ہے مجھے"

ارتضیٰ فوراً مڑا اور لمبے لمبے ڈگ بھر کر اریش کے گھر سے باہر نکل گیا

تعبیر آج بہت خوش تھی آج صبح ہی جو خبر اس کو وہاج کی طرف سے ملی تھی اس کو اپنے کانوں پر یقین نہیں ہو رہا تھا اس کو لگتا تھا کہ وہاج کو مزمل کے لئے منانا ایک بہت مشکل مرحلہ ہو گا مگر وہاج کا اتنی جلدی مان جانا یہ ایک بہت بڑا معرکہ تھا جو کہ وہ بغیر کسی مشکل کے انجام دے چکی تھی اس کی سوچوں کا محور اچانک موبائل کی بجنے والی بیل نے توڑا تعبیر نے مسکرا کر نشا کی کال ریسیو کی

"کیسی ہو"

تعبیر نے نشا سے پوچھا

"ارے واہ بھائی آج تو بڑی چہکتی ہوئی آواز میں پوچھا جا رہا ہے کیا کوئی خوشخبری ملی ہے آج"

نشا نے مسکراتے ہوئے پوچھا

"خوشخبری نہیں بہت بڑی خوشخبری تم بوجھو"

تعبیر نے کھلے ہوئے بالوں کو شولڈر پر ایک طرف ڈالتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا تمہارے بابا مزمل کے لیے آ گئے ہو گئے"

نشا نے مذاق میں کہا جس پر تعبیر خود بھی ہنس دی

"بالکل صحیح اندازہ لگایا تم نے"

تعبیر نے مسکراتے ہوئے کہا نشا ہی یونیورسٹی کی اس کی ایک اکلوتی ایسی فرینڈ تھی جس سے اس نے مزمل کے بارے میں شیئر کیا تھا۔۔۔نشا نے اس کو حقیقت کا علم دیا تھا کہ تمہارے بابا کبھی بھی اس رشتے کو ایکسپٹ نہیں کریں گے کیونکہ اسٹیٹس کا فرق بہت معنی رکھتا ہے جس فیملی سے وہ دونوں بیلونگ کرتی تھی۔۔۔تعبیر کو یہ بات نشا کے سمجھانے سے پہلے بھی پتہ تھی مگر وہ اپنے دل کا کیا کرتی،،،اپنے دل کو نہیں سمجھا سکتی تھی

"واقعی زبردست یار یہ معجزہ ہوا کیسے آخر"

نشا نے چیخ کر کہا پھر اپنے آمنے سامنے دیکھ کر اپنی ایکسائٹمنٹ کم کر دی

"پوری تفصیل بتاؤں گی مگر یونیورسٹی میں آکر یہ بتاؤ تم کہاں پر ہو اتنا شور کیوں ہو رہا ہے"

تابی نے بیک گراونڈ کی آوازوں سے اندازہ لگایا کہ وہ کسی پبلک پلیس میں یا باہر ہے

ارے یار بتایا تو تھا کل سے شیراز بھائی کے گھر آئی ہوئی ہو کتابوں میں سر دیے ہوئے بے زار ہو رہی تھی تو"

ماہرہ بھابھی کے ساتھ یہاں آگئی تھی ان کے بھائی کے نکاح میں۔۔۔۔ تعبیر قسم سے یار کیا بتاؤں اتنی پیاری ہے

"مشعل بھابی لگتا ہی نہیں کہ وہ تین سالہ بچے کی ماں ہیں

نشا نے ادھر ادھر دیکھ کر آہستہ آواز میں کہا۔۔۔ ویسے ہی تعبیر کے روم کا دروازہ کھلا اور ارتضیٰ تعبیر کے روم میں آیا

"اچھا تم پکس بھیجنا میں بھی دیکھتی ہو کیسی ہیں وہ"

تعبیر نے ارتضیٰ کو دیکھ کر نشا سے کہا۔۔۔ ارتضیٰ چلتا ہوا تعبیر کے پاس آیا اور اس کا موبائل کان سے ہٹا کر اسکرین دیکھی کال کاٹ کر موبائل بیڈ پر پھینکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جب مزمل آپ کے پاس ہو تو آپ کا سارا دھیان صرف مزمل پر ہونا چاہیے"

تعبیر کے شولڈر پر بالوں کو اپنے ہاتھ سے پیچھے کرتے ہوئے ارتضیٰ نے کہا

میں بائے ہی کہنے لگی تھی اسے،،،ویسے تم کہاں غائب تھے اتنی دیر سے تعبیر نہ گھور کر اس سے پوچھا"

"آپ نے مس کیا مجھے"

ارتضیٰ نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھام کر پوچھا

ظاہری بات ہے میں ہی مس کروں گی تم تو کرنے سے رہے" تعبیر اپنی رو میں بولے جا رہی تھی تب ارتضیٰ نے اچانک سے اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیے تعبیر بدک کر پیچھے ہٹی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مزمل"

تعبیر نے جھینپ کر کہا اور روم سے جانے لگی تب ارتضیٰ نے اس کا ہاتھ پکڑا

"کیا ہوا ناراض ہو گئی،،، آپ کے مس کرنے پر میرا کس کرنا تو بنتا تھا نا"

تابی کی نگاہیں ابھی بھی جھکی ہوئی تھی وہ اس کے ہونٹوں کو دیکھ کر بولا ارتضیٰ کی بات پر دوبارہ تابی نے اس کو گھور کر دیکھا جس پر ارتضیٰ مسکرایا

"آپ پھر سے ناراض ہو گئی تو دوبارہ کس کر کے بنانا پڑے گا مجھے"

ارتضیٰ کے کہنے پر تابی نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر دھکا دیا

تم دن بدن بہت پھیلتے جا رہے ہو" تعبیر روم سے جانے لگی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا بات تو سنیں کہا جا رہی ہیں"

تابی کو روم سے نکلتا دیکھ کر ارتضیٰ نے اس سے پوچھا

"ظاہری بعد ہے اتنا ٹائم ہو گیا ہے تم نے تو کھانا کھا لیا ہو گا پر مجھے بھوک لگ رہی ہے"

تابی نے اداس شکل بنا کر اسے دیکھ کر کہا

آپ کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ میں نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا اپنے ساتھ میرا بھی کھانا یہی لے آئیں""

ارتضیٰ نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا تو تعبیر روم سے چلی گئی۔۔۔ارتضیٰ نے فورا تعبیر کا موبائل ہاتھ میں لیا اور چیک کرنے لگا

اس وقت اریش اور مشعل سے بات کرتے ہوئے اس نے نشا کو دیکھ لیا تھا وہ تو شکر ہے نشا کی نظر اس پر نہیں پڑی اس لیے وہ آرش کو بغیر کچھ کہے واپس چلا آیا۔۔۔ارتضیٰ کا موبائل بجنے لگا تو اس نے تعبیر کا موبائل واپس رکھ کر اریش کی کال ریسیو کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت ہی بے وفا بے مروت قسم کا انسان ہے تو، شرم نہیں آتی تجھے میں بیوی سے باتوں میں مگن کیا ہوا تو بتائے بغیر ہی نکل گیا"

کال ریسیو کرتے اریش کے شکوے شروع ہو گیے

"بیٹا اگر آج میں تیرے گھر سے نہیں نکلتا تو تیرے نکاح والے دن لازمی میرا نکاح ٹوٹ جاتا یہ بتا یہ نشا کون ہے"

"اور وہاں کیا کر رہی تھی

ارتضیٰ نے بیڈ پر لیٹے ہوئے آریش سے پوچھا جب کہ اس کی نظر سامنے دروازے پر تھی جہاں سے تابی کو واپس آنا تھا

"نشا کو تو کیسے جانتا ہے وہ تو ماہرا کی نند ہے"

آریش نے چونکتے ہوئے پوچھا

"وہ میری والی کی فرینڈ ہے اس لیے میں وہاں سے واپس آ گیا"

ارتضیٰ نے وجہ بتائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے یار یہ تو پھر بڑی گڑبڑ ہو جاتی تھی"

اریش نے معاملے کی سنگینی کو سمجھتے ہوئے کہا

گڑبڑ ابھی بھی ہو سکتی ہے اس لئے اب تجھے احتیاط سے کام لینا ہو گا اور اب فون رکھ ورنہ ہانی کی مما سمجھے گی تو"

"اپنی گرل فرینڈ سے بات کر رہا ہے اتنی رات گئے

ارتضیٰ نے سیریس انداز میں مزاق کیا جس پر اریش ہنس پڑا

"تو سدھرنے والی چیز نہیں"

اریش نے کہتے ہوئے کال کاٹی اور اپنے روم کی طرف جانے لگا

****

اریش اپنے بیڈ روم میں آیا تو مشعل نکاح والے ڈریس میں ہی سامنے صوفے پر بیٹھی ہوئی مسلسل انگلیوں چٹکھانے میں مصروف تھی۔۔۔اریش کے بیڈ روم میں آج مشعل کے ساتھ ساتھ ایک سنگل چھوٹے سے بیڈ کا بھی اضافہ ہوا تھا یہ تبدیلی مشعل کی نگاہ سے چھٹی نہیں رہ سکی اریش چلتا ہوا مشعل کے پاس آیا اور اس کے آگے اپنا ہاتھ بڑھایا جس سے تھام کر وہ کھڑی ہو گئی مشعل کے ہاتھ میں ہلکی سی کپکپاہٹ اریش بخوبی محسوس کر سکتا تھا

ہانی بالکل ٹھیک کہہ رہا تھا آج ہانی کی مما آسمان سے اتری ہوئی کوئی پری لگ رہی ہیں" اریش نے مشعل کے "

سراپے کا بھرپور جائزہ لیتے ہوئے کہا اب کے مشعل نظریں نیچے جھکا گئی

اج اریش فرسٹ ٹائم مشعل کو ہیوی میک اپ اور ہیوی کپڑوں میں دیکھ رہا تھا جب سے وہ اس کے گھر میں شفٹ ہوئی تھی وہ اریش کو ہمیشہ ہی سادہ دیکھی تھی۔۔۔ویسے تو سادگی میں بھی اس کا حسن اریش کے دل پر غصب ہی ڈھاتا تھا مگر آج تو اریش بری طرح گھائل ہو چکا تھا

"پہلے تو یہ بتائیں جناب ہمارا شہزادہ کہاں ہے"

اریش نے روم میں نظر دوڑاتے ہوئے مشعل سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ اکا اسے لے گئی تھیں"

مشعل نے نیچی نظریں جھکائے اریش کو جواب دیا

"مگر کیوں"

اریش کے پوچھنے پر مشعل نے نظریں اٹھا کر اریش کو دیکھا تو وہ اسی کو دیکھ رہا تھا مشعل نے دوبارہ نظریں جھکالی اریش اس کا ہاتھ تھام کر اسے بیڈ تک لایا

"آپ بیٹھے میں آتا ہوں"

اریش بولتا ہوا روم سے چلا گیا اس کے جانے کے بعد مشعل کی دھڑکنوں کی روانی میں کوئی کمی نہیں آئی کیونکہ اسے واپس آجانا تھا جب وہ آیا تو ہانی اس کی گود میں اریش نے سوئے ہوئے ہانی کو سنگل بیڈ پر لٹایا۔۔۔ مشعل نے اریش کو دیکھا وہ منہ سے تو کچھ نہیں بولی مگر آنکھوں میں تشکر لیے انداز سے اسے دیکھا۔۔۔ اریش چلتا ہوا مشعل کے پاس آیا اور بیڈ پر بیٹھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشعل میں نے آپ کو اپنی زندگی میں ہانی کے ساتھ شامل کیا ہے میں ایسا نہیں چاہوں گا کہ آپ ہانی کو میری" وجہ سے اگنور کر کے مجھ پر توجہ دیں مجھے آپ کا ہانی کا ساتھ مل گیا اب میرا فرض ہے کہ میں آپ دونوں کو پیار "دوں آپ دونوں کا خیال رکھو

اریش نے مشعل کا ہاتھ تھام کر کہا

آج ہم اپنی زندگی کی نئی شروعات کرنے جارہے ہیں آپ نے کیسے سوچا کہ یہ شروعات ہم ہانی کے بنا کریں یہ " آپ کا اور میرا ہی نہیں ہانی کا بھی بیڈ روم ہے میں نے آپ سے رشتہ اس لیے نہیں جوڑا کے ہانی سے آپ دور ہو جائے"

مشعل آریش کو دیکھے گئی اور سوچ رہی تھی کیا قسمت اس پر اتنی بھی مہربان ہو سکتی ہے

"نروس"

اریش نے مشعل کو سوالیہ نظروں سے دیکھا جس پر مشعل نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا مشعل نے سوچا تھا وہ اپنے اور آریش کے رشتے کے لئے اس سے کچھ ٹائم مانگے گی مگر اب اسے لگ رہا تھا کہ اریش اتنا اچھا ہے ٹائم مانگ کر اس کے ساتھ زیادتی نہیں کرنی چاہیے جب وہ اسکا اور ہانی کا اتنا خیال رکھتا ہے تو پھر مشعل کیو اس کے جائز حق سے اسے محروم کرے مشعل نے اپنا آپ اریش کو سونپنے کا فیصلہ کیا

آج یونیورسٹی جانا ضروری ہے آپ کو" ارتضیٰ نے کار ڈرائیو کرتے ہوئے دوسری بار اس سے پوچھا"

بتایا تو تھا، آج لاسٹ پیپر ہے میرا" ارتضیٰ کو اس کے یونیورسٹی جانے سے پرابلم ہرگز نہیں تھی مگر اس کا نشا" سے ملنا مناسب نہیں تھا۔۔۔کیوکہ کل رات جب وہ تعبیر کے روم میں آیا تھا تو وہ نشا سے پکس کا ذکر کر رہی تھی

اچھا ایسا ہے کہ جب تک آپ پیپر دے دیں،، میں اپنے دوست کی طرف جا رہا ہوں،،، جیسے ہی پیپر ختم" ہو جائے فوراً کال کر دیئے گا مجھے"

ارتضیٰ نے کچھ سوچتے ہوئے تعبیر سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیریت تو ہے نہ" تعبیر نے ارتضیٰ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا کیوکہ اس نے مزمل کے منہ سے کبھی کسی" دوست کا ذکر نہیں سنا تھا

"ہاں خریت ہے،اس کے ہاں ٹوئینز بیٹیاں ہوئی ہیں۔۔۔تصویر بھیجی تھی سوچا دیکھ کر آجاؤں اتنی کیوٹ بچیاں ہیں،،دونوں بالکل ایک جیسی شکل کی"

ارتضیٰ نے ڈرائیو کرتے ہوئے تعبیر کو بتایا تو وہ مسکرا دی

"ویسے بے بی گرل مجھے بھی بہت پسند ہے آپ پیپر کے بعد سیریس ہو کر سوچئے گا اس موضوع پر"

ارتضیٰ نے ڈرائیو کرتے ہوئے تعبیر کا ہاتھ تھام کر کہا

"ہماری ابھی شادی نہیں ہوئی ہے تم زیادہ فری نہیں ہونے لگ گئے ہو"

تعبیر اسے گھورتے ہوئے کہنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے آپ سے سوچنے کا کہا ہے،،،ابھی کون سا مانگ رہا ہوں جو ایسے آنکھیں دکھا رہی ہیں آپ"

ارتضیٰ کے کہنے پر وہ ایک دم جھینپ گئی اور گاڑی سے باہر دیکھنے لگی جبکہ ارتضیٰ نے مسکراتے ہوئے کار یونیورسٹی کے باہر روکی

****

صبح مشعل کی آنکھ کھلی تو اپنے برابر میں اریش کو سوتے پایا ان دونوں کے درمیان میں ہانی لیٹا ہوا تھا کل رات اریش نے مشعل سے ڈھیر ساری باتیں کی وعدے کیے جن پر مشعل کا اعتبار کرنے کا دل چاہا۔۔۔ مشکل کی اجازت پر اریش نے حق استعمال کیا سونے سے پہلے وہ سوتے ہوئے ہانی کو سنگل بیڈ پر اٹھا کر اپنے اور مشعل کے درمیان لے آیا اور لیٹا دیا

مشعل شاور لے کر نکلی تو اریش اور ہانی دونوں کو سوتے پایا ان دونوں کو دیکھ کر وہ مسکرا دی ہانی کو سوتا چھوڑ کر وہ اریش کے پاس اس کو اٹھانے کی نیت سے آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اریش صبح ہو گئی ہے اٹھ جائیں میں بریک فاسٹ ریڈی کرواتی ہو"

بالوں کو جوڑے کی شکل دیتے ہوئے وہ اریش کے قریب آئی تو اس نے مشعل کا ہاتھ کھینچ کر خود کے اوپر گرا لیا جس پر مشعل کی چیخ نکلتے نکلتے رہ گئی کیوں کہ اریش نے اپنا ہاتھ اس کے ہونٹوں پر رکھ دیا تھا

"ہانی کی مما آرام سے اگر تمہاری چیخ سن کر ہانی اٹھ گیا تو مجھے پھر رات کو ہانی کے سونے کے بعد موقع ملنا ہے"

اریش نے کہتے ہوئے مشعل کے وجود کو اپنی بانہوں میں بھر کر بیڈ کر لیٹایا اور مشعل کے بال جو کہ اریش کے مشعل کو کھینچنے کے سبب کھل گئے تھے انہیں پیچھے کرتے ہوئے اس کی گردن پر جھکا

"اریش میں نے آپکو آفس جانے کے لیے اٹھایا ہے دیر ہو رہی ہے"

مشعل نے ایک دم سٹپٹا کر کہا

ایک عدد خوبصورت بیوی اور کیوٹ سا بیٹا جو کہ کل رات مجھے ملے ہیں میں پاگل لگ رہا ہوں جو آج آفس جاؤ"

"گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریش نے اپنا چہرہ مشعل کے قریب کر کے بولا اور اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھ دیئے مگر تھوڑی دیر گزری تو ہانی آنکھیں مسلتا ہوا اٹھ بیٹھا تو اریش فوراً پیچھے ہٹا مشعل دوپٹہ سہی کر کے اٹھ کے بیٹھ گئی

"واو ہانی اور ہانی کی مما ڈیڈ کے روم میں کب آئے"

ہانی نے حیرت سے ان دونوں کو اپنے قریب بیٹھا دیکھ کر پوچھا

"میرے شہزادے ہانی کے ڈیڈ اکیلے سوتے سوتے بور ہو گئے تھے اس لئے ہانی کو اور اس کی مما کو اپنے بیڈ روم میں لے آئے" اریش ہانی کو گود میں لے کر مشعل کو دیکھتا ہوا بولا جس پر مشعل شرما کے اٹھ کھڑی ہوئی

"چلیں ہانی جلدی سے ٹیتھ برش کریں اور منہ ہاتھ دھو کر آئے"

مشعل نے ہانی کو اریش کی گود سے لیتے ہوئے کہا

"کل ہانی کی مما بہت پیاری لگ رہی تھی بالکل فیری کی طرح، ہانی اپنی مما سے بہت پیار کرتا ہے"

معصوم سے ہانی نے مشعل کے گال پر کس کر کے اپنی محبت کا یقین دلایا

"ہانی کی مما بھی بہت پیار کرتی ہیں اپنی جان سے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشعل نے ہانی کے دونوں گالوں پر کس کر کے اسے واش روم بھیجا۔۔۔اریش مسکرا کر اٹھتا ہوا مشعل کے پاس آیا

"کل ہانی کی مما واقعی فیری لگ رہی تھی اور ہانی کے ڈیڈ بھی اس کی مما سے بہت پیار کرتے ہیں"

اریش ہانی کے اسٹائل میں بولا اور ویسے ہی کس کر کے اپنی بھی محبت کا یقین دلایا

***

تعبیر ابھی پیپر دے کر فارغ ہوئی تھی تو مزمل کو کال کرنے کا سوچنے لگی۔۔۔اچانک نشاتابی کو آواز دے کر کلاس روم سے اس کے پیچھے بھاگتی ہوئی آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں جا رہی ہو بدتمیز کل ادھوری بات بتا کر سسپنس پیدا کر دیا،،جلدی بتاؤ تمہاری اور تمہارے باڈی گارڈ کی نیّا کیسے پار لگی"

نشاتابی کے قریب آ کر ایک سانس میں بولی جس پر تعبیر نے اسے پوری تفصیل سنائی

"واؤ تو اس ہفتے تمہاری منگنی زبردست"

نشا نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا

"ہاں ڈیسائڈ تو یہی ہوا ہے آج یا کل میں انگیجمینٹ کے لیے ڈریس لینے جاونگی"

تعبیر نے مسکراتے ہوئے نشا کو اپنا پلان بتایا

"کل مشعل بھابھی نے بہت پیارا ڈریس پہنا ہوا تھا،، کلر تھوڑا ڈیفرینٹ دیکھ کر وہ بھی ٹرائے کرنا"

نشا کے ہاتھ میں موبائل فون تھا نشا مشعل کے ڈریس کی تصویر تعبیر کو دکھانے لگی تصویر دیکھ کر تعبیر کے چہرے پر مسکراہٹ ایک دن غائب ہو گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارتضیٰ"

مشعل کے برابر میں بیٹھے مسکراتے ہوئے اریش کی تصویر اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر اس کو جھٹکا لگا

"کیا بولا۔۔۔ارتضیٰ،،، ارے نہیں ارتضیٰ ور تضیٰ نہیں یہ اریش بھائی ہیں ماہرہ بھابی کے بھائی"

نشا نے تعبیر کی غلط فہمی دور کرتے ہوئے کہا

اریش۔۔۔۔ نہیں نہیں میں یہ چہرہ کیسے بھول سکتی ہوں یہ ارتضیٰ ہے تعبیر نے حیرت سے کہا"

"ارے بھائی یہ اریش بھائی ہیں خیر یہ بتاؤ یہ ارتضیٰ کون ہے"

نشاء نے تعبیر سے پوچھا

ارتضیٰ۔۔۔۔وہ میرا" تعبیر کے موبائل بیچنے پر ان دونوں کی بات ادھوری رہ گئی تعبیر نے کال ریسیو کی"

"کیا ہوا تعبیر سب ٹھیک ہے"

نشا نے اس کو غائب دماغ دیکھ کر پوچھا

"ہاں منزل آگیا ہے اب مجھے چلنا چاہیے"

تعبیر نے نشا سے کہا اور یونیورسٹی سے باہر چلی گئی

****

"کیا ہوا میڈم کہاں رہ گئی تھیں"

ارتضیٰ نے کار میں بیٹھتے ہوئے تابی سے پوچھا

"کہیں نہیں بس نشا سے بات کر رہی تھی"

تعبیر کی غائب دماغی وہ پہلے ہی نوٹ کر چکا تھا،،نشا کے ذکر سے،،،مطلب اس کا پورا سمجھ میں آ گیا

"کیسا ہوا پیپر"

کار اسٹارٹ کرنے کے بعد اس نے تعبیر کا ہاتھ تھامتے ہوئے پوچھا

"ہاں پیپر تو اچھا ہوا"

تعبیر نے ارتضیٰ کو دیکھتے ہوئے کہا پھر کار سے باہر دیکھنے لگی

یہ کہاں لے آئے" ارتضیٰ نے ریسٹورنٹ کے پاس کار روکی تو تابی نے اس کو دیکھ کر پوچھا"

"چلیں آئے لنچ کرتے ہیں"

ارتضیٰ کہتا ہوا کار سے اترا تو تعبیر بھی اتر گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب بتائیں کیا بات ہے

آرڈر کرنے کے بعد ارتضیٰ نے جانچتی نظروں سے تعبیر کو دیکھا،،وہ سمجھ گیا تابی اس وقت پریشان ہے یقینا اس کو کچھ نہ کچھ علم ہوا ہو گا

"مزمل تمہیں پتہ ہے ارتضیٰ کا اصلی نام اریش ہے"

تعبیر نے ارتضیٰ کو دیکھ کر کہا وہ چپ ہو کر اسے دیکھنے لگا یعنی جس بات کا ڈر تھا وہی ہوا

"یہ ارتضیٰ کا یہاں کیا ذکر اس کی کیسے یاد آگئی آپ کو"

ارتضیٰ نے ایسے ری ایکٹ کیا جیسے کوئی بہت معمولی بات ہو

"وہ نشا کی بھابھی کا بھائی ہے اور اس کا اصل نام اریش ہے وہ مجھ سے جھوٹ بول رہا تھا پتہ نہیں کیا چکر ہے مجھے کچھ سمجھ میں نہیں آرہا"

تعبیر الجھتے ہوئے کہا

"اگر وہ نشا کی بھابھی کا بھائی ہے، اور اریش ہے یا پھر ارتضیٰ یا جو بھی کوئی۔۔۔۔اب اس بات کا آپ سے کیا تعلق ہے تعبیر"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ نے اس کو ریلیکس کرنے کے لیے کہا۔۔۔اس وقت وہ کوئی بھی شوشہ افورڈ کرنے کے موڈ میں نہیں تھا،،ستار میمن کے بعد وہ ایسے ہی کسی موقع کے انتظار میں تھا کہ وہاج صدیقی کو اسکے دوسرے ساتھیوں کے ساتھ رنگے ہاتھوں پکڑوادے اور وہ دن دور بھی نہیں تھا جب اس کا یہ مشن مکمل ہو جاتا،ایسے میں تعبیر کو اریش کا پتہ چلنا۔۔۔۔اس نے اکتا کر سوچا

تعلق کیسے نہیں ہے مزمل،میں اس کے نکاح میں تھی اور نکاح والی بات جھوٹ نہیں۔۔۔تم نے خود مجھ سے کہا تمہیں بابا نے بتایا اب اس شخص کا ایک الگ نام ایک الگ روپ سامنے آیا ہے تو میرا حیران ہونا پریشان ہونا بنتا ہے"

تعبیر نے ارتضیٰ کو دیکھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نکاح میں تھی آپ،مگر اب نہیں ہیں،اس کے بعد اس نے آپ کو کانٹیک نہیں کیا تو یہ چیپٹر کلوز ہو گیا تعبیر""

ارتضیٰ نے اس کو سمجھانے کی کوشش کی

اور اگر اس نے مجھے ڈائیووس نہ کی ہو، تمہیں یاد ہے وہ کتنی بری طرح میرے پیچھے پڑا تھا مجھے خوف زدہ کر رہا"

"تھا پھر اچانک میرے کہنے پر اس نے اتنی آسانی سے مجھے ڈائیورس دی کہیں کچھ گڑبڑ ہے مزمل

تعبیر سوچتے ہوئے بول رہی تھی ارتضیٰ نے اس کو غور سے دیکھا

تعبیر یہ بھی تو ہو سکتا ہے اریش اور ارتضیٰ دو مختلف انسان ہوں اور ان دونوں کی آپس میں شکلیں ملتی ہو""

ارتضیٰ نے اس کا مائینڈ دوسری طرف ڈائیورٹ کرنے کی کوشش کی

"مطلب تمہارا ایک شکل کے دو آدمی ایسا فلموں میں ہوتا ہے مزمل"

تعبیر کا دل نہیں مانا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے یار میں دیکھ کر تو آیا ہوں آج اپنی آنکھوں سے دو ٹوانسز بے بیز کو"

ارتضیٰ اس کو دیکھ کر بولا

"میری آنکھیں دھوکا نہیں کھا سکتی، یہ بات میں خود معلوم کرلوں گی"

اس کی باتوں پر ارتضیٰ کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے

"اوکے میڈم ابھی آپ ارتضیٰ اور اریش کے چکر سے نکلیں اور اپنے مزمل کے بارے میں سوچیں۔۔۔ارتضیٰ اور اریش کا کیا چکر ہے میں معلوم کرلونگا" ارتضیٰ نے تعبیر کو مطمئن کرنا چاہا تو وہ چپ کر کے مزمل کو دیکھنے لگی

"کیا ہوا اپنے مزمل پر اعتبار ہے نا"

مزمل نے اس کے دیکھنے پر سوال کیا تو تعبیر نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔ویٹر کھانا لے کر آیا ارتضیٰ نے کھانے کے دوران اس کا دھیان دوسری باتوں میں لگا کر کافی حد تک ارتضیٰ اور آریش کی طرف سے ہٹا دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اکا یہ فرید کیا کہہ رہا ہے آپ ایسے سوچ بھی کیسے سکتی ہیں"

مشعل نے اکا کے پاس آکر بولا

"کیا سوچ لیا بھئی میں نے مجھے بھی تو کچھ خبر ہو"

اکا اپنے کپڑے سوٹ کیس میں رکھ رہی تھی مشعل کو دیکھ کر پوچھنے لگی

اب آپ ایسے انجان بننے کی ایکٹنگ نہیں کریں،، میں آپ کو بتا رہی ہوں آپ فرید کے ساتھ کہیں نہیں جا رہی"

مشعل نے ناراض لہجے میں اکا سے کہا

اوہو اس بات کو لے کر تم مجھ سے ناراض ہو رہی ہو،، ابھی فرید کو اور اس کی بیوی کو بھی میری ضرورت ہے بیٹا،، بینش کی طبیعت صحیح نہیں رہتی ہے۔۔۔بچہ نہیں سنبھلتا اس سے اور میں کون سا ہمیشہ کے لئے جا رہی ہوں چکر لگاؤں گی نہ تمہارے پاس۔۔۔ہانی کے لیے تو آنا پڑے گا اس کے بناء میرا کون سا دل لگے گا"

آکا نے مشعل کو سمجھاتے ہوئے کہا

"مجھے بھی تو آپ کی ضرورت ہے میں کیسے رہوں گی بھلا"

مشعل اکا کے جانے کا سن کر اداس ہونے لگی

ارے لڑکی عقل کے ناخن لو کچھ، شادی کے بعد اپنی ضرورتوں کا نہیں سوچتے،، اب تمہارا شوہر ہے بچہ ہے" انہیں تمہاری زیادہ ضرورت ہے۔۔۔بس اب تمہیں ان دونوں کی ضرورت کا خیال رکھنا ہے اور ہانی کا خیال تو تم رکھو گی یہ مجھے کہنے کی ضرورت نہیں ہے، مگر اس کے ساتھ ساتھ اب تمہیں اریش کا بھی خیال رکھنا ہے،، وہ بہت اچھا بچہ ہے میں ایسے ہی اسے پسند نہیں کرتی شروع سے ہی، اس کی ضروریات کا خیال رکھنا کبھی شکایت کا موقع نہیں دینا۔۔۔ایک اچھی ماں تو تم ہو ہی، ایک اچھی بیوی بھی ثابت ہونا سمجھ آ رہی ہیں نہ میری بات"

اکا نے مشعل کو نصیحت کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آپ کو بہت مس کروں گی"

مشعل کا دل بھر آیا تو وہ اکا کے گلے لگ کر رونے لگی روم کا دروازہ کھلا تو فرید کے ساتھ اریش بھی روم میں آیا مشعل اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی پیچھے ہٹی

بس اب تم رونا ڈال دینا آکا کے جانے کا،، یہ میری بھی اکا ہے کتنے سالوں سے تم ڈیرہ جما کر بیٹھی ہوں اور لاڈ"

"اٹھوا رہی ہو اب میری باری ہے لاڈ اٹھوانے کی

فرید نے آنسو صاف کرتی ہوئی مشعل کو دیکھ کر کہا جس پر اریش اور اکا مسکرا دیئے

"فرید اکا کو بس مہینے بھر کے لیے چھوڑ رہی ہو اس کے بعد تم انہیں واپس بھیجوا دو گے میں بتا رہی ہوں"

مشعل کو اکا کا اتنا اچانک جانا بالکل ہضم نہیں ہو رہا تھا

"اچھا میری بہنا جیسے تمہاری مرضی"

فرید نے ہار مانتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کل کتنے بجے کی فلائٹ ہے آپ لوگوں کی"

اریش نے فرید سے پوچھا

صبح 9 بجے کی ہے اریش بھائی اب آپ آیئے گا مشعل اور ہانی کو لے کر ہمارے پاس، آپ کے پاس آ کر تو مجھے "

"بہت اچھا لگا

فرید نے خلوص دل سے اریش کو دعوت دی

"کیوں نہیں،، ہم لوگ بھی ضرور آئیں گے۔۔۔اب آپ لوگوں کو بھی ریسٹ کرنا چاہیے صبح جلدی اٹھنا ہو گا"

اریش نے گھڑی میں ٹائم دیکھتے ہوئے کہا

مشعل اور اریش روم سے باہر نکل کر اپنے بیڈ روم میں جانے لگے اریش نے مشعل کا ہاتھ تھاما اور اس کا رخ اپنی طرف کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کس بات پر رونا آ رہا ہے تمہیں"

اریش نے مشعل کا چہرہ تھامتے ہوئے پوچھا

"اکا چلی جائے گیں یہ سوچ کر میرا دل اداس ہو رہا ہے"

مشعل نے رونے کی وجہ بتائی

اور تمہیں اس طرح دیکھ کر میرا دل اداس ہو رہا ہے، پلیز اپنی آنکھوں کے ساتھ ساتھ ہانی کے ڈیڈ پر بھی رحم" "کرو

اریش نے اس کی آنکھیں چومتے ہوئے کہا تو مشعل مسکرا دی

"ڈیڈ کا بیٹا ہے کہاں پر"

مشعل نے اریش سے ہانی کا پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیڈ روم میں ہے ابھی ابھی کارٹون لگا کر دیا ہے تو صاحبزادے مجھ سے پوچھ رہے ہیں ہانی کو اس کی پرنسز کب" "ملے گی

اریش کے بتانے پر مشعل کو ہنسی آئی

"پھر آپ نے کیا بولا اسے"

مشعل نے مسکرا کر پوچھا

"میں نے یہی کہا بیٹا تمھارے ڈیڈ کو تو کل ہی اس کی پرنسز ملی ہے پر تمہیں تمہارے ڈیڈ بیس سال کی عمر میں ہی پرنسز لا دیں گے"

اریش نے شرارت سے مشعل کو دیکھتے ہوئے جواب دیا وہ مسکرا کر کچن کی طرف جانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب کہاں جا رہی ہو"

اریش نے مشعل کا ہاتھ پکڑ کر پوچھا

"ذرا کچن کا ڈور دیکھ لو اور سارے دروازے چیک کر لو پانچ منٹ نہ آتی ہوں واپس"

مشعل نے اریش کو دیکھ کر کہا

جلدی سے واپس آجاؤ جب تک میں ہانی کو سلانے کی ٹرائے کرتا ہوں پھر اس کے بعد میں بتاؤں گا کہ ہانی کی "مما کتنی پیاری لگ رہی تھی آج

اریش نے مشعل کو دیکھ کر ذو معنٰی انداز میں کہا مشعل بلش کرتی ہوئی وہاں سے چلی گئی

* * * *

تعبیر کی اچانک پیاس سے آنکھ کھلی گھڑی رات کے دو بجا رہی تھی۔۔۔ تعبیر نے آنکھیں مسلتے ہوئے جگ سے گلاس میں پانی انڈیل کر پینے لگی گرم پانی سے اس کی تسکین نہیں ہوئی تو وہ کچن کی طرف آئی

اس وقت لائبریری کی لائٹ آن تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون ہو سکتا ہے بابا یا مزمل"

خود سے سوال کرتی ہوئی تجسس کے ہاتھوں لائبریری میں پہنچی یہ دیکھ کر حیرت سے اس کی خمار زدہ آنکھیں پوری کھل گئی وہاں ایک خفیہ راستہ تھا جو کہ پہلے کبھی اس کی نظر سے نہیں گزرا تھا اندر سے باتوں کی آواز

"یہ تو بابا اور مزمل کی آوازیں ہیں"

دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے اندر جانے کا سوچا

****

تعبیر کے دماغ سے وہ اریش اور ارتضیٰ کا خیال نکالنے میں کافی حد تک کامیاب ہو گیا تھا بس اس کا بھی ارادہ یہی تھا جیسے ہی وہاج ہتھیاروں کی فروخت کے لئے اپنے گاہکوں کو بلائے اسی دن وہ عماد کو انفارم کرے گا اور گھر میں موجود گودام کو بھی ایکسپوز کروائے گا۔۔۔اس نے کرنل سرفراز کو پہلے ہی اعتماد میں لیا ہوا تھا کیونکہ پچھلی دفعہ ڈی ایس پی وقار نے وہاج صدیقی کے خلاف کوئی بھی ایکشن لینے سے صاف منع کر دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج رات بھی اس کے لیے اہمیت کی حامل تھی کیونکہ آج رات وہاج نے مزید اسلحہ خریداری کر کے منگوایا تھا جو کہ تھوڑی دیر پہلے گودام میں رکھوایا گیا تھا۔۔۔ارتضیٰ نے سوچا جب وہاج ایکسپوز ہو جائے گا اس کے بعد ہی وہ تعبیر کو بھی اپنی حقیقت بتا دے گا تعبیر کاری ایکشن جو بھی ہو اپنا مشن مکمل ہونے کے بعد وہ اسے ہینڈل کر

لے گا اس وقت رات کے دو بج رہے تھے وہاج اور ارتضیٰ دونوں ہی گودام میں موجود تھے تھوڑی دیر پہلے تین اسلحہ سے بھرے ٹرک پیٹیوں کی صورت، گودام میں رکھوائے گئے تھے

ارتضیٰ کو اپنی منزل قریب نظر آرہی تھی بس اب اس کی کوشش تھی کے جلد از جلد وہاج صدیقی اپنے گاہکوں کو دعوت دے اور وہ اسے دنیا کے سامنے اکسپوز کر دے

"یہ دیکھو مزمل بالکل نیو ماڈل ہے آج کل مارکیٹ میں اس کی بہت ویلیو ہے"

وہاج نے ایک چھوٹے سائز کا پسٹل ارتضیٰ کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا ارتضیٰ نے جسے تھاما

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیوٹیفل"

ارتضیٰ نے ستائشی نظروں سے پسٹل کو ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا

"تمہیں پسند آئی ہے یہ، اسے میری طرف سے تحفہ سمجھو آفٹر آل ہونے والے داماد ہوں تم میرے"

وہاج نے خوش ہوتے ہوئے کہا تو ارتضیٰ مسکرایا پسٹل کا رخ چلانے والے انداز میں گودام کے دروازے کی طرف کیا

اس کی مسکراہٹ جب تھمی جب وہاں گودام کے دروازے سے اسے تعبیر آتی دکھائی دی،، اس کی کیا وہاج صدیقی کی بھی مسکراہٹ اچانک غائب ہو کر شاک کی کیفیت میں بدل گئی کیونکہ گودام میں موجود ٹیبل پر آنے والا اسلحہ کھلا پڑا تھا ارتضیٰ نے پسٹل والا ہاتھ نیچے کر کے پسٹل کو ٹیبل پر رکھا۔۔۔۔

ایسا وہ ہر گز نہیں چاہتا تھا جو ہو گیا تھا،، چاہتا تو وہاج بھی نہیں تھا کہ تابی کو ان سب چیزوں کا کبھی علم ہو دوسری جانب تعبیر اپنے سامنے موجود اسلحے اور اس کے پاس کھڑے ہوئے باپ اور مزمل کو دیکھ کر بے یقینی، حیرت اور خوف کی کیفیت میں گھری ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہے یہ سب"

اس نے لہجے میں حیرت اور خوف سمائے ہوئے باری باری ان دونوں کو دیکھ کر پوچھا

"تعبیر آپ اپنے روم میں جائے میں بتاتا ہوں آپ کو سب"

ارتضیٰ نے حتلا مکان اپنا لہجہ نارمل رکھتے ہوئے تعبیر کی طرف قدم بڑھائے

"وہی رک جاؤ مزمل"

تعبیر کی آواز پر اس کے قدم تھم گئے تعبیر نے وہاج صدیقی کی طرف دیکھا اور چلتی ہوئی اس کے پاس آئی

"یہ سب کیا ہے بابا کیا آپ واقعی۔۔۔۔میں نے اپنی یونیورسٹی میں ایک بار لڑکے سے سنا تھا کہ وہاج صدیقی اسمگلر ہے میرا دل چاہا میں اس کا منہ توڑ دوں میرے شریف باپ کے بارے میں اس کی ترقی سے جل کر لوگ اس طرح بول رہے ہیں مگر وہ سب سچ تھا۔۔۔آپ یہ کام کرتے ہیں"

اس نے ٹیبل کی طرف رخ کیا تعبیر کی آنکھوں میں آنسو تھے

"تعبیر اپنے کمرے میں جاؤ ابھی اور اسی وقت"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہاج نے چند لمحے پیشمانی کے بعد تعبیر کو سخت لہجے میں کہا

"یعنی آپ کو کوئی شرمندگی کوئی دکھ نہیں ہے"

تعبیر کو مزید دکھ ہوا

"تم نے سنا نہیں میں نے کیا کہا ہے اپنے کمرے میں جاو"

اب کے وہاج صدیقی نے چیخ کر کہا اس کے چہرے پر غصے کے آثار صاف نمایاں تھے ارتضیٰ آگے بڑھ کر تعبیر کے پاس آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تعبیر آپ روم میں جائے پلیز"

ارتضیٰ نے اس کا ہاتھ پکڑنا چاہا جسے تعبیر نے زور سے جھٹکا

ہاتھ مت لگاو تم مجھے،، تف ہے تمہارے اوپر شرم آرہی ہے مجھے آج آپ دونوں کو اس روپ میں دیکھ کر""

اب کی تعبیر میں چیختے ہوئے کہا تو وہ دونوں خاموش ہو گئے

"روم میں تو میں نہیں جاؤں گی لیکن اب پولیس کے پاس ضرور جاؤں گی"

تعبیر نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا جس پر وہاج اور ارتضیٰ دونوں کو حیرت کا جھٹکا لگا

"کیا بکواس کر رہی ہو تم، اپنے باپ کو پولیس کی دھمکی دے رہی ہو"

وہاج نے غصے میں تعبیر کا بازو پکڑ کر جھنجوڑا ارتضیٰ کو اس طرح تابی سے سخت لہجے میں وہاج کا بات کرنا اچھا نہیں لگا مگر وہ اپنے اوپر شک نہیں ہونے دینا چاہتا تھا کیو کہ آج تابی نے جو کچھ دیکھا وہ خود بھی اس کے حق میں ابھی نہیں تھا،،وہ نہیں چاہتا تھا تعبیر مزمل کو بھی غلط سمجھے اسے اس وقت تعبیر کی آنکھوں میں اپنے لئے بدگمانی دیکھ کر تکلیف ہو رہی تھی

"ہاں میں آپ کے خلاف پولیس میں جا کر رپورٹ"

اس سے پہلے تعبیر کا جملہ مکمل ہوتا زور دار تھپڑ سے جہاں اس کی آواز بند ہوئی اور تعبیر لڑکھڑاتی ہوئی گرتی اس سے پہلے ارتضیٰ نے اسے تھام لیا

"سر پلیز"

وہاج کا غصے میں لال چہرہ دیکھ کر ارتضیٰ نے اپنا غصہ کنٹرول کیا جو اسے تعبیر کو مارنے پر، وہاج پر آیا تھا وہ اتنا ہی بول سکا

لے جاؤ اسے یہاں سے اور کمرے میں لاک کر دو اب یہ نہ کہیں باہر جائے گی نہ ہی کوئی اس سے ملنے آئے"

"گا۔۔۔ شکل کیا دیکھ رہے ہو میری لے جاو اسے میری نظروں سے دور

وہاج ابھی بھی چیخ کر بول رہا تھا

"تعبیر آپ پلیز چلیں"

ارتضیٰ نے ضبط کرتے ہوئے کہا تعبیر کی ضد اس وقت مزید اس کا کام خراب کر سکتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شٹ اپ تم دور رہو مجھ سے"

تعبیر نے روتے ہوئے ارتضیٰ کو دھکا دیا ارتضیٰ نے ایک نظر وہاج کو دیکھا جو غصے میں شاید تعبیر کی طرف بڑھنے کا ارادہ کر رہا تھا تبھی ارتضیٰ نے مضبوطی سے تعبیر کا بازو پکڑا اور اسے گھسیٹتا ہوا گودام سے باہر جانے لگا۔۔۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو یقیناً وہاج تعبیر کو ایک اور تھپڑ مارتا اور پتہ نہیں اب کی بار ارتضیٰ وہ تھپڑ برداشت کرتا بھی کہ نہیں

"چھوڑو میرا ہاتھ مزمل، چھوڑو مجھے"

تعبیر مسلسل ہوتی ہوئی اس کے ساتھ چلنے پر مجبور تھی کیونکہ ارتضیٰ نے بہت زور سے اس کا بازو دبوچا ہوا تھا،، سیڑھیاں چڑھتا ہوا وہ اسے بیڈ روم میں لایا اور بیڈ پر لا کر جھٹکے سے چھوڑا،، تعبیر بیڈ پر گرنے کے بعد فوراً اٹھی اور روتی ہوئی۔۔۔اس سے پہلے وہ دروازے تک پہنچتی ارتضیٰ نے اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں سے تھاما

"پلیز تعبیر میری بات سنو مجھے سمجھنے کی کوشش کرو"

ارتضیٰ نے اس کو سنبھالنا چاہا مگر اس وقت لگنے والے شاک کی وجہ سے شاید وہ اپنے آپے میں نہیں تھی روتی ہوئی، اس کے ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹا کر روم کا دروازہ کھولنے لگی تبھی وہاج روم کے اندر آیا اور تعبیر کا بازو پکڑا

"انجیکٹ کرو اسے"

وہاج نے انجکشن ارتضیٰ کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

"سر مگر"

ارتضیٰ نے وہاج کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لگاؤں اسے"

وہاج کے چیخنے پر ارتضیٰ انجکشن لے کر تابی کی طرف بڑھا

"مزمل نہیں پلیز"

تعبیر روتے ہوئے وہاج سے اپنا بازو چھڑا رہی تھی ارتضیٰ کو اپنی طرف بڑھتا ہوا دیکھ کر ایک دم بولی

ارتضیٰ کو معلوم تھا کہ یہ نیند کا انجیکشن ہے اور وہ اس سے ریلیکس ہو جائے گی شاید اس وقت یہی بہتر تھا

"مزمل نہیں چھوڑو مجھے،،، بابا پلیز"

ارتضیٰ نے اس کی چیخوں کی طرف دھیان نہ دیتے ہوئے اس کا بازو پکڑ کر انجکشن لگایا وہ وہاج کے بازوؤں میں مچلتی ہوئی تھوڑی دیر بعد ہوش و خروش سے بیگانہ ہو گئی تو وہاج نے اسے بیڈ پر لٹایا

"اچھا نہیں ہوا ہے یہ، جو بھی ہوا"

وہاج کے بولنے پر ارتضیٰ نے تاسف سے تابی کو دیکھا جو بیڈ پر آڑھی ترچھی لیٹی ہوئی تھی۔۔۔ وہاج تابی کے بیڈ روم سے باہر نکلا ارتضیٰ بھی تعبیر کا موبائل اپنے ہاتھ میں لے کر وہاج کے پیچھے آیا اور بیڈ روم کا دروازہ لاک کیا

"ابھی تعبیر شاک میں تھی جبھی اس کا یہ ری ایکشن تھا صبح تک نارمل ہو جائے گی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ نے وہاج کو دیکھتے ہوئے کہا کیونکہ سانپ میں اور بے ضمیر لوگوں میں زیادہ فرق نہیں ہوتا دونوں ہی اپنے اولاد کو نگل سکتے ہیں

اس کا ٹھیک ہونا اور ہمارے قابو میں ہونا بہت ضروری ہے مزمل۔۔۔میں اس کے اوپر زیادہ سختی نہیں برتنا" چاہتا مگر میرے خلاف جا کر وہ پولیس کو یا کسی اور کو انفارم کریں میں یہ بھی برداشت نہیں کروں گا۔۔۔اولاد ہے وہ میری اس کی لگامیں نہ کھینچی تو کل کو میرے لئے مسئلہ ہو سکتا ہے اور ظاہری بات ہے میں اپنے لیے کوئی "خطرہ بھی نہیں مل لینا چاہتا

وہاج ارتضیٰ کو دیکھتے ہوئے پریشانی سے بولا

آپ تعبیر کی فکر نہیں کریں سر میں اسے سنبھلوں گا"ارتضیٰ کے کہنے پر وہاج نے غور سے اسے دیکھا۔۔۔" وہاج کو لگا کہ وہ ٹھیک کہہ رہا ہے یقیناً تابی اس کی بات سمجھے گی اور مانے گی بھی مزمل اسے آرام سے ہینڈل کر لے گا

"ٹھیک ہے پھر سیٹرڈے کی منگنی کا پروگرام کینسل،، کل دوپہر تک مولوی کا ارینج کرو کل تمہارا تعبیر سے نکاح ہے تاکہ میرے سر پر یہ اچانک آنے ٹینشن ختم ہو"

وہاج کہتا ہوا خود کو ریلیکس کر کے اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔ ارتضیٰ نے اس عظیم باپ کو حیرت سے دیکھا یعنی اپنی بیٹی کو ٹینشن سمجھ کر اس نے دوسرے کے سر پر مسلط کرنا ضروری سمجھا اور خود پر سکون ہو گیا،، ارتضیٰ کو وہاج کی سوچ پر افسوس ہوا

ارتضیٰ دوبارہ تعبیر کے روم کا لاک کھول کر روم کے اندر آیا جہاں تعبیر بے ہوش پڑی تھی اسے تعبیر کو دیکھ کر اور بھی دکھ ہوا اس کے پاس ایک خونی رشتہ تھا مگر وہ بھی صرف نام کا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ نے تعبیر کی ڈھلکی ہوئی گردن کو تکیہ پر رکھ کر اس کے چہرے اور گردن سے بال ہٹائے۔۔۔ تعبیر کے چہرے پر آنسوؤں کے نشان خشک ہو گئے تھے مگر وہاج کی انگلیوں کے نشان ابھی تازہ تھے ارتضیٰ نے اپنے ہونٹ تعبیر کے گال پر رکھے۔۔۔ اس کی نظر ہالف سلیو سے چھلکتے دودھیا بازو پر گی جہاں ابھی اس نے انجکشن لگایا تھا

"سوری"

زیر لب بول کر ارتضیٰ اس کا بازو کو نرمی سے سہلانے لگا اور اس کے چہرے کو دیکھتا رہا پھر اٹھ کر اس نے روم کی لائٹ بند کی اے۔سی کی کولنگ سے کمرہ ٹھنڈا ہو چکا تھا ریموٹ سے کولنگ کم کر کے وہ بیڈ پر تعبیر کے برابر میں لیٹ گیا

جب وہاج نے اپنی ٹینشن اتار اس کے اوپر پھینکی تھی تو پھر اسے کس بات کی ٹینشن تھی اسنو وائٹ تو ویسے بھی اسی کی تھی۔۔۔اس کی محرم،، آنکھیں بند کر کے وہ کل آنے والے دن کے لئے سوچنے لگا

کل نکاح خواں کا ارینج کرنا تھا کیا تعبیر اب مزمل سے نکاح کرنے پر راضی ہو جائے گی اس نے لیپ کی مدہم روشنی میں تعبیر کو دیکھتے ہوئے سوچا اور اگر وہ راضی نہیں ہوئی تو وہاج اپنی بیٹی کے ساتھ کیا کرے گا یہ سوچ آتے ہی اس نے تعبیر کے سوئے ہوئے وجود کو اپنی طرف کھینچ کر اپنے حصار میں لیا اس کا سر اپنے سینے پر رکھ کر وہ کل کے دن کے لیے خود کو تیار کرنے لگا

****

تعبیر کی صبح آنکھ کھلی تو اس نے خود کو ارتضیٰ کی بانہوں میں سوتے پایا اس کا سر ارتضیٰ کے سینے پر تھا اور ارتضیٰ کا ہاتھ اسکی کمر کے گرد۔۔۔۔ تعبیر کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا وہ فوراً اٹھ بیٹھی اور بے یقینی سے ارتضیٰ کو دیکھنے لگی،،،

اس کے اٹھنے پر ارتضیٰ کی بھی آنکھ کھل گئی تعبیر کی نظریں اپنے اوپر محسوس کر کے وہ خود بھی اٹھ کے بیٹھا

"کیسی ہو جانِ مزمل"

ارتضیٰ نے مسکرا کر اپنے ہاتھ سے اس کا گال چھونے کی کوشش کی جسے تابی نے اپنے ہاتھ سے جھٹک کر اس کا ہاتھ پیچھے کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم میرے بیڈ روم میں میرے بیڈ پر کیا کر رہے ہو"

تابی نے ابھی بھی بے یقینی کی کیفیت میں اس کو دیکھ کر پوچھا

"میں تمھارے بیڈ روم میں تمہارے بیڈ پر تمہارے ساتھ سو رہا تھا"

ارتضیٰ نے مسکراتے ہوئے نارمل سے انداز میں جواب دیا جیسے یہ کوئی بڑی بات نہ ہو۔۔۔ آج اس نے اس کا بیڈ شیئر کرنے کے ساتھ ساتھ آپ سے تم پر آنے کی گستاخی بھی کی تھی

کس حق سے" تعبیر نے غصے میں اس سے پوچھا اسے کم سے کم مزمل سے اتنی بے باکی کی امید ہرگز نہیں تھی" مگر امید تو اسے اپنے باپ سے اور اپنی محبت سے بھی اس بات کی نہیں تھی جو کہ وہ کل رات کو اپنی آنکھوں سے دیکھ چکی تھی

"حق کی بات مت کرو میری جان اس حق کے چکر میں مزمل تمہیں اب تک بہت رعایت دے چکا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ ہنستا ہوا بیڈ سے اٹھ کر بولا

"تم میرے ساتھ سوئے تم نے میرے ساتھ کچھ الٹا سیدھا"

تعبیر نے اپنا خدشہ ظاہر کیا مگر آگے کیا پوچھتی چپ ہو گئی اس کی بات سن کا ارتضیٰ جو کہ بیڈ روم کے دروازے سے باہر جا رہا تھا پلٹ کر اس کو دیکھتا ہوا اس کے پاس آیا

"کل رات میں نے تمہارے ساتھ کچھ الٹا سیدھا نہیں کیا۔۔اگر کچھ الٹا سیدھا کیا ہوتا تو جانِ مزمل تم میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ہر گز بات نہیں کر رہی ہوتی۔۔۔اپنے منہ زور جذبات کو تو میں کل رات کو قابو کر گیا کیو کہ تم ہوش میں نہیں تھی اور میں تمہارے ہوش،،،ہوش میں ٹھکانے لگانے کا ارادہ رکھتا ہوں"

ارتضیٰ اسکے نزدیک آ کر اس پر جھکتا ہوا کہنے لگا

"میں تمہارے کرتوت بابا کو بھی بتا سکتی ہو مزمل،،تم سے محبت کرنے کا مطلب یہ ہر گز نہیں کہ تم"

تعبیر غصے میں بول رہی تھی کہ ارتضیٰ نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ششش آواز نہیں،،، نیچی آواز کر کے بات کرو۔۔۔باڈی گارڈ نہیں ہوں اب میں تمہارا اور میرے کرتوت "
اپنے باپ کو بتانے سے پہلے یہ بات اچھی طرح جان لو کہ کل رات تمہارا باپ اپنی مصیبت میرے سر ڈال کر
"خود ریلیکس ہو چکا ہے نکاح ہے آج ہمارا تیار رہنا

ارتضیٰ کمرے سے جانے لگا تعبیر بغیر ہل جول کے اسے جاتا دیکھنے لگی۔۔۔اس کی آنکھوں سے آنسو نکلے ارتضیٰ
نے مڑ کر اسے دیکھا اس کے پاس آیا

"ابھی ان کو سنبھال کر رکھو بہت ضرورت پڑنے والی ہے"

ارتضیٰ نے آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔تعبیر کے آنسو دیکھ کر وہ فی الحال وہ کمزور نہیں پڑنا
چاہتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا۔۔۔ایسے کیا دیکھ رہی ہوں میڈم کل رات صرف تمہیں تمہارے باپ اور مزمل کی حقیقت پتہ چلی"
ہے۔۔۔باقی کچھ بھی نہیں بدلا تم مصیبت صرف اپنے باپ کے لیے ہو مزمل کے دل میں تم آج بھی دھڑکن
"بن کر دھڑکتی ہو یقین نہیں آتا

ارتضیٰ نے تعبیر کا ہاتھ تھام کر اپنے دل پر رکھا جو تابی نے آہستہ سے پیچھے کر لیا

"کل رات بہت کچھ بدل گیا ہے مزمل اب شاید تابی محبت کرنا ہی بھول جائے"

تعبیر کا دل ہی تو ٹوٹ گیا تھا اپنے باپ اور محبت کا یہ روپ دیکھ کر

کچھ نہیں بدلا تم صرف نکاح کے لیے خود کو تیار کرو محبت تمہیں دوبارہ تمہارا مزمل کرنا سکھا دے گا" ارتضیٰ" نے تعبیر کے گال تھپتھپا کر کہا

اور اگر میں نکاح سے انکار کر دو تو" تعبیر نے مزمل کو دیکھ کر بیڈ سے کھڑے ہوتے ہوئے سوال کیا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑے گا،، نکاح صرف تمہاری سیٹیسفیکشن کے لیے ہو رہا ہے وہاج سر کو تو تم سے" کوئی سروکار نہیں ہے انہوں نے تمہیں میرے حوالے کر دیا ہے میں جیسا برتاؤ کرو وہ کچھ نہیں بولیں گے مگر "میں تو اپنی میڈم سے صرف پیار کرنا جانتا ہوں نکاح کی شرط لازمی نہیں میرے لیے نہ ہی کوئی پابندی

ارتضیٰ نے کیا اسے خود سے قریب کیا اور اس کی گردن پر اپنے ہونٹ رکھے تو تعبیر بری طرح اس کی بانہوں میں تڑپ اٹھی

"مزمل چھوڑو مجھے پلیز"

تعبیر رونے لگی

"تو میری جان نکاح نامے پر بغیر کسی ڈرامے کے سائن کر دینا کیونکہ آج رات میرا تمھارے بیڈ روم میں نہ خود سونے کا پروگرام ہے اور نہ میں تمہیں سونے دونگا۔۔اب یہ چوائس تمہاری ہے جائز بندھن میں بندھ کر مجھے اپنے قریب آنے دینا ہے یا ویسے ہی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر کو اپنے حصار میں لیے وہ اس کے کان کے قریب قطرہ قطرہ زہر لفظوں کے ذریعے اس کے اندر اتار رہا تھا اور پھر تعبیر کو روتا ہوا چھوڑ کر اس کے روم سے چلا گیا و

* * * *

دوپہر 4 بجے کے وقت نکاح خواں ارتضیٰ ہی لے کر آیا وہاج کے علاوہ اس کے دو تین دوست اور گھر کے نوکروں کی موجودگی میں ارتضیٰ نے نکاح نامے پر سائن کیے جب تعبیر کے پاس نکاح خواہ لڑکی کی آمادگی کے لیے جانے لگا تو ارتضیٰ نے نکاح نامہ اس سے لے لیا

"میں سائن کروالیتا ہو"

ارتضیٰ اٹھنے لگا

"تابی کی رضامندی بھی پوچھنی ہو گی وکیل کو ساتھ لے جاؤ"

وہاج نے ارتضیٰ کو جاتا ہوا دیکھ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ راضی ہے اس فارمیلیٹی کی ضرورت نہیں میں آتا ہوں سائن کروا کے"

ارتضیٰ وہاج کے پاس رک کر سنجیدگی سے کہتا ہوا دوبارہ چلا گیا اب کے وہاج کچھ نہیں بولا

تعبیر سائن کرو اس پر جلدی سے "ارتضیٰ مصروف انداز میں کہتا ہوں اس کے پاس آیا تابی اپنے بیڈ پر بیٹھی "

ہوئی تھی سرخ آنکھیں اس بات کی گواہ تھی کہ وہ تھوڑی دیر پہلے کافی رو چکی ہے

"میں نے اپنی شکل دیکھنے کو نہیں کہا ہے سائن کرنے کو کہا ہے شاباش جلدی سے سائن کرو"

آنکھوں میں ڈھیر سارے شکوے لیے وہ اسی کو دیکھ رہی تھی تب ارتضیٰ بولا اور ہاتھ میں پین پکڑایا

"مجھے نکاح قبول نہیں ہے میں سائن نہیں کروں گی"

تعبیر نے ارتضیٰ کو دیکھ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تابی سائن کرو نکاح نامے پر فورا" وہاج صدیقی کی آواز پر ان دونوں نے اس کی طرف دیکھا"

"میں سائن نہیں کرو گی بابا،، آپ میرے ساتھ اس طرح کیسے کر سکتے ہیں"

تعبیر کو رونا آنے لگا

مزمل تمہاری ہی پسند تھا،، تمہاری دلی خوشی کے لیے میں اس سے تمہارا نکاح کر رہا ہوں اب جب سب باہر بیٹھے ہیں تم میری عزت کا تماشا نہیں بنا سکتی سائن کرو" وہاج صدیقی نے تابی کو دیکھ کر کہا ارتضیٰ کافی انجوائے کر کے اپنے سسر کو دیکھ رہا تھا جو خود اپنی بیٹی کو اس کے سپرد کرنے کے لیے اصرار کر رہا تھا

میں اسے اچھا انسان سمجھتی تھی آپ کی طرح، مگر آپ دونوں اس قابل نہیں ہے کہ آپ دونوں سے کوئی" رشتہ قائم کیا جائے" تابی آنسو صاف کرتی ہوئی بولی تو وہاج نے منی سائز کا پسٹل اپنی پاکٹ سے نکال کر اپنی کنپٹی پر رکھا

صحیح ہے جب تمہیں اپنے باپ سے رشتہ قائم نہیں رکھنا،، تو میرے مرنے کے وقت،، میں اجازت نہیں دیتا" "کہ تم میرا چہرہ دیکھو

وہاج کے بولنے پر اور کنپٹی پر پستول رکھنے پر تابی سکتے میں آگئی وہی ارتضیٰ نے اپنے سسر کی ایکٹنگ کو سراہا

"تعبیر نے چپ کر کے نکاح نامے پر سائن کیے"

کچھ بھی تھا جیسا بھی تھا وہ تابی کا باپ تھا وہ اپنی وجہ سے اپنے باپ کو خود خوشی کرتا ہوا نہیں دیکھ سکتی تھی سائن کرنے کے بعد اس نے تھکے ہوئے انداز میں بیڈ کے کراؤن سے ٹیک لگایا۔۔۔اس نے اس دن کے کتنے خواب دیکھے تھے اور جب یہ دن اس کی زندگی میں آیا تھا تو اندر سے اس کا دل بالکل خالی سا تھا

تھینک یو بیٹا تم دیکھنا تمہارا یہ فیصلہ آگے زندگی میں تمہارے لیے کتنا اچھا ثابت ہو گا مجھے یقین ہے مزمل" تمہیں بہت خوش رکھے گا" وہاج صدیقی نے تابی کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا تو تعبیر نے سر اٹھا کر ایک نظر آپنے باپ کو دیکھا اور اس کے برابر میں مزمل جو مسکراتی آنکھوں سے اسی کو دیکھ رہا تھا ایک نظر اس پر ڈالی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ دونوں اسی وقت میرے کمرے سے چلے جائیں" تابی نے بناء تاثر وہاج صدیقی کو دیکھ کر کہا تو اس نے ایک نظر ارتضیٰ کو دیکھا اور باہر نکل گیا اس کے پیچھے ارتضیٰ بھی نکاح کے پیپر ہاتھ میں لیے باہر نکل گیا

صبح ہی اریش اور مشعل اکا اور فرید کو ایئرپورٹ چھوڑنے کے لیے گئے تھے۔۔۔واپسی پر مشعل کافی بجھی بجھی لگ رہی تھی ہانی بھی اکا کے جانے سے اداس تھا مگر اریش نے اسے باتوں میں لگا کر پھر بہلا لیا مگر ہانی کی مما تھوڑا مشکل ٹاسک تھی۔۔۔

تین دن سے وہ افس بھی نہیں جا رہا تھا لہٰذا مشعل اور ہانی کو گھر ڈراپ کر کے

وہ آفس نکل گیا۔۔۔

اور جب وہ آفس سے واپس آیا تو جلدی تیار ہونے کا شور مچا دیا

"ڈیڈ ہانی اور مما کو کہاں لے کر جا رہے ہیں"

ڈرائیونگ کرتے ہوئے اریش سے ہانی نے سوال کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلے شاپنگ کریں گے اس کے بعد ڈیڈ"

"ہانی اور مما باہر ڈنر کریں گے پھر لونگ ڈرائیو پر خوب گھومیں گے

اریش کے پروگرام پر جہاں ہانی نے خوش ہو کر یاہو کا نعرہ لگایا وہی مشعل اریش کو دیکھنے لگی

"کیاہوا پروگرام پسند نہیں آیا"

اس نے مشعل کے دیکھنے پر اس سے پوچھا

"آپ آفس سے تھکے ہوئے آئے تھے آپ کو ریسٹ کرنا چاہیے یہ پروگرام ویک اینڈ پر رکھ لیتے"

مشعل نے اریش کا خیال کرتے ہوئے کہا

ہانی کے ڈیڈ تو سپر مین ہیں وہ کبھی نہیں تھکتے "ہانی نے مشعل کو بتایا جس پر اریش مسکرایا"

تم دونوں کو صبح اداس گھر چھوڑ کر گیا تھا گھر آکر بھی اگر اداد یکھتا تو تھکن مزید بڑھ جاتی اور ابھی میں کہاں سے "تھکا ہوا لگ رہا ہوں"

مشعل نے اریش کے چہرے کو دیکھا واقعی اس پر تھکن کے آثار کہیں نہیں تھے تھوڑی دیر میں ان کی گاڑی شاپنگ مال کے پاس رکی

جہاں سے ہانی کے ڈھیر سارے کپڑے اور ٹوائیز لیے۔۔۔اس کے بعد لیڈیز بوتیک سے مشعل کو اپنے لیے کپڑوں کے سلکشن میں مسئلہ ہو رہا تھا سارے ڈریس ایک سے بڑھ کر ایک لگ رہے تھے وہ سوچ میں پڑ گئی کیا لے اپنے لیے مگر یہ مسئلہ بھی ہانی اور اس کے ڈیڈ نے حل کر دیا

مشعل یہ والا ڈریس دیکھو تم پر بہت سوٹ کرے گا" آریش ریٹ اور بلیک کمبینیشن کا ڈریس مشعل کو" دکھاتے ہوئے بولا تو مشعل نے اس کو گھور کر دیکھا

اب تک 7 سے 8 ڈریس ہانی ڈن کر چکا ہے آپ یہ چھوتھا ڈریس لے کر آئے ہیں اب بس کریں،، میں ایک" بندی اتنے سارے کپڑوں کا کیا کروں گی کب پہنوں گی" مشعل نے اریش کو حیرت سے دیکھ کر پوچھا

اس میں اتنی ٹینشن کی کیا بات ہے دن میں تم ہانی کے سلیکٹ کیے ہوئے کپڑے پہنا کرنا اور رات میں ہانی کے" سونے کے بعد میری پسند کے"

آنکھوں میں شرارت لئے اریش نے مشعل سے کہا تو اس نے اریش کو گھور کر دیکھا

"شرافت سے آپ دونوں باپ بیٹے یہاں سے نکلے اب،، بس بہت ہو گئی شاپنگ"

مشعل نے اریش کو دیکھ کر کہا ہانی ٹرالی میں اپنے شاپنگ کئے ہوئے کپڑے اور ٹوائزر رکھ کر ٹرالی دوڑانے میں مصروف تھا

اوکے چلتے ہیں یار یہ والا ڈریس ٹرائے کر لو میری خاطر "اریش کے کہنے پر وہ تاسف سے سر ہلا کر رہ گئی اس" کے بعد میں مشعل نے اپنی پسند سے اریش کے لیے دو آفس کی شرٹ لیں پھر وہ لوگ فارغ ہو کر ریسٹورینٹ پہنچے

وہ تینوں ریسٹورینٹ میں بیٹھے ہوئے ڈنر کر رہے تھے تب اریش کی آفس ورکر ان کے پاس آئی

"السلام علیکم سر کیسے ہیں آپ"

سحر نے اریش کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وعلیکم سلام مس سحر میں ٹھیک ہو، کیسی ہیں آپ "اریش نے سحر کو دیکھ کر پوچھا"

میں بھی ٹھیک ہوں غالبا یہ آپ کے مسسز اور بیٹا ہے "سحر نے مسکرا کر مشعل کو دیکھا تو مشعل بھی مسکرا دی" وہ باتوں سے سمجھ گئی کہ اریش کے آفس کی ورکر ہے

جی یہ میری مسسز اور بیٹا ہے،، مشعل یہ ہمارے آفس کی بہت رسپانسبل ورکر ہیں۔۔ سحر آپ بھی ہمیں "
جوائن کریں" مشعل سے تعارف کرانے کے بعد اریش نے سحر کو مخاطب کیا

ارے نہیں سر میں یہاں اپنی فیملی کے ساتھ آئی ہوئی ہوں،، آپ لوگوں کو دیکھا تو سوچا مل لو،، چند دن پہلے "
بھی آپ بھابھی کے ساتھ دو دریا آئے تھے تب دور سے آپ دونوں کو دیکھا تھا مگر اپ جلدی چلے گئے تو اس
لیے آپ لوگوں سے ملاقات نہیں ہو سکی۔۔۔ آپ لوگ میرے گھر پر آئے گیں تو مجھے بہت خوشی ہو گی"
سحر دعوت دیتے ہوئے خدا حافظ کہہ کر وہاں سے چلی گئی

سحر کی باتوں پر مشعل کی نا صرف چہرے پر مسکراہٹ غائب ہوئی بلکہ بھوک بھی اڑ گئی وہی اریش کو دو دریا پر
تعبیر اور اپنی ملاقات یاد آئی اس کا دل چاہا وہ جا کر ارتضیٰ کا گلہ ہی دبا دے۔۔۔ اریش مشعل کا رویہ نوٹ کر چکا
تھا۔۔۔ ہانی کھانا کھانے میں مگن تھا وہ کبھی مشعل کی پلیٹ سے کھانا کھا رہا تھا تو کبھی اریش کی پلیٹ سے

"کب تک چلنا ہے گھر"

مشعل نے سنجیدگی سے اریش سے پوچھا

پہلے کھانا تو کھا لو اریش اس نے ایک پلیٹ کی طرف اشارہ کیا"

"گنجائش نہیں ہے اب اور"

وہ ہانی کے ہاتھ ٹشو سے صاف کرتی ہوئی بولی

"ہانی ابھی آئسکریم بھی کھائے گا"

ہانی نے چلنے کا سن کر اپنا پروگرام بتایا

"ہانی آج اوور ایٹنگ ہو گئی ہے آئسکریم پھر کبھی، گھر چلنا ہے اب"

مشعل نے ہانی کو ٹوکتے ہوئے کہا جب کہ اریش چپ کر کے مشعل کو دیکھ رہا تھا

"مما ہانی کا دل چاہ رہا ہے"

ہانی نے منہ بنا کر کہا

"مشعل آپ جا کر کار میں بیٹھے میں اور ہانی آرا ہے ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے مشعل۔کچھ ہانی کو بولتی اریش بیچ میں بول اٹھا اور کار کی کیز مشعل کی طرف بڑھائی جسے مشعل تھام کر باہر نکل گئی

"یار یہ ہانی کی مما کو غصہ بہت جلدی آتا ہے"

اریش نے ہانی سے کہا اور اس کے لیے آئس کریم پیک کرانے لگا

"ڈیڈ،،ہانی کی مما بہت پیاری ہیں آپ انہیں پیار کریں گے وہ سب غصہ بھول جائے گیں

معصوم ہانی نے اپنے تجربے کی بناء پر اریش کو مشکل کا حل بتایا تو اریش ہنسا

"چلو گھر جا کے ٹرائے کرو گا"

ایک ہاتھ میں آیسکریم پیگ لیے دوسرے ہاتھ میں ہانی کا ہاتھ تھامے وہ گاڑی کی طرف چل دیا

****

کب تک منہ پھلائے رکھنے کا ارادہ ہے" تھوڑی دیر پہلے ہی اریش نے سوئے ہوئے ہانی کو اس کے بیڈ پر لٹایا تھا"

جو انہی کے روم میں موجود تھا مشعل کے برابر میں لیٹ کر اس کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے پوچھا

"سو جائیں اریش آپ کو صبح آفس کے لئے دیر ہو جائے گی"

مشعل نے اس کا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یعنی نہ ہی خود سوال کرنا ہے نہ ہی دوسرے کو وضاحت کا موقع دینا ہے،،، کہ بندہ اپنی صفائی میں کچھ بول لے"

اریش نے اس کے اوپر جھکتے ہوئے کہا

"انسان کو ایسے کام کرنے ہی نہیں چاہیے جن کی وجہ سے بعد میں اس کو وضاحت دینا پڑے"

مشعل کے سنجیدگی سے بولنے پر اریش مسکرایا

"مشعل میں ایک فیئر انسان ہو اور فیئر طریقے سے اپنی زندگی گزارنے کا عادی ہوں۔۔۔میرے خیال میں ان دو مہینوں میں تمہیں میری عادتوں کا اور نیچر کا اندازہ ہو گیا ہو گا۔۔بے شک ہم دونوں اس مقدس بندھن میں بندھے ہوئے زیادہ دن نہیں گزرے مگر کیا اس سے پہلے تم نے کسی لڑکی کو میرے گھر آتے دیکھا یا کوئی ایسی حرکت جس سے میری شخصیت کا منفی پہلو تمہارے سامنے آیا ہوں۔۔۔وہ ارتضیٰ کی وائف تھی تعبیر،، جس کا ذکر سحر کر رہی تھی۔۔۔ارتضیٰ کے کہنے پر ہی میں اس سے ملا تھا اور کیا وجہ تھی یہ میں تمہیں اس لیے نہیں بتاؤں گا کیو کہ اس معاملے سے تمہارا کوئی تعلق نہیں ہے۔۔۔یہ میں تمہیں وضاحت نہیں دے رہا صرف اس لئے بتا رہا ہوں کیوں کہ تم میری بیوی ہو اور تمہارے دل میں اپنی شوہر کو لے کر کوئی بد گمانی نہ آئے"

اریش کی بات پر مشعل نے اطمینان کا سانس لیا

"اریش میں کسی لڑکی کا سوچ کر آپ پر شک نہیں کر رہی ہوا تنی بے وقوف میں ہر گز نہیں ہوں کے اچھے برے کی پہچان نہ کر سکو۔۔وقت نے یہ پہچان کرنا مجھے اچھے طریقے سے سکھا دی ہے مجھے بس اپنے علاوہ کسی اور

لڑکی کو آپ کے ساتھ سوچ کر بر الگ رہا تھا ویسے بھی اپنے علاوہ کسی دوسری لڑکی کا ذکر سن کر کوئی بھی بیوی جیلس ہو سکتی ہے"

اب کے مشعل کے کہنے پر اریش مسکرایا اور اس کے دل میں بھی اطمینان اترا

"تمہیں معلوم ہے آج تم کتنی پیاری لگ رہی تھی"

اریش نے اس کی گردن پر جھکتے ہوئے کہا تو مشعل نے اسکو پیچھے ہٹایا

مجھے معلوم ہے کہ میں آپ کو ہر روز پیاری لگتی ہو یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے اور ابھی تو بالکل بھی نہیں،،،"

"چپ کر کے سو جائیں ورنہ صبح آفس کے لیے لیٹ ہو جائیں گے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشعل کے کہنے پر اریش زور سے ہنسا

"اف اریش ہانی ابھی اٹھ جائے گا"

مشعل نے آنکھیں نکال کر اریش کو گھورا تو اریش مشعل کا سر اپنے سینے پر رکھ کر لیٹ گیا اور آنکھیں بند کر لی

****

"کیا ہوا یہ کھانا واپس کیوں لے کر جا رہے ہو"

ارتضیٰ تعبیر کے بیڈ روم میں جا رہا تھا تو خانساماں کھانے کی ٹرے واپس لے کر جا رہا تھا ارتضیٰ نے اس سے پوچھا

بی بی جی نے کھانا کھانے سے انکار کر دیا ہے صاحب،،وہ کل رات سے بھوکی ہیں ابھی بھی کھانے سے انکار "
"کر دیا

کل نکاح کے بعد سے وہ ابھی تک تابی سے نہیں ملا تھا

نکاح کے وقت تعبیر کی جو ذہنی کیفیت تھی اس کی پیشِ نظر ارتضیٰ کو اس کو چھیڑنا مناسب نہیں لگا اس لیے وہ
رات میں بھی تعبیر کے پاس روم میں نہیں آیا

"ٹھیک ہے لاو یہ مجھے دو تم جاؤ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ اس کے ہاتھ سے کھانے کی ٹرے لے کر تعبیر کے بیڈ روم میں آیا تو تعبیر بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی سامنے دیوار پر نسب ایل ای ڈی آن تھا مگر تعبیر کی نظریں اسکرین کی بجائے ٹیرس کے دروازے پر تھی

"کھانا کیوں نہیں کھا رہی ہوں"

ارتضیٰ نے ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے تعبیر سے پوچھنا

"مجھے کچھ بھی نہیں کھانا ہے تم میرے روم سے چلے جاؤ"

تعبیر نے اس کی طرف دیکھے بغیر کہا تو ارتضیٰ نے بیڈ پر اس کے پاس بیٹھ کر اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کا چہرہ تھام کر رخ اپنی طرف کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھ سے اور اپنے بابا سے ناراضگی ہے نا کھانے کا کیا قصور ہے۔۔شاباش اچھے بچوں کی طرح کھانا کھاؤ" ارتضیٰ نے نرمی سے کہتے ہوئے اپنے ہاتھ سے نوالا بنا کر اس کی طرف بڑھایا تعبیر نے ایک نظر ارتضیٰ کے بڑھے ہوئے ہاتھ کو دیکھا اور کھانے کی ٹرے اٹھا کر پوری قوت سے دیوار پر ماری

"تعبیر یہ کیا حرکت ہے"

ارتضیٰ کو اس کے اتنے شدید رد عمل کی توقع نہیں تھی تبھی وہ ناراض ہوتا ہوا بولا

تمہارے بیچے گئے اسلحہ سے جو بے گناہ لوگ مرتے ہیں نا ان کے خون کی بدبو آرہی ہے مجھے اس کھانے"

"سے۔۔۔نکل جاؤ میرے روم سے

تعبیر بیڈ سے اٹھ کر چیختی ہوئی ارتضیٰ کو دھکا دینے لگی۔۔

"تعبیر میری بات سنو پلیز"

ارتضیٰ اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اسے بانہوں میں لیے سنبھالنے لگا کیونکہ ایک دفعہ پھر اس پر جنونی کیفیت طاری ہو چکی تھی جب اس کا ارتضیٰ پر زور نہیں چلا تو تعبیر نے اسی کی بانہوں میں بکھر کر زور زور سے رونا شروع کر دیا۔۔۔شاید یہ کل والا غبار تھا جو اس نے زبردستی نکاح نامے پر سائن کر کے اپنے اندر بھر لیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر یہاں دیکھو میری طرف پلیز،،، کبھی کبھی جو ہمیں دکھ رہا ہوتا ہے ویسا نہیں ہوتا۔۔۔ تمہارا مزمل غلط "نہیں ہے یقین کرو میرا

ارتضیٰ سے اس کی حالت دیکھی نہیں گئی اس لیے وہ بول اٹھا مگر وہ پورا سچ اسے ابھی بھی نہیں بتا سکتا تھا کم از کم تب تک نہیں جب تک اس کا مشن مکمل نہ ہو جائے

یقین کرو تمہارا کیسے۔۔۔۔ کیسے یقین کروں۔۔۔۔ کیسے غلط نہیں ہو تم،،، میری آنکھوں نے جو دیکھا ہے تم "اسے جھٹلا رہے ہو بولو

تعبیر ارتضیٰ کا گریبان پکڑ کر دیوانہ وار چیختے ہوئے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کبھی کبھی آنکھوں دیکھا بھی جھوٹا ہوتا ہے مگر میں تمہیں اس وقت نہیں سمجھا سکتا پلیز میری بات سمجھنے کی "کوشش کرو اس وقت میں اپنے آپ کو بہت بے بس محسوس کر رہا ہوں،،، تم پلیز خود کو اذیت دے کر مجھے تکلیف میں مبتلا مت کرو" ارتضیٰ تعبیر کو دوبارہ گلے لگاتے ہوئے بولا۔۔۔

تعبیر کو اس کی باتیں تو سمجھ میں نہیں آئی مگر اسے پورا کمرہ گھومتا ہوا محسوس ہوا وہ ارتضیٰ کی بانہوں میں اپنے وجود کو ڈھیلا چھوڑتے ہوئے بے ہوش ہو گئی

"تعبیر۔۔۔ تعبیر"

ارتضیٰ نے اس کو بیڈ پر لٹایا اس کی نبض چیک کر کے ڈاکٹر کو کال کی

"مسلسل ذہنی ٹینشن، دباؤ اور کچھ نہ کھانے کی وجہ سے انہیں ویکنس ہو گئی ہے یہ دوائیاں لکھ کر دے رہا ہوں مگر ان سے زیادہ انہیں کیئر کی ضرورت ہے"

ڈاکٹر نے ارتضیٰ کو پرچہ پکڑاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر کے بے ہوش ہونے کے بعد ارتضیٰ نے فوراً ڈاکٹر کو بلا لیا تھا وہاج بھی اس وقت اسی کے روم میں موجود تھا

****

"میرے خیال میں تم تعبیر کو لے کر کچھ دنوں کے لیے کہیں گھومنے پھرنے چلے جاؤ،،اس طرح اس کے دماغ پر اور طبیعت پر اچھا اثر پڑے گا"

ڈاکٹر کے جانے کے بعد وہاج نے تعبیر کی حالت کے پیش نظر ارتضیٰ کو مشورہ دیا

"میرا بھی یہی خیال ہے کچھ دنوں کے لیے تعبیر کو کہیں لے کر چلا جاؤ مگر پیچھے ہتھیاروں کی سپلائی آپ اکیلے کیسے سب کیسے ہینڈل کریں گے" تعبیر کو دیکھتے ہو یہ مشورہ اچھا تھا کیونکہ وہ یہاں رہتی اس کا دماغ انہی باتوں میں الجھا رہتا مگر ارتضیٰ نہیں چاہتا تھا کہ اس کے پیچھے کوئی ڈیلنگ وغیرہ ہو

"ٹھیک ہے پھر ہفتے دس دن کے اندر ہی میں اپنے سارے کلائنٹس کو بلاتا ہوں اس کے بعد تم تعبیر کو لے کر تھوڑے دنوں کے لیے باہر چلے جانا"

وہاج کہتا ہوں اپنے روم میں چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ بھی یہی چاہتا کہ جلد از جلد یہ ڈیلینگ کا مرحلہ آئے اور وہ ان لوگوں کو اور ان میں ملوث تمام لوگوں کو ایکسپوز کرے یہی اس کا مشن تھا جس کے مکمل ہونے پر وہ تعبیر کو لے کر یہاں سے چلا جاتا۔۔۔بیڈ روم کی لائٹ بند کرتا ہوا وہ بھی بیڈ پر لیٹ گیا

دن کے 12 بج رہے تھے جب تعبیر کی آنکھ کھلی

"اتنی دیر کیسے سو گئی میں"

تعبیر نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے سوچا پھر اسے کل رات والا واقعہ یاد آیا اس نے اپنا سر جھٹکا۔۔۔کل رات ڈرپ لگنے کی وجہ سے اس میں اتنی توانائی آئی تھی کہ اس نے اٹھ کر شاور لیا مگر دو دن میں ہی اس کے چہرے پر عجیب پس مردگی سی چھا گئی تھی۔۔۔آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر وہ بال برش کرنے لگی تبھی روم میں ارتضیٰ داخل ہوا تعبیر نے ایک سرسری نظر آئینے میں سے ہی اس پر ڈال کر اپنا کام جاری رکھا

"صبح سے یہ تیسرا چکر ہے میرا تمہارے پاس،، بھرپور نیند لے لی آج تم نے"

وہ اس کے قریب آ کر اپنے دونوں ہاتھ تعبیر کے گرد حائل کرتا ہوا بولا

"مجھے میرا موبائل چاہیے"

تعبیر نے اس کی بات کو اگنور کر کے آئینے میں ہی اسے دیکھ کر کہا

"کس سے بات کرنی ہے بتاؤ میں کال ملا کر دیتا ہوں"

ارتضیٰ نے بھی اس کو آئینے میں ہی سے مخاطب کیا ارتضیٰ کی بات پر تعبیر کا ہاتھ تھم گیا ہیئر برش رکھ کر اس نے اپنے پیٹ سے ارتضیٰ کے ہاتھ ہٹائے اور جا کر ٹیرس میں کھڑی ہو گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے معلوم تھا اس کے کہیں آنے جانے پر، کسی سے ملنے پر،، یا کسی سے بات کرنے پر وہاج نے پابندی لگا دی ہے۔۔۔۔ ابھی صرف چار دن ہی گزرے تھے تو اس کے لیے کتنا مشکل ہو گیا تھا اس طرح قید میں رہنا،، باقی کی زندگی میں کیسے گزارے گی وہ یہی سوچ رہی تھی کہ اسے اپنے کندھوں پر ارتضیٰ کے ہاتھ کا لمس محسوس ہوا

"صرف چند دن صبر کر لو تعبیر، پھر تمہارا مزمل تمہیں یہاں سے لے جائے گا"

ارتضیٰ کو بھی شدت سے انتظار تھا کہ وہ جلد از جلد یہ معاملہ نبھٹائے اور اپنی اسنو وائٹ کو لے کر اپنے گھر چلا جائے۔۔۔ابھی تو ایک اور امتحان اس کی زندگی میں باقی تھا جب تعبیر کو یہ معلوم ہو گا کہ وہ مزمل نہیں ارتضیٰ ہے تب وہ کیا کرے گی اس کا رد عمل کیا ہو گا مگر فی الحال وہ ابھی اس بات کو نہیں سوچنا چاہتا تھا

مجھے ابھی باہر جانا ہے مزمل،،میرا اس چار دیواری میں دم گھٹ رہا ہے۔۔۔مجھ سے کھل کر سانس نہیں لیا جا" "رہا،،پلیز مزمل مجھے تھوڑی دیر کے لئے ہی سہی باہر لے جاؤ،،یہاں سے دور

تعبیر ارتضیٰ کے گلے لگ کر بولی تو ارتضیٰ نے اس کو بانہوں کے حصار میں لیتے ہوئے اپنے ہونٹ اس کے بالوں پر رکھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوکے اچھا سا تیار ہو جاؤ پہلے میرے لیے، پھر چلتے ہیں"

ارتضیٰ اس کی کیفیت سمجھتا ہوا بولا

اسے معلوم تھا کہ وہاج اس کی اجازت نہیں دے گا وہ لازمی منع کرے گا مگر ان چار دنوں میں جیسے تعبیر کملا کر رہ گئی ہے اس کی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے ارتضیٰ نے اس کو باہر لے جانے کا فیصلہ کیا

بابا مان جائیں گے" تعبیر نے سر اٹھا کر ارتضیٰ کو دیکھتے ہوئے اپنا خدشہ ظاہر کیا"

"میں ان سے بات کرتا ہوں تم ریڈی ہو کر نیچے آؤ"

ارتضیٰ نے ہونٹوں سے اس کے گال کو چھوتے ہوئے کہا

شاید وہ اپنا نکاح ایکسپٹ کر چکی تھی،،، دل سے یا مجبوری میں اس کا ارتضیٰ کو علم نہیں تھا۔۔۔ارتضیٰ وہاں سے وہاج کو بتانے کے غرض سے اس کے پاس گیا کہ وہ تعبیر کو اپنے ساتھ لے جا رہا ہے

***

آو مزمل میں تمہیں ہی بلانے والا تھا ابھی مسٹر ایڈسن کی کال آئی تھی وہ اگلے ہفتے پاکستان آرہے ہیں ہمارے بہترین کلائینٹز میں سے ایک ہیں،،،اس لئے نیکسٹ ویک اینڈ ہم اسلحے کی فروخت کے لیے اپنے دوسرے کلائنٹس کو بھی دعوت دے دیتے ہیں کیا خیال ہے"

وہاج صدیقی نے ارتضیٰ کو داماد کا پروٹوکول دیتے ہوئے اس کا مشورہ مانگا

یہ تو اچھی نیوز ہے سر اور میری صلہ مانیں تو آپ اب کہ بار اپنے سارے کلائنٹس کو اپنے گھر دعوت دیں کیونکہ پچھلی دفعہ فارم ہاؤس کی وجہ سے پولیس ایکٹو ہو گی باہر بھی کہیں آپ سب کو بلائیں گے تو یہ بات خطرے سے خالی نہیں"

ارتضیٰ کا پلان تھا وہاج صدیقی کا گودام بھی ایکسپوز ہو جائے تاکہ اس کو جیل سے کسی صورت بچ کے نکلنے کا موقع نہ ملے اور یہ جبھی ممکن تھا جب دعوت گھر میں رکھی جائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بات تو تمہاری بھی ٹھیک ہے مگر میں نے ایسے کاموں کا اپنے گھر پر کبھی رسک نہیں لیا"

وہاج کشمکش میں پڑ گیا

اگر کہیں اور آپ کلائینٹس کو بلاتے ہیں تو پیچھے سے تعبیر کر کیا ہو گا،، اسے اب آپ نشا کے گھر بھی نہیں"
چھوڑ سکتے اور دوسری بات اتنے سارے ہتھیار کو کہیں اور شفٹ کرنا جبکہ پولیس کی جگہ جگہ چیکنگ آج کل زور
"وشور سے ہو رہی ہے۔۔۔ میرے خیال میں یہ خطرے سے خالی نہیں

ارتضیٰ نے وہاج کو گومگو کی کیفیت میں دیکھ کر مزید بولا

کہہ تو تم یہ بھی ٹھیک رہے ہو،، پھر میں سب کلائنٹس کو اور اپنے خاص دوستوں کو اب کی بار گھر کا ہی انویٹیشن"
"دوں گا

وہاج نے ارتضیٰ کو دیکھ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک اور بات کرنی تھی آپ سے میں تعبیر کو باہر لے کر جا رہا ہوں تھوڑی دیر کے لیے اس فکر نہیں کریے گا"

ارتضیٰ نے وہاج کو دیکھ کر کہا

"نہیں یہ بالکل ٹھیک نہیں ہے ہمارے لئے،،،اس کا گھر میں رہنا ہی ٹھیک ہے"

وہاج تعبیر کی طرف سے کوئی رسک نہیں لے سکتا تھا اس لیے بول اٹھا

سر وہ جس ذہنی کیفیت سے گزر رہی ہے اس کے لئے تھوڑا چینج ضروری ہے ورنہ وہ مینٹلی آپ سیٹ"

"ہو جائے گی اور فکر کی کیا بات ہے وہ میرے ساتھ ہے

ارتضیٰ نے جواز پیش کیا

"چلو ٹھیک ہے اپنے بھروسے پر لے جاو مگر دھیان رکھنا"

وہاج کو خوشی بھی ہوئی اس کا داماد بیٹی کی فکر کرتا ہے اور اسکے کاروبار کو اچھے سے دیکھتا ہے۔۔۔۔بے شک اس نے مزمل کو اپنا داماد بنا کر گھاٹے کا سودا نہیں کیا تھا اب وہ مطمئن ہو گیا

****

وہ اس وقت تعبیر کے ساتھ ساحل سمندر پر موجود تھا اور تعبیر آنکھیں بند کئے ہوئے کھڑی تھی،،پانی کی چھوٹی چھوٹی لہریں اس کے پاؤں کو چھو کر واپس جا رہی تھی تعبیر اس طرح سکون محسوس کر رہی تھی وہ لوگ جس جگہ

پر تھے وہاں زیادہ رش بھی نہیں تھا۔۔۔ارتضیٰ بہت غور سے اپنی اسنو وائٹ کو دیکھ رہا تھا کتنا ہی اچھا ہوتا کہ یہ سکون اور اطمینان وہ مزمل کی حقیقت جاننے کے بعد بھی محسوس کرے ارتضیٰ تعبیر کو دیکھ کر سوچنے لگا

"میڈم کیا یہی سونے کا ارادہ ہے ایک گھنٹہ ہو گیا ہے ہمیں یہاں آئے ہوئے"

ارتضیٰ کی بات پر تعبیر نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا

"مگر میرا دل نہیں کر رہا واپس جانے کو"

اس طرح بولتی ہوئی وہ ارتضیٰ کوئی ننھی سی بچی لگی ارتضیٰ اس کو دیکھ کر مسکرا دیا

"چلو ٹھیک ہے میں تمہارے دل کی مان لیتا ہوں مگر اس کے بعد تمہیں میرے دل کی ماننی پڑے گی"

ارتضیٰ نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

تو کیا اب ہم گھر واپس نہیں جا رہے" تعبیر نے حیرت سے پوچھا تو ارتضیٰ نے اس کا ہاتھ تھاما"

نہیں آج ہم گھر نہیں جائیں گے مگر ابھی یہاں سے چلو بھوک لگ رہی ہے مجھے، لنچ بھی نہیں کیا تھا میں نے"

"دوپہر کا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ اس کا ہاتھ تھامتا ہوا اسے وہاں سے قریب ریسٹورنٹ لے گیا جہاں پر ان دونوں نے ڈنر کیا

****

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ Kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"آج ہم یہاں رکے گے"

تعبیر نہیں ہچکچاتے ہوئے ارتضیٰ کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔یہ ایک لگژری ہوٹل کا خوبصورت سا روم تھا

"اب رات گھر پر نہیں گزارنی کہیں تو گزارنی تھی نا میڈم یا پھر تمہیں سڑکوں پر لے کر گھومتا رہتا ساری رات"

ارتضیٰ نے شوز اتارے ریلیکس انداز میں بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہا تو تعبیر وہی صوفے پر براجمان ہو گئی

اسے یوں اپنا اور ارتضیٰ کا ہوٹل کے روم میں رکنا کچھ عجیب سا لگ رہا تھا ویسے تو وہ اس کے نکاح میں تھی اور مزمل چار دن سے اس کے بیڈ روم میں ہی اس کے بیڈ پر اس کے ساتھ سو رہا تھا مگر اس وقت نہ تو وہ اس کا بیڈ روم تھا نا وہ اس کا گھر تھا بلکہ ہوٹل کے روم میں وہ دونوں تنہا تھے یہ سوچ کر تعبیر تھوڑا نروس ہونے لگی

www.kitabnagri.com

تعبیر بیڈ پر آؤ" ارتضیٰ کی آواز پر وہ اپنے خیالوں سے باہر نکلی وہ اسی کو دیکھ رہا تھا"

"نہیں میں یہی ٹھیک ہو"

تعبیر نے گھبراتے ہوئے کہا

"کیا ساری رات صوفے پر بیٹھ کر گزارنی ہے بیڈ پر آ کر لیٹو"

ارتضیٰ کی بات پر وہ اسے دیکھنے لگی

"کیا ہوا"

اس کے دیکھنے پر ارتضیٰ نے اس سے پوچھا وہ اس کی گھبراہٹ اور گریز کو اچھی طرح سمجھ رہا تھا مگر فی الحال اس کا سمجھداری سے کام لینے کا ارادہ نہیں تھا یا پھر شاید اگے جا کر اسی میں سمجھداری تھی۔۔۔

اتنے میں وہاج صدیقی کی کال ارتضیٰ کے موبائل پر آئی ارتضیٰ بالکونی میں کال ریسیو کرنے گیا اور وہاج صدیقی کو اطمینان دلایا کہ تعبیر کی فکر نہ کریں اب تعبیر اس کی ذمہ داری ہے۔۔۔ موبائل لے کر جب وہ روم میں واپس آیا تو تعبیر ابھی بھی صوفے پر بیٹھی ہوئی دانتوں سے اپنے ہونٹ کاٹنے میں مصروف تھی۔۔۔ ارتضیٰ نے اس کے پاس آ کر اسے اپنی بانہوں میں اٹھا لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا کر رہے ہو مزمل پلیز چھوڑو مجھے"

تعبیر نے ڈرتے ہوئے کہا یعنی اس کی چھٹی حس جو الارم دے رہی تھی وہ غلط نہیں تھا

میں نے تمہارے دل کی مانی ہے اب جو میرا دل کہے گا میں صرف وہی کروں گا اور تمہیں میرے دل کی ماننی ہے"

ارتضیٰ نے اسے بیڈ پر لیٹا کر اس پر جھکتے ہوئے کہا

"مزمل پلیز ایسا نہیں کرو اس وقت"

تعبیر نے احتجاجاً کہا اس کی زندگی میں اچانک نیا موڑ آگیا تھا جس کے لیے اسے کچھ وقت کی ضرورت تھی

میرا دل ایسے کرنے پر مجبور ہے اور میں اپنے دل کی سننے پر مجبور ہو۔۔۔۔ تمہاری آج مزاحمت کام نہیں آنے والی بلکہ آج تمہیں میرے دل کی ماننی پڑے گی"

ارتضیٰ نے کہتے ہوئے تعبیر کے دل کے مقام پر اپنے ہونٹ رکھے،، جس پر تعبیر کو لگا اس کا دل سینے سے نکل کر باہر آجائے گا

"مزمل مجھے کچھ وقت دو"

تعبیر نے اس کی بے باکی پر لڑکھڑاتی آواز کے ساتھ کہا

"اس وقت تمہیں ہی تو وقت دے رہا ہوں میری جان"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ نے اس کا دوپٹہ سائیڈ پر رکھتے ہوئے شولڈر سے اس کی شرٹ سرکا کر نیچے کی اور اپنے ہونٹوں سے اسکے شولڈر پر مہر ثبت کی۔۔۔جب ارتضیٰ نے اپنی شرٹ اتاری تو تعبیر کو لگا آج نہ اس کا احتجاج کام آئے گا نہ منتیں۔۔۔۔کیوکہ ایک کے بعد ایک ارتضیٰ کی بڑھتی ہوئی جسارتوں نے تعبیر کی زبان کو گنگ کر دیا۔۔۔ ارتضیٰ اس کو اپنی بانہوں میں قید کیے دیوانہ وار اس کے جسم کی خوشبو اپنی سانسوں کے زریعے اپنے اندر اتار کر اپنی محبت کی چھاپ اس پر چھوڑے دے رہا تھا۔۔۔اس کی بے باکیوں پر شرما کر تعبیر نے اپنی انکھیں بند کی ہوئی تھی مگر وہ اپنے اوپر اس کے ہونٹوں کے لمس سے اس کی شدتوں کا اندازہ خوب لگا سکتی تھی

ارتضیٰ اس وقت اپنے دماغ کے سارے پلانز،، تعبیر کا احتجاج سب کو ایک سائیڈ پر رکھتا ہوا صرف اپنے دل کی بات سن رہا تھا کیونکہ اس وقت اس کے دل کو اسنو وائٹ کی طلب تھی اور یہ طلب بے معنی بھی نہیں تھی۔۔۔ وہ اس کی تھی،،،اس کے نکاح میں،، حق رکھتا تھا وہ اپنی بیوی پر۔۔۔پھر بھلا کیوں وہ اپنے آپ کو روکتا۔۔۔

آج دوپہر تعبیر کی کیفیت اور چار دن سے اس کی حالت کو دیکھ کر ارتضیٰ نے سوچ لیا تھا وہ اپنے اور تعبیر کے رشتے کو نام تو دے چکا ہے اب پہچان بھی دے گا

آئی لو یو۔۔۔میری محبت ہو تم،،میرے دل کی اولین خواہش،،میری ترجیحات میں سے ایک،،میری" زندگی،،، مجھ سے یا میری محبت سے کبھی بھی بدگمان نہیں ہونا۔۔۔میرا دل صرف تمہارے قرب کا طلبگار "ہے۔،۔۔۔طلب بھی ایسی جو پاس آکر بھی کبھی ختم نہ ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ اپنی سلگتی ہوئی سانسوں کو تعبیر کی تیز ہوتی سانسوں میں منتقل کرنے کے بعد اب اپنی تمام شدتیں اس کے وجود میں منتقل کرتے ہوئے اس کے کان میں بول رہا تھا

****

تعبیر نے کروٹ لی تو ایک انوکھا سا درد اس کے پورے بدن میں سرایت کر گیا جس سے اس کی آنکھ کھلی۔۔۔اپنے برابر میں دوسری سمت کروٹ لئے سوتے ہوئے ارتضیٰ پر اس کی نظر پڑی۔۔۔اس نے خود پر گردن تک چادر اڑھتے ہوئے اپنے آپ کو چھپالیا۔۔۔پہلے جب جب ارتضیٰ اس کے قریب آتا تو تعبیر اس کی خوشبو کو اپنے آس پاس محسوس کرتی تھی۔۔۔مگر آج وہی خوشبو اسے اپنے اندر سے آتی محسوس ہو رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کل رات ارتضیٰ نے جس طرح بے باک انداز میں اپنی شدتوں کا اظہار کیا وہ ارتضیٰ سے تو کیا خود سے بھی نظریں نہیں ملا پا رہی تھی،،، گردن موڑ کر اس نے پھر ایک بار ارتضیٰ کو دیکھا وہ ابھی بھی دوسری طرف منہ کئے سو رہا تھا۔۔۔بیڈ کے سرہانے ارتضیٰ کی شرٹ کے ساتھ اس کا دوپٹہ رکھا ہوا تھا تعبیر نے اپنا دوپٹہ اٹھا کر اسے پھیلا کر اوڑھا اور بالوں کو پیچھے کر کے انہیں کیچر میں مقید کیا۔۔۔بیڈ سے نیچے اتری تو اس کی نظر ارتضیٰ کے سائیڈ ٹیبل پر رکھے والٹ کے پاس رکھے موبائل پر پڑی۔۔۔وہ ارتضیٰ کی سائڈ پر آئی اور موبائل اٹھایا

"تم سے ان لاک نہیں ہو گا اس میں پاسورڈ ہے"

ارتضیٰ کی آواز پر وہ سہم گئی۔۔۔

ارتضیٰ اٹھ کر بیٹھا اس کا موبائل والا ہاتھ پکڑا،،اپنے دوسرے ہاتھ سے موبائل لے کر واپس رکھ کر تعبیر کو اپنے پاس بٹھایا

"وہ میں نشا سے بات کرنے کا سوچ رہی تھی"

تعبیر کو سمجھ میں نہیں آیا وہ اس سے نروس کیوں ہو رہی ہے۔۔ نظر جھکاتے ہوئے بتانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کونسی بریکنگ نیوز دینی تھی نشا کو"

ارتضیٰ نے گہری نظروں سے اس کو دیکھ کر سوال کیا اس کا نروس ہونا ارتضیٰ کی آنکھوں سے چھپا ہوا نہیں تھا،، ارتضیٰ کے سوال پر وہ خاموش رہی

"کل لے جاو گا تمہیں نشاء کے پاس۔۔۔ مگر جب تم میرے پاس ہو تو صرف میرے بارے میں سوچا کرو"

ارتضیٰ نے اس کو بانہوں میں بھر کر واپس بیڈ پر لٹاتے ہوئے کہا

"مزمل کافی ٹائم ہو گیا ہے اب ہمیں گھر چلنا چاہیے"

ارتضیٰ کو واپس کل رات والے روپ میں آتا دیکھ کر تعبیر نے کہا

"چلے جائے گے یار تھوڑی دیر میں۔۔۔اس وقت مجھے اپنے آپ کو محسوس کرنے دو"

بولنے کے ساتھ ہی وہ تعبیر کے بالوں میں اپنی انگلیاں پھنسائے ہوئے اس کا چہرہ اونچا کر کے اس کی گردن پر جھک چکا تھا۔۔۔

"مزمل مجھے پیاس لگی ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر کا حلق خشک ہونے لگا۔۔۔وہ تو ابھی تک اس کی کل رات والی جسارتوں سے ہی نہیں سنبھل پائی تھی۔۔۔اور ارتضیٰ اس کے دوبارہ ہوش ٹھکانے لگانے کے موڈ میں تھا۔۔۔ تعبیر کی آواز پر ارتضیٰ نے اپنا سر اٹھا کر تعبیر کو دیکھا

"پیاس تو مجھے بھی بہت لگی ہے،،، کل رات سے تشنگی اب مزید بڑھ گئی ہے۔۔۔طلب ہے کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی اب بچارا یہ باڈی گارڈ بھی کیا کرے"

ارتضیٰ نے مدہوشی میں کہتے ہوئے اس کی تھوڑی پر اپنے ہونٹ رکھ دیے۔۔

ایک ہاتھ اسکی کمر کے نیچے رکھ کر،، دوسرے ہاتھ کی انگلیاں اس کے بالوں میں پھنسائے وہ دوبارہ اسے اپنی بانہوں کے حصار میں قید کر کے اپنی تشنگی بجھا رہا تھا۔۔۔ تعبیر ایک بار پھر اسکی بانہوں میں قید اپنی سانسوں کا تسلسل برقرار نہیں رکھ پا رہی تھی کبھی ارتضیٰ کی بے باکیوں پر تعبیر کی سانس تھمنے لگتی۔۔۔تو کبھی اس کی شدتوں میں اضافے کے باعث اس کی سانسوں کی رفتار میں بھی اضافہ ہونے لگتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج دوپہر آفس سے ہی مشعل کو فون کر کے اریش نے ماہرہ کی طرف کا پروگرام بتا دیا تھا ماہرہ نے ان دونوں کو اپنے گھر پر انوائٹ کیا تھا ماہرہ اور مشعل باتوں میں مصروف تھی ہانی اور ماہرہ کے بچے ایک ساتھ کھیل رہے تھے شیر ازمائرہ کا شوہر کسی کام سے اٹھ کر باہر گیا تو نشا اریش کے پاس آ کر بیٹھی

"ویسے اریش بھائی مشعل بھابھی بہت پیاری سی ہیں"

نشا نے اریش کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

"میں آپ کی رائے سے پورا پورا اتفاق کرتا ہوں"

اریش کے کہنے پر نشا مسکرائی تو اریش خود بھی مسکرا دیا

"ارے بھائی آپ کسی ارتضیٰ کو جانتے ہیں"

نشا کو اچانک تعبیر کے اتنے وثوق سے اریش کو ارتضیٰ کا نا یاد آیا تو پوچھ بیٹھی

"نہیں تو کون ہے یہ"

اریش نے نارمل انداز میں نشا سے پوچھا

نہیں میری فرینڈ تعبیر آپ کی تصویر کو دیکھ کر ارتضیٰ بول رہی تھی اس لیے میں نے پوچھا"نشا نے وضاحت"

دیتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہو سکتا ہے کوئی ارتضیٰ نامی شخص میری شکل کا ہو یا آپ کی فرینڈ کو غلط فہمی ہوئی ہو"

اریش نے نشا کو دیکھ کر کہا

جی میں بھی اسے یہی کہہ رہی تھی "نشا نے مسکرا کر جواب دیا"

باہر بچوں کی آواز آئی تو ڈرائنگ روم میں بیٹھے مشعل اور اریش چونکے

میں دیکھتا ہوں"

اریش کہتا ہوں اٹھا مائرہ بھی اس کے پیچھے آئی جبکہ نشا مشعل سے باتیں کرنے لگی

"یہ کیا حرکت ہے معیز، شرم نہیں آئی آپ کو ہانی کو مارتے ہوئے کتنا چھوٹا ہے وہ آپ سے"

اریش نے معیز (ماہرہ کے بیٹے) کو دیکھ کر ڈپٹا اور روتے ہوئے ہانی کو گود میں اٹھا کر پیار کرنے لگا

"کیا ہو گیا اریش تم تو اتنی بری طریقے سے ڈانٹ رہے ہو میرے بیٹے کو، بھانجا ہے وہ تمہارا"

مائرہ کو شاید معیز پر ہانی کو فوقیت دینا پسند نہیں آیا اس لئے اریش سے بولی

غلط بات پر ہی ڈانٹا ہے میں نے، تم نے دیکھا نہیں کتنی بری طرح سے مارا ہے اس نے ہانی کو" اریش نے ماہرہ کو" دیکھ کر کہا

اریش تم تو ایسے ری ایکٹ کر رہے ہو جیسے تمہارا سگا بیٹا ہے تمہارا" ماہرہ کو اس طرح اپنے بھائی کا کسی دوسرے" کی فیور میں بات کرنا برا لگا تو جتا دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے نزدیک سگا اور سوتیلا کچھ بھی نہیں ہوتا۔۔۔ یہ میرا بیٹا ہے اور اس کے لیے کوئی برا سوچے گا یا برا" کرے گا تو مجھے برا لگے گا مشعل میری بیوی ہے جتنی میرے لئے وہ ویلیو رکھتی ہے اتنا ویلیو یہ بھی رکھتا ہے۔۔۔

"اور یہ بات اب میں بار بار تم کو یا کسی دوسرے کو نہیں بتاؤں گا اس لئے آئندہ خیال رکھنا

اریش کہتا ہوا ہانی کو گود میں لے کر اندر جانے لگا تو وہاں مشعل کو دروازے پر کھڑا پایا اس کو ایک نظر دیکھ کر وہ اندر چلے گیا پھر جتنی دیر تک وہ لوگ وہاں پر موجود رہے ہانی اریش کے پاس ہی بیٹھا رہا واپسی پر آتے ہوئے ہانی کار میں ہی سو گیا

گھر آنے کے بعد اریش نے ہانی کو بیڈ پر لٹایا تو مشعل اریش کو غور سے دیکھ رہی تھی

"کیا ہوا کچھ کہنا چاہتی ہوں"

مشعل کو اپنی طرف دیکھ کر اریش نے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ مجھے خود سے پیار کرنے پر مجبور کر رہے ہیں"

مشعل نے اریش کے گلے لگ کر کہا تو اریش مسکرا دیا

"تو روکا کس نے ہے کر لو پیار"

اریش نے اسے بانہوں میں لیتے ہوئے کہا

"کوئی اتنا اچھا کیسے ہو سکتا ہے اریش"

مشعل نے اس کے سینے پر سر رکھ کر آنکھیں بند کرتے ہوئے سوال کیا

"اچھا میں نہیں اچھی تم ہو،، پیار کرنے کے چاہے جانے کے لائک"

اریش نے جھک کر اس کے کان میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سنو ہانی سو چکا ہے اور آج میرا موڈ ہو رہا ہے تمہیں بتانے کا کہ تم کتنی پیاری لگ رہی ہو"

اریش کے کہنے پر مشعل نے سر اٹھا کر گھور کر اریش کو دیکھا وہ معنی خیزی سے مسکراتا ہوا مشعل کو اپنی بانہوں میں اٹھائے بیڈ پر لے آیا

****

تعبیر باتھ لے کر نکلی تو اپنے بیڈ پر ارتضیٰ کو لیٹے پایا جس دن سے وہ دونوں ہوٹل سے واپس آئے تھے اس کے دس دن بعد آج وہ اسے اپنے سامنے دیکھ رہی تھی ارتضیٰ نے اس کو دیکھ کر اس کے آگے اپنا ہاتھ بڑھایا مقصد اس کو اپنے پاس بلانا تھا

ہوٹل سے واپسی کے بعد وہ دس دنوں تک وہاج کے بکھیڑوں،، اور اپنے ذاتی کاموں میں الجھا رہا اس وجہ سے وہ اپنی اسنو وائٹ کو اتنے دنوں بعد دیکھ رہا تھا

وہاج کے جو گیسٹ باہر ممالک سے آئے تھے ان کو ریسیو کرنا۔۔۔گھر میں دی جانے والی دعوت کے ارینجمنٹ۔۔۔۔دوسری طرف عماد کو گودام کا نقشہ سمجھا کر پلان تیار کرنا۔۔۔اور پھر اپنے گھر میں گروسری ضرورت کی چند اشیاء ڈالوانا،،، جہاں وہ تھوڑی دیر بعد تعبیر کو لے کر جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔۔

کیونکہ آج اس کے مشن کی آخری رات تھی آج رات اس کا مشن مکمل ہو جانا تھا آج رات وہاج صدیقی کے گھر اس کے سارے گیسٹ اور دوست احباب دعوت پر مدعو تھے۔۔۔۔ساری ڈیٹیلز وہ کرنل سرفراز کو دے چکا تھا،،، عماد کے ساتھ مل کر اس نے اپنا پلان تیار کر لیا تھا مگر ان سب سے پہلے وہ تعبیر کو اس گھر سے نکال کر کسی

محفوظ مقام پر پہنچانا چاہتا تھا اور وہ محفوظ مقام اس کا اپنے گھر کے علاوہ کوئی اور جگہ نہیں ہو سکتا تھا۔۔۔مریم کو اس نے ابھی تک گھر میں شفٹ نہیں کیا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ مریم اور تعبیر کا آمنا سامنا اس کی غیر موجودگی میں ہوں اور تعبیر کے سوالات اس کے لیے مسئلہ پیدا کریں

"اتنے دنوں سے کہاں تھے تم"

تعبیر نے اس کے قریب آکر اس کے بڑھے ہوئے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے سوال کیا۔۔۔جواب دینے سے پہلے ارتضیٰ نے اس کا ہاتھ کھینچ کر اسے اپنے اوپر گرا لیا

"یاد کیا مجھے اتنے دن"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ کو اتنے دن بعد اپنے سامنے پا کر تعبیر کے چہرے پر رونق تو آئی تھی جس کو ارتضیٰ نے نوٹ بھی کیا تھا مگر پھر بھی تعبیر کو اپنی بانہوں میں لیے وہ اس سے پوچھ رہا تھا

ان دس دنوں میں تمہارے علاوہ اور سوچا ہی کیا ہے،، اگر اس کو مس کرنا کہتے ہیں تو ہاں میں نے تمہیں بہت "

"مس کیا

تعبیر اس کی شرٹ پر اپنی انگلی سے لائنز بناتے ہوئے نظریں نیچے جھکائے اسے بتا رہی تھی۔۔۔ارتضیٰ اس کی بات سن کر اندر تک سرشار ہو گیا تعبیر کا چہرہ اوپر کر کے اس کی تھوڑی پر اپنے لب رکھ دئے

تمہارا خیال میرے دماغ سے اور تمہاری یاد تو میرے دل سے اس وقت بھی نہیں نکل سکی تھی جب تم میرے "

"پاس نہیں تھی۔۔۔اب کبھی بھی دور نہیں کر سکتا تمہیں اپنے آپ سے

ارتضیٰ نے اس کو بیڈ پر لیٹا کر اس پر جھکتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مزمل میں سوچ رہی تھی کیا تمہیں مجھ سے اتنی محبت ہے کہ تم میری خاطر یہ سب کام چھوڑ دو"

تعبیر نے اس کی بات کو یکسر نظر انداز کے اپنے ہاتھ اسکے سینے پر رکھ کر ذرا سا فاصلہ قائم کرتے ہوئے

ارتضیٰ اب تعبیر کی زندگی میں شامل ہو گیا تھا اس کا شوہر تھا۔۔۔وہ نہیں چاہتی تھی اس کا شوہر ایسے کام کرے اور وہ دونوں پوری زندگی بے سکونی میں گزارے اس لیے تعبیر نے سوچا وہ اپنے پیار سے مجبور کر کے اسے یہ کام چھوڑنے پر آمادہ کرے گی

"تمہارے لیے یہ دنیا بھی چھوڑ سکتا ہے مزمل یہ کام کیا چیز ہے"

ارتضیٰ کو اس کی معصومیت پر ٹوٹ کر پیار آیا، دل میں خوشی بھی محسوس ہوئی تعبیر کی رگوں میں جس باپ کا خون دوڑتا تھا وہ کم از کم اس سے مختلف تھی

"یہی بات کل رات میں نے بابا سے بھی کہی تھی پتہ ہے انہوں نے کیا کیا"

تعبیر کے چہرے پر افسردگی چھا گئی اور آنکھوں میں ہلکی سی نمی آ گئی

"انہوں نے مجھ پر دوبارہ ہاتھ اٹھایا مزمل بابا میرے لئے اپنے آپ کو نہیں بدل سکتے"

تابی نے افسردگی سے کہا وہاج کی حرکت پر ارتضیٰ کے ماتھے پر شکنیں ابھری

"وہ اب کبھی بھی نہیں بدلیں گے تعبیر اور یہ آنسو بہت قیمتی ہے بے ضمیر لوگوں پر ان کو ضائع مت کرو"

ارتضیٰ نے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

تم پر امس کرو یہ کام چھوڑ دو گے "تعبیر کے کہنے پر اس نے تعبیر کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھاما"

تمہارا مزمل ایسا ہے ہی نہیں جیسا تم سوچ رہی ہوں "ارتضیٰ نے اس کو دیکھ کر کہا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا مطلب"

تعبیر کو اس کی بات سمجھ میں نہیں آئی تو پوچھ بیٹھی

"سب مطلب سمجھا دوں گا مگر اس وقت نہیں،،اس وقت تمہیں میرے ساتھ چلنا ہو گا میں تمہیں لینے آیا ہوں"

ارتضیٰ نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔وہاج تھوڑی دیر پہلے ہی کیسی ضروری کام سے گھر سے باہر نکلا تھا وہ اس کی غیر موجودگی میں تعبیر کو اپنے گھر لے جانا چاہتا تھا

"مگر کہاں"

تعبیر نے یوں اچانک بننے والے پروگرام پر حیرت سے پوچھا

"میرے گھر"

ارتضیٰ نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا تو تعبیر کی آنکھوں میں وہی ایک کمرے کا چھوٹا سا مکان گھوم گیا جہاں وہ مزمل کے ساتھ پہلے بھی ایک بار جا چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کس سوچ میں پڑ گئی میڈم،رہ لو گی میرے ساتھ میرے غریب خانے میں،،،کر سکوں گی ایک کمرے میں زندگی بسر"

ارتضیٰ نے اس کی سوچ کو پڑھتے ہوئے اس سے سوال کیا۔۔۔

بے شک اس کا گھر ایک کمرے کا نہیں تھا مگر جن آسائشات عیش و عشرت میں تعبیر پلی بڑھی تھی وہ ساری سہولیات ارتضیٰ اس کو فراہم نہیں کر سکتا تھا اور جس طرح کی ارتضیٰ کی جاب تھی تعبیر کے لیے ایڈجسٹ کرنا تھوڑا مشکل ہوتا مگر ارتضیٰ کو اندازہ تھا تعبیر اس سے اتنی محبت تو کرتی ہے کہ وہ اس کے ساتھ ایڈجسٹ کر لے گی

تھوڑا مشکل ہو گا میرے لئے مگر تم یہ کام چھوڑ دو گے تو میں پوری کوشش کروں گی تمہارے لائف اسٹائل "میں ایڈجسٹ کرنے کی۔۔ مگر بابا کو کیا کہو گے تم

تعبیر نے پوری ایمانداری سے جواب دیا اور پھر اس کو وہاج کی فکر ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر کی فکر نہیں کرو میں انہیں ہینڈل کر لو گا تم ایسا کرو اپنے تین چار ڈریس اور چند ضروری چیزیں بیگ میں رکھ "لو میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں"

وہ اس کا ماتھا چومتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا

"یہ ہم کہاں آئے ہیں منزل کس کا گھر ہے یہ"

تعبیر نے حیرت سے ارتضیٰ کو دیکھ کر پوچھا وہ یہ گھر ہر گز نہیں تھا جہاں وہ منزل کے ساتھ پہلی دفعہ آئی تھی یہ گھر اس کے گھر کی طرح بہت زیادہ عالیشان اور بڑا نہیں تھا مگر اتنا چھوٹا بھی نہیں تھا پانچ کمروں پر مشتمل یہ گھر اسے پسند آیا

"آف کورس ہمارا گھر ہے یار آو تمہیں ہمارا بیڈ روم دکھاؤ"

ارتضیٰ نے اس کے چہرے پر حیرت کے اثار دیکھ کر اس کا ہاتھ تھاما جبکہ ارتضیٰ کے دوسرے ہاتھ میں تعبیر کا بیگ تھا جس میں اس نے تعبیر سے تین سے چار جوڑے رکھنے کو کہا تھا کیونکہ اس نے فرنیچر سے لے کر گروسری تک ہر ضرورت کی اشیاء کا انتظام تعبیر کو لانے سے پہلے ہی گھر میں کر دیا تھا مگر وہ تعبیر کی شاپنگ فلحال نہیں کر سکا یہ پروگرام اس نے پھر کسی دن کے لیے تعبیر کے ساتھ بعد میں کرنے کا سوچا تھا

"کیسا لگ رہا ہے ہمارا بیڈ روم"

وہ تعبیر کا بیگ وارڈروب میں رکھ کر تعبیر کے پاس آیا اسے بانہوں میں لیتے ہوئے پوچھا

"مگر مزمل یہ تو وہ گھر نہیں ہے جہاں تم مجھے پہلے لے کر گئے تھے"

تعبیر نے آنکھوں میں حیرت سمائے ہوئے اس سے پوچھا

"تعبیر تمہارے ذہن میں ابھی بہت سے سوالات آرہے ہوں گے جن کا جواب میں تمہیں فوری طور پر نہیں دے سکتا مگر میں کوشش کروں گا بہت جلد تمھاری ساری کنفیوژن دور کر دو اور مجھے یہ بھی اندازہ ہے کہ یہ گھر تمہارے گھر جتنا بڑا نہیں،،، اس بیڈ روم کا بھی تمھارے بیڈ روم سے کوئی مقابلہ نہیں مگر حق حلال کی کمائی میں، میں اتنا ہی کر سکتا ہوں۔۔۔ بہت ساری آسائشات جن کی تم عادی ہوں شاید وہ تمہیں فراہم نہیں کر سکوں مگر یہ وعدہ ہے کہ میرا،،، میرے پیار میں کبھی کوئی کمی محسوس نہیں کروں گی تم"

کرنے والی لڑکی ہے اس کے لیے ہر چیز کا ایڈجسٹ کرنا move ارتضیٰ سمجھ سکتا تھا کہ وہ ہائی سوسائٹی میں تھوڑا مشکل ہو گا یہ نہیں تھا کہ اس کا گھر بالکل عام سا تھا اس نے اسے بہت اچھا سا رینویٹ کروایا تھا اور سارا فرنیچر نیا خریدا تھا مگر پھر بھی تابی کے شان و شایان نہیں تھا

کیسی باتیں کر رہے ہو یہ بیڈ روم تو بہت اچھا لگ رہا ہے بلکہ میں پورا گھر دیکھنا چاہوں گی" تعبیر نے خوش دلی سے کہا یہ نہیں تھا کہ اس نے ارتضیٰ کا دل رکھنے کے لیے ایسا بولا تھا بلکے اسے بیڈ روم کی تھم کے لحاظ سے وہ موجود فرنیچر بہت اچھا لگا تھا اس کے کہنے پر ارتضیٰ اسے دوسرے بیڈ روم میں لے کر آیا

یہ کس کا بیڈ روم ہے" تعبیر نے تجسس سے پوچھا وہ بیڈ روم ارتضیٰ اور اس کے بیڈ روم سے تھوڑا بڑا تھا مگر وہاں پر موجود فرنیچر اور سنگل بیڈ سے وہ اندازہ لگا سکتی تھی کہ یہاں کوئی ایک بندہ رہائش پذیر ہو گا

"یہ تمہاری ساس کا بیڈ روم ہے"

ارتضیٰ نے شوخی سے اسے دیکھ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یعنی تمہاری مما وہ خود کہاں پر ہیں"

تعبیر نے پھر سوال پوچھا جس کا جواب ارتضیٰ کو ٹالتے ہوئے دینا پڑا

"وہ بھی آجائے گیں یہاں آؤ"

وہ اسے ڈرائنگ روم اور لانچ دکھانے لگا

"اور یہ روم جس کا دروازہ بند ہے"

تعبیر نے خود ہی ایکسائٹڈ ہو کر دروازہ کھولا تو وہ روم بالکل خالی تھا۔۔۔ ارتضیٰ اس کے پیچھے چلتا ہوا آیا اس کی پشت پر کھڑا ہو کر تعبیر کے گرد اپنے ہاتھ حائل کیے

"یہ روم خالی کیوں ہے مزمل"

تعبیر کو ایک بار پھر تجسس ہوا تو وہ سے سوال کر بیٹھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس لیے کہ اس روم میں شفٹ ہونے والا مہمان ابھی اس گھر میں نہیں آیا"

ارتضیٰ نے ہونٹوں سے اسکے گال چھوتے ہوئے کہا

"اووو تو یہ گیسٹ روم ہے"

تابی نے اندازہ لگاتے ہوئے کہا

"غلط یہ ہمارے بے بی کا روم ہو گا"

بولنے کے ساتھ ہی ارتضیٰ نے اس کا رخ اپنی طرف موڑا تو تعبیر اس کی بات سمجھ کر پلکیں جھکا گئی

"سنو چاہے ہمارے ہاں بے بی گرل ہو یا بے بی بوائے وہ بالکل تمہاری طرح نہیں ہونا چاہیے"

ارتضیٰ کی بات پر ایک دم تعبیر نے حیرت سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں"

تعبیر کی حیرت پر ارتضیٰ نے مسکرا کر اس کا چہرہ تھاما

اگر ہمارا بے بی تم پر جائے گا تو مجھے دن رات اس پر پیار آیا کرے گا پھر آگے چل کر تمہیں ہی شکوہ ہونا ہے کہ "اب تمہیں مجھ سے پہلے جیسا پیار نہیں رہا"

ارتضیٰ کے کہنے پر تعبیر کے چہرے پر خوبصورت مسکان آئی جسے تعبیر نے ارتضیٰ کے سینے پر سر رکھ کر اس سے چھپالی ارتضیٰ نے اس کے بالوں پر اپنے ہونٹ رکھے

"یہاں آؤ"

ارتضیٰ اس کا ہاتھ تھام کر اسے کچن میں لے آیا جو کہ بہت کشادہ اور جدید اسٹائل کا بنا ہوا تھا

"ایک منٹ مزمل یہاں پر تو ایک صحن ہونا چاہیے تھا اس میں تخت اور دو کرسیاں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر کے بولنے پر ارتضیٰ چونکا کیونکہ یاور کے زمانے میں اس جگہ پر ایک بڑا سا صحن تھا جس میں ایک تخت اور دو بانس کی کرسیاں رکھی ہوئی تھی۔۔۔عائشہ اور مریم وہاں پر اکثر شام میں بیٹھا کرتی تعبیر وہی ننھے ننھے قدم اٹھا کر چلتی اور ارتضیٰ اپنی سائیکل چلاتا مگر یہ بات تعبیر کو کیسے یاد ہو گی اس وقت تو وہ ڈیڑھ سال کی تھی شاید دماغ میں کچھ چیزیں نقش رہ جاتی ہو ارتضیٰ نے سوچا۔۔۔تعبیر کو کھویا ہوا دیکھ کر اسکے چہرے کے آگے چٹکی بجائی

"کہاں کھو گئی مزمل کی جان کہو تو دوبارہ گھر توڑ کر یہاں پر صحن بنوا دو"

ارتضیٰ کی بات پر وہ خیالوں کی دنیا سے باہر نکلی اور اس کو گھور کر دیکھا

"اچھا اب میری بات غور سے سنو،، مجھے ابھی یہاں سے جانا ہو گا میں آج رات کو یا پھر کل صبح تک واپس آ جاؤں گا تمہارے پاس،،، چند گھنٹوں کے لئے تمہیں اپنے اس گھر میں اکیلے رہنا ہے۔۔۔ فریج میں کھانے پینے کا سارا سامان موجود ہے رات کا کھانا کھا لینا اور باہر نہیں نکلنا پلیز مانوں گی نہ میری بات"

ارتضیٰ اس کے دونوں ہاتھ تھام کر اسے بچوں کی طرح سمجھا رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مگر تم مجھے یہاں چھوڑ کر کیوں جا رہے ہو مزمل اور اگر چھوڑ کر جانا ہی تھا تو مجھے یہاں کیوں لے کر آئے۔۔۔"

"بابا بھی پریشان ہوں گے ایسے تو"

تعبیر اس کی باتوں پر ایک دفعہ پھر الجھ گئی

"کہہ تو رہا ہوں آ جاؤں گا بلکہ جلد آنے کی کوشش کروں گا تمہیں اعتبار ہے نا اپنے مزمل پر"

ارتضیٰ نے اس کا چہرہ تھام کر اس سے پوچھا تو تعبیر نے اثبات میں سر ہلایا

"اوکے کھانا کھا لینا اور اپنا خیال رکھنا"

ارتضیٰ اس کو سمجھا کر وہاں سے چلا گیا زیادہ دیر اسکا وہاں پر رکنا وہاج کو شک میں مبتلا کر سکتا تھا مگر وہ وہاں سے جاتے ہوئے وہ دروازہ لاک کرنا نہیں بھولا

****

اریش اور مشعل نے ہانی کا ایڈمیشن کروا دیا تھا اس کو دو ہفتے اسکول جاتے ہوئے ہو گئے تھے۔۔۔اسکول میں وہ جلد ایڈجسٹ ہو گیا تھا اور مزے مزے کی اسکول کی باتیں وہ اریش اور مشعل کو بتاتا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشعل کی اکا سے ویڈیو کال پر ڈیلی بات ہو جاتی اور وہ انہیں اپنے پاس آنے کو کہتی،،، مگر ابھی بھی اکا کا موڈ فرید کے پاس رکنے کا تھا'مہینے بعد آؤں گی'اکا یہ کہہ کر ٹال دیتیں

صبح اریش آفس اور ہانی کے اسکول کے جانے کے بعد مشعل کا دن گھر میں گزرتا اس لئے نوکروں کی آئے دن شامت آئی رہتی،، وہ ایک ایک کو ناخود کھڑے ہو کر وہ اپنے سامنے صاف کراتی اسی وجہ سے نوکر بھی ہر دوسرے دن اکا کو یاد کرتے

جب سے ہانی نے اسکول میں جانا شروع کیا تھا مشعل نے اس کارات کو جلدی سونے کی روٹین بنا دیا تھا،، کل اسکول آف تھا اس وجہ سے آج اریش دو ہفتے کی ٹف روٹین کے باعث ہانی کو انجوائے کرانے ڈائینو ورلڈ لے آیا تھا جہاں پلے ایریا میں ہانی خوب انجوائے کر رہا تھا۔۔۔ جبکہ مشعل تھوڑی دور موجود کیفے ٹیریا میں بیٹھی میجک کارن کھانے میں مصروف تھی

"یار میں دو دن سے نوٹ کر رہا ہوں تم گھٹا اور مرچوں والی چیزیں بڑے شوق سے کھا رہی ہو"

اریش ابھی ہانی کے پاس سے آیا تھا مشعل کو میجک کارن سے انصاف کرتے دیکھ کر معنی خیزی سے بولا

"تو اب آپ ساس بن کر میرے کھانے پینے پر نظر رکھیں گے اریش"

مشعل نے بڑا سانیوالا منہ میں بھر کر بولا

"یااللہ میری بیوی کو خوبصورتی کے ساتھ ساتھ تھوڑا سا حس مزاح بھی عطا کر دیتا"

اریش نے ہاتھ اوپر کر کے اللہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا جس پر مشعل نے اریش کو گھور کر دیکھا

"اب آپ کی اس بات کو میں تعریف میں لو یا برائی میں"

مشعل نے دائیں ہاتھ کی کہنی ٹیبل پر ٹکا کر بند مٹھی گال پر رکھتے ہوئے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چندا اس بات کو دل پر لینے کی بجائے میری پہلی بات پر غور کرو کہیں کھٹا کھانے کی وجہ یہ تو نہیں ہے کہ ہانی کی بہن آنے والی ہے"

اریش نے مشعل کے آگے سے میجک کارن اٹھا کر کھاتے ہوئے کہا

اریش آپ دونوں باپ بیٹے بالکل ایک جیسے ہیں وہ بھی اسکول سے آکر آج پوچھ رہا تھا کے ہانی کے پاس بہن یا بھائی کیوں نہیں ہے"

مشعل اریش کی بات پر جھینپی پھر آج دوپہر والی ہانی کی بات یاد کر کے بتانے لگی

تو پھر کیوں نہ سیریس ہو کر عمل کیا جائے اس بات پر،،،ویسے بھی چار دن ہو گئے ہیں تم نے مجھے بتانے کا موقع" ہی نہیں دیا ہے کہ تم مجھے کتنی اچھی لگ رہی ہو۔۔۔ہانی کو جلدی سلانے کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا تم خود بھی جلدی سو جاتی ہو"

اریش اس سے جتنا سیریس ہو کر بول رہا تھا اس کی آنکھیں اتنی شرارت پر آمادہ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے اریش آپ شادی سے پہلے مجھے ایک نہایت شریف انسان لگتے تھے"

مشعل نے اسکی بات پر مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا

ڈیروائف میں ابھی بھی ایک شریف انسان ہی ہو مگر تمہارے لئے بالکل نہیں،،، یہ میری شرافت ہی ہے کہ "

"میں تمہیں نیند سے جگاتا نہیں مگر آج رات مجھ سے شرافت کی کوئی توقع مت رکھنا

اریش نے معنی خیزی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا جس پر مشعل اچھی طرح بلش ہو گئی

"اف اریش یہاں تو ایسے نہیں دیکھے"

مشعل اس کے دیکھنے کے انداز پر ہی سٹپٹا گئی

"او کے بیڈ روم میں تو اجازت ہے نا ہانی کے سونے کے بعد ایسے دیکھنے کی"

اریش اسے مسلسل تنگ کرنے میں لگا ہوا تھا کیونکہ ایسی باتوں سے جو مشعل کے چہرے پر ایکسپریشن آرہے تھے وہ اریش کو بہت مزہ دے رہے تھے

"میں جارہی ہوں ہانی کے پاس"

مشعل اس کو گھور کر اٹھنے لگی تو اریش نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے واپس بلا لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے یار ایسے ہی چھیڑ رہا تھا اب یہاں کسی اور کو تو چھیڑنے سے رہا۔۔۔ہانی کو لے کر آتا ہو پھر ڈنر کرنے چلتے"

"ہیں،،،اس کے بعد گھر

اریش اس کو کہتا ہوں اٹھ کھڑا ہوا اور پلے ایریا کی طرف ہانی کو لینے چلا گیا۔۔۔ مشعل منر ابو تل اٹھا کر پانی پینے لگی

"مشعل"

اپنے نام کی پکار پر اس نے مڑ کر دیکھا اور اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر وہ ایک لمحے کے لیے پتھر کی بن گئی پانی کا گھونٹ اس کے حلق میں اٹک گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ وہ چہرہ تھا جسے چار سال بعد وہ اپنے سامنے دیکھ رہی تھی مگر اب وہ اس چہرے کو کبھی بھی دیکھنا نہیں چاہتی تھی

"کیسی ہو"

اس کی آواز پر دوبارہ چونکی اور نفی میں سر ہلاتے ہوئے وہاں سے بھاگتی ہوئی اریش کے پاس جانے لگی مسلسل آنکھوں میں آئے ہوئے آنسو صاف کر کے وہ اریش سے بری طرح ٹکرائی

"ارے آتو رہا تھا ہانی کو لے کر"

اریش نے اس کو دیکھ کر کہا

"اریش چلیں یہاں سے پلیز جلدی چلیں"

مشعل نے آنکھوں میں آئی ہوئی نمی صاف کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا مشعل تم ٹھیک ہو،، کیا ہو گیا ہے"

اریش نے اس کے چہرے پر اڑتی ہوائیاں دیکھ کر فکر سے پوچھا

"ہاں میں ٹھیک ہوں مگر آپ پلیز گھر چلیں"

مشعل کو دوبارہ رونا آنے لگا

"مما آپ کو کیا ہو گیا،،،ہانی اب دیر نہیں لگائے گا ہم گھر چل رہے ہیں نا"

ہانی بھی مشعل کو روتا دیکھ کر پریشان ہو گیا

"مشعل کیا تمہیں کسی نے کچھ کہا ہے مجھے چل کر بتاؤں"

اریش کی سمجھ میں یہی آیا شاید اسے اکیلا دیکھ کر کسی نے کچھ کہا ہو،،،ورنہ تھوڑی دیر پہلے تو وہ اس کو اچھا بھلا چھوڑ کر گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں مجھے کسی نے کچھ نہیں کہا میں آپ سے کہہ رہی ہوں نہ گھر جانا ہے مجھے"

مشعل نے روتے ہوئے بے بسی سے کہا

"اوکے چلتے ہیں مگر تم پہلے چپ کرو ہانی پریشان ہو رہا ہے"

اریش نے ہانی کو گود میں لیتے ہوئے کہا اور مشعل کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکل گیا

"بیگ کہاں ہے تمہارا"

اریش نے گاڑی میں بیٹھ کر مشعل سے پوچھا

شاید وہی رہ گیا" مشعل نے پریشان نظروں سے اریش کو دیکھ کر کہا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی بات نہیں میں لے کر آتا ہوں"

اریش کار سے نکل کر دوبارہ کیفے ٹیریا کی طرف گیا بیگ ٹیبل پر ہی رکھا ہوا تھا اور مشعل کا موبائل بھی۔۔۔۔

اریش نے چاروں طرف نظر دوڑائی اور سوچ میں پڑ گیا آخر ایسا کیا ہوا ہو گا جو مشعل اتنی حواس باختہ ہو کر اپنا بیگ اور موبائل چھوڑ گئی اور اسے گھر جانے کی جلدی ہو گئی۔۔۔ مشعل کا رویہ اریش کی سمجھ سے بالاتر تھا وہ

بیگ اور موبائل لے کر واپس اپنی کار کی طرف آیا تو مشعل ہانی کو اپنے سینے سے لگائے خود کار کی سیٹ سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کیے بیٹھی تھی

"ڈنر کا کیا پروگرام ہے"

اریش نے مشعل کو دیکھ کر پوچھا

"میں تھک گئی ہوں گھر جا کر ریسٹ شریف کرنا چاہتی ہوں"

مشعل نے آنکھیں کھول کر اریش کو دیکھا تو اریش نے کار اسٹارٹ کر دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

راستے میں ریسٹورنٹ سے کھانا پیک کروا کے وہ لوگ گھر آ گئے مشعل بیڈ روم میں چلی آئی

"آؤ مشعل کھانا کھالو"

اریش نے اسے بلایا

"میرا دل نہیں چاہ رہا اریش اب دونوں کھالیں"

مشعل نے اریش کو دیکھ کر کہا

"اوکے مگر تھوڑی دیر میرے اور ہانی کے ساتھ ٹیبل پر بیٹھ جاو"

اریش نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا تو مشعل کو اٹھنا پڑا وہ دونوں ڈائینگ ٹیبل پر آئے جہاں ہانی پہلے ہی بیٹھا تھا

"آج ڈیڈ کس کو اپنے ہاتھ سے کھانا کھلائے ہانی کو یا پھر ہانی کی مما کو"

اریش نے پلیٹ میں کھانا نکالتے ہوئے پوچھا اور پلیٹ مشعل کے پاس رکھی

"ڈیڈ ہانی کے ہیں،،، تو ہانی ڈیڈ کے ہاتھ سے کھانا کھائے گا"

ہانی جھٹ سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آجاؤ پھر جلدی سے ڈیڈ کے پاس آٹھ کر۔۔۔ مشعل کھانا شروع کرو"

اب اریش ہانی کو اپنے پاس بٹھا کر اپنے اور ہانی کے لیے کھانا نکال رہا تھا

اریش کے کہنے پر مشعل نے دل مار کر تھوڑا سا کھانا کھایا اریش نے ہانی کو کھانا کھلایا اور خود بھی کھایا اس کے بعد سرونٹ سے کہہ کر برتن اٹھوائے۔۔۔

مشعل دوبارہ بیڈ روم میں جا چکی تھی جبکہ اس کا روٹین ایسا ہو گیا تھا کہ وہ رات کے کھانے کے برتن اپنے سامنے واش کروا کر گھر کے سارے دروازے چیک کر کے روم میں آتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریش سارے دروازے چیک کر کے روم میں آیا تو مشعل بیڈ پر لیٹی ہوئی جاگ رہی تھی اور اس کے برابر میں ہانی سو چکا تھا

سوتے ہوئے ہانی کو اریش نے اٹھا کر اس کے بیڈ پر لٹایا اور خود مشعل کے پاس آ کر لیٹا تو مشعل نے اریش کے سینے پر سر رکھا

"اریش آپ بہت اچھے شوہر ہیں"

اریش کو مشعل کی آواز سنائی دی

"میں بہت اچھا دوست بھی ہو تم مجھ سے شیئر کر سکتی ہو جو بھی پرابلم ہے"

اریش نے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس میں سونا چاہتی ہوں"

مشعل نے آنکھوں میں آئی نمی کو ایک بار پھر صاف کرتے ہوئے کہا

"تو پھر اپنے دماغ سے ساری سوچیں نکال دو اور سونے کی کوشش کرو"

اریش نے اس کے بالوں پر اپنے ہونٹ رکھتے ہوئے کہا اور لیمپ کی مدھم روشنی بن کر کے وہ خود سونے کی کوشش کرنے لگا مگر مشعل اریش کے سینے پر سر رکھے ابھی بھی جاگ رہی تھی نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی

گھڑی رات کے 3 بجا رہی تھی مگر ولی ابھی تک جاگ رہا تھا آج اس کو شاید نیند آنی بھی نہیں تھی۔۔۔۔وہ کمرے میں موجود ٹیرس میں جا کر کھڑا ہو گیا یوں ہی بے سبب باہر دیکھنے لگا

آج اس نے اسے دیکھا جس سے وہ کبھی بھولا ہی نہیں تھا۔۔۔اپنی زندگی سے نکالنے کے بعد بھی وہ سے اپنے دل سے نہیں نکال سکا تھا،،غصے اور جذبات میں اپنے کیے گئے فیصلے پر وہ جتنا پچھتاتا کم تھا حالات سے تنگ آ کر اس نے کیسے اپنی ہی زندگی کو اپنے آپ سے دور کر دیا تھا اور آج اسے کسی اجنبی کے ساتھ بیٹھا دے کر ایک لمحے کے لیے وہ بالکل ساکت ہو گیا

وہ مشعل تھی اس کی مشعل۔۔۔۔وہ خوش شکل نوجوان کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی اور وہ دونوں مسکرا کر باتیں کر رہے تھے

اس نوجوان کی آنکھوں میں مشعل کے لیے چھلکتی محبت وہ صاف دیکھ سکتا تھا اور مشعل کا بار بار مصنوعی غصے میں ہنسی کو چھپاتے ہوئے اس نوجوان کو گھورنا ولی کو اندر تک خالی کر گیا تھا

پھر مشعل چیئر سے اٹھنے لگی تو اس شخص نے مشعل کا ہاتھ پکڑ کر اسے دوبارہ بٹھا دیا اور خود اٹھ کر وہاں سے چلا گیا جب ولی نے مشعل کو پکارا ایک لمحے کو وہ ولی کو دیکھ کر بالکل ساکت ہو گئی جیسے تھوڑی دیر پہلے مشعل کو دیکھ کر وہ ساکت ہوا تھا وہ مشعل کی آنکھوں میں حیرانی صاف دیکھ سکتا تھا ولی نے اس سے بات کرنے کی کوشش کی تو جیسے وہ ہوش میں آئی اور وہاں سے بھاگ گئی ولی اس کو ایک بار پھر اپنے سے دور جاتا دیکھتا رہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر وہ اپنا بیگ اور موبائل وہی چھوڑ گئی تھی یقینا بیگ اور موبائل لینے کے لیے کوئی تھوڑی دیر میں واپس آتا ولی نے جلدی سے مشعل کا موبائل اٹھایا اور اس کے موبائل سے اپنے موبائل پر بیل دی اور پھر مشعل کا موبائل دوبارہ ویسے ہی رکھ دیا

تھوڑی دیر بعد ولی نے مشعل کو اور اس شخص کو باہر جاتے دیکھا اس شخص کی گود میں بچہ تھا

"ہانی"

ولی کے منہ سے بے ساختہ نکلا ہاں وہ ہانی تھا اس کا بیٹا اس کا اپنا خون ہانی کو دیکھ کر ولی کا دل ایک بار پھر تڑپ اٹھا اور ولی نے قدم بے ساختہ ان لوگوں کی طرف بڑھائے

اس کو اپنے اندر سے آواز آئی 'کس حق سے' ولی کے قدم وہی تھم گئے

پھر وہ شخص دوبارہ اس ٹیبل پر آیا جہاں تھوڑی دیر پہلے مشعل اور وہ بیٹھے تھے وہاں پر موجود مشعل کا بیگ اور موبائل اٹھا کر وہ چاروں طرف نظر دوڑانے لگا پھر دوبارہ وہاں سے چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولی نے اپنی کار سے ان کی کار کا پیچھا کیا۔۔۔کار ایک خوبصورت گھر کے اندر کار داخل ہوئی ولی نے گھر نوٹ کر کے اپنے گھر کا رخ کیا۔۔۔کافی دیر یونہی بے سبب ٹیرس میں کھڑے رہنے کے بعد وہ واپس آ کر بیڈ پر لیٹ گیا اور آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگا

****

تابی کو چھوڑ کر گئے ارتضیٰ کو ایک گھنٹہ گزر چکا تھا وہ پورے گھر کا دوبار جائزہ لے چکی تھی۔۔۔اس کو خوشی کا احساس اور اطمینان اندر سے سرشار کر گیا تھا۔۔۔یہ اس کا اپنا گھر تھا اور خالی روم کو دوبارہ دیکھ کر اس کے لبوں پر خوبصورت سی مسکان آ ٹھہری

کچھ کرنے کو نہیں تھا تو اس نے اپنے بیڈ روم میں آ کر وارڈروب کھول کر اپنا بیگ نکالا اور اپنے کپڑوں کو وارڈروب میں ہینگ کرنے لگی۔۔۔اس کی نظر ایک بار پھر وارڈروب کے دوسرے حصے پر گئی جس کا دروازہ لاک تھا۔۔۔

تھوڑی دیر پہلے وہ ارتضیٰ سے اس میں لاک کی وجہ پوچھ رہی تھی جس پر ارتضیٰ نے اس کو بتایا تھا کہ اس میں سارا سامان اسی کا ہے جو وہ اسے بعد میں دکھائے گا۔۔۔

"پتہ نہیں آخر کیا ہے اس میں جو مزمل میرے لئے لے کر آیا ہے"

ایک بار دوبارہ سوچتے ہوئے تعبیر نے کپڑے وارڈروب میں رکھے اور وارڈروب کا دروازہ بند کیا

وارڈروب کا تیسرا اڈور کھولا تھا اس میں ترتیب سے ارتضیٰ کے کپڑے ہینگ ہوئے تھے ارتضیٰ نے فی الحال اپنے کپڑوں کے علاوہ بیڈ روم میں اپنی کوئی ایسی چیز یا ڈاکومنٹس نہیں رکھے تھی جو تعبیر کو شک میں مبتلا کرتی یہاں تک کہ مریم کے بیڈ روم کے لیے بھی اس نے یاور اور مریم کی ایک خوبصورت تصویر کو انلارج کروایا تھا وہ بھی ابھی دیوار پر نہیں لگائی تھی

جب تک وہ تعبیر کے پاس نہیں آجاتا وہ نہیں چاہتا تھا کہ تعبیر کسی قسم کا شک و شہبات میں پڑے۔۔۔ارتضیٰ کی وارڈروب کا ڈور بند کر کے تعبیر نے روم میں موجود ایل ای ڈی آن کی مگر اسے یہ دیکھ کر اسے مایوسی ہوئی کہ اس میں کوئی چینل موجود نہیں ہے شاید نیو گھر لینے کی وجہ سے ابھی تک کیبل نہ لگایا ہو تعبیر سوچا اور ایل ای ڈی بن کیا

اس کے وہم و گمان میں بھی یہ نہیں تھا کہ آج رات کو نیوز چینل پر جو خبر نشر ہونی تھی اس کی وجہ سے ارتضیٰ نے باکس نکالا ہوا تھا۔۔۔ تعبیر کو بھوک کا احساس ہوا تو وہ کچن میں آگئی، فریج میں سارے فروزن اشیاء پیکٹ کی صورت رکھی ہوئی تھی چپاتی اور پراٹھوں کے پیکٹ بھی فرج میں موجود تھے۔۔۔وہی سامنے رکھی فروٹ باسکٹ پر تعبیر کی نظر گئی جس میں سب فروٹ موجود تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو میرا باڈی گارڈ اپنی میڈم کے لئے سب انتظام کر کے گیا ہے"

تعبیر سوچ کر مسکرائی اور فروٹ باسکٹ میں سے سیب نکال کر کھانے لگی

****

ارتضیٰ جو کہ وہاج صدیقی کے دوستو میں گھرا ہوا تھا عماد کے میسج پر ایک دم الرٹ ہو گیا عماد اپنی پوری ٹیم کے ساتھ دس منٹ بعد وہاں پر پہنچنے والے تھا۔۔۔ گودام سے سارا اسلحہ جو کہ تھوڑی دیر پہلے ہال میں رکھا گیا تھا اور اب دوبارہ واپس گودام میں رکھوا دیا گیا تھا

گودام سے ہی ایک خفیہ راستہ گھر سے باہر کی طرف نکلتا تھا ممکن تھا پولیس کے آتے ہی ہلچل مچ جاتی اور سب لوگ اس راستے سے فرار ہو جاتے اس وجہ سے ارتضیٰ کے کہنے کے مطابق ادھی پولیس کی نفری اس راستے پر بھی تعینات کر دی جاتی تا کہ کہیں سے کوئی بھی نکل نہ سکے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مزمل تابی کہاں ہے"

ارتضیٰ جو کہ عماد کے میسج پر الرٹ ہو کر وہاں سے باہر نکلنے کا ارادہ رکھتا تھا اچانک وہاج کی آواز پر اسے رکنا پڑا

اسے میں نشا کے گھر چھوڑ آیا ہوں" جس انداز میں وہاج نے اس سے تعبیر کا پوچھا تھا اس سے ارتضیٰ کو اندازہ ہو گیا کہ تعبیر اپنے بیڈ روم میں موجود نہیں ہے یہ بات وہاج کو معلوم ہو چکی ہے

"کس کی اجازت سے تم اسے نشا کے گھر لے گئے"

تھوڑی دیر پہلے اسے شوکت نے بتایا تھا کہ مزمل شام کو ہی تعبیر بی بی کو گھر سے باہر لے گئے ہیں اس بات پر وہاج کو بہت غصہ آیا کیونکہ اسے ابھی بھی خطرہ تھا کی تعبیر کسی کو کچھ نہ بول دے

"اس کو کہیں بھی لے جانے کے لیے مجھے کسی کی بھی اجازت درکار نہیں بیوی ہے وہ میری"

ارتضیٰ نے صاف جتانے آنے والے انداز میں وہاج کو دیکھ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پہلے بیٹی ہے وہ میری"

وہاج کو ارتضیٰ پر غصہ آیا

"سر نکاح ہونے کے بعد لڑکی کا حقدار بدل جاتا ہے اب آپ تعبیر کی فکر کرنا چھوڑ دیں اور اپنی فکر کریں"

ارتضیٰ نے ہنستے ہوئے کہا اور وہاں سے نکل کر باہر چلا گیا وہاج کو اس کے انداز و اطوار،، بات کرنے کا لہجہ عجیب لگا

اپنی بیٹی کیا دے دی میں نے اسے،، یہ تو اوقات ہی بھول گیا ہے ابھی سب لوگ یہاں سے چلے جائیں اس کے بعد اسے اچھی طرح بتاتا ہوں"

وہاج نے پیشانی پر بل سجائے سوچا

مگر اس کو یہ خبر نہیں تھی اس وقت اسے واقعی اپنی فکر کرنی چاہیے تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر میں وہاں موجود سب لوگوں میں ہلچل مچ گئی پولیس نے اس کے گھر کو چاروں طرف سے گھیر لیا ہے وہاج نے پریشان ہو کر ڈی ایس پی کو کال ملائی مگر اسے وہاں سے کوئی رسپونس نہیں ملا وہاں پر موجود لوگوں نے

جب دوسرے راستے سے باہر نکلنا شروع کیا تو پولیس نے انہیں حراست میں لے لیا۔۔۔ہر طرف افراتفری کا عالم تھا وہاج کو ابھی بھی اصل مخبر سمجھ میں نہیں آیا کہ آخر کس نے یہ حرکت کی ہے

جو لوگ اب گھر میں بچے تھے پولیس نے گھر میں آکر وہاج سمیت انہیں بھی گرفتار کر لیا اب پولیس کی ٹیم کے ساتھ میڈیا کی ٹیم بھی گھر کے اندر داخل ہو چکی تھی اور گھر میں موجود خفیہ گودام سے بر آمد ہونے والے اسلحے کی ویڈیو بنائی جا رہی تھی پولیس نے میڈیا والوں کو ہٹا کر اسلحہ بھی قبضے میں لے لیا

ارتضیٰ وہاں سے نکل کر کرنل سرفراز کے پاس پہنچا انہوں نے خوش ہو کر اسے گلے لگایا اور اسکے مشن کی کامیابی کی مبارکباد دی۔۔۔وہاں پر ارتضیٰ نے اپنے پرانی سم کارڈ کو ضائع کر کے نئے نمبر سے مریم کو فون کیا اپنی خیریت کی اطلاع اور تھوڑی سی ہدایت دے کر فون بند کر دیا۔۔۔مریم سے بات کرنے کے بعد اسے تعبیر کی فکر ہونے لگی مگر حالات ابھی گرما گرمی میں تھے اس وقت وہ نہیں نکل سکتا تھا ہر نیوز چینل پر بریکنگ نیوز میں وہاج صدیقی کے متعلق خبریں نشر ہو رہی تھی

****

تعبیر کو اپنا سر کسی سخت چیز پر رکھا ہوا محسوس ہوا نیند میں ہونے کی وجہ سے وہ صرف سوچ سکتی تھی کہ رات کو نرم اور گداس تکیے پر سوئی تھی پھر وہ اس وقت کہاں موجود تھی اسے سمجھ میں نہیں آیا نیند میں ڈوبی ہوئی آنکھو کو کھول کر دیکھا

"مزمل"

زیر لب اس کے منہ سے نام نکلا ارتضیٰ کے سینے سے سر ہٹا کر اس نے واپس اپنے تکیے پر رکھا دیوار پر لگی وال کلاک میں ٹائم دیکھا تو صبح کے 8 بج رہے تھے اسے خبر ہی نہیں ہوئی کہ ارتضیٰ کب آیا تعبیر نے سوچتے ہوئے آنکھیں موند لیں مگر اب اس کو نیند نہیں آرہی تھی کیونکہ رات کو بھی ہو جلدی سو گئی تھی آہستہ قدم اٹھاتی ہوئی اپنے بیڈ روم سے باہر نکل کر اس نے کچن کا رخ کیا فریج میں سے دودھ نکال کر اس نے پورا گلاس دودھ سے بھرا

آآآآ

ارتضیٰ جو کہ 4 گھنٹے پہلے گھر آیا تھا اور بہت گہری نیند میں سو رہا تھا مگر چیخ کی آواز سے اس کی آنکھ کھلی اپنے برابر میں تعبیر کو نہ پا کر وہ بیڈ روم سے بھاگتا ہوا کچن میں پہنچا کیو کہ کچن کی لائٹ آن تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اف تعبیر جان نکال دی تم نے میری،، یہ اوپر چڑھی ہوئی کیا کر رہی ہو تم"

تعبیر کی چیخ سن کر ارتضیٰ واقعی ڈر گیا تھا اور کچن میں آ کر تعبیر کو شیلف پر چڑھے دیکھکر حیرت سے پوچھا

"مزمل وہ وہاں چوہا تھا میں نے دیکھا ابھی"

تعبیر نے ڈر سے ہکلاتے ہوئے کہا جس پر ارتضیٰ ہنسا

"یار تم ایک چوہے سے ڈر کر اوپر چڑھ گئی اترو نیچے"

ارتضیٰ نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں جب تک وہ چوہا کچن میں موجود ہے میں نیچے نہیں اترو گی"

تعبیر نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا

"تمہارے پاس جب یہ شیر موجود ہے تو پھر چوہے سے ڈرنے کی کیا ضرورت"

ارتضیٰ اس کو گود میں اٹھا کر بیڈ روم میں لے آیا

تم کب آئے گھر" ارتضیٰ نے تعبیر کو بیڈ پر لٹایا تو تعبیر نے اس سے پوچھا"

"رات میں ہی آ گیا تھا مگر تھوڑا لیٹ ہو گیا تھا۔۔۔یہ بتاؤ تمہیں نیند آ گئی تھی"

ارتضیٰ نے اس کے برابر میں لیٹتے ہوئے پوچھا

"ہاں نیند تو اچھے سے آ گئی تھی جبھی تو جلدی انکھ کھل گئی،،،بابا نے میرے بارے میں پوچھا

تعبیر نے ارتضیٰ کو دیکھ کر پوچھا

"ہاں پوچھا تھا میں نے انہیں بتا دیا کہ تم میرے ساتھ میرے گھر پر ہوں اور اب یہی رہوں گی"

ارتضیٰ اس کے گال پر اپنی انگلیاں پھیرتے ہوئے کہنے لگا وہ سوچ میں پڑ گیا کہ تعبیر کو وہاج کے بارے میں ابھی بتائے یا نہیں

بابا ناراض ہو رہے ہو گے مزمل مجھ سے،،میں مل کر بھی نہیں گئی ان سے۔۔کیا ہم آج شام بابا سے ملنے چلیں"

تعبیر کو ایک دم وہاج کی فکر ہونے لگی

"آج نہیں مگر پھر کبھی لے جاؤں گا یہ بتاؤ کہ کچن میں کیا کر رہی تھی"

ارتضیٰ نے اس کو کسی دوسرے وقت بتانے کا سوچا مگر وہ زیادہ دن اس بات کو ٹال بھی نہیں سکتا تھا حقیقت تو ایک نہ ایک دن سامنے آنی تھی۔۔وہاج کے بارے میں معلوم ہونے کا مطلب اس کو مزمل کی حقیقت کا بھی معلوم ہونا تھا ارتضیٰ صرف اس بات کو سوچ کر الجھن کا شکار ہو رہا تھا کہ تعبیر کو سب معلوم ہونے کے بعد اس کا ری ایکشن کیا ہوتا ہے

"بہت زور کی بھوک لگ رہی تھی اس لیے ناشتہ کرنے جا رہی تھی"

تعبیر نے منہ بناتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رات کو کھانا کھایا تھا"

وہ اس کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنسائے تعبیر کا ہاتھ اپنے ہونٹوں پر رکھ کر پوچھ رہا تھا

"رات کو کچھ بنانے کا موڈ ہی نہیں ہوا اس لیئے فروٹ سے ہی کام چلا لیا"

اب وہ اپنے پھوہڑ پن کا اظہار کیسے کرتی اس لیے آہستہ سے بتانے لگی۔۔۔ تعبیر کی بات سن کر ارتضیٰ نے حیرت سے اس کو دیکھا اور اٹھ کر بیٹھا

"تم نے کل رات سے کچھ نہیں کھایا کمال کرتی ہو تعبیر تم بھی"

ارتضیٰ کو افسوس ہوا اس کے بھوکے رہنے پر یقیناً اس نے کچن کا کوئی کام کبھی کیا ہی نہیں ہو گا۔۔اس لئے وہ اٹھ کر کچن میں چلا آیا

"تم کیا کر رہے ہو مزمل"

تعبیر اس کے پیچھے آئی مگر اس کی آنکھیں نیچے فرش پر یہاں وہاں طواف کرتی یقیناً چوہے کو ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔ارتضیٰ نے فرائی پین میں تیل ڈال کر چولہے جلایا تعبیر کے پاس آکر اسے گود میں اٹھا کر کچن میں موجود کاؤنٹر کے اوپر بٹھایا

"ناشتہ بنا رہا ہوں میڈم،، آپ کی باڈی کی حفاظت آخر کو آپ کے باڈی گارڈ کی ہی ذمہ داری ہے"

ارتضیٰ نے کیٹل میں چائے کا پانی چڑھاتے ہوئے کہا جس پر تعبیر جھینپ گئی

بہت بد تمیز ہو تم "اس کی بات پر تعبیر نے گھور کر اسے کہا"

ایسا ویسا ابھی بد تمیزیاں دیکھی کہاں ہیں تم نے میری "ارتضیٰ نے انڈا ہلکے سے اس کے ماتھے پر مارا جس سے انڈا چٹخ گیا انڈے کو فرائی پین میں ڈالا

تعبیر اس کی بات پر اسے گھور کر رہ گئی ساری بد تمیزیاں تو وہ اسے دکھا چکا تھا اب بھلا اور کیا رہتا تھا تعبیر سوچتے ہوئے اسے دیکھنے لگی جو بڑے مگر انداز میں انڈا تیار کر کے پلیٹ میں نکال رہا تھا اس کے بعد ٹوسٹر سے اس نے بریڈ کے پیس نکال کر پلیٹ میں رکھے۔۔۔ کیٹل میں موجود چائے کو دو کپز میں نکالنے لگا دس منٹ کے اندر ناشتہ تیار کرنے کے بعد وہ ٹرے میں ساری چیزیں ترتیب سے سیٹ کر چکا تھا

"مزمل ویسے تم کافی سگھڑ ہو"

تعبیر نے کاؤنٹر پر بیٹھے اس کو سراہتے ہوئے کہا کیونکہ ناشتہ بنانے کے دوران اس نے کچن ذرا بھی نہیں پھیلایا تھا انڈے کی چھلکے ڈسٹ بن کو پیارے ہو چکے تھے جبکہ ڈسٹر سے شیلف صاف کر کے ڈسٹر دوبارہ اپنے مقام پر پہنچ چکا تھا

"ہاں میری جان اکثر پھوہڑ لڑکیوں کو سگھڑ شوہر ہی ملتے ہیں"

ارتضیٰ سنجیدگی سے کہتا ہوا ٹرے ڈائننگ ٹیبل پر لے جا چکا تھا اور اپنے بارے میں تازہ ترین انکشاف سن کر تعبیر کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا تھا

"چلئے میڈم ناشتہ ریڈی ہے"

ارتضیٰ واپس کچن میں آیا اور تعبیر کو بھی کاونٹر سے اٹھانے لگا

"ابھی شاید تم نے مجھے پھوئڑ کہا میرے کانوں نے ایسا سنا"

تعبیر نے اس کے شولڈر پر ہاتھ رکھ کر پیچھے کرتے ہوئے کہا

"تمہارے کانوں نے بالکل ٹھیک سنا میں نے شاید نہیں 100% ایسا ہی کہا ہے"

وہ مسکراتی آنکھوں کے ساتھ تعبیر کو چھیڑ رہا تھا اس کے بعد اسے اپنے کندھے پر ڈال کر ڈائینگ ٹیبل لے آیا

"اور اب تمہیں لگ رہا ہے کہ یہ میں ناشتہ کرو گی"

تعبیر نے اپنی کمر پر دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آف کورس کرو گی میری جان، ورنہ ابھی جو تھوڑی دیر بعد میں کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں اس میں خالی پیٹ"

"تمہارے ہی ہوش اڑ جانے ہیں

ارتضیٰ نے بریڈ پر انڈا رکھ کر دوسرا بریڈ کا پیس انڈے پر رکھا اور تعبیر کے منہ کے قریب لے گیا

"تم مجھے ڈرا رہے ہو"

تعبیر نے ڈرتے ہوئے اس کی سیریس ایکسپریشن کو دیکھتے ہوئے کہا

"نہیں میں تمہیں بہت پیار سے سمجھا رہا ہوں"

تعبیر نے چھوٹے چھوٹے نیوالے ارتضیٰ کے ہاتھ سے لیتے ہوئے اپنا ناشتہ مکمل کیا اس کے بعد ارتضیٰ نے ناشتہ کیا اور برتن واش کر کے بیڈ روم میں آیا تو تعبیر بیڈ پر بیٹھی ہوئی مسلسل اپنی انگلیاں چٹخانے میں مصروف تھی۔۔۔ارتضیٰ بیڈ روم کا دروازہ بند کرتے ہوئے اس کے پاس آیا تعبیر اس کو دیکھ کر پھر نروس ہو رہی تھی

"نیند پوری ہو گئی نا تمہاری"

بالوں سے کلپ اتار کر وہ اسے بیڈ پر لٹاتا ہوا پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں مگر تمہیں سونا چاہیے تمہاری نیند پوری نہیں ہوئی"

تعبیر اس کی لو دیتی ہوئی آنکھوں کی تپش محسوس کر کے لڑکھڑاتے ہوئے بولی

"نیند میری ایک بار اڑ جائے تو واپس اتنی جلدی نہیں آتی"

ارتضیٰ تعبیر پر جھکتے ہوئے بولا اور اس کے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو اپنی ہاتھوں کی انگلیوں میں پھنسایا

"مزمل پورا دن نکل چکا ہے"

تعبیر کو کچھ سمجھ میں نہیں آیا تو یوں ہی بول دیا

"تو کیا سورج ماما بر امانے گے میرے ایسا کرنے سے"

ارتضیٰ نے نرمی سے اس سے پوچھا اور تعبیر کے کچھ بولنے سے پہلے ہی اس نے اپنے ہونٹ تابی کے ہونٹوں پر رکھ دیئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مزمل مجھے لگ رہا ہے باہر کا دروازہ بجا ہے"

جیسے ہی تعبیر کے ہونٹ آزاد ہوئے تعبیر نے پھولی ہوئی سانسوں کے درمیان کہا۔۔۔اسے چند دن پہلے والی ہوٹل میں گزاری ہوئی وہ رات یاد آگئی

"جان تم کیوں نہیں چاہتی ہوں کہ ہمارا تیسرا بیڈ روم بھی جلد سے جلد سیٹ ہو جائے"

اب کے ارتضیٰ کی بات پر اس نے کوئی جواب نہیں دیا تھا اور ارتضیٰ بھی اس کے جواب کا انتظار کئے بغیر اس کی گردن پر جھک گیا تھا تعبیر نے اسی ہوٹل والی رات کی طرح دوبارہ اپنے آپ کو اس کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا تھا۔۔ جس کا ارتضیٰ نے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی چلائی

مشعل کی آنکھ کھلی تو سامنے دیوار پر لگی ہوئی وال کلاک پر ٹائم دیکھ کر اس کی آنکھیں پوری کھلی کی کھلی رہ گئی

یا اللہ میں اتنی دیر کیسے سو گئی" مشعل نے ہانی کے بیڈ پر دیکھا تو وہاں بیڈ پر نہ ہانی موجود تھا نہ ہی برابر میں اریش" جلدی سے منہ ہاتھ دھو کر وہ ہال میں آئی تو دونوں باپ بیٹے سامنے ٹی وی پر میچ دیکھنے میں مصروف تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واو ہانی کی مما جاگ گئی، مما آپ گندے بچوں کی طرح بہت دیر تک سوئی۔۔۔ ہانی اچھا بچہ ہے اپنے ٹائم پر اٹھ" "گیا

ہانی مشعل کے آگے ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولا تو اس نے ہانی کو گود میں لیا اور اریش کے برابر میں بیٹھ گئی

ہو گی نیند پوری" اریش نے ٹی وی کا والیوم سلو کرتے ہوئے پوچھا"

"آپ نے اٹھایا کیوں نہیں مجھے"

مشعل نے اریش کو دیکھ کر پوچھا ہانی اب مشعل کی گود سے اتر کر اریش کا موبائل ہاتھ میں لیے دوسرے صوفے پر بیٹھ چکا تھا

کل رات تمہاری کروٹیں بدلنے سے مجھے لگ رہا تھا جیسے تم کافی دیر تک جاتی رہی ہو۔۔اس لیے صبح نہیں اٹھایا"

"اب کیسا فیل کر رہی ہوں

اریش کے لہجے میں اپنے لئے فکر دیکھ کر مشعل کو اپنی قسمت پر رشک آنے لگا یقیناً مشعل کے کروٹیں بدلنے کے باعث وہ خود بھی نہیں سو سکا ہو گا مگر اس کے آرام کی خاطر اریش نے صبح سے ہانی کو ٹائم دیا تا کہ ہانی مشعل کو ڈسٹرب نہ کرے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جس کا آپ جیسا شوہر ہو وہ کیسا فیل کر سکتی ہے"

مشعل نے اریش کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کہا وہ کل رات سے بلاوجہ میں خود بھی پریشان ہو رہی تھی اور اپنی وجہ سے اپنے شوہر کو بھی پریشان کر رہی تھی اس لیے اپنا موڈ فریش کرتے ہوئے بولی

"ڈیڈ کے رائٹ ہینڈ والے شولڈر پر ہانی اپنا سر رکھتا ہے آپ اپنا سر لیفٹ شولڈر پر رکھیں"

ہانی موبائل میں مصروف ضرور تھا مگر اتنا بھی نہیں کہ وہ اپنی مما کی حرکت نوٹ نہیں کر سکا اس کی بات پر جہاں اریش ہنسا وہی مشعل نے ہانی کو گھور کر دیکھا اور اریش سے دور ہو کر بیٹھی

"ناشتہ کیا آپ دونوں باپ بیٹوں نے"

مشعل نے اس سے پوچھا مگر جواب ہانی کی طرف سے آیا

آج کک انکل نے چھٹی کر لی تھی ڈیڈ نے ہانی کو بھی اپنے ہاتھ سے ناشتہ کرایا اور خود بھی اپنے ہی ہاتھ سے ناشتہ کیا"

ہانی نے پوری رپورٹ مشعل کو دی

مشعل کو ایک بار پھر افسوس ہوا یقیناوہ دونوں باپ بیٹے کچھ لائٹ سا کھا پی کر بیٹھے ہوں گے اور اب تو دن کے 12 بج رہے ہیں

"مما ہانی کے لئے اور ہانی کے ڈیڈ کے لئے یمی سی اسپیگٹیز بنا کر لاتی ہیں تھوڑی دیر میں"

مشعل نے اٹھتے ہوئے کہا

"اور اسپیگٹیز کھا کر ہانی سوپر مین بن جائے گا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانی بولنے کے ساتھ ہی پورے گھر میں سپر مین کی طرح دوڑتا ہوا چکر کھاٹنے لگا

مشعل کچن میں آئی تو اس کے پیچھے آریش بھی آگیا

میری کچھ ہیلپ کی ضرورت ہے" مشعل کٹنگ بورڈ پر سبزیاں کاٹ رہی تھی تب اریش نے اس کے پشت پر" کھڑے ہو کر اسکے گرد ہاتھ حائل کرتے ہوئے پوچھا

آپ بنا کچھ کہے ہی اتنا کر دیتے ہیں بھلا اور کیا ہیلپ مانگو آپ سے" مشعل نے مسکرا کر چہرے کا رخ اریش کی" طرف کیا تو اریش نے اس کے گال کو ہونٹوں سے چھوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار ایسا بھی کیا کر دیا میں نے ہر مرد ہی اپنے بیوی بچوں کی فکر کرتا ہے، ان سے محبت کرتا ہے میں تو بس اچھا" "ہزبنڈ اور اچھا فادر بننے کی کوشش کرتا ہوں

اریش کی بات پر مشعل نے مڑ کر اپنا رخ اریش کی طرف کیا

"اریش آپ اچھے ہسبنڈ اور اچھے فادر ہیں اور وہ اس لیے کیونکہ آپ ایک اچھے انسان ہیں"

مشعل کے اعتراف پر اریش نے اسے بانہوں میں لیا

"اور اس اچھے انسان کو ہانی کی مما بہت اچھی لگتی ہیں"

آپ کے اریش کے اعتراف پر مشعل مسکرا دی اور دوبارہ سبزیاں کٹنگ کرنے لگ گئی

****

"کیا ہوا آج کافی لیٹ سو کر اٹھے تم"

ولی ابھی فریش ہو کر اپنے روم سے نکل آتا تو شہناز نے اپنے بیٹے کو دیکھ کر پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی آنکھ کافی لیٹ لگی تھی رات میں۔۔۔اس لئے دیر تک سوتا رہا"

ولی نے صوفے پر ابراہیم کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا جو کہ اخبار پڑھنے میں مصروف تھے

ناشتے میں کیا لو گے "شہناز نے ولی سے پوچھا۔۔اس کے سب بچوں میں وہ سب سے لاڈلا تھا جو چند سالوں پہلے بھٹک گیا تھا مگر اللہ کے کرم سے اب اسے اپنی غلطی پر پچھتاوا تھا اور وہ جلد اس کے پاس آ گیا تھا

"ناشتہ نہیں کرنا ماما، مجھے بس ایک کپ اسٹرونگ سی چائے بھجوادیں"

ولی کی آنکھوں سے سامنے کل رات والا منظر بار بار کسی فلم کی طرح چل رہا تھا۔۔۔ مشعل ہانی اور وہ اجنبی جس کی جگہ یقیناً ولی کو ہونا چاہیے تھا

اور برخوردار سارے ڈاکومنٹس تیار کروالیے کب تک کینیڈا جانے کا ارادہ ہے" ابراہیم نے اخبار طے کرتے ہوئے ولی کو مخاطب کیا تو اس نے چونک کر باپ کو دیکھا

بابا فی الحال تھوڑے عرصے کے لیے پروگرام پوسبونڈ کیا ہے کینیڈا جانے کا،، ایک بہت ضروری کام آگیا ہے"
"اس کو نبھٹانے کے بعد سوچنا ہے کہ آگے کیا کرنا ہے

ولی ابراہیم صاحب کو بتا رہا تھا مگر اس کی نظر اپنے سیل فون کی اسکرین پر تھی جس میں مشعل کا نمبر سیو تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشعل کا موبائل کب سے بج رہا تھا مگر اریش کے آفس اور ہانی کے اسکول کے جانے کے بعد یہ ٹائم اس کے نوکروں سے صفائی کروانے کا ہوتا تھا

صوفے کے نیچے سے جھاڑو کا ہاتھ مارو،، ابھی آکر چیک کرو گی" سعیدہ سے کہتی ہوئی مشعل اپنے روم میں آئی" تو موبائل پر لینڈ لائن نمبر دیکھ کر کال ریسیو کی

"کہاں بزی تھی ہانی کی مما۔۔۔ کہیں ہانی کے ڈیڈ تو یاد نہیں آرہے تھے"

کال ریسیو کرتے ہی اریش کی شوخی بھری آواز مشعل کے کانوں سے ٹکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریش آپ کو معلوم ہے نا یہ ٹائم میرا کتنا بزی ہوتا ہے۔۔۔ سعیدہ اسے صفائی کروا رہی تھی۔۔۔ ہانی بھی آتا" ہی ہو گا اسکول سے اور اب بھی آج جلدی آجانا ماہرہ کا گھر آنے کا پروگرام ہے۔۔۔۔ مجھے مینو بھی بتا دیے گا "کیا بنوا اور س ملائی تو تھوڑی دیر میں خود بنالو گی

مشعل نے ایک کے بعد ایک باتیں جو جو اس کے ذہن میں چلتی رہی سب کی سب ایک سانس میں بول دیں

ہانی کی مما تو بس نان اسٹاپ ہی شروع ہو جاتی ہیں فون پر۔۔۔۔اب بریک لگاو اور میری بات غور سے سنو۔"
۔۔۔گھر تو میں جلدی آجاؤں گا مگر آج ماہرہ کے آنے کا پروگرام کینسل ہو گیا ہے۔۔۔میرا فرینڈ ہے مصطفیٰ،
"اس کی بارات ہے آج، ہم وہاں انوائٹڈ ہیں

ابھی اریش اس کو بتا ہی رہا تھا مشعل بول پڑی

اریش میں کیا کروں گی وہاں جا کر،، بور ہو جاؤ گی۔۔۔بس مائرہ کو آنے دیں،، آپ چلیں جائیں اپنے فرینڈ کی"
"شادی میں

مشعل نے منہ بناتے ہوئے کہا یقیناً وہاں اریش اپنے دوستوں میں مصروف ہو جاتا اور مشعل نے بور ہو جانا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں ہو گی بور وہاں پر حیا بھی ہو گیں۔۔۔۔جب معاویہ کے ساتھ ہمارے گھر پہ آئے تھی تب تو تم نے ان"
"کی کمپنی کو بہت انجوائے کیا تھا

اریش کی باتوں سے مشعل کو فیل ہوا اس کا آج فنکشن اٹینڈ کرنے کا پورا ارادہ ہے اور حیا کا نام سن کر مشعل کی بھی بوریت دور ہو گئی

"اچھا تو آپ پوری بات بتائے نہ حیا ہو گی تو پھر ٹھیک ہے"

مشعل کا بھی حیا کا سن کر فوراً فنکشن میں جانے کا مائینڈ بن گیا

"ہانی کی مما آج میری پسند کا ڈریس پہن لیے گا ہمارے نکاح والا"

مشعل کے راضی ہو جانے کے بعد اریش نے نئی فرمائش کر دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او کے جناب اور کچھ حکم کریں" مشعل نے مسکرا کر اپنے نکاح والا ڈریس نکالا تا کہ ابھی سے پریس کر لے"

حکم تو آپ کیا کریں بیگم صاحبہ ہم تو غلام ہیں آپ کے۔۔۔بس کبھی کبھی اپنی چھوٹی موٹی فرمائشیں پوری کروا لیتے ہیں،،ورنہ مالکن تو آپ ہیں ہماری"

اریش کی بات پر مشعل زور سے ہنسی

"اریش ابھی اگر ماہرہ آپ کی باتیں سن لے ناں تو وہ آپ کو صحیح کا جورو کا غلام بولے گی"

مشعل کی بات پر اب کے اریش ہنسا

نہیں وہ ایسا بالکل نہیں بولے گی کیو کہ شیر از خود اس کے تھلے لگا ہوا ہے۔۔۔اچھا ہانی اسکول سے آئے تو اس "کو کھانا کھلا کر دوپہر میں سلا دینا،،، تا کہ وہ رات میں ڈل فیل نہ کرے

اریش نے گھڑی میں ٹائم دیکھ کر کہا اور خدا حافظ کہہ کر مشعل نے فون رکھ دیا۔۔۔اپنا ڈریس ہینگر سمیت وہ ہال میں آ گئی ہانی بیگ اٹھاتا ہوا گھر کے اندر داخل ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آ گیا میرا بیٹا"

مشعل نے ہانی کا بیگ اتار کر رکھا اور اسے چینج کرانے لے گئی

مما یہ اصلی اور نقلی کیا ہوتا ہے" مشعل ہانی کو کھانا کھلا رہی تھی تب ہانی نے مشعل سے پوچھا"

آپ نے کس سے سن لیا ہے اصلی اور نقلی مشعل نے نیوالا بنا کر اس کے منہ میں ڈالتے ہوئے پوچھا"

"آج اسکول میں ہانی سے ملنے اس کے اصلی ڈیڈ آئے تھے ناں"

ہانی کی بات سن کر مشعل جو دوسرا نیوالا بنا رہی وہ پلیٹ میں ہی گر گیا

"اصلی ڈیڈ"

مشعل نے زیر لب بڑبڑایا۔۔۔اس کی آنکھوں کے سامنے ولی کا چہرہ لہرایا

"کون ملنے آیا تھا آپ سے اور کیا کر رہا تھا وہ"

مشعل نے ہانی کو دونوں کندھوں سے پکڑ کر پوچھا

اسکول سے چھٹی کے ٹائم ہانی سے انکل ملنے آئے تھے ہانی کو بہت پیار کیا،،، بولے میں تمہارا اصلی ڈیڈ ہو جو گھر "میں ہوتے ہیں وہ نقلی ڈیڈ ہیں"

ہانی نے مشعل کو پوری بات بتائی تو وہ بے یقینی سے ہانی کو دیکھے گئی

ہانی مما کی بات غور سے سنو اصلی نقلی کچھ بھی نہیں ہوتا میری جان۔۔۔ آپ کے صرف ایک ہی ڈیڈ ہیں جن" کے ساتھ ہم رہتے ہیں وہی آپ کے ڈیڈ ہیں اور آپ آئندہ کسی کی بھی بات نہیں سنو گے بلکہ کسی سے بھی اس طرح نہیں ملو گے"

مشعل نے ہانی کو سمجھاتے ہوئے گلے لگایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے اسکول والوں پر بھی غصہ آیا اور وہ ارادہ رکھتی تھی ہانی کو سلانے کے بعد اس کی پرنسپل سے بات کرے کیسے کوئی اجنبی اگر ہانی سے مل سکتا ہے

اس طرح ولی کا اس کی اور ہانی کی زندگی میں واپس آنا ٹھیک نہیں تھا وہ اس بات کو لے کر کافی پریشان ہو گئی۔۔۔۔

****

"آؤ کوئی مووی دیکھتے ہیں"

ارتضیٰ نے تعبیر کو دیکھ کر کہا

تعبیر تھوڑی دیر پہلے ہی شاور لے کر نکلی تھی اور اس سے پہلے میڈ پورے گھر کی صفائی کر کے جا چکی تھی

"اگر تمہارا کل رات کی طرح مووی دیکھنے کا ارادہ ہے تو مجھے اس ٹائم مووی بالکل بھی نہیں دیکھنی"

تعبیر کے گھور کر کہنے پر ارتضیٰ زور سے ہنسا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کل رات کو کھانا ارتضیٰ نے بنایا اور تعبیر کو اپنے ہاتھوں سے کھلایا اس کے بعد اس نے ڈی وی ڈی پر کوئی انگلش مووی لگائی

مووی میں جب جب کوئی فضول سین آتا ارتضیٰ اس سے زیادہ فضول حرکتوں پر اتر آتا۔۔ تعبیر نے مووی تو کیا ہی دیکھی وہ بس ارتضیٰ کے رومانس پر ہی سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔اور آخر کار جب مووی میں ہیرو صاحب اپنے آپے سے باہر آئے تو ارتضیٰ نے شرافت سے مووی بند کر دی۔۔۔ جس پر تعبیر نے سکون کا سانس لیا تھوڑی دیر ان دونوں نے اپنی چھت پر واک کی مگر جب سونے کا ٹائم آیا تو ارتضیٰ نے خود ہیرو والے کام شروع کر دیئے

"چلو ناں اب کی بار سیریس ہو کر دیکھیں گے"

ارتضیٰ نے تعبیر کو بہلاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے تم سے کسی قسم کی شرافت کی امید نہیں ہے اس لیے رات ہونے تک تم مجھ سے دور رہو"

تعبیر ہیئر برش سے اپنے بال سلجھاتے ہوئے بولی ارتضیٰ نے ایک جھٹکے سے اس کا رخ اپنی طرف موڑا

صرف محبت کرنے کا حوصلہ ہے آپ میں میڈم مگر آپ کا باڈی گارڈ صرف محبت کرتا ہی نہیں محبت جتانے کے فن سے بھی واقف ہے"

ارتضیٰ اس کی گردن پر جھکتا ہوا اس کے باڈی اسپرے کی خوشبو اپنے اندر اتارنے لگا

میں اپنے اس باڈی گارڈ کی تین دن سے ساری فنکاریاں دیکھ رہی ہو۔۔۔ تم محبت جتاتے ہوئے میری شامت لے آتے ہو دور ہٹو اور لگاو مووی"

تعبیر نے اسکو دور ہٹاتے ہوئے احسان کرنے والے انداز میں کہا۔۔۔ جس پر ارتضیٰ مسکرا کر ڈی وی ڈی پلئیر میں سی ڈی ڈالنے لگا

"کل کوئی بہت ہی فضول قسم کا ہیرو تھا،،، خدارا کسی ڈھنگ کے انسان کی مووی لگانا"

تعبیر نے کہنے کے ساتھ ہی بیڈ پر رکھا ہوا دوپٹہ اوڑھا۔۔۔ مووی ان کر کے ارتضیٰ اسکے پاس آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو تم مووی کے ہیرو کی بجائے اپنے ہیرو پر کونسنٹریٹ کیا کرو ناں میری جان"

ارتضیٰ نے اسکی کمر کے گرد ہاتھ حائل کیے

"ایک منٹ یہ مووی میں اس شرط پر دیکھ رہی ہو تم مووی بیڈ پر بیٹھ کر دیکھو گے اور میں صوفے پر"

تعبیر اس کو فری ہوتا دیکھ کر صوفے پر بیٹھ کر کہنے لگی ارتضیٰ اس کو گھورتا ہوا روم کی لائٹ بند کر کے بیڈ پر بیٹھ گیا

"یہ لائٹ بند کرنے کی کیا ضرورت ہے اب"

تعبیر نے اس کو دیکھ کر پوچھا

"کیوں کہ ہارر موویز میں اندھیرے میں دیکھنا پسند کرتا ہوں اور اب چپ کر کے مووی دیکھو مووی کے درمیان مجھے باتیں کرنا اچھا نہیں لگتا"

ارتضیٰ کے کہنے پر وہ اسے گھور کر رہ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مووی کے درمیان باتیں کرنا پسند نہیں ہے مگر رومینس کرنا پسند ہے"

تعبیر نے دل میں سوچا

"وہ الگ بات ہے بیوی پاس ہو تو بندہ رومنٹک ہو ہی جاتا ہے مووی کے درمیان"

ارتضیٰ کے بولنے پر تعبیر نے اسے حیرت سے دیکھا یہ تو اس نے دل میں سوچا وہ بھلا کیسے جان گیا اس کے دل کی بات

"کیا ہوا بیوی ہو تم میری تمہارے دل کی بات نہیں جانوں گا کہ کیا سوچ رہی ہو تم اس وقت میرے بارے میں"

ارتضیٰ نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے تعبیر کو دیکھ کر کہا جو حیرت سے منہ کھولے اسی کو دیکھ رہی تھی

"اف کتنا خطرناک انسان ہے یہ اندر سے"

تعبیر نے اسکرین پر نظریں جماتے ہوئے سوچا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ بھی ٹھیک ہے میں واقعی بہت خطرناک ہو تم بچ کے رہا کرو مجھ سے"

ارتضیٰ کے بولنے کی دیر تھی تعبیر اٹھ کر آئی اور بیڈ پر رکھا تکیہ اٹھا کر اسے مارنے لگی جسے ارتضیٰ نے پکڑ کر دوسری طرف پھینکا اور تعبیر کو کھینچ کر بیڈ پر گرا لیا

"کل رومنٹک مووی دیکھ کر میں نے رومینس کیا تھا آج وہ مپائر والی مووی ہے اب ذرا بچ کر دکھاؤ مجھ سے"

وہ اسکی شہ رگ پر جھکتا ہوا کہنے لگا تعبیر کو لگا جیسے اس کے ویمپائر کی طرح دو لمبے دانت نکل آئے گے جو وہ اس کی گردن میں گرھادے گا

"مزمل مجھے اس وقت واقعی تم سے خوف آرہا ہے"

تعبیر کے ڈرنے پر ارتضیٰ ہنسا اور شرافت سے اس کے ساتھ موو ی دیکھنے لگا مگر جب جب ہارر سین آتا ارتضیٰ کی جگہ وہ ہی اس سے چپک کر رہ جاتی

"بند کرو یہ واہیات فلم مجھے نہیں دیکھنی، تھک چکی ہو میں ڈر ڈر کے"

تعبیر نے روم کی لائٹ کھولتے ہوئے کہا تو ارتضیٰ نے ٹی وی سوئچ آف کیا

"میرا بھی یہی خیال ہے فلم چھوڑو ہم اپنی فلم میں انجوائے کر لیتے ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ نے اسے بانہوں میں لیتے ہوئے کہا

"اپنا اتنا عادی بنا رہے ہو مجھے،، اگر تمھارا مجھ سے دل بھر گیا تو"

ارتضیٰ کی شدتیں دیکھ کر تعبیر نے اپنا خدشہ ظاہر کیا

"کچھ عادتیں وقت کے ساتھ ساتھ پختہ ہو جاتی ہیں اور پختہ عادتوں سے انسان پیچھا نہیں چھڑا سکتا تمہارے ساتھ بھی میرا کچھ ایسا ہی معاملہ ہے بے فکر رہو میرا دل تم سے کبھی بھی نہیں بھرنے والا"

ارتضیٰ نے دونوں ہاتھوں میں اس کا چہرہ تھام کر اسے یقین دلایا ارتضیٰ کے بولنے پر تعبیر نے اس کے سینے پر اپنا سر رکھا ارتضیٰ کے موبائل پر کال آنے لگی

ارتضیٰ نے موبائل پر کرنل سرفراز کا نمبر دیکھا تعبیر پیچھے ہو کر بیٹھی

"السلام علیکم سر" ارتضیٰ نے کال ریسیو کر کے کہا۔۔۔ تعبیر اٹھ کر روم سے جانے لگی مگر ارتضیٰ نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے واپس بیٹھا دیا

"الحمد اللہ سر آپ سنائے۔۔۔۔جی میں نے نیوز میں دیکھا تھا اور انسپکٹر عماد سے بھی معلوم ہوا تھا وہاج صدیقی کا کیس عدالت میں جا چکا ہے اور پہلی پیشی اگلے ہفتے کو ممکن ہے"

ارتضیٰ موبائل پر ایسے بات کر رہا تھا جیسے اس وقت کمرے میں اس کے علاوہ اور کوئی موجود نہ ہو جبکہ تعبیر آنکھوں میں حیرت اور بے یقینی سمائے اس کے ایک ایک لفظ پر غور کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر یہ تو میری جاب تھی اور میرا فرض تھا اس کو لے کر آپ فکر نہیں کریں۔۔۔وہاج صدیقی اور ستار میمن کے خلاف ثبوت اتنے پکے ہیں وہ کتنا بھی مہنگا وکیل کر لیں ان کے لیے اب جیل سے باہر آنا ممکن نہیں"

تعبیر کو اپنے کانوں پر یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا وہ مزمل کے منہ سے یہ سب سن رہی ہے اس کا ہاتھ اب بھی مزمل کے ہاتھ میں تھا

بابا جیل میں ہیں" یہ سوچ آتے ہی تعبیر کا دماغ سن ہونے لگا"

ارتضیٰ کال بند کر چکا تھا اس نے تعبیر کو سنجیدگی سے دیکھا۔۔۔تعبیر نے اس کے چہرے پر کوئی مذاق کی رمگ ڈھونڈنی چاہی کہ شاید وہ ابھی زور سے ہنس دے گا اور کہے گا میں تو مذاق کر رہا تھا تم کتنی بے وقوف ہوں مگر ایسا کچھ نہیں ہوا وہ اب بھی سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون ہو تم"

تعبیر نے بولنے کے ساتھ ہی ارتضیٰ کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑایا

"ابھی بھی بتانے کی ضرورت ہے کہ کون ہو میں"

ارتضیٰ نے ایک نظر اپنے خالی ہاتھ کی طرف دیکھا ابھی تو تعبیر کو بہت کچھ بتانا تھا اور تعبیر نے ابھی سے اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑا لیا

مگر ایک نہ ایک دن تو اسے یہ سب بتانا ہی تھا آخر وہ کب تک اس سے چھپا کے رکھتا اس لیے ارتضیٰ نے جان بوجھ کر کرنل سرفراز کی کال تعبیر کے سامنے ریسیو کر کے بات کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنالکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ Kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"تم پولیس کے کوئی انفارمر ہو یا پھر کوئی جاسوس"

تعبیر نے دھڑکتے دل کے ساتھ اس کی باتوں سے اپنا نتیجہ اخذ کرتے ہوئے کہا

یس ائی ایم اسپے

ارتضیٰ نے اپنے چہرے پر سنجیدگی برقرار رکھتے ہوئے کہا تعبیر پلک جھپکائے بناء ارتضیٰ کو دیکھے گئی۔۔۔

اسے یہ مزمل نہیں لگا جسے وہ جانتی تھی تو کوئی اور ہی تھا

اوو تو اس کا مطلب ہے تمہارا ہمارے گھر میں جاب کرنا بابا کے ساتھ ان کے کاروبار میں انوالو ہونا یہ سب "
"سوچے سمجھے پلان کے مطابق تھا تاکہ تم انہیں اریسٹ کرواسکو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تعبیر نے ارتضیٰ کو دیکھتے ہوئے کہا

تعبیر یہ سب میری جاب کا حصہ ہے میں اپنی جاب سے مخلص ہو۔۔۔میری کوئی ذاتی دشمنی نہیں ہے نہ وہاج "
صدیقی سے نہ ہی ستار میمن سے اور نہ ہی کسی اور سے۔۔۔۔یہ ملک کے دشمن ہیں جو یوں ہی کھلے عام گھوم رہے

ہیں میں نے اور میرے جیسے کئی دوسرے لوگوں نے اس کام کا بیڑا اٹھایا ہے،،ان ملک کے غداروں کو ان کے انجام تک پہنچائے تا کہ دوسرے لوگ آرام سے اس ملک میں رہ سکیں۔۔۔اس وقت تمہارے بابا اریسٹ ہیں ان پر مقدمہ دائر ہو چکا ہے ناجائز اسلحہ کی خرید اور فروخت کا 98٪ چانس یہی تمھارے بابا کو سزا ہو جائے۔۔۔ "میں اس بات سے تمہیں زیادہ دیر تک بے خبر نہیں رکھ سکتا تھا

ارتضیٰ بہت دھیمے لہجے میں تعبیر کو بتا رہا تھا اور تعبیر کی آنکھوں سے لڑی کی صورت آنسو گر رہے تھے یہ آنسو مزمل کے اسپے نکلنے کے ہر گز نہیں تھے بلکہ یہ آنسو وہاج صدیقی کے لیے تھے۔۔۔جو بھی تھا وہ اس کا باپ تھا تعبیر کو دکھ ہو رہا تھا مگر برے کام کا برا انجام ہوتا ہے ایک نا ایک دن ایسا ہونا تھا تعبیر روتے ہوئے سوچنے لگی۔۔۔۔

ارتضیٰ نے ہاتھ آگے بڑھا کر اس کے آنسو صاف کیے اس کی انگلیوں پر لمس اپنے گالوں پر محسوس کر کے تعبیر سوچوں کے بھنور سے آزاد ہوئی

"یہ سب تمہیں آج نہیں تو کل پتہ چلنا تھا حقیقت کو زیادہ دیر تک نہیں چھپایا جا سکتا اس لیے میں نے مناسب سمجھا کہ میں تمہیں تمہارے بابا کے بارے میں باخبر کر دوں"

اس کو روتا دیکھ کر ارتضیٰ کو دکھ ہو رہا تھا اسے معلوم تھا وہ وہاج صدیقی کے لئے رو رہی ہے

بابا نے ایک دفعہ بھی نہیں سوچا یہ سب کرنے کے بعد،، اگر وہ پکڑے گئے تو میرا کیا ہو گا میرا کون ہے بھلا اس دنیا میں ان کے سوا"

وہاج کے انجام کے بعد اب اسے اپنے اوپر رونا آنے لگا اس بھری دنیا میں اپنا آپ اکیلا محسوس ہونے لگا

"ایسے کیوں کہہ رہی ہو میں ہوں نا تمہارے ساتھ اپنی آخری سانس تک"

ارتضیٰ اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام کر بولنے لگا تو تعبیر اس کا چہرہ غور سے دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارا پلان کامیاب ہو گیا ناں،، تو اب یہ ڈراما بھی بند کرو۔۔۔ تم وہاج صدیقی کو ٹریپ کر کے پکڑوا چکے ہو،، تو اب اس کی بیٹی سے جھوٹی ہمدردی کرنے کی ضرورت نہیں ہے"

تابی نے اپنے چہرے سے اس کے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا حقیقت جاننے کے بعد وہ ایک دم بد ظن ہونے لگی۔۔۔ یقیناً وہاج صدیقی کو پکڑنے کے لیے اس نے پلان بنایا تھا تو اس کی بیٹی بھی اس پلان کا حصہ تھی تاکہ وہ

وہاج صدیقی کا اعتماد جیت سکے یہ سوچ آتے ہی تعبیر بیڈ سے اٹھ کر وارڈروب سے اپنے کپڑے نکال کر بیگ میں ڈالنے لگی

"یہ کیا کر رہی ہو تم"

ارتضیٰ بیڈ سے اتر کر دونوں ہاتھ باندھ کر اس کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

"جا رہی ہوں واپس اپنے گھر"

تعبیر اسے بنا دیکھے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون سا گھر۔۔۔ تمہارے بابا کا گھر اور پراپرٹی قانون نے ضبط کر لی ہے وہ سب کچھ بھی اللیگل تھا"

ارتضیٰ کے بتانے پر تعبیر کے بیگ میں کپڑے ڈالتے ہاتھ ایک لمحے کے لئے تھمے مگر دوسرے ہی پل وہ ڈریسر سے اپنی دوسری چیزیں اٹھا کر بیگ میں ڈالنے لگی

پراپرٹی ضبط ہوئی ہے ناں۔۔۔دنیا میں سارے ہوسٹلز ختم نہیں ہوئے ہیں۔۔۔دارالامان ایدھی سینٹر بہت "
" سے آپشنز ہے میرے پاس

تعبیر نے ایک نظر ارتضیٰ کو دیکھا ارتضیٰ نے آگے بڑھ کر اس کے بیگ سے دوبارہ کپڑے نکالے بیگ اچھال کر دور پھینکا اور اس کے دونوں بازو تھام کر اس کا رخ اپنی طرف کیا

ایک بات اپنے دماغ میں بٹھالو تعبیر۔۔۔تمہارے بابا کے ساتھ مزمل کا ایکٹ وہ میرے پلان کا حصہ تھا مگر تم "
سے میری محبت سچی ہے کسی بھی سوچے سمجھے پلان کے بغیر،،،ہاں اس میں اوپر والے کا کیا پلان ہے جو میرے دل میں تمہارے لئے اتنی محبت ڈالی وہ میں نہیں جانتا۔۔۔صرف میرا پلان اتنا تھا کہ تم کو اپنے گھر میں لانا ہے اور میری سچی محبت کا منہ بولتا ثبوت یہ ہے کہ تم میری بیوی بن کر میرے گھر میں موجود ہو اس لیے اب تم یہ
"گھر چھوڑ کر کہیں نہیں جاسکتی میں ایسا ہرگز نہیں چاہوں گا اور نہ ایسا ہونے دوں گا

ارتضیٰ کی بات مکمل ہوئی تو تعبیر نے اس سے اپنے بازو چھڑائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیااور بھی کوئی ایسا سچ ہے جس سے میں بے خبر ہو افیسر یا جو میرے علم میں نہیں کیو کہ مزمل تو تمہارے خود" کے تخلیق کردہ ایک فرضی کردار ہے جس سے تعبیر صدیقی کا نکاح ہوا۔۔۔کیا میں اس شخص کا اصلی نام جان "سکتی ہوں جس سے میرا نقلی نکاح ہوا

تعبیر کا اب آہستہ آئستہ دماغ چلنے لگا وہ اپنے دونوں ہاتھ باندھنے ارتضیٰ کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"میرا تم سے نقلی نکاح نہیں ہوا ہے اصلی ہوا ہے بیوی ہو تو میری"

ارتضیٰ اسی لمحے سے تو ڈرتا تھا مگر یہ سب بھی اسے فیس کرنا تھا تو آج ہی سہی۔۔۔اس نے تعبیر کو بولنے کے ساتھ ہی خود سے قریب کیا تعبیر نے اسے پیچھے ہٹانا چاہا تو اس نے گرفت اور مضبوط کی جھک کر تعبیر کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا وہ آواز بدل کر مخصوص لہجے میں بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یو آر مائین"

بولتے ہوئے ارتضیٰ کے ہونٹ تعبیر کے کان کی لو کو چھو رہے تھے

تعبیر اس انداز کو،،اس آواز کو،،اس لہجے کو ہزاروں میں بھی پہچان سکتی تھی۔۔۔اس کی سانس رکنے لگی اس نے ایک جھٹکے سے ارتضیٰ کو خود سے دور کیا اور خود الماری سے جا لگی وہ خوف کے مارے پھٹی پھٹی آنکھوں سے ارتضیٰ کو دیکھ رہی تھی یعنی اس کی زندگی کا بھیانک باب ابھی تک ختم نہیں ہوا تھا۔۔۔پھر وہ سب کیا تھا

اسے اریش کا ملنا ڈائیورس دینا یاد آیا اسے اس وقت ارتضیٰ میں کچھ عجیب لگا تھا جب وہ اسے پیپرز دے رہا تھا مگر تعبیر کو تو ڈائیوارس سے مطلب تھا اور اب اسے سمجھ میں آیا یہ سب،،،اس کے سامنے کھڑے اس شخص کا ڈرامہ تھا

کتنا بڑا بہروپیا تھا یہ شخص،،جو اس وقت اس کے سامنے کھڑا تھا یہ اس کی محبت ہرگز نہیں تھا تعبیر اسے نہیں جانتی تھی یہ کوئی اور تھا بلکہ یہ تو وہی شخص تھا جس سے تعبیر خوف کھاتی تھی جس کی قربت سے اسے اپنی سانس رکتی ہوئی محسوس ہوتی تھی تعبیر قدم پیچھے کی طرف اٹھاتی آہستہ آہستہ اس سے مزید دور ہونے لگی اس کا پورا وجود پسینے میں بھیگ چکا تھا

ارتضیٰ نے جب مخصوص آواز اور لہجے میں اسے اپنی اصلی شناخت بتائی۔۔۔تو سب سے پہلے تعبیر نے جھٹکے سے اسے خود سے دور کیا یہ اسے معلوم تھا وہ ایسا ہی کرے گی۔۔۔ تعبیر کی آنکھوں میں حیرت اور بے یقینی کا تاثر ابھرا ارتضیٰ کو علم تھا ایسا ہی ہونا ہے۔۔۔۔اس کی آنکھوں میں اپنے لئے اجنبیت دیکھ کر ارتضیٰ کا دل ایک لمحے کے لئے ٹوٹا مگر نہیں،،، اسے خود کو مضبوط رکھنا تھا اپنی اسنو وائٹ کو سنبھالنے کے لیے۔۔۔اب وہ تعبیر کی آنکھوں میں اپنے لئے خوف دیکھ رہا تھا ارتضیٰ کے ایک قدم آگے بڑھانے سے وہ آہستہ آہستہ قدم پیچھے کر کے سرک رہی تھی ارتضیٰ دیکھ سکتا تھا اس وقت وہ خوف سے پسینے میں نہا چکی ہے

"تعبیر میری بات سنو پلیز"

ارتضیٰ اس کی کیفیت سمجھتا ہوا اس کے پاس آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں پیچھے ہٹو دور رہو مجھ سے"

تعبیر اس کو اپنے قریب آتا دیکھ کر ایک دم چیخی اور دیوار کے کونے سے لگ کر اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپا لیا جیسے ایسا کرنے سے ارتضیٰ اس کمرے غائب ہو جائے گا

"تعبیر پلیز اسطرح نہیں کرو میں بہت پیار کرتا ہوں تم سے"

ارتضیٰ نے بولنے کے ساتھ ہی آگے بڑھ کر تعبیر کو اپنی بانہوں میں لینا چاہا تاکہ اس کے ڈر کی کیفیت کم ہو جائے مگر یہ اس کی بھول تھی

"چھوڑو مجھے ارتضیٰ،، پلیز مجھے چھوڑ دو"

تعبیر اس کی بانہوں میں مچلتی ہوئی زور زور سے چیخنے لگی

"تعبیر میری بات سنو"

ارتضیٰ نے نرمی سے بولتے ہوئے اسے سمجھانے کی کوشش کی مگر اس وقت وہ کچھ نہیں سننا چاہتی تھی وہ ارتضیٰ سے اپنا آپ چھڑا کر روم سے باہر بھاگی۔۔۔ارتضیٰ اپنا سر تھام کر رہ گیا

ارتضیٰ تعبیر کے پیچھے کچن میں گیا تو تعبیر کے ہاتھ میں سب سے بڑی نوک دار چھری دیکھ کر اس کا دماغ ایک لمحے کے لیے بھک سے اڑ گیا۔۔۔ارتضیٰ کو اندازہ تھا کہ حقیقت کا علم ہونے کے بعد تعبیر کا ری ایکشن مختلف

نہیں ہو گا جیسے وہاج صدیقی کی حقیقت کا علم ہونے کے بعد اس نے ری ایکٹ کیا تھا۔۔۔ مگر وہ یہ توقع بھی نہیں کر رہا تھا کہ وہ بے وقوفی کی انتہا کرتے ہوئے چھری ہی نکال لے گی

"اگر تم مزمل نہیں ارتضیٰ ہوئے تو میں خودکشی کرنا پسند کروں گی"

تعبیر کے جملے یاد کر کے ارتضیٰ کو غصہ آیا لب بینچ کر وہ تعبیر کے پاس پہنچا اور چھری جس سے وہ اپنے ہاتھ کی نس کاٹنے والی تھی اس کے ہاتھ سے چھین کر دور پھینکی۔۔۔۔ نہ چاہتے ہوئے بھی تعبیر کی حرکت پر اس کا ہاتھ اٹھا

"کیا کرنے لگی تھی تم بولو۔۔۔۔ حرام موت مرنے کا دل چاہ رہا ہے تمہارا،،،، اگلی بار اگر ایسی حرکت کی نا۔۔۔ تو اپنے ہاتھوں سے قتل کر کے تمہاری مرنے کی خواہش پوری کر دوں گا"

ارتضیٰ کی تیز آواز کے آگے اس کے رونے کی آواز کم ہو گئی

"چلو بیڈ روم میں"

ارتضیٰ نے آنکھیں دکھاتے ہوئے اس کا بازو پکڑا اور اسے بیڈ روم میں لے جانے لگا تعبیر کا رونا اب ختم ہو گیا تھا مگر سسکیوں لیتے ہوئے وہ اس کے ساتھ چلنے پر مجبور تھی

ارتضیٰ کے روم سے پہلے مریم کے بیڈ روم تھا جس کا دروازہ کھلا ہوا تھا تعبیر اچانک اس سے ہاتھ چھڑا کر مریم کے بیڈ روم میں چلی گئی اور دروازہ بند کر لیا

"یہ کیا حرکت ہے تعبیر دروازہ کھولو"

ارتضیٰ نے دروازہ بجاتے ہوئے کہا دوسری طرف دروازے کے تعبیر دروازے سے ٹیک لگا کر نیچے بیٹھتی چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مذاق ہوا تھا اس کے ساتھ ایک طرف مزمل کا پیار بھرا انداز ہو دوسری طرف ارتضیٰ کا چہرہ چھپا کر اس کے قریب آنا اور اسے بتانا کہ وہ اس کی ہے۔۔۔

تعبیر مزمل اور ارتضیٰ دونوں کے لمحات یاد کر کے ایک بار پھر سسکنے لگی

"ہانی۔۔۔روکو اسے وہ ہانی کو لے جائے گا پلیز اسے روکو"

مشعل نیند میں مسلسل بڑبڑائے جا رہی تھی اچانک زور سے چیخنے پر برابر میں سوتے ہوئے اریش کی آنکھ کھلی

"مشعل کیا ہوا"

اریش نے اٹھ کر اس کا کندھا ہلایا تو مشعل اٹھ کر بیٹھی اریش کو غور سے دیکھ کر بیڈ سے اترنے لگی

"کیا کر رہی ہو مشعل۔۔۔۔وہ سو رہا ہے نیند خراب ہو گی اس کی"

اریش نے مشعل کا ارادہ بھانپا اس کا ہاتھ پکڑ کر ہانی کے پاس جانے سے روکا تو وہ بے بسی سے اریش کو دیکھنے لگی

"کیا ہو گیا کوئی برا خواب دیکھا ہے"

اریش مشعل کو غور سے دیکھ کر پوچھنے لگا

"ہاں میں ڈر گئی تھی بہت زیادہ۔۔۔اگر ہانی ہم سے دور چلا گیا تو یہ کوئی اسے چھین کر لے گیا تو"

مشعل چاہ کر بھی اپنا خواب اریش سے شیئر نہیں کر پائی مگر اپنا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے بولی

اللہ نہ کرے ہانی کیوں ہم سے دور جانے لگا۔۔۔کوئی ایسے ہی چھین کر لے جائے گا ہمارے بیٹے کو۔۔۔پتہ نہیں کیا فضول میں بول رہی ہو چلوں تھوڑی دیر لیٹ جاؤ ابھی ٹائم ہے اٹھنے میں" اریش نے اسے لیٹانا چاہا

"نہیں ایک گھنٹے بعد تو اٹھنا ہے اب مجھے نیند نہیں آئے گی آپ سو جائیں پلیز"

مشعل نے اریش کو دیکھتے ہوئے کہا

"تم میرے پاس ہو گی تو نیند آئے گی مجھے"

اریش کے کہنے پر مشعل اس کے برابر میں لیٹ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں آ گئے ہو تم ولی میری زندگی میں دوبارہ، کسی برے خواب کی طرح۔۔۔میں اپنا ماضی بھول کر خوش رہنا چاہتی ہوں مگر تم۔۔۔پتہ نہیں میری زندگی سے آزمائش ختم ہو گی بھی کہ نہیں"

مشعل چھت کو گھور کر سوچنے لگی تھوڑی دیر بعد ایک نظر اریش کو دیکھا شاید اریش کی آنکھ دوبارہ لگ چکی تھی۔۔۔۔

اچانک مشعل کا موبائل بجنے لگا،، اریش کی نیند خراب نہ ہو اس نے جلدی سے کال کاٹی اور سیل فون لے کر روم سے باہر نکل گئی۔۔۔ہال میں آکر وہ صوفے پر بیٹھی اور موبائل اپنے برابر میں رکھا۔۔ موبائل ایک دفعہ پھر بج اٹھا،، تو مشعل نے کال ریسیو کی

"ہیلو کون بول رہا ہے"

مشعل نے کال ریسیو کرتے ہوئے کہا کیونکہ یہ نمبر اس کے موبائل میں سیو نہیں تھا

"کافی کم عرصہ لگا تمہیں اپنے پہلی محبت اور پہلے شوہر کو بھولنے میں"

ولی کی آواز سن کر مشعل سن ہو کر رہ گئی اس کے دماغ میں یہ بات کیوں نہیں آئی کہ وہ ہانی کے اسکول میں پہنچ سکتا ہے تو اس کو کال کیوں نہیں کر سکتا انون نمبر اسے اٹھانا ہی نہیں چاہیے تھا مشعل نے فوراً کال کاٹی۔۔۔ایک دفعہ پھر موبائل بجنے لگا اس نے اپنا موبائل آف کر دیا

"اریش کو بتانا چاہیے مجھے شاید،، اس طرح تو میں پاگل ہوں جاوں گی"

مشعل سوچنے لگی

"ہانی کی مما اٹھ کر یہاں آگئی"

مشعل کو اپنے پیچھے سے اریش کی آواز سنائی دی اس نے مڑ کر دیکھا تو اریش آفس کے لئے تیار ہو کر اس کے پاس آیا

"تیار بھی ہو گئے آپ"

مشعل نے اریش کو دیکھ کر صوفے سے اٹھتے ہوئے پوچھا

"ہاں یار 20 منٹ کے لئے آنکھ لگی تھی دوبارہ کھل گئی تو سوچا ریڈی ہو جاؤ"

اریش مشعل کو بتانے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری وجہ سے نیند ڈسٹرب ہو گئی آپکی،، میں بہت پریشان کرتی ہوں ناں آپ کو"

مشعل کو افسوس ہونے لگا تو اریش نے مسکرا کر اسے اپنے حصار میں لیا

"ایسا ویسا۔۔ہانی کی مما تو جب کوارٹر میں شفٹ ہوئی تھی تبھی سے ڈسٹرب کرنے لگ گئی تھیں ہانی کے ڈیڈ کو"

اریش کے کہنے پر مشعل ہلکا سا مسکرائی اس وقت وہ اسے بالکل لوونگ ہزبینڈ لگا

"اریش مجھے کچھ کہنا ہے آپ سے"

مشعل نے ہمت باندھتے ہوئے اریش کو بتانے کا ارادہ کیا

جو بھی کہنا ہے وہ میں بھوکے پیٹ بالکل نہیں سن سکتا جلدی سے ناشتہ ریڈی کرو ورنہ آفس کے لیے لیٹ ہو"
"جاؤں گا اور ہانی کو بھی اسکول کے لئے ریڈی کرو

اریش نے گھڑی میں ٹائم دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔اب وہ لونگ ہسبینڈ سے ایک رسپانسبل بزنس مین بن گیا تھا

آپ ٹیبل پر چلیں ناشتہ میں خود بناتی ہوں آپ کے لئے۔۔۔ہانی کو آج اسکول نہیں بھیجوں گی،،،ایکٹیویٹیز"
"چل رہی ہیں اس کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشعل کچن میں جانے لگی

ایکٹیویٹیز بھی تو بچوں کے لئے کرائی جاتی ہیں مشعل،،اس طرح چھٹی کرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے"اب"
وہ ایک ذمہ دار باپ کی طرح مشعل سے مخاطب تھا

اوکے ہانی کے ڈیڈ جیسے آپ کہہ رہے ہیں ویسے ہی کروں گی مگر پلیز آج اسے میرے پاس رہنے دیں۔۔۔دل عجیب سا ہو رہا ہے"

کل شادی کے فنکشن میں تھوڑی دیر کے لئے اس کا دماغ ولی کی طرف سے ہٹ گیا تھا مگر ابھی خواب میں ولی کو دیکھ کر وہ دوبارہ ڈر گئی تھی

اوکے صرف آج چھٹی کی اجازت ہیں مگر یہ روز روز نہیں چلے گا اور تمہارے اس دل کا بھی علاج میں آفس سے آنے کے بعد کرتا ہوں"

اریش بولتا ہوا ڈائننگ ہال میں چلا گیا اور مشعل مسکرا کر کچن میں

تعبیر کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے آپ کو، اپنے اور ارتضیٰ کے بیڈ روم میں لیٹا ہوا پایا وہ شاید مریم کے بیڈ روم میں روتے روتے بے ہوش ہو گئی تھی اس کے بعد اسے یاد نہیں وہ یہاں کیسے آئی۔۔۔اپنے برابر میں سوتے ہوئے ارتضیٰ کو دیکھ کر وہ ایک جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھی مگر اسے اپنا پورا بدن ٹوٹتا ہوا محسوس ہوا اس کی آنکھیں بھی جل رہی تھی تعبیر نے اندازہ لگایا شاید اسے بخار ہو گیا تھا

وہ بیڈ سے اتر کر بیڈ روم سے باہر نکل گئی۔۔۔اس وقت ملگجا سا اندھیرا تھا صبح ہونے میں تھوڑا سا ٹائم باقی تھا۔۔۔باہر پانی گرنے کی آواز سے اس نے اندازہ لگایا کہ بارش ہو رہی ہے لانچ کا دروازہ کھول کر وہ باہر

نکلی۔۔۔مین گیٹ توقع کے مطابق لاگڈ تھا برابر میں موجود گرل کھول کر سیڑھیاں چڑھتی ہوئی وہ چھت پر چلی گئی

مینہ اپنے عروج پر برس رہا تھا بادل زور و شور سے گرج برس کر کے نہ جانے کس بات کا سوگ منا رہے تھے۔۔۔ بارش ہمیشہ اسے خوشی کا پتہ دیتی تھی مگر آج وہ اداس تھی،،،اس لئے یہ موسم اسے مزید اداس کر گیا چند منٹ میں ہی وہ پوری بھیگ چکی تھی اب بخار کے باعث اسے ٹھنڈ لگنے لگی اور آہستہ آہستہ جسم کانپنے لگا مگر تعبیر نیچے جانے کا ارادہ ترک کر کے وہی بیٹھ گئی۔۔۔شاید اس طرح خود کو اذیت دینے کا اس نے نیا طریقہ ڈھونڈا تھا

****

ارتضیٰ نے سوتے ہوئے کروٹ لی، اپنا دایاں ہاتھ تعبیر کے اوپر رکھا تو اس کے دماغ نے تعبیر کی غیر موجودگی کا الارم دیا۔۔۔ارتضیٰ نے آنکھیں کھول کر دیکھا اور اٹھ کر بیٹھ گیا کل جب تعبیر نے مریم کے بیڈ روم کا دروازہ بند کر لیا تھا تو کافی دیر تک ارتضیٰ اس کے رونے کی آواز دروازے کے دوسری طرف کھڑا سنتا رہا تعبیر کے آنسو اس کے دل کو تکلیف دے رہے تھے اس کے پاس روم کی چابی موجود تھی وہ چاہتا تو اسی وقت دروازہ کھول کر اندر جا سکتا تھا مگر ارتضیٰ نے ایسا نہیں کیا وہ چاہتا تھا تعبیر رو کر اپنے آنسو کے ذریعے اپنا غم، غصہ، غبار، خوف سب نکال دے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب اس کی سسکیاں آنا بند ہو گئی اور کمرے میں سکوت چھایا تو ارتضیٰ نے آہستہ سے روم کا دروازہ کھولا تعبیر نیچے فرش پر آنکھیں بند کئے ہوئے لیٹی تھی اندر سے پشیمان ہوتے ہوئے اس نے تعبیر کو اٹھایا اور اپنے بیڈ روم میں لے آیا

اسے رات سے ہی ہلکی سی حرارت تھی ارتضیٰ اٹھ کر کچن میں گیا تعبیر کو دیکھا پھر مریم کے بیڈ روم میں

"تعبیر"

ارتضیٰ نے پکارا مگر وہ گھر میں موجود نہیں تھی۔۔۔ارتضیٰ باہر کا دروازہ دیکھا تو وہ لاک تھا اس کی نظر گرل کی کنڈی پر گئی۔۔۔وہ سیڑھیاں پھیلانگتا ہوا اوپر پہنچا۔۔۔بارش برسنے کی وجہ سے چھت پر پانی جمع ہو چکا تھا اور تعبیر فرش پر نیچے گھٹنوں میں سر دیے بیٹھی تھی ارتضیٰ فوراً اس کے پاس آیا

"تعبیر آنکھیں کھولو"

ارتضیٰ اس کا سر اٹھاتے ہوئے اس کے گال تھپتھپانے لگا اسے اٹھا کر نیچے لایا معلوم نہیں کب سے وہ بارش میں بھیگتی رہی ہو گی معمولی حرارت اب تیز بخار میں بدل گئی تھی ارتضیٰ نے اسے روم میں لا کر اس کے کپڑے چینج کیے جو بری طرح بھیگ چکے تھے کپڑے چینج کرنے کے دوران دو بار تعبیر نے آنکھیں کھولی مگر کمزوری اور نقاہت کے باعث دوبارہ بند کر لی ٹاول سے بال خشک کرتے ہوئے ارتضیٰ کو اب اس کے اوپر غصہ آنے لگا

"اپنے آپ کو اذیت میں مبتلا کر کے صحیح بدلہ لے رہی ہے یہ مجھ سے"

ارتضیٰ سوچتا ہوا اس کو کمفرٹر اڑھانے کے بعد کچن میں آیا اس کے لیے کارن فلیکس بنانے لگا کل رات بھی اس نے کچھ نہیں کھایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تعبیر اٹھو"

باول سائڈ پر رکھتے ہوئے وہ اسے اٹھنے میں مدد دینے لگا اور تکیہ کے سہارے بٹھایا کارن فلیکس چمچا اس کے منہ میں ڈالنا چاہا

"جلدی کھاو اس کے بعد تمہیں میڈیسن دینی ہے"

ارتضیٰ نے سنجیدگی سے اسکو دیکھ کر کہا مگر تعبیر اس کی بات پر عمل کیے بغیر آنکھوں میں ناراضگی لیے نیم وا آنکھوں سے ارتضیٰ کو دیکھنے لگی

منہ کھولو فوراً" ارتضیٰ کے لہجے میں سختی،، آنکھوں میں غصہ تھا اور تعبیر میں اتنی سکت نہیں تھی کہ وہ اس کے " غصے کا مقابلہ کر سکے اس لیے آہستہ سے منہ کھولا ارتضیٰ اسے غصے میں دیکھتے ہوئے کھلانے لگا اور وہ چپ کر کے کھانے لگی

"تمہیں اس طرح مجھے تکلیف دینے کا کوئی حق نہیں ہے"

اس کو کھلانے کے بعد وہ میڈیسن لے کر تعبیر کے پاس آیا پانی دیتے ہوئے اس سے کہنے لگا

"اور تمہیں کس نے حق دیا ہے کہ تم میرے ساتھ اس طرح کرتے"

اب تعبیر میں بھی اتنی سکت آگئی کہ وہ اسے سنا سکے تبھی وہ بولی

ارتضیٰ نے میڈیسن اور پانی کا گلاس سائڈ میں رکھا اس کے پاس بیٹھا

تم ارتضیٰ سے خوف کھاتی تھی اس لیے مزمل تمہارے قریب آگیا۔۔ تعبیر مزمل ایک فرضی کردار سمجھ لو،،" جو میری جاب کا ایک حصہ تھا۔۔۔ ارتضیٰ ایک حقیقی کردار ہے اور اس کی سب سے بڑی حقیقت یہ ہے کہ وہ تمہارا شوہر ہے لیکن مزمل ہو یا ارتضیٰ ان دونوں نے ہی تعبیر کو چاہا ہے۔۔۔ میں مانتا ہوں جو کچھ تمہارے ساتھ ہوا وہ کسی شاک سے کم نہیں مگر میں یہ تو شکوہ نہیں کر رہا تم سے،،، ارتضیٰ اپنے رشتے کی حقیقت جاننے کے باوجود تمہیں ارتضیٰ سے ڈائیورس چاہیے تھی مزمل کے لیے۔۔۔۔۔ تعبیر ہم دونوں اپنی زندگی کا آغاز ان سب باتوں کو بھلا کر بھی کر سکتے ہیں" ارتضیٰ نے تعبیر کو رسانیت سے سمجھاتے ہوئے کہا اور اس کا ہاتھ تھامنا چاہا جسے تعبیر نے بے دردی سے جھٹک دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے مزمل سے پیار کیا تھا مگر اس نے مجھے دھوکا دیا جبکہ ارتضیٰ کو تو میں سرے سے ہی پسند نہیں کرتی۔۔۔" اور تمہارے ساتھ زندگی گزارنے کی باتیں رہنے دو تم میری شوہر ہوں یہ سب سے بڑی حقیقت کے ساتھ ساتھ میرے لئے ایک تلخ حقیقت بھی ہے،، نہیں قائم رکھنا مجھے تم سے کوئی رشتہ"

تعبیر بولتے ہوئے اٹھنے لگی ارتضیٰ نے اس کا بازو پکڑ کر واپس بٹھا دیا

حقیقت تلخ اور سچ کڑوا ہوتا ہے تم میرے نکاح میں ہو،، شوہر ہو میں تمہارا اس حقیقت کو بدلا نہیں جا سکتا نہ" جھٹلایا جا سکتا ہے میں اس رشتے سے کبھی دستبردار نہیں ہو گا تعبیر یہ بات اپنے دماغ میں اچھی طرح بٹھا لو تم "مزمل کی محبت کے ساتھ ساتھ ارتضیٰ کی دیوانگی سے بھی واقف ہو

ارتضیٰ نے اس کو سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے کہا اور میڈیسن اس کے منہ میں ڈال کر اس کے ہاتھ میں پانی کا گلاس تھمایا

ارتضیٰ کی آنکھوں میں سنجیدگی کے ساتھ ساتھ ایسا کچھ تھا وہ گولی اپنے منہ سے نکال نہ سکی چپ کر کے پانی کے دو گھونٹ لے کر گولی اندر کو نگلی مگر وہ حلق میں اٹکتی ہوئی محسوس ہوئی بالکل اس کڑوے سچ کی طرح جو ابھی تھوڑی دیر پہلے اس شخص نے اس کے کانوں میں انڈیلا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گڈ اور ابھی جو تم نے آخری بات بولی ہے رشتہ قائم نہ رکھنے والی۔۔۔۔ میں امید کرتا ہوں دوبارہ تمہارے منہ " سے ایسی بات نہ سنو ورنہ اس کی ذمہ دار تم خود ہو گی" ارتضیٰ اسے وارن کرتا ہوا پانی کا گلاس اس کے ہاتھ سے لے کر روم سے چلا گیا۔۔۔ تعبیر چپ کر کے واپس لیٹ گئی

"مما ہانی کو آپ نے کل مارننگ میں بھی اسکول نہیں بھیجا تھا اور ہانی آج مارننگ میں بھی اسکول نہیں گیا ہانی کے سارے فرینڈ ہانی کو مس کر رہے ہوگے کیوکہ ہانی بھی ان کو مس کر رہا ہے"

ہانی نے مشعل سے شکوہ کرتے ہوئے کہا

"مما کی جان آج ہانی اسکول کیسے جاتا آج صبح سے ہی بارش ہو رہی تھی۔۔۔کل پکا آپ کو اسکول بھیجو گی"

آج صبح سے ہی تیز بارش ہو رہی تھی جس کی وجہ سے مشعل نے ہانی کو اسکول نہیں بھیجا کل وہ خود بھی ہانی کے ساتھ اسکول جانے کا ارادہ رکھتی تھی تاکہ اس کی پرنسپل سے ملکر انہیں سختی سے تاکید کرے کہ ہانی کو کسی غیر سے نہ ملنے دیا جائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسکول تو ہانی کل جائے گا مگر ابھی تو ہانی بور ہو رہا ہے اس وقت ہانی کیا کرے"

ہانی نے اپنی بوریت کا اظہار کرتے ہوئے کہا

دوپہر کا وقت تھا نوکر بھی اپنے کام سے فارغ ہو کر کوارٹر میں چلے گئے تھے

تو ابھی ہانی نے مما ہانی کی بوریت دور کر دیتی ہیں" مشعل نے اپنا ڈوپٹہ اتار کر اپنی آنکھوں پر باندھا جس پر ہانی نے تالیاں بجائی

ہانی بس یہی رہنا باہر نہیں جانا" مشعل کہتے ہوئے آگے ہاتھ بڑھا کر ہانی کو ڈھونڈنے لگی تھوڑی دیر اسے ہانی کی تالیاں بجانے کی آواز آئی مگر اسے پھر احساس ہوا جیسے ہانی دوسرے روم میں چلا گیا

"ہانی میں نے کہا تھا نا اسی روم میں رہنا"

مشعل آنکھوں سے دوپٹہ باندھے بول رہی تھی اسے محسوس ہوا جیسے اریش آگیا ہے اس نے اپنے سامنے کھڑے اریش کو شولڈر اور سینے پر ہاتھ رکھ کر ٹٹولا اور مسکرا کر آنکھوں سے دوپٹہ اتارنے لگی

"آج کیسے اتنی جلدی۔۔۔۔"

ادھا جملہ آنکھوں سے دوپٹہ اتارتے ہوئے منہ میں ہی رہ گیا اور ساتھ ہی مشعل کے ہونٹوں کی ہنسی بھی غائب ہو گئی

"شاید تم اپنے ہسبنڈ کو اکسپیکٹ کر رہی تھی، مگر کوئی بات نہیں میں بھی تمہارا ہسبنڈ ہی ہو"

ولی نے مسکراتے ہوئے مشعل کو دیکھ کر کہا

"اپنا جملہ درست کرو تم میرے ہسبنڈ ہو نہیں تھے"

مشعل نے دوپٹہ اوڑھتے ہوئے اس کے جملے کی تصدیق کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پھر سے دوبارہ ہونے میں کتنا ٹائم لگتا ہے ویسے پہلے سے زیادہ خوبصورت ہو گئی ہو تم"

ولی نے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے آگے ہاتھ بڑا کر اس کا گال چھونا چاہا تو مشعل کرنٹ کھا کر پیچھے ہٹی

اپنی حد میں رہو ولی اور یاد رکھو میں تمہاری بیوی نہیں ہو اور اس خوش فہمی کو بھی دور کر لو ایسا کچھ دوبارہ کبھی ہو"
"سکتا۔۔۔کیوں آئے ہو تم یہاں پر

مشعل نے لہجے میں سختی لائے اس سے پوچھا

تمہاری ناراضگی برحق ہے میں بالکل بھی برا نہیں مانو گا،،بس ہانی کے ساتھ تمہیں بھی دیکھنے کا دل چاہا تو سوچا"
تمھارے گھر ہی آ جاو۔۔دو دن سے تم ہانی کو اسکول نہیں بھیج رہی ہوں نہ ہی میری کال ریسیو کر رہی ہو۔۔۔کیا
"ہوا ڈر تو نہیں گئی مجھ سے،،،ویسے ہے کہاں پر میرا بیٹا

ولی نے ڈھیٹ پن سے نظریں دوڑاتے ہوئے پورے ہال کا جائزہ لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی اس خوش فہمی کو دور کر لو کہ میں تم سے ڈر گئی ہو،،تمہارے منہ سے میرا بیٹا یہ لفظ بالکل سوٹ نہیں کرتا"
ولی۔۔۔باپ ایسا نہیں ہوتا جو حالات کا رونا رو کر رشتہ ہی توڑ جائے اس لیے ہانی سے دور رہو اور اور میرے گھر
"دوبارہ آنے کی زحمت مت کرنا

مشعل نے لہجے میں بغیر کسی نرمی یا لچک کے ولی کو مخاطب کیا

مشعل مجھے اپنی غلطی کا اندازہ ہے پلیز مجھے میری غلطی سدھارنے کا ایک موقع چاہیے "ولی نے منت بھرے لہجے میں مشعل سے کہا اسے یقین تھا تھوڑا بہت ناراض ہونے کے بعد وہ وہ مان جائے گی کیونکہ وہ اس سے محبت کرتی ہے

"کچھ غلطیاں ایسی ہوتی ہیں جن کا ازالہ عمر بھر ممکن نہیں یہاں سے چلے جاؤ ولی"

اب کے مشعل نے غصے سے اسے دیکھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اپنی غلطی کا ازالہ کرنا چاہتا ہوں اور کروں گا فی الحال میں یہاں سے جا رہا ہوں اور اب میں نہیں تم آؤ گی میرے پاس"

ولی نے ایک کارڈ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا جس میں اس کا ایڈریس موجود مشعل نے ایک نظر اس کے ہاتھ میں موجود کارڈ کو دیکھا اس سے لے کر سامنے ڈسٹ بن میں پھینک دیا

"ایسا ممکن نہیں ہے تم جاسکتے ہو میرے گھر سے"

مشعل نے سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا

"چلو دیکھتے ہیں ایسا کب تک ممکن نہیں ہے"

ولی ہنستا ہوا وہاں سے چلا گیا

مشعل کو رہ رہ کر ولی کے اوپر غصہ آرہا تھا شکر ہے گھر میں کوئی نوکر موجود نہیں تھا اور ہانی بھی دوسرے روم میں تھا مشعل نے واچ مین کو سختی سے تاکید کری کہ اب یہ صاحب دوبارہ اس کے گھر میں نہ آئے ابھی وہ اپنے ہاتھوں میں سر تھام کر صوفے پر بیٹھی سوچ ہی رہی تھی کہ کریم (ڈرائیور) مشعل کے پاس آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بی بی جی مجھے چند دنوں کے لیے چھٹی چاہیئے گاؤں جانا ہے اپنے

کریم نے افسردہ چہرہ لئے مشعل سے اجازت لی

اوکے میں اریش سے بات کرلوں گی خیریت ہے ویسے "مشعل نے کریم کے افسردہ چہرے کو دیکھ کر یوں ہی" پوچھ لیا

بس بی بی جی غریب انسان کی کیا خیر ہونی ہے۔۔۔چند دن پہلے ہی بیٹی کی دوسری شادی کری تھی کہ اچھا ہے" اپنے گھر کی ہو جائے گی مگر اس کے پہلے شوہر اور سسرال والوں نے اس کا قبر تک پیچھا نہ چھوڑنے کا سوچا ہے۔۔ہر روز میری بیٹی کے سسرال پہنچ جاتے ہیں اسے پریشان کرنے۔۔اب دوسرا شوہر بھی اس پر شک "کرنے لگا ہے اور اسے مار پیٹ کر گھر سے نکال دیا اس لئے میری بیوی نے مجھے بلایا ہے

کریم نے اپنی بیٹی کی داستان سنائی جو کہ مشعل اپنی کہانی جیسی لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے آپ چلے جایئے میں اریش کو بتادوں گی اور یہ رکھ لیں"

مشعل نے پاس رکھے اپنے کلچ سے کچھ پیسے دیے وہ شکریہ ادا کرتا ہوا وہاں سے چلا گیا

***

میڈیسن لینے کے بعد تعبیر تھوڑی دیر کے لئے سو چکی تھی تو ارتضیٰ مریم کو لینے چلا گیا وہ واپس آیا تو تعبیر کو جاگا ہوا پایا صبح کی بانسبت اس کی طبیعت اب کافی بہتر لگ رہی تھی۔۔۔۔۔مریم تعبیر کو دیکھ کر اس کے پاس آئی تعبیر پہلی نظر میں ہی اسے پہچان چکی تھی مریم نے تعبیر کے پاس آکر اسے گلے لگا لیا

"میری دعا۔۔۔بہت یاد کیا ہے میں نے تمہیں"

مریم اس کا چہرہ تھامے اسے پیار کرتے ہوئے بولی تعبیر چاہ کر بھی مریم کو ہٹا کر پیچھے نہیں کر سکی

جب سے ہوش سنبھالا تھا تب سے ماں کا لمس اس نے محسوس نہیں کیا تھا مریم نے گلے لگایا تو تعبیر کو عجیب سا سکون ملا اسے اپنی کیفیت سمجھ میں نہیں آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بخار کیوں ہو گیا تمہیں۔۔۔ارتضیٰ تم نے خیال نہیں رکھا میری بیٹی کا"

مریم نے اپنائے بھرے لہجے میں پہلے تعبیر سے پوچھا اور پھر مڑ کر ارتضیٰ سے شکوہ کرنے لگی جو کہ دروازے کے پاس کھڑا ان دونوں کو دیکھ رہا تھا

"مما میں جب سے اسے یہاں لے کر آیا ہوں تب سے میں ہی اس کا خیال رکھ رہا ہو اور طبیعت خراب بھی اس نے خود اپنی الٹی حرکتوں کی وجہ سے کی ہے۔۔۔۔پہلے سے ہی محترمہ کو بخار چڑھا ہوا تھا اوپر سے بارش میں انجوائے کرنے چلی گئی اب صبح سے مجھ سے خدمت لے رہی ہے"

ارتضیٰ نے شکایتی نظر تعبیر پر ڈال کر مریم کو اس کا کارنامہ بتایا

"اگر خدمت کر رہے ہو تو کونسا احسان کر رہے ہو اس کے اوپر بیوی ہے وہ تمہاری،، جس طرح بیوی کا فرض بنتا ہے کہ وہ شوہر کا خیال رکھے ویسے ہی شوہر کا بھی فرض بنتا ہے کہ وہ اپنی بیوی کی کیئر کرے اور کونسا تم کوئی پہلی دفعہ اس کی کیئر کر رہے ہو بچپن میں اس کا خیال تم ہی رکھتے آرہے ہو مجھے یا عائشہ کو تو ہاتھ نہیں لگانے دے دیتے تھے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم نے ارتضیٰ کی اچھی طرح خبر لی تعبیر خاموشی سے دونوں ماں بیٹے کی نوک جھوک دیکھ رہی تھی

"صحیح ہے بھئی لوگ تو بہو کے گھر آنے سے اپنی پارٹی بدل گئے"

ارتضیٰ نے سامنے صوفے پر بیٹھتے ہوے افسوس سے کہا

"میں نے تمہیں پہلے بھی بتایا تھا یہ بہو نہیں میری بیٹی ہے اور میرا ووٹ ہمیشہ میری بیٹی کی طرف رہے گا"

مریم نے مسکراتے ہوئے تعبیر کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر کہا تو ارتضیٰ بھی مسکرانے لگا

"تعبیر بھوک تو نہیں لگ رہی بیٹا"

مریم کو اس کی فکر ہوئی تو پوچھ بیٹھی

جی تھوڑی تھوڑی" تعبیر نے جھجھکتے ہوئے سچ بولا وہ جب سے سو کر اٹھی تھی اسے بھوک ہی لگ رہی تھی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اف اتنی دیر سے بتا کیوں نہیں رہی میں جلدی سے تمہارے لیے کھچڑی بنا دیتی ہوں ابھی لائٹ سی ڈائٹ لے"

"لو تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں

مریم اٹھنے لگی

آپ چھوڑیں آتے ہی گھر کے کاموں میں لگے گیں کیا۔۔۔ویسے بھی ان محترمہ کو کھچڑی پسند نہیں آئے گی"

"میں باہر سے کچھ لائٹ سے لے کر آجاتا ہوں

ارتضیٰ بھی اٹھ کھڑا ہوا

"میں کھچڑی بنانے لگی ہو وہ کھالے گی،، تم بھی چپ کر کے بیٹھو کہی جانے کی ضرورت نہیں"

مریم بولتی ہوئی روم سے چلی گئی مریم کے جانے کے بعد ارتضیٰ تعبیر کے پاس آکر بیڈ پر اس کے برابر میں بیٹھا

"کیسی طبیعت ہے اب"

اس نے تعبیر کا ماتھا چھو کر دیکھا تعبیر کچھ بھی نہیں بولی بخار اسکا اتر چکا تھا ارتضیٰ نے اس کا ہاتھ تھام کر اپنے ہونٹوں سے لگایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلیز میں ریسٹ چاہتی ہوں" تعبیر نے اسے بغیر دیکھے کہا یہ اس کی ناراضگی کا اظہار تھا"

"اوکے اسنو وائٹ پھر میں تنگ نہیں کروں گا جلدی جلدی سے طبیعت ٹھیک کر لو"

ارتضیٰ نے اس کو لٹاتے ہوئے کہا اس کے ماتھے پر اپنے ہونٹ رکھے تو تعبیر نے فوراً اپنے چہرے کا رخ دوسری طرف کر لیا تھوڑی دیر وہ اسے دیکھتا رہا پھر اس کے لئے سینڈوچ لینے باہر چلا گیا اسے اندازہ تھا وہ کھچڑی نہیں کھا پائے گی

****

کیسا رہا آج کا دن "سب کاموں سے فارغ ہو کر مشعل بیڈ روم میں آئی سوتے ہوئے ہانی پر نظر ڈال کر اریش" کے سینے پر سر رکھ کر لیٹ گئی تو اریش نے اس سے پوچھا

"اچھا گزر گیا،، آپ بتائیں اتنا لیٹ کیوں آئے آج"

مشعل میں اریش سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس آج آفس کے کلائنٹس کے ساتھ میٹنگ تھی اس لیے آتے آتے دیر ہو گئی تم بتاؤ گھر پر کوئی آیا تھا"

اریش نے اچانک مشعل سے پوچھا مشعل فوراً بولی

نہیں تو ایسا کیوں پوچھ رہے ہیں" مشعل نے اریش سے پوچھا اسے لگا جب ہانی نے ولی کو نہیں دیکھا اور واچ مین کو اس نے منع کر دیا تو بلاوجہ میں ایسی بات بتانے کی کیا ضرورت جس سے اریش پریشان ہوں ویسے بھی وہ آج کافی لیٹ آفس سے آیا تھا

"ویسے ہی پوچھا تھا ہانی کی مما،، یہ بتاؤ اکا سے بات ہوئی کب تک آ رہی ہیں وہ"

اریش نے مسکرا کر کہا

اکا سے آج سارا دن بات نہیں ہو سکی کال کروں گی۔۔۔ ارے ہاں کریم کچھ دنوں کے لیے چھٹی پر اپنے گاؤں گیا ہے" مشعل اریش کو بتانے لگی مگر جواب نہ پا کر سر اٹھا کر اریش کو دیکھا تو سو چکا تھا شاید زیادہ تھک گیا تھا،، مشعل نے اس کو دیکھ کر سوچا اور پھر تکیہ پر لیٹ کر کروٹ دوسری طرف لے کر خود بھی سونے کی کوشش کرنے لگی سوتے ہوئے اریش نے ایک نظر آنکھ کھول کر مشعل کو دیکھا

آج وہ آفس سے کافی لیٹ آیا تھا ڈنر کے بعد معمول کے مطابق ہانی کو تھوڑی دیر کے لئے باہر لے کر گیا ہانی روزمرہ کی طرح نان اسٹاپ اسے پورے دن کی روداد سنائے جا رہا تھا تب اس نے بتایا کہ ہانی کے گھر وہی انکل

آئے تھے جوہانی کو اسکول میں بھی ملنے آئے تھے تب اریش چونکا ایسا کون ہے جوہانی کو اسکول ملنے آیا تھا اور یہ کب کی بات تھی اور آج کون اس کے گھر آیا تھا مشعل نے اس کو خود سے کیوں نہیں بتایا یہ سب سوال اس کے ذہن میں آئے

یہ نہیں تھا کہ وہ مشعل پر شک کر رہا تھا یا اس سے ناراض تھا۔۔۔وہ ابھی بھی چاہتا تو مشعل سے پوچھ سکتا تھا مگر وہ چاہتا تھا کہ اگر کوئی بات ہے تو مشعل اس سے خود شیئر کرے۔۔۔وہ واقعی آج بہت تھکا ہوا تھا اس لئے آنکھیں بند کر کے سو گیا

رات کو مریم نے تعبیر کے لیے کھچڑی بنائی کھانے کی ٹیبل پر ارتضیٰ کے لائے ہوئے سینڈوچ رکھے تھے مگر تعبیر کو وہ کھچڑی بہت اچھی لگی اور اس نے سینڈوچ کو ہاتھ لگائے بغیر کھچڑی بہت رغبت سے کھائی ارتضیٰ کو یہ بھی اس کی ناراضگی کا اظہار لگا مگر اسے خوشی ہوئی کہ تعبیر نے مریم سے روڈلی ہیو نہیں کیا جو کہ وہ ایکسپیکٹ کر رہا تھا اس بات سے اسے اندر سے تھوڑا اطمینان ہوا وہ اسے جلد منا لے گا مگر جب رات کو سونے کے لئے روم میں آیا تو تعبیر کو اپنے روم میں نہ پا کر مریم کے پاس پہنچا تعبیر وہی بیڈ پر مریم کے پاس براجمان تھی

"کیا ہوا سونے کا ارادہ نہیں ہے آپ دونوں کا"

تعبیر پر ایک نظر ڈال کر اس نے مریم کو مخاطب کیا

"نہیں ابھی ہمارا بہت ساری باتیں کرنے کا ارادہ ہے"

مریم نے ارتضیٰ کو جواب دیا

"کل کے لیے بھی کچھ باتیں بچا کر رکھ لیں۔۔۔ آپ زیادہ دیر تک جاگے گی تو آپ کا بلڈ پریشر ہائی ہو گا"

ارتضیٰ نے مریم کو دیکھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تعبیر مجھے انیس سال بعد ملی ہے میرے پاس اتنی سالوں کی ڈھیر ساری باتیں جمع ہیں جو کل تک تو کیا اگلے چند دنوں تک ختم نہیں ہو گیں اور اب تم میری فکر نہیں کرو میرا بلڈ پریشر بھی نارمل رہے گا اور شوگر بھی کیونکہ میرے پاس میری بیٹی آ گئی ہے"

مریم نے محبت سے تعبیر کو دیکھتے ہوئے کہا تو تعبیر اس کو دیکھ کر مسکرائی۔۔۔چند گھنٹوں میں ہی ان دونوں کی بہت اچھی دوستی ہو گئی تھی اور اس دوستی میں سب سے بڑا ہاتھ مریم کا تھا۔۔۔مریم اس سے ایسے باتیں کر رہی تھی جیسے وہ شروع سے ہی مریم کے پاس رہتی ہو

"یہ تو ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ،، عورتوں کی باتیں بھلا کبھی ختم ہوئی ہیں مگر آپ کی بیٹی کی بھی تو طبیعت ٹھیک نہیں ہے"

مریم سے کہتا ہوا وہ تعبیر کو دیکھ رہا تھا تعبیر کو صاف اندازہ ہو رہا تھا وہ لفظوں میں نہیں کہہ پا رہا مگر نظروں سے اسے اپنے بیڈ روم میں چلنے کے لئے کہہ رہا ہے تعبیر نے اسکی نظروں کا مفہوم سمجھ کر نولفٹ کا بورڈ اپنے منہ پر لگائے اپنی نظروں کا زاویہ دوسری سمت کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو تمہارے کمرے میں جانے سے اس کی طبیعت ٹھیک ہو جائے گی یا تم اس کا علاج کرو گے"

مریم نے سیریس انداز اپناتے ہوئے ارتضیٰ سے کہا اس کی بات پر ارتضیٰ ایک دم سٹپٹا گیا

"ایسا کب کہہ دیا میں نے میں تو آپ دونوں کو سونے کے لئے کہہ رہا ہوں بس"

ارتضیٰ نے مریم کو وضاحت دیتے ہوئے خار بھاری نظر تعبیر پر ڈالی،،، تعبیر نے اس کی نظریں اپنے اوپر محسوس کر کے بلا مقصد اپنے ہاتھ کے ناخنوں کو دیکھنے لگی

"تم اپنے روم میں جا کر ارام سے سو جاؤ جب تعبیر کو نیند آئے گی تو وہ میرے پاس سو جائے گی"

مریم نے ارتضیٰ کو پریشان دیکھ کر اس کو سلوشن بتایا

"یعنی اس بیڈ پر آپ دونوں آرام سے سو جائیں گے"

ارتضیٰ نے آخری بار کوشش کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ بیڈ اتنا چھوٹا بھی نہیں ہے کہ ہم دونوں یہاں ایڈجسٹ نہ کر سکے کیوں تعبیر"

مریم نے اب کی بار تعبیر کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

"نہیں مجھے کوئی پرابلم نہیں میں تو یہاں آرام سے سو جاؤں گی"

تعبیر نے پہلی بار گفتگو میں حصہ لیا اور ساتھ ہی بیڈ پر رکھی ہوئی چادر اوڑھ کر لیٹ گئی

"ٹھیک ہے جب آپ دونوں کو پرابلم نہیں تو پھر مجھے کیا پرابلم ہے"

ارتضیٰ مریم کو دیکھ کر مسکرا کر کہنے لگا اور نظروں ہی نظروں میں تعبیر کو وارن کرتا ہوا روم سے باہر نکل گیا

اسے اچھی طرح اندازہ تھا مریم تعبیر کے کہنے پر ہی ایسا بول رہی ہے اپنے بیڈ پر آ کر لیٹا تو کافی دیر تک کروٹیں بدلتا رہا کیونکہ پانچ دنوں سے تعبیر اس کے برابر میں سو رہی تھی اور ان پانچ دنوں میں ہی اسے اسنو وائٹ کو اپنے قریب دیکھنے کی عادت ہو گئی تھی۔۔۔آنکھیں بند کر کے وہ سونے کی کوشش کرنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

ارتضیٰ مریم کے بیڈ روم میں یاور مریم کی انلارج تصویر لگا رہا تھا۔۔تعبیر مریم کے ساتھ کچن میں موجود تھی مریم کھانا بناتے ہوئے اسے اپنے اور عائشہ کے اسکول اور کالج کے قصے سنا رہی تھی جو تعبیر بہت غور اور دلچسپی

سے سن رہی تھی کیو کہ اس میں اس کی ماں کا ذکر تھا تعبیر کسی کسی بات پر مسکرا کر اس سے چھوٹے موٹے سوال بھی پوچھ لیتی اجنبیت کی دیوار تو کل ہی گر گئی تھی اب اس کی اور مریم کی اچھی خاصی دوستی ہو گئی تھی

"ایسے کھڑے کھڑے تھک جاؤ گی طبیعت بھی ٹھیک نہیں ہے تمہاری لیٹ جاؤ جا کے تھوڑی دیر"

مریم نے تعبیر کے خیال سے بولا

نہیں میں بالکل نہیں تھکی کل سے تو اب کافی بہتر ہے طبیعت میری۔۔۔۔۔ آپکی اور ماما کی باتیں سن کر بہت" اچھا لگ رہا ہے،،،، آپ بہت اچھی ہیں آنٹی

تعبیر نے سچے دل سے مریم کی تعریف کی کل سے ہی وہ تعبیر کا اتنا خیال رکھ رہی تھی اس سے باتیں کر کے اس کا دل بہلا رہی تھی تعبیر کو مریم بہت اچھی لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ آنٹی کون ہے خبر دار جو مجھے انٹی کہا تو،، مما بولو ارتضیٰ کی طرح مجھے خوشی ہو گی"

مریم اس کے پاس آ کر بولی تو وہ نظریں جھکا گئی

"کھانا چڑھا دیا ہے تھوڑی دیر بعد ریڈی ہو جائے گا چلو روم میں چلتے ہیں"

مریم کے ساتھ وہ بھی کچن سے باہر نکل گئی

"دیکھ لیں مما تصویر ٹھیک لگی ہے"

ارتضیٰ ہاتھ میں ہیمر پکڑے مریم کے بیڈ روم سے نکلا مریم کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

"ٹھیک ہی لگی ہو گی تم کوئی کام غلط نہیں کرتے"

مریم نے اس کو دیکھ کر مسکرا کر کہا اور اپنے بیڈ روم میں چلی گئی تعبیر بھی مریم کی پیروی کرتے ہوئے بیڈ روم میں اس کے پیچھے جانے لگی مگر اگلے ہی پل اس کا بازو ارتضیٰ کے ہاتھ میں تھا جسے تھام کر وہ اپنے بیڈ روم میں لے آیا

چھوڑو مجھے یہ کیا بد تمیزی ہے" تعبیر نے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا ارتضیٰ نے روم کا دروازہ بند کیا"

"یہی تو میں پوچھنے والا ہوں کہ کیا بد تمیزی ہے"

قدم اٹھاتا ہوا وہ تعبیر کے پاس آیا اور سنجیدگی سے بولا

"کیا مطلب ہے تمہارا میں نے کیا بد تمیزی کی ہے"

تعبیر نے حیرت سے اس کو دیکھا تو ارتضیٰ نے اس کا بازو تھام کر اسے اپنے سے قریب کیا

"کل رات مما کے بیڈ روم میں کیوں سوئی یہ تو سراسر بے ایمانی ہے نہ میرے ساتھ"

نرم لہجے میں شکوہ کرتے ہوئے اس نے تعبیر کو اپنے حصار میں لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور تم مزمل بن کر جو میرے ساتھ کرتے رہے کیا وہ بے ایمانی نہیں تھی"

تعبیر ناراضگی برقرار رکھتے ہوئے اس سے گویا ہوئی

"کونسا تم ارتضیٰ کو اپنے پاس بھٹکنے دیتی تھی مجبوراً مزمل کو ہی چھوٹی موٹی گستاخیوں سے کام چلانا پڑتا تھا"

چہرے پر اس کے ابھی بھی سنجیدگی تھی مگر آنکھیں اس کے سنجیدہ ہونے کی صاف چغلی کھا رہی تھی

"چھوڑو مجھے مما ویٹ کر رہی ہیں میرا"

تعبیر نے اس کے حصار سے نکلنے کی کوشش کی

"اور جو مما کا بیٹا کل رات سے ویٹ کر رہا ہے اس کا کیا"

اس کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے وہ مزید اپنی گرفت مضبوط کرتا ہوا بولا مگر تعبیر کا مریم کو مما کہنا اسے بہت اچھا لگا جس کا مطلب تھا اس کی ناراضگی صرف ارتضیٰ سے ہے مگر وہ یہ رشتہ قائم رکھنا چاہتی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارے اوپر ابھی بہت سے حساب نکلتے ہیں جو اتنی آسانی سے تو ہرگز بے باک نہیں ہوگے" تعبیر نے اس کو ایک دفعہ پھر پیچھے ہٹانا چاہا

"آج رات میں سارے حساب کتاب بے باک کر دوں گا ایک موقع دے کر دیکھو"

وہ بولتا ہوا تعبیر کی گردن پر جھکنے لگا

"حساب بے باک کرنے ہے تو دور رہو مجھ سے"

تعبیر ارتضیٰ کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے ہٹانے لگی

اوکے جب تک تمہاری ناراضگی ختم نہیں ہو جاتی میں اپنے دل کو سمجھا لیتا ہوں مگر اپنے بیڈ روم میں تو واپس"

"آجاؤ تھوڑا سا ترس کھاؤ یار اپنے باڈی گارڈ پر

ارتضیٰ نے اس کو اپنے حصار سے آزاد کرتے ہوئے معصوم سی شکل بنا کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم ترس کھانے والی شے ہو ہی نہیں اور یہ معصوم شکل بنا کر کسی اور کو دکھانا اچھا خاصا بیوقوف بنایا ہے تم نے"

"مجھے میں اتنی جلدی تمہیں معاف کرنے والی ہد گز نہیں

تعبیر اسے باتیں سنا کر کمرے سے باہر نکل گئی اور ارتضیٰ منہ لٹکا کر وہی بیٹھ گیا

****

آج مشعل کی برتھڈے تھی کل رات 12 بجے اریش نے اسے وش کیا۔۔۔ مشعل کو خبر نہیں ہوئی وہ کب کیک لے کر آیا۔۔۔ہانی کو جگا کر ان تینوں نے مل کر برتھ ڈے سیلیبریٹ کی۔۔۔بارہ بجے کے ٹائم ہی مشعل کے موبائل پر ولی کی کال آنے لگی تو اس نے موبائل سوئچ آف کر دیا۔۔۔اس وقت اپنے بیٹے اور شوہر کے علاوہ کسی تیسرے کو سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی

شام میں آفس سے فون کر کے اریش نے مشعل اور ہانی کو تیار ہونے کا کہا مشعل نے پروگرام کا پوچھا تو اس نے سرپرائز کہہ کے ٹال دیا

اریش آفس سے ابھی تک نہیں آیا تھا مشعل ہانی کو تیار کر کے اور خود تیار ہو کر ہال میں بیٹھی ہوئی اریش کا انتظار کر رہی تھی گاڑی کے ہارن پر وہ دونوں الرٹ ہو گئے مگر گھر کے اندر داخل ہونے والے شخص کو دیکھ کر ایک لمحے کے لیے مشعل پتھر کی بن گئی اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا وہ کسی ٹرانس کی کیفیت میں چلتی ہوئی اس کے پاس آئی اور گلے لگ کے رونے لگی

"ارے مشی میری جان کیا ہو گیا"

ارباز اس کو روتا ہوا دیکھ کر بولا

"بھائی مجھے یقین نہیں آرہا آپ میرے سامنے۔۔۔بھائی پلیز مجھے معاف کر دیں"

مشعل نے ایک بار پھر ہاتھ جوڑ کر ارباز کے آگے رونا شروع کر دیا ارباز نے اس کے دونوں ہاتھ تھام کے اسے دوبارہ گلے لگایا

"اچھا بس اب چپ ہو جاؤ بار بار معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔میں سب پرانی باتوں کو بھول کر یہاں آیا ہوں بلکہ یہ کہنا صحیح ہو گا کہ اریش مجھے یہاں لایا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارباز کے بتانے پر مشعل نے دروازے پر کھڑے اریش کو دیکھا جو اسی کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا

اب مشعل فوزیہ کے گلے لگی ہوئی تھی مگر دیکھ اپنے سامنے کھڑے اریش کو رہی تھی بغیر آواز کے اریش کو دیکھتے ہوئے مشعل نے "آئی لو یو" کہا جس پر اریش نے آنکھیں بند کر کے ہلکا سا سر خم کیا

"آپ سے تو ہمیشہ زیادتی کرتی آئی ہوں کس کس بات کی معافی مانگو"

مشعل نے فوزیہ کو دیکھ کر کہا

کسی بھی بات کی کوئی معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے اس عرصے میں میرا دل ہمیشہ تمہارے لئے پریشان رہا"
"ہے۔۔۔ مگر آج تمہارا شوہر تمہارا گھر تمہارا بیٹا دیکھ کر دل کو اطمینان ہو گیا

فوزیہ نے مسکراتے ہوئے مشعل سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھابھی یہ اعزاز ہے نا کتنا بڑا ہو گیا ماشاءاللہ"

مشعل اب اپنے بھتیجے کو پیار کرتی ہوئی بولی

ارباز اور فوزیہ اب ہانی کو پیار کر رہے تھے۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد مائرہ بھی اپنے ہزبینڈ اور بچوں کے ساتھ وہاں پہنچ گئی خوشگوار ماحول میں مشعل نے کیک کاٹا اریش نے پہلے ہی کھانا باہر سے آرڈر کر دیا تھا۔۔۔۔ اس سے زیادہ خوبصورت برتھڈے اور سرپرائز مشعل کے لیے کچھ ہو ہی نہیں سکتا تھا

آنکھوں میں تشکر کے جذبات لیے وہ ایک بار پھر اریش کو دیکھنے لگی جو ارباز اور شیراز کے ساتھ باتیں کر رہا تھا

****

سب کے جانے کے بعد گھر سمیٹ کر مشعل میں ہانی کو سلایا آج سارے کام شیڈیول سے ہٹ کر تھوڑا لیٹ ہوئے تھے۔۔۔۔ اریش دوسرے روم میں فائل میں سر دیے آفس کے کسی کام میں بزی تھا۔۔۔۔ مشعل اپنے کپڑے چینج کر کے روم میں موجود کھڑکی کے پاس آ کر کھڑی ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج وہ بہت خوش تھی اب اس کی زندگی کا کوئی خلاح نہیں تھا آج اس کے بھائی بھابھی نے اسے معاف کر دیا تھا اور یہ سب ایک شخص کے باعث ہوا تھا

"کیسا لگا برتھ ڈے سرپرائز"

مشعل کو خبر ہی نہیں ہوئی وہ کب روم میں آیا مشعل نے مڑ کر دیکھا تو اریش اس کے بالکل نزدیک کھڑا مسکرا رہا تھا

"اس سے اچھا بھلا کوئی برتھ ڈے گفٹ ہو سکتا تھا میرے لیے"

مشعل نے اسے دیکھ کر کہا

"نہیں یہ سرپرائز تھا برتھڈے گفٹ تو یہ رہا"

اریش نے پاکٹ سے گولڈ کی چین نکالی اور مشعل کے گلے میں پہنانے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب بتاؤ کیسا لگا یہ گفٹ"

اریش نے مشعل کو دیکھ کر پوچھا

مجھے سب سے اچھا گفٹ اللہ پاک نے آپ کی صورت دیا ہے،،اس کا میں جتنا شکر ادا کروں وہ کم ہے۔۔۔۔"

"مجھے نہیں لگتا تھا کہ مجھے آپ سے اتنی جلدی محبت ہو جائے گی آئی لو یو

مشعل نے اریش کے گلے لگتے ہوئے کہا

"آئی لو یو ٹو ہانی کی مما"

اریش نے اس کی کمر کے گرد اپنے ہاتھ حائل کرتے ہوئے کہا

میاں بیوی کے رشتے کو پیار تو مضبوط کرتا ہی ہے مشعل۔۔۔ مگر اعتبار بھی اس رشتے کو مضبوط بنانے کی اہم کڑی ہے اور میں چاہوں گا تم پیار کے ساتھ ساتھ مجھ پر اعتبار بھی کرو" اریش نے اس کا چہرہ تھام کر کہا اور انتظار کرنے لگا کہ وہ اسے کچھ بتائے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ صحیح کہہ رہے ہیں اریش مجھے معلوم ہے آپ اتنے اچھے ہیں کہ مجھ سے پیار کے ساتھ ساتھ میرا اعتبار" بھی کریں گے اور میں آپ کے اعتبار کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچاؤں گی۔۔۔اکا نے بالکل ٹھیک کہا تھا میں اچھی ماں "تو ہوں ہی اب دیکھیے گا میں ایک اچھی بیوی بھی ثابت ہو گی

اس کی بات کو مشعل نے کس معنوں میں لیا۔۔۔یا وہ نہیں سمجھ پائی یا سمجھ کر بھی انجان بن گئی اریش اس کا اندازہ نہیں لگا سکا۔۔۔ہو سکتا ہے کوئی ایسی بات ہی نہ ہو وہ کچھ زیادہ ہی سوچ رہا ہوں اپنے ذہن سے ساری سوچیں نکال کر اس نے سر جھٹکا۔۔۔

"تمہیں معلوم ہے آج تم کتنی پیاری لگ رہی ہو"

اریش اسے بانہوں میں اٹھاتا ہوا بیڈ پر لایا جس پر مشعل مسکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے یقین ہے اگر میں ماسی کے حلیہ میں بھی آپ کے سامنے آؤں گی تو آپ کو اچھی ہی لگو گی"

مشعل کے بولنے پر اریش مسکرایا اور اب وہ محبت بھرے انداز میں مشعل کو یقین دلا رہا تھا کہ ہانی کی مما اسے کتنی اچھی لگتی ہے

تعبیر وارڈروب سے اپنے کپڑے نکالنے لگی تا کہ ارتضیٰ کے آنے سے پہلے شاور لے کر روم سے نکل جائے وہ ارتضیٰ کی موجودگی میں بیڈ روم میں قدم نہیں رکھ رہی تھی بلکہ جب سے مریم آئی تھی وہ مریم کے بیڈ روم میں اسکے ساتھ ہی سو رہی تھی۔۔۔۔

مریم کا سنگل بیڈ اتنا بھی چھوٹا نہیں تھا کہ وہ دونوں آرام سے سو نا سکے اس نے اپنے کپڑے نکال کر بیڈ کر رکھے اس کی نظر وارڈروٹ کے دوسرے پورشن پر پڑی غیر ارادی طور پر اس نے دروازہ کھولنا چاہا،،ارتضیٰ نے اسے پہلے یہی بتایا تھا کہ اس پورشن میں اس کے لیے کچھ موجود ہے

پتہ نہیں یہ انسان اور کیا کیا بم پھوڑے گا یہ میرے سر پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس پورشن کو لاکڈ دیکھ کر بے دلی سے سوچتی ہوئی وہ پلٹی تو اپنے قریب ارتضیٰ کو دیکھ کر ڈر گئی ارتضیٰ نے اپنے دونوں ہاتھوں میں موجود شاپرز وہی کھڑے بیڈ پر اچھالے

"زہے نصیب آج تین دن بعد اسنو وائٹ نے اپنے بیڈ روم کو اپنا دیدار کرا ہی دیا"

وہ مزید قریب آ کر بولا تو تعبیر وارڈروب سے جا لگی اس نے دونوں ہاتھ وارڈروب پر رکھ کر اس کا راستہ بند کیا

"مجھے شاور لینے جانا ہے ارتضیٰ پیچھے ہٹو"

اسکی شوخ بھری نظروں کو اگنور کرتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولی

ایک شرط پر تم شاور لے کر میرا لایا ہوا ڈریس پہنو گی" ارتضیٰ نے اسے دیکھتے ہوئے اپنائیت سے کہا اور"

شاپنگ بیگز کی طرف اشارہ کیا یعنی وہ یہ ڈھیر ساری شاپنگ اس کیلئے کر کے لایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور تمہیں یہ خوش فہمی کیوں ہو گئی کہ میں ایسا کروں گی"

تعبیر نے طنزیہ انداز میں اس سے پوچھا

"خوش فہمی نہیں مجھے پورا یقین ہے کہ تم ایسا کرو گی،، میری لائی ہوئی ایک ایک چیز آج استعمال میں لاؤ گی"

ارتضیٰ نے اس کو دیکھ کر کانفیڈنس سے کہا

"میں تو ایسا خود سے کچھ بھی نہیں کرنے والی،، تم میں اگر ہمت ہے تو مجھ سے کروا کے دیکھ لو"

اس کا کانفیڈینس دیکھ کر تعبیر کو آگ ہی لگ گئی تھی اس لئے تپ کر بولی

"اوکے اگر میں نے ایسا تم سے کرا دیا تو آج ہم دونوں رومنٹک مووی دیکھیں گے"

ارتضیٰ اس کے چہرے کے قریب اپنا چہرہ لا کر بولا تعبیر کے دوسری سائیڈ رخ کرنے پر ارتضیٰ کے ہونٹ اس کے گال پر ٹچ ہوئے وہ اس کو پیچھے دھکیلتی ہوئی اس کی ہوئی کمرے سے نکل گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

***

"ابھی تک شاور نہیں لیا تم نے تم تو کہہ رہی تھی کہ دس منٹ میں آتی ہوں"

مریم نے تعبیر کو اسی حلیے میں دیکھ کر پوچھا

"بہت نخرے ہیں مما آپکی بیٹی کے،، میں اتنی محبت سے اس کے لئے شاپنگ کر کے لایا اور کہہ رہی ہے تمہارے لائے ہوئے کپڑے نہیں پہنوں گی میں اس برانڈ کے کپڑے زیب تن نہیں کرتی اور نہ ہی ایسا میرا اٹیسٹ ہے"

اچانک روم میں آکر ارتضیٰ کے بولنے پر تعبیر کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔ تعبیر کو ارتضیٰ سے اتنی بدتمیزی کی توقع ہرگز نہیں تھی کیسے منہ پھاڑ کر وہ مریم کے سامنے جھوٹ بول رہا تھا برانڈ کا تو اس نے ذکر ہی نہیں کیا تھا

"تعبیر ایسے نہیں کہتے بیٹا ارتضیٰ تمہارے لیے دل سے وہ کپڑے لے کر آیا ہے صرف تھوڑی دیر کے لئے اس کا دل رکھنے کے لیے پہن لو،، کل میں خود چل کر تمہیں تمہاری پسند کے کپڑے دلا دو گی"

مریم کے اس طرح سمجھانے پر وہ اچھی خاصی شرمندہ ہی ہو گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسے رہنے دے مما یہ دو ڈریس میں آپ کے لئے بھی لے کر آیا تھا اپنی پسند سے۔۔۔۔ آپ پہنیں گیں تو میں خوش ہو جاؤں گا"

معصوم سی شکل بنا کر ارتضیٰ نے مریم سے کہا جس پر تعبیر کو شدید غصہ آیا

"میں بھی پہنوں گی اور تمہاری اسنو وائٹ بھی پہنے گی۔۔۔۔ جاؤ بیٹا تعبیر"

مریم نے پیار سے تعبیر کو دیکھتے ہوئے کہا

"جی مما"

تعبیر نے مریم کو کہتے ہوئے ارتضیٰ کو دیکھا جو اسے آنکھ مار کر مسکرا رہا تھا

تعبیر روم میں ائی وارڈروب کھولا تو اس کے وہ سارے کپڑے غائب تھے جو وہ بیگ میں رکھ کر اپنے گھر سے لائی تھی۔۔۔۔ بلکہ سارے ارتضیٰ کے لائے ہوئے ڈریس ترتیب سے ہینگ ہوئے تھے کپڑوں کے علاوہ دوسری بہت ساری چیزوں سے وارڈروب بھری ہوئی تھی۔۔۔۔ سارے ڈریس ہی پیارے تھے اس نے اپنے لئے ایک ڈریس منتخب کیا اور شاور لینے چلی گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاور لے کر نکلی تو ارتضیٰ روم میں ہی موجود تھا

فاتحانہ مسکراہٹ اس کے چہرے پر سجی ہوئی وہ تعبیر کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ تعبیر اس کو اگنور کرتی ہوئی ہے دریسر کے سامنے کھڑے اپنے بال سلجھانے لگی

"اندر باہر سب سائز پرفیکٹ ہے نا"

اس کے پیچھے کھڑے ہو کر شیشے میں سے تعبیر کو دیکھتا ہوا انتہائی سنجیدگی سے پوچھ رہا تھا جیسے کوئی بہت ہی سیریس بات ہو تعبیر منہ سے کچھ نہیں بولی مگر دل میں سوچنے لگی

"اگر یہ شخص شوہر نہیں ہوتا تو میں اسے کمینہ ضرور کہتی"

"تمہارے فیس ایکسپریشن سے کچھ ایسا ساونڈ آرہا ہے جیسے تم مجھے کمینہ کہہ رہی ہو"

ارتضیٰ کے بولنے کی دیر تھی تعبیر نے پلٹ کر اپنے ہاتھوں سے اسے سینے اور کندھے پر مارنا شروع کر دیا

یار کیا کر رہی ہو،، شوہر ہوں تمہارا" اپنا بچاؤ کرتے ہوئے ارتضیٰ نے تعبیر کو کہا"

"تعبیر"

مریم جو کے ارتضیٰ کی آواز سن کر،، ان کے بیڈ روم کا دروازہ کھلا دیکھ کر اندر روم میں آئی اور اپنے لال کی پٹائی ہوتے دیکھی تو حیرت سے تعبیر کو پکارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مما یہ مجھے پتہ نہیں کب سے تنگ کر رہا ہے میں نے کوئی برانڈ ورانڈ کی بات نہیں کی تھی اس نے فضول میں آپ سے جھوٹ بولا۔۔۔اگر میرا ٹیسٹ ایسا ہوتا تو میں اسے کبھی منہ نہ لگاتی۔۔۔ابھی بھی چھچھورے سوالات پوچھ کر مجھے تنگ کر رہا ہے"

تعبیر مریم کے گلے لگ کر اپنی صفائی دیتے ہوئے رونے لگی۔۔۔جبکہ اس کی آخری دو باتوں پر جہاں مریم سٹپٹائی وہی ارتضیٰ اچھا خاصہ شرمندہ ہو گیا اسے بالکل توقع نہیں تھی کہ اس کی اسنو وائٹ اتنی بے وقوف ہے وہ مریم کے سامنے منہ پھاڑ کر ایسے باتیں بتائے گی

"اف میری بچی رونے کی کیا بات ہے وہ تمہیں ایسے ہی تنگ کر رہا ہو گا۔۔۔ارتضیٰ اب تم بری طرح پٹو گے میرے ہاتھوں سے اگر اب تم نے تعبیر کو تنگ کیا۔۔۔چلو ہم اپنے روم میں چلتے ہیں"

مریم ارتضیٰ کو ڈانٹ کر تعبیر کو چپ کراتی ہوئی اپنے روم میں لے گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

رات بارش کی وجہ سے ہلکی ہلکی خنکی ہو گئی تھی تعبیر اور مریم رات کا کھانے سے فارغ ہو کر اپنے روم میں آ گئی مریم بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی جبکہ تعبیر برابر میں چادر اوڑھے لیٹی ہوئی تھی۔۔۔ارتضیٰ مریم کے بیڈ روم میں داخل ہوا ایک نظر تعبیر پر ڈال کر چہرے سے ہنسی چھپاتا ہوا مریم سے مخاطب ہوا

"آئے مما مووی دیکھتے ہیں"

بولنے کے ساتھ ہی وہ ڈی وی ڈی میں سی ڈی ڈالنے لگا

"کون سی مووی ہے"

مریم نے یونہی ارتضیٰ سے پوچھا

"فل ایکشن سے بھرپور ہے مما"

ایک نظر تعبیر کے چہرے پر ڈال کر اس نے مریم کو جواب دیا جس پر تعبیر تو تپ گئی جبکہ مریم ارتضیٰ کو آنکھیں دکھانے لگی مووی لگا کر ارتضیٰ بھی بیڈ پر آ کر مریم کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا اس کے برابر میں لیٹتے ہی تعبیر اٹھ کر بیٹھ گئی

"لیٹ جاؤ تم بھی سردی لگ رہی ہے تمہیں"

تعبیر کو اٹھتا دے کر مریم اس سے مخاطب ہوئی تو اس نے نفی میں سر ہلایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نازک مزاج لوگوں کے کیا کہنے دوسروں کو مار کر ٹھنڈ نہیں پڑتی بلکے خود انہیں ٹھنڈ لگ جاتی ہے"

ارتضیٰ اسکرین پر نظریں جماتے ہوئے بولا

"ارتضیٰ منہ بند بالکل"

مریم کی تنبیہی پر وہ خاموش ہو گیا اور چادر کا سرہ کھینچ کر اپنے سینے پر بھی ڈال لیا

تھوڑی دیر بعد جب تعبیر مووی میں مشغول ہو گئی کافی دیر ٹانگیں سمیٹ کر بیٹھنے سے اس کی ٹانگیں شل ہو گئی۔۔۔اس نے ٹانگیں پھیلائی،، تھوڑی ہی دیر گزری تھی جب اسے اپنی پنڈلیوں پر ارتضیٰ کی انگلیوں کا لمس محسوس ہوا اس نے ارتضیٰ پر نظر ڈالی تو وہ بڑے انہماک سے اسکرین کی طرف نظریں جمائے مووی دیکھنے میں مشغول تھا اب تعبیر مریم کو اس کے معصوم بیٹے کے بارے میں کیا بتاتی کہ وہ چادر کی آڑ میں کیا چھچھورپن میں مشغول ہے تعبیر نے اپنے پاؤں سمیٹ کر اوپر کرنے چاہے تو ارتضیٰ نے اس کا پاؤں پکڑ کر کوشش ناکام کر دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مما ویسے میرے لائے ہوئے ڈریس میں آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں"

ارتضیٰ نے اسکرین پر نظریں جمائے مریم کو مخاطب کیا

ماں کی آڑھ میں بیوی کی تعریف کر کے مجھے بیوقوف بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔صاف کہو اسنو وائٹ"

"اچھی لگ رہی ہے تمہیں

مریم کی بات پر ارتضیٰ نے قہقہہ مارا وہی تعبیر جھینپ گئی

"پر اس وقت مجھے آپکی ہاتھ کی کافی پینے کا موڈ ہو رہا ہے اس لیے آپ کی تعریف کی ہے"

ارتضیٰ نے شرارت سے ہنستے ہوئے مریم کو دیکھ کر کہا

"بدمعاش"

مریم اس کے کندھے پر چپت لگاتے ہوئے کافی بنانے کی غرض سے کچن میں چلی گئی

چھوڑو میرا پاؤں"مریم کے روم سے جانے کے بعد تعبیر نے غرا کر کہا ارتضیٰ نے اس کو دیکھا اور جھٹکے سے"
اس کا پاوں نیچے کھینچا تو وہ پھسلتی ہوئی ارتضیٰ کے برابر میں جا لیٹی

"پیچھے ہٹو ورنہ ابھی مما کو بلا لوں گی"

تعبیر نے اسے اپنے اوپر جھکتا دیکھتے ہوئے دھمکی دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری مما اتنی بیوقوف ہرگز نہیں ہے کہ تمہارے بلانے سے آجائے گیں کچھ سوچ کر ہی وہ میرے ایک دفعہ "
"کہنے پر کافی بنانے چلی گئی یقین نہیں آتا تو آواز دے کر دیکھ لو

ارتضیٰ نے اس کی تھوڑی کے خم پر اپنے ہونٹ رکھتے ہوئے کہا

"تم ایسا ہرگز نہیں کر سکتے میرے ساتھ"

تعبیر نے اس سے شکوہ کرتے ہوئے کہا

"دوپہر میں تمہارے ایکشن آن تھے تو اب رات میں میرے ایکشن میں آنے کا موڈ ہے"

وہ اس کی گردن پر جھکتا ہوا بولا

"تم مجھے اس طرح بے بس نہیں کر سکتے"

تعبیر اسے پیچھے ہٹانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس بھی کر دو تعبیر اب"

ارتضیٰ نے اٹھ کر بیچارگی سے کہا وہ اسے پیار سے منانا چاہتا تھا زبردستی اس پر حق جتا کر نہیں

پیار کیا ہے تو برداشت بھی کرو" تعبیر اسے بولتی ہوئی خود بھی کچن میں چلی آئی"

****

مشعل تھوڑی دیر پہلے ہی پاسٹا بنا کر فارغ ہوئی تھی ہانی اسکول سے آنے کے بعد دو دن سے اسے کھانے میں بہت تنگ کر رہا تھا اس لئے آج اس نے اس کے من پسند پاستا بنایا اریش کو بھی اس کے ہاتھ کا پاستا بہت پسند تھا۔۔۔ہانی اسکول سے آنے ہی والا تو اس سے پہلے وہ شاور لینا چاہتی تھی اتنے میں مشعل کے موبائل پر کال آئی

"ہیلو کون"

مشعل نے مگن انداز میں کال ریسیو کرتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں بتانے کے لیے کال کی ہے کہ ہانی کی اسکول سے چھٹی ہوتے ہی میں اسے اپنے ساتھ لے کر آ گیا ہو۔۔۔" تمہیں ہانی کے ساتھ رہنا ہے تو اب اس کے اصلی باپ کے ساتھ رہنا ہو گا میرے گھر کے اور دل کے دروازے "کھلے ہیں میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں

ولی اپنی بات مکمل کر کے کال کاٹ چکا تھا مگر مشعل وہی صوفے پر بیٹھ گئی لیکن یہ وقت اس طرح بیٹھنے کا بھی نہیں تھا وہ فیصلہ کرتی ہوئی اٹھی

"سعیدہ ڈرائیور سے کہو گاڑی نکالے میں دس منٹ میں چینج کر کے آتی ہوں"

مشعل سعیدہ سے بولتی ہوئی اپنی روم میں چلی گئی

****

"انکل ہانی کو مما اور ڈیڈ کے پاس جانا ہے"

ہانی کو وہ انکل اچھے لگے تھے اسے پیار کر رہے تھے ڈھیر سارے ٹوائز اور چاکلیٹز بھی اس کے لئے لائے تھے مگر اب اسے اپنے مما اور ڈیڈ یاد آنے لگے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری مما ابھی آجائے گیں تھوڑی دیر میں، لیکن ڈیڈ تو تمہارا میں ہوں وہ ڈیڈ تھوڑی ہے بیٹا اب تم مجھے ڈیڈ "بولا کرو

ولی نے پیار سے ہانی کو سمجھاتے ہوئے کہا

"نہیں ہانی کے ڈیڈ صرف ایک ہیں اس کے گھر پر۔۔۔ آپ اچھے ہو پر ڈیڈ نہیں ہو آپ ہانی کے۔۔۔ ہانی کو اپنے ڈیڈ چاہیے اپنی مما چاہیے ہانی کو اپنے گھر جانا ہے اب"

ہانی کو برا لگا انکل نے اسکے ڈیڈ کو اس طرح کہا

"میں نے کہا ہے نہ میں ہوں تمہارا ڈیڈ وہ نہیں ہے تمہارا ڈیڈ سمجھ میں نہیں آتی تمہیں۔۔۔ اب یہی تمہارا گھر ہے یہی رہوں گے تم بھی اور تمہاری مما بھی"

ولی کے سخت لہجے پر ہانی سہم گیا

"مما"

مشعل دروازہ کھول کر اس کے گھر کے اندر آئی تو ہانی بھاگتا ہوا اس سے لپٹ گیا ولی نے مڑ کر مشعل کو دیکھا اسٹائلش سے ڈریس میں ہلکے میک اپ کیے وہ خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔ ولی خیر مقدم والے انداز میں مسکراتا ہوا اس کے قریب آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے پورا یقین تھا تم میرے پاس ضرور آو گی میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا،، مشعل تم شاید یقین نہیں کرو میں تم سے اتنی محبت کرتا ہوں دیکھو ابھی تک اکیلا ہوں مگر مجھے تم سے کوئی شکوہ نہیں۔۔۔ تم نے مجھے سزا دی دوسری شادی کر لی میں نے بھی تو غصے میں بہت غلط کیا تھا تمہارے ساتھ مگر پلیز اب میری سزا ختم کر کے مجھے معاف کر دو میں تمہیں اور ہانی کو بہت خوش رکھوں گا میرا یقین کرو"

ولی نے اس کو یقین دلانے کے لیے آخر میں اس کا ہاتھ تھامنا چاہا مشعل جو چپ کر کے اس کی ساری بات سن رہی تھی ولی کے ہاتھ تھامنے پر اس نے زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارا جس سے ولی سکتے میں آ گیا

میں نے چند دن پہلے بھی تمہیں کہا تھا کہ تم اپنی حد میں رہو میں تمہاری بیوی نہیں ہو جو تم مجھے بار بار چھونے کی غلطی کرتے ہو اور کیا کہہ رہے تھے تم تمہیں یقین تھا کہ میں تمہارے پاس ضرور آو گی"

مشعل نے طنزیہ ہنستے ہوئے اسے دیکھا ولی اب بھی چپ کر کے اسے دیکھ رہا تھا

وقت گزرنے کے ساتھ تم کافی خوش فہم نہیں ہو گئے ولی۔۔۔ میں آج یہاں تمہاری خوش فہمی دور کرنے آئی ہو۔۔۔ تم مجھے یقین دلا رہے تھے کہ تم مجھ سے محبت کرتے ہو تم ایک خود غرض اور بے حس انسان ہو تم صرف اپنے آپ سے محبت کرتے ہو ولی۔۔۔ اگر تمہیں مجھ سے محبت ہوتی تو تم کبھی بھی میرا ساتھ چھوڑ کر نہیں جاتے بے حس انسان ہو تم کیو کہ جس وقت تم نے مجھے طلاق دی تمہیں اپنی اولاد کا بھی خیال نہیں آیا

تمہیں یہ بھی احساس نہیں ہوا کہ تمہارے جانے کے بعد ہم دونوں کا کیا ہو گا۔۔۔میں اکیلی لڑکی جو کہ پہلے ہی اپنے بھائی کا گھر تمہارے بھروسے چھوڑ کر آئی تھی تم نے سوچا کہ تمہارے جانے کے بعد میں تمہاری اولاد کو لے کر کہاں جاؤں گی اور تم ہوتے کون ہو میری دوسری شادی پر مجھ سے شکوہ کرنے والے میں نے شادی کر کے تمہیں سزا نہیں دی تم جیسے کمزور مرد کو میں کیا سزا دوں گی کبھی اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھو تو تمہیں خود اپنی مردانگی کا پتہ چلے گا مرد ایسا نہیں ہوتا ولی جو پریشانیوں میں برے حالات میں اپنی بیوی اور بچے قطعی تعلق کر کے اسے بے رحم دنیا میں اکیلا چھوڑ جائے کبھی تم نے سوچا تمہارے پیچھے میں تمہارے بچے کو کیسے پالوں گی آج تمہیں ہمیں دیکھ کر ہماری محبت جاگ اٹھی ہے"

مشل سانس لینے کے لیے رکی مگر اس کی باتیں سن کر ولی کو اپنی سانس بند ہوتی لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر میں تمہارا موازنہ اریش سے کرو ناولی تو تم اس کے سامنے بہت چھوٹے لگو گے بلکہ تمہارا تو میرے شوہر" کے ساتھ کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے تم نے حالات سے تنگ آ کر مجھے اور اپنے بچے کو چھوڑا تھا اریش نے میرے ساتھ تمہاری اولاد کو بھی ایکسپٹ کیا ہمیں اپنے گھر میں ہی نہیں اپنے دل میں بھی جگہ دی پیار دیا عزت دی۔۔۔ میرے آنے سے پہلے جس لہجے میں تم ہانی سے بات کر رہے تھے نا میرے شوہر کو ذرا پسند نہیں ہے کہ کوئی اس

لہجے میں اس کے بیٹے سے بات بھی کرے۔۔۔یہ تمہارا خون ضرور ہے مگر تمہیں رشتے بنانا نہیں آتے نبھانا تو بہت دور کی بات جبکہ اریش ہو نہ صرف رشتے نبھانے آتے ہیں بلکہ دوسرے کے دل میں اپنی محبت کیسے پیدا کرنی ہے یہ فن بھی اسے آتا ہے اور تمہیں کیا لگ رہا ہے اگر تم مجھ سے ہانی کو چھین کر مجھے مجبور کرو گے کہ میں تمہارے پاس آجاؤں تو یہ تمہاری بھول ہے تم بے شک ہانی کو اپنے پاس رکھ سکتے ہو مگر میں اریش کو تب بھی نہیں چھوڑوں گی"

مشعل بول کر رکی نہیں جانے لگی

"مما مما"

ہانی جو اتنی دیر سے سہما ہوا کھڑا تھا مشعل کے پیچھے بھاگا ولی وہی کھڑا ان دونوں کو جاتا دیکھتا رہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر سامنے دروازے پر اریش کو کھڑا دیکھ کر مشعل کے قدم وہی تھم گئے

"ڈیڈ"

ہانی دوڑتا ہوا اریش طرف بھاگا اور اس سے لپٹ گیا اریش نے ہانی کو گود میں اٹھایا اور چلتا ہوا مشعل کے پاس آیا مشعل یک ٹک اریش کو دیکھے جا رہی تھی۔۔۔

"چلیں گھر"

اریش نے مشعل کا ہاتھ پکڑ کر کہا اور جتاتی ہوئی نظر ولی پر ڈالی۔۔۔ولی وہ منظر خاموشی سے دیکھتا رہا اریش کی آنکھوں میں ایسا کچھ کہ وہ آگے بڑھ کر ہانی کو اس سے نہیں لے سکا مشعل کو روکنا تو دور کی بات اریش مشعل کا ہاتھ تھامتا ہوا ہانی کو گود میں لیے وہاں سے نکل گیا

****

گھر آنے کے بعد اریش دوبارہ آفس نہیں گیا جس وقت مشعل سعیدہ سے ڈرائیور کو ریڈی ہونے کا کہہ کر چینج کرنے گئی لینڈ لائن پر اس وقت اریش کی مشعل سے بات کرنے کے لئے کال آئی کیونکہ اس کا موبائل بزی جا رہا تھا وہ کال سعیدہ نے اٹھائی اور اس نے اریش کو بتایا مشعل باجی کو کہیں جانا ہے ڈرائیور کے ساتھ۔۔۔اریش نے ڈرائیور سے کال کر کے پوچھا کہاں جانا ہے تو اس نے لاعلمی کا اظہار کیا۔۔۔جب مشعل نے کار میں بیٹھ کر ولی کا ایڈریس ڈرائیور کو بتایا تو ڈرائیور نے میسج ارش کو سینڈ کر دیا

مشعل اسے بتائے بغیر کہیں جا رہی تھی جبکہ ہانی کے اسکول سے گھر آنے کا ٹائم تھا کچھ گڑبڑ دیکھ کر وہ بھی اس کے بتائے ہوئے ایڈریس پر پہنچا راستے میں اسے اسکول میں فون کر کے معلوم ہوا ہانی اسکول سے کب کا نکل چکا ہے مگر وہ گھر نہیں پہنچا تھا اریش کو ہانی کی فکر ہوئی اس ایڈریس پر پہنچ کر اریش نے مشعل کی ساری باتیں سنی ساری باتیں سن کر اسے سچویشن کا اندازہ ہو گیا اور یہ بھی کہ اندر کون ہے

جب اس نے ہانی کو گود میں اٹھایا اور مشعل کا ہاتھ تھاما تو ولی کو نظروں ہی میں یہ باور کرانا نہیں بھولا کہ وہ اتنی آسانی سے اس کی بیوی اور بیٹا اسے نہیں لے سکتا

****

"اریش آپ ناراض ہیں مجھ سے"

سارا دن وہ بیڈ روم میں نہیں آیا تھوڑا بہت لیپ ٹاپ یوز کر کے ہانی کو لے کر باہر چلا گیا رات کا کھانا بھی خاموشی سے کھایا ہانی کی چھوٹی موٹی باتوں کا جواب دیتا رہا مشعل نے بات کرنی چاہی تو ہاں اور نہیں میں جواب دے کر چپ ہو گیا تھوڑی دیر پہلے ہی مشعل نے ہانی کو سلایا تھا سارے دروازے چیک کر کے وہ روم میں اریش کے پاس آئی جہاں پر وہ چیئر پر بیٹھا ہوا لیپ ٹاپ میں مصروف تھا مشعل کی بات سن کر اریش نے لیپ ٹاپ سائیڈ میں رکھا

"تم آج ہانی کے ساتھ کیا کرنے والی تھی"

اریش نے سنجیدگی سے مشعل کو مخاطب کیا مشعل چلتی ہوئی اس کے پاس آئی اور فرش پر اس کے قدموں میں بیٹھ گئی بیٹھ گئی

تم نے آج مجھے یہ باور کرا دیا کہ ہانی صرف تمہارا بیٹا ہے مجھ سے پوچھے بغیر تم اتنا بڑا قدم اٹھانے والی تھی ہانی" کے لئے۔۔۔اگر آج میں وہاں پر نہیں پہنچتا اور تم ہانی کو اس کے پاس چھوڑ کر آجاتی نہ تم میں تمہیں زندگی بھر "معاف نہیں کرتا مشعل

اس سے پہلے آج تک اس نے اریش کا اتنا سخت لہجہ اپنے لیے نہیں دیکھا تھا مشعل اس کے گھٹنے پر سر رکھ کر رونے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانی میں میری بھی جان بستی ہے اریش۔۔۔۔میں نے اپنے کمزور دل کو بہت مشکل سے مضبوط کر کے ایسا کیا" "تھا۔۔۔اریش کیونکہ میں آپ کو بھی نہیں چھوڑ سکتی

مشعل رونے کے درمیان کہنے لگی۔۔۔اریش سے مشعل کا رونا دیکھا نہیں گیا اس کا بازو تھام کر اسے اٹھایا اور آنسو صاف کیے

یہ سب کچھ تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا مشعل" اب اریش کا لہجہ نرم تھا مگر وہ ابھی بھی اس سے شکوہ کر رہا تھا

"ڈر گئی تھی کہیں آپ مجھ سے بد گمان نا ہو جائے آپ کی ناراضگی سے خوف آتا ہے مجھے"

مشعل اس کے سینے میں منہ چھپائے اپنا خدشہ ظاہر کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت افسوس کی بات ہے یہ تو تم نے اتنا ہی سمجھا ہے مجھے میں کبھی بھی کسی بات کو لے کر تم سے یا ہانی سے"

"ناراض نہیں ہو سکتا بد گمان ہونا تو بہت دور کی بات مگر تمہاری سوچ پر مجھے بہت افسوس ہو رہا ہے

اریش نے کہتے ہوئے اسے اپنے آپ سے الگ کرنا چاہا تو مشعل تیار نہیں ہوئی

"اب آپ اس طرح خود سے الگ کریں گے تو میں رو گی"

مشعل نے واقعی رونا شروع کر دیا جس پر اریش نے اس کے گرد بازوں کا حصار باندھا

"خود سے الگ کر کے ہانی کے ڈیڈ کا بھی کہاں گزارا ہو گا چلو بیڈ روم میں چلیں ہانی نہ ڈر جائے"

اریش کے کہنے پر مشعل نے اریش کو دیکھا

"آگے زندگی میں کبھی بھی کچھ بھی مجھ سے نہیں چھپانا"

اریش نے مشعل کی پیشانی پر لب رکھتے ہوئے کہا اور اس کو بیڈ روم میں لے گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے واہ یہ آپ اور مما ہیں ناں"

تعبیر نے البم میں تصویر دیکھتے ہوئے مریم سے کہا

"ہاں یہ جب کی تصویر ہے جب میرا اور عائشہ کا کالج میں ایڈمیشن ہوا تھا"

مریم نے مسکرا کر پچھلا وقت یاد کرتے ہوئے کہا

"یہ والی تصویر دیکھیں ایسا لگ رہا ہے جیسے کہ میری تصویر ہے یہ"

تعبیر عائشہ کی تصویر پر انگلی رکھتے ہوئے حیران ہو کر بولی

"ہاں اس دور میں تو عائشہ بالکل تم سے ملتی تھی اس دن میری بات پکی ہوئی تھی تو میرے پاس آئی تھی"

مریم نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا۔۔ارتضیٰ مریم کے روم میں آیا تو مریم سامنے ہی بیٹھی تھی اس لیے اس کی نظر ارتضیٰ پڑ گئی مگر تعبیر کی پشت ہونے کی وجہ سے وہ ارتضیٰ کو نہیں دیکھ پائی ارتضیٰ بھی چپ کر کے وہی کرسی پر بیٹھ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور یہ گبلو سا بچہ کون ہے"

تعبیر نے آٹھ ماہ کے صحت مند بچے کی تصویر کو دیکھ کر پوچھا تو مریم دوبارہ مسکرا دی

"کیا تم نے واقعی نہیں پہچانا اس گبلو کو"

مریم نے جس انداز میں تعبیر کو دیکھ کر پوچھا وہ فوراً ہے پہچان گئی یہ کس کی تصویر ہے

اوو تو یہ ارتضیٰ کی تصویر ہے میں سمجھی آپ کے کسی بھانجے بھتیجے کی تصویر ہو گی۔۔۔۔ویسے بچپن میں کتنا "کیوٹ تھا ارتضیٰ

تعبیر کی بات پر مریم ہنسی وہی ارتضیٰ کو بھی اپنی اسنو وائٹ کے خیالات جاننے کا موقع ملا

"کیوں تمہیں اب کیوٹ نہیں لگتا میرا بیٹا"

مریم نے شرارت سے تعبیر کو دیکھ کر پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب کہاں کیوٹنس بچی ہے اس کے چہرے پر۔۔۔اچھی خاصی کرختگی چھائی رہتی ہے ہر وقت"

اب بھلا وہ مریم کے سامنے اس کے بیٹے کی کیا تعریف کرتی اس لیے گھما کر جواب دیا مگر وہ بھول گئی کہ وہ ارتضیٰ کی ماں کے سامنے بیٹھی تھی

"کر خنگی کہاں چھائی ہوتی ہے اتنے پیارے تو نقش ہیں میرے بیٹے کے"

مریم کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی اور تاثرات بالکل سنجیدہ ہوئے

"ارے نہیں مما کیوٹ تو وہ اب بھی بہت ہے مگر کبھی کبھی سیریس ہو جائے تو ڈر لگتا ہے اس لیے میں نے کہا"

تعبیر ڈر گئی کہیں مریم کو برا ہی نہ لگ جائے اس لئے فوراً بات بنا کر بولی

"کیا تمہیں ارتضیٰ ڈراتا بھی ہے مجھے بتاؤ ذرا،،،ابھی اس کے کمرے میں جا کر اس کے کان کھینچتی ہوں"

مریم بولتے ہوئے اٹھنے لگی تو فوراً تعبیر نے اس کا ہاتھ پکڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے نہیں مما اب تو بالکل بھی نہیں ڈراتا بس پہلے کبھی موقع دیکھ کر تھوڑا تھوڑا ڈراتا تھا"

بوکھلاہٹ میں تعبیر کے منہ سے کیا کیا نکل رہا تھا وہ خود بھی پچھتا رہی تھی دوسری طرف اس کی بات پر ارتضیٰ کا بھی دل چاہا وہ اپنا سر پیٹ لے ایک مریم ہی تھی جو ساری سیچویشن کو بہت انجوائے کر رہی تھی

وہ ڈراتا نہیں ہو گا تم پر اپنا حق جتاتا ہو گا کیو کہ اسے بچپن سے یہی معلوم تھا کہ اسنوائٹ صرف اسی کی ہے۔۔۔ تمہیں معلوم ہے تعبیر،، جب عائشہ اور تم یہاں ہمارے پاس آئے تھے ارتضیٰ ہر وقت تمہیں گود میں اٹھائے پھرتا تھا اسکول سے آنے کے بعد بس اسے اپنی اسنو وائٹ چاہیے ہوتی تھی اور تم بھی تو سب سے زیادہ اسی سے اٹیچ تھی تمہیں تو یاد بھی نہیں ہو گا،، تم مجھ سے یا عائشہ سے کھانا کھانے میں اتنے نخرے کرتی تھی صرف ارتضیٰ ہی تھا جو تمہیں اپنے ہاتھ سے کھانا کھلاتا تھا اور تم آرام سے اس سے کھا لیتی تھی"

مریم کی باتیں وہ دونوں بہت غور سے سن رہے تھے ارتضیٰ کو تو یہ ساری باتیں یاد تھی مگر تعبیر کو ان باتوں کو علم نہیں تھا یہ سب سننا اسے بہت اچھا لگ رہا تھا

"رک کیوں گئیں مما اور بھی بتائے"

مریم جیسے ہی چپ ہوئی تعبیر فوراً بول اٹھی

اور یہ کہ جس دن تمہاری تھوڑی پر چوٹ لگی تھی ارتضیٰ اس دن بہت رویا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ چوٹ تمہیں نہیں بلکہ اسے لگی ہوں"

مریم کی بات پر تعبیر کا ہاتھ بے اختیار اپنی تھوڑی کے خم پر گیا جہاں اکثر ارتضیٰ اپنے ہونٹ رکھتا تھا

"پھر"

تعبیر کسی ٹرانس کی کیفیت میں بولی

پھر اسی رات وہاج بھائی تمہیں اپنے ساتھ لے گئے۔۔۔ارتضیٰ اس رات بہت رویا بہت چیخا چلایا اور کتنے "
"دنوں تک اسے بخار رہا میں اور یاور تو بہت پریشان ہو گئے تھے

مریم بتاتے بناتے خود بھی کہیں کھو گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پھر اس کے بعد کیا ہوا"

تعبیر نے کھوئے کھوئے انداز میں پوچھا جس پر مریم چونکی

اس کے بعد کی ساری بات اپنے شوہر سے پوچھو وہ تمہیں بتائے گا"مریم جب سے گھر آئے تھی تب سے تعبیر" اس کے پاس سو رہی تھی۔۔۔مریم نے تعبیر کو کچھ کہا نہیں کچھ پوچھا نہیں مگر اس بات کا اندازہ لگایا اس کے اور ارتضیٰ کے درمیان ناراضگی ہے

مریم بولتی ہوئی اٹھ کر بیڈ روم سے چلی گئی تعبیر نے مڑ کر مریم کو دیکھا تو اس کی نظر سامنے کرسی پر بیٹھے ہوئے ارتضیٰ پر پڑی وہ اٹھ کر کھڑی ہوئی تو البم اس کی گود سے نیچے گر گیا۔۔۔وہ اسی کو بہت غور سے دیکھ رہا تھا کرسی سے اٹھ کر وہ اس کے پاس آیا

جس دن نو سالہ ارتضیٰ کے پاس سے ایک انکل اسکی اسنو وائٹ کو دور لے گئے اس دن ارتضیٰ اپنے اسنو وائٹ" کے دور جانے سے بہت رویا اتنا کہ اگلے دن اس کو بخار چڑھ گیا۔۔۔بخار تو اس کا تھوڑے دنوں بعد اتر گیا مگر ہر گزرتے دن کے ساتھ وہ اپنی اسنو وائٹ کو بہت یاد کرتا اور اکثر اسے رونا بھی آجاتا پھر اس نے خود اپنے آپ سے وعدہ کیا وہ کیسے بھی کہیں سے بھی اپنی اسنو وائٹ کو ڈھونڈے گا اور ان انکل سے،،جو اسکی اسنو وائٹ کو اس سے چھین کر لے گئے ہیں۔۔۔واپس ان سے چھین کر اپنے اس گھر میں لے آئے گا۔۔۔وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اکثر بچپن کی یادیں دھندلی ہو جاتی ہیں۔۔۔مگر ارتضیٰ کے ساتھ ایسا نہیں ہوا وقت گزرا،،،

ارتضیٰ بڑا ہوا مگر اسے اپنی اسنووائٹ ابھی بھی یاد آتی لیکن اب وہ روتا نہیں تھا اس نے ہر ممکن کوشش کی کہ اسے کہیں سے اپنی اسنووائٹ مل جائے۔۔۔ کبھی کبھی وہ تھک جاتا مگر مایوس نہیں ہوتا کیونکہ ارتضیٰ اور اسکی اسنووائٹ کے بیچ ایک مضبوط رشتہ قائم تھا اس لیے اسے یقین تھا کہ ایک دن ایسا آئے گا جب وہ اپنی اسنووائٹ کو پالے گا اور پھر ایک دن اس نے اپنی اسنووائٹ کو ڈھونڈ لیا اسکی اسنووائٹ بھی اب بڑی ہو گئی تھی مگر وہ ارتضیٰ کو نہیں پہچانتی تھی بلکہ وہ ارتضیٰ کو دیکھ کر خوفزدہ ہونے لگی پھر ارتضیٰ اپنا بھیس بدل کر آہستہ آہستہ اپنی اسنووائٹ کے قریب آیا۔۔۔ ارتضیٰ کا دل اپنی اسنووائٹ کو دیکھ کر چاہتا وہ اب بھی اپنی اسنووائٹ کو پہلے کی طرح پیار کرے۔۔۔ اس کے بعد ارتضیٰ نے اپنی اسنووائٹ کو آہستہ آہستہ اپنا عادی بنایا تاکہ حقیقت معلوم ہونے پر اس کی اسنووائٹ ارتضیٰ کو چھوڑنے کا سوچے بھی نہیں پھر ارتضیٰ کو جو ٹھیک لگتا گیا وہ کرتا گیا۔۔۔ جانے انجانے میں اسکی اسنووائٹ کا دل بھی اس سے دکھا۔۔۔ مگر ارتضیٰ بھی کیا کرتا اسے تو بچپن سے یہی بتایا گیا تھا کہ اسنووائٹ اسی کی ہے۔۔۔ اس لئے تھوڑی سی اپنی من مانی کر کے بغیر اسنووائٹ کو اپنی سچائی بتائے اس نے اسنووائٹ پر اپنا حق جتاتے ہوئے کر اپنی شدتوں کو ظاہر کیا۔۔۔ شاید ارتضیٰ کو اندر سے یہ ڈر تھا کہ سچائی جانے کے بعد اس کی اسنووائٹ اس سے دور نہ چلی جائے۔۔۔ ارتضیٰ اپنی محبت کے لیے "اپنی اسنووائٹ کے لئے بہت خود غرض ہے،، اسے ہمیشہ اپنے قریب اپنے پاس دیکھنا چاہتا ہے

ارتضیٰ اس کے قریب آ کر اس کا ہاتھ تھام کر آہستہ آہستہ اسے ساری باتیں بتائے جا رہا تھا اور تعبیر پلک جھپکائے بنا اسے دیکھ کر اس کی باتیں سن رہی تھی

ارتضیٰ اس سے محبت کرتا ہے اسے اس بات کا تو اندازہ تھا مگر بچپن سے اتنی شدت سے،،، یہ اندازہ اسے آج ہوا تھا شاید یہی وجہ دی کی ساری حقیقت کھلنے کے بعد اس کا دل تو دکھا مگر پھر بھی وہ اس سے بد دل نہیں ہو سکی اور وہ خود بھی اس سے بھلا کیسے دور جا سکتی تھی اس کے پاس ایک باپ کے رشتے کے علاوہ اور تھا ہی کیا۔۔۔۔ رشتوں کے معاملے میں تو وہ شروع سے ہی اپنے آپ کو کمتر سمجھتی تھی مگر آج ارتضیٰ کے منہ سے یہ ساری باتیں سننے کے بعد اسے اندازہ ہوا وہ رشتوں کے معاملے میں بھی خوش قسمت ہے شوہر بیوی کا کتنا قریبی رشتہ ہوتا ہے اور اس کا شوہر کتنی شدت سے اسے چاہتا ہے ابھی سے نہیں بچپن سے ارتضیٰ اب خاموش ہو چکا تھا اور تعبیر کا ہاتھ تھامے اسے دیکھ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اتنی محبت کیسے کر لی تو میں اسنو وائٹ سے"

تعبیر نے کہنے کے ساتھ ہی اس کے سینے پر اپنا سر رکھا ارتضیٰ نے دونوں ہاتھ اسکی کمر کے گرد حائل کر کے اسے بانہوں میں لیا

تمہیں معلوم ہے جب مجھے اسکول سے دیر ہو جاتی یا مجھے ہوم ورک کرنے میں ٹائم لگ جاتا جس کی وجہ سے "

"میں تمہیں وقت نہیں دے پاتا تو تم میرے پاس نہیں آتی تھی یہ تمہاری مجھ سے ناراضگی کا اظہار ہوتا تھا

ارتضیٰ اپنے اور اسکے بچپن کی بات یاد کر کے اسے بتانے لگا جس پر تعبیر کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔وہ

ارتضیٰ کے سینے سے سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی تو وہ اسی کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا

"پھر تم مجھے منانے کے لیے کیا کرتے"

تعبیر نے مسکراتے ہوئے ارتضیٰ سے پوچھا تو وہ خود بھی ہنسا

"پرمان جاتی تھی kiss جب تم چھوٹی سی تھی ایک چاکلیٹ اور ایک کس"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ابھی بھی اسے بانہوں میں لیے کھڑا تھا اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر اسے بتانے لگا

"پر اب مجھے چاکلیٹ خاص پسند نہیں"

تعبیر نے اترا کر کہا

"اب تم بڑی ہو گئی ہو چاکلیٹ تمہیں اب خاص پسند نہیں ناراض تم ابھی بھی مجھ سے ہو۔۔۔اب تو منانے کے لیے صرف ایک کس سے بھی کام نہیں چل سکتا"

وہ اس کو بانہوں کے حصار میں لیے بیڈ پر گرا

"ارتضیٰ کیا بدتمیزی ہے مما آجائیگی"

اس کی حرکت پر تعبیر نے دروازے کو دیکھتے ہوئے کہا جو کہ آدھا کھلا ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں آئے گیں انہیں معلوم ہے ان کا بیٹا اپنی اسنو وائٹ کو منا رہا ہے"

ارتضیٰ اس کی تھوڑی پر ہونٹ رکھتے ہوئے گردن پر جھکا

"دور ہٹو اس وقت بچپن میں تم معصوم بچے رہے ہوں گے مگر اب بالکل چھچھورے ہو چکے ہو"

تعبیر نے اس کے شولڈر پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے کی طرف دھکا دیا

معصوم تو میں بچپن میں بھی نہیں تھا جب ہمارا نکاح ہوا تھا میں یہی سوچتا تھا اب اسنو وائٹ میرے پاس سویا کرے گی جیسے مما بابا کے پاس سوتی ہیں،،، مگر اس وقت میرے معصوم جذبات تھے جو لاعلم تھے محبت کے باقی تقاضوں سے مگر تمہاری جدائی سے اور وقت کے ساتھ ساتھ ان میں شدت آچکی ہے۔۔۔ تمہیں ہفتہ بھر ہو چکا ہے مما کے بیڈ روم میں ڈیرہ جمائے ہوئے آج رات شرافت سے اپنے بیڈ روم میں آجانا"

وہ اسے بہت سنجیدگی سے وارننگ دیتا ہوا اٹھ کر کھڑا ہوا

مجھے بہت اچھا لگتا ہے مما کے پاس سونا ممتا کا احساس کیا ہوتا ہے اسے میں اب باخبر ہوئی ہوں۔۔۔ اس لیے میرا ابھی مزید دو ہفتے تک ایسا کوئی ارادہ نہیں"

وہ بھی کھڑی ہوئی اپنا دوپٹہ ٹھیک کر کے چڑانے والے انداز میں بولی

اگر اب تم نے دوریوں کے عذاب مجھ پر مسلط کیئے اور آج رات تم بیڈ روم میں نہیں آئی تو پھر دیکھنا کتنا پچھتاؤ گی تم" وہ اسے دھمکاتا ہوا روم سے باہر نکل گیا تعبیر کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا

"یعنی اچھی زبردستی ہے یہ"

وہ بھی روم سے نکل کر کچن میں چلی گئی جہاں مریم کھانا بنا رہی تھی

****

مماوہ میں سوچ رہی تھی آپ کو سونے میں پرابلم ہوتی ہو گی ہفتہ بھر سے آپ میری وجہ سے ڈسٹرب ہو رہی" ہو گی سونے میں" تعبیر کو کوئی اور بہانہ نہیں سوجا تو اس نے ہچکچاتے ہوئے کہا اب وہ بھلا خود سے کہہ دیتی وہ خود بھی ارتضیٰ کے پاس جانا چاہتی ہے

تمہیں ایسا کیوں سوچتی ہوں مجھے تو کوئی پرابلم نہیں ہے تمہارے پاس سونے سے ہاں ارتضیٰ کو تھوڑی پرابلم" ہو رہی ہو گی تو وہ الگ بات ہے" مریم نے ہنسی چھپاتے ہوئے تعبیر کو دیکھ کر کہا

"ارے نہیں اسے کیا پرابلم ہو رہی ہو گی میں تو ایسے ہی آپ کی آرام کے خیال سے بول رہی تھی"

مریم کی آخری بات پر تعبیر نے جھینپ کر کہا

اگر اسے پرابلم نہیں ہو رہی پھر تو یہ اور بھی غلط بات ہے ابھی جا کر اس کے کان کھینچتی ہو پہلے تو بڑا دماغ کھاتا" رہتا تھا میری اسنو وائٹ میری اسنو وائٹ اور اب اپنی اسنو وائٹ کو اماں کے بیڈ روم میں چھوڑا ہوا ہے کوئی پروا "ہی نہیں ہے اسنو وائٹ کی

مریم نے مصنوعی غصہ دکھاتے ہوئے کہا اور ارتضیٰ کے روم میں جانے کے لیے کھڑی ہو گئی

"نہیں ممارکیں پلیز آپ اسے کچھ مت کہیں ورنہ وہ الٹا مجھ پر غصہ کرے گا"

تعبیر نے گھبرا کر اٹھتے ہوئے مریم کو روکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غصہ کرے گا تم پر زرا کر کے تو دکھائے گھر سے باہر نکال دوں گی میں اسے۔۔۔ آج میں جا کر اس کی خبر لی ہی" "لیتی ہو

مریم کے خطرناک ارادے دیکھ کر تعبیر اور زیادہ گھبرا گئی

مما سنیں میرا وہ مطلب ہر گز نہیں تھا۔۔۔میرا مطلب ہے وہ کہہ رہا تھا اگر میں آج اپنے بیڈ روم میں نہیں آئی تو وہ اچھا خاصا ناراض ہو جائے گا"

تعبیر تو اچھا خاصہ پھنس گئی تھی ان دونوں ماں بیٹوں کے درمیان

"اووو تو یوں کہو کہ تمہیں اپنے بیڈ روم میں جا کر سونا ہے تا کہ ارتضیٰ ناراض نہ ہو"

مریم نے مسکراتے ہوئے کہا اور اس کے مسکرانے پر تعبیر اچھی خاصی شرمندہ ہو گئی اور نظریں نیچے جھکا لی

مجھے خوشی ہے کہ میری بیٹی ایک اچھی بیوی ہے جو اپنے شوہر کی ناراضگی کا احساس رکھتی ہے جاؤ شاباش اپنے بیڈ روم میں اور ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا میری۔۔۔۔میاں بیوی کا ایسا رشتہ ہوتا ہے جس میں چھوٹی موٹی ناراضگیاں چلتی رہتی ہیں مگر بڑی ناراضگیوں پر بھی اپنا بیڈ روم الگ نہیں کرنا چاہیے"

مریم نے اس کو پیار سے سمجھایا تعبیر اثبات میں سر ہلا کر مریم کے بیڈ روم سے نکل گئی

****

تعبیر بیڈ روم کا دروازہ کھول کر اندر آئی تو ارتضیٰ بیڈ پر لیٹا ہوا فون پر بات کر رہا تھا

"چل رکھ اب میری والی آگئی"

موبائل سائڈ پر رکھتے ہوئے وہ تعبیر کے پاس آیا

"مما سے کیا بہانہ بنا کر آئی ہوں"

وہ چہرے پر مسکراہٹ لائے تعبیر سے پوچھنے لگا

"یہی کہ آپ کے بیٹے کا دل اس کی اسنو وائٹ کے بنا اکیلے بیڈ روم میں نہیں لگ رہا"

تعبیر کے بتانے پر ارتضیٰ زور سے ہنسا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور اسنو وائٹ کا دل کافی لگ گیا تھا اپنے بوڈی کارڈ کے بنا"

ارتضیٰ اس کا ہاتھ کھینچ کر اپنی بانہوں میں لیتا ہوا بولا

کیوں نہیں لگتا دل برابر والا بیڈ روم سمجھو میرا میکہ ہے اگر تم نے مجھ سے کوئی بھی بد تمیزی کی تو تمھاری"

"شکایت اپنی مما سے کر دوں گی

تعبیر نے اسے دھمکی دی

"مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے یہ دھمکی مجھے اکسانے پر دی جا رہی ہے تا کہ میں کوئی بد تمیزی کر ہی دوں"

ارتضیٰ کہنے کے ساتھ ہی اسے بانہوں میں اٹھایا اور وارڈ ڈوب تک لایا

"ایسی کوئی بات نہیں ہے ارتضیٰ نیچے اتارو مجھے"

تعبیر نے اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا تو ارتضیٰ نے اسے وارڈروب کے پاس آ کر نیچے اتارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے اس دن کہا تھا نہ کہ اس میں تمہارے لیے کچھ ہے"

وہ کہتے ہوئے وارڈروب کا دروازہ کھولنے لگا تعبیر نے دیکھا وارڈروب میں بہت سارے گفٹ پیک اور ٹوائیز موجود تھے۔۔۔اس نے ناسمجھی سے ارتضیٰ کی طرف دیکھا

میں ہر سال اسنو وائٹ کی برتھ ڈے پر اس کے لئے گفٹ لیتا تھا اور اسے پیک کروا کر اپنے پاس رکھ لیتا تھا یہی "

"سوچا تھا جب تم میرے پاس آؤ گی یہ سارے گفٹ تب تم کو دو گا

ارتضیٰ مسکراتا ہوا اسے بتا رہا تھا تعبیر اس کو غور سے دیکھنے لگی

"تمہیں یقین تھا کہ میں تمہیں دوبارہ مل جاؤ گی"

تعبیر نے ارتضیٰ کے سینے پر سر رکھ کر اس سے سوال کیا

"مجھے یقین تھا کہ میں تمہیں ڈھونڈ لوں گا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ کی آواز پر سر اٹھا کر تعبیر نے اسے دیکھا ارتضیٰ کی آنکھوں میں اسے اپنے لئے ڈھیر سارا پیار نظر آیا

"میں بابا سے ملنا چاہتی ہوں ارتضیٰ انہیں دیکھنا چاہتی ہوں"

تعبیر نے دوبارہ ارتضیٰ کے سینے پر سر رکھ کر اس سے فرمائش کی

کل لے چلوں گا" ارتضیٰ نے کہنے کے ساتھ اپنے ہونٹ اس کے ماتھے پر رکھ دیئے"

تعبیر نے اپنے سارے گفٹ کھولے جسے دیکھ کر اس کے چہرے پر حسین مسکراہٹ بکھرنے لگی اس کے بعد ارتضیٰ نے اسے اپنے اور اسکی بچپن کی بہت سی باتیں اور قصّے شیئر کیے جو تعبیر بہت غور سے سن رہی تھی ایک خوبصورت مسکراہٹ مسلسل اس کے چہرے پر رقصاں تھی یوں ایک حسین رات کا اختتام ہوا

عبیر کی آواز پر وہاج صدیقی بے قراری سے اٹھ کر اس کے پاس آیا

تابی میری بچی" اپنے سامنے تعبیر کو صحیح سلامت دیکھ کر وہاج کو اطمینان ہوا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پندرہ دن سے وہ جیل میں تھا ان 15 دنوں میں اس نے صرف مزمل کو ہی سوچا۔۔۔کیسے وہ اس کل کے لڑکے کے ہاتھوں بے وقوف بن گیا

جب وہاج اور باقی لوگ پکڑے گئے ان میں مزمل نہیں تھا اس کو تبھی شک ہوا یہ سب کچھ اسی کا کیا دھرا ہو گا جبھی وہ خود فرار ہو گیا اس نے کتنی آرام سے نہ صرف وہاج کا اعتماد جیتا بلکہ پولیس کو اطلاع دے کر اس کا اسلحہ پکڑوایا۔۔۔ فضل یقیناً حقیقت جان گیا تھا اس لیے مزمل نے اس کو مار دیا اور اس کی بیٹی سے بھی شادی کر لی ان پندرہ دنوں میں وہ ساری کڑیاں جوڑنے کے بعد اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا

"معلوم نہیں تابی کے ساتھ کتنا برا سلوک کیا ہو گا اس نے"

وہاج کو جب یہ خیال آتا تو تڑپ اٹھتا لیکن اس وقت تابی کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر اس کے دل کو اطمینان سا اتر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بابا آپ کیسے ہیں" چاہ کر بھی وہ اپنے آپ کو مضبوط نہیں رکھ سکی آنسوؤں کے درمیان وہاج سے پوچھنے لگی۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں میری جان تم ٹھیک ہو مزمل نے تمہارے ساتھ کچھ برا تو نہیں کیا وہ کہاں پر ہے"

ایک کے بعد ایک سوال وہاج کے دماغ میں آنے لگا

"میں بھی یہی ہو سر"

ارتضیٰ کی آواز پر وہ اس نے تعبیر کے پیچھے ارتضیٰ کو آتے دیکھا اگر یہ سلاخیں درمیان میں نہیں ہوتی تو وہ لازمی اس کا گلا دبا دیتا

"دھوکے باز غدار یقیناً تم کوئی پولیس کے مخبر ہو۔۔۔میں تمہیں اتنی آسانی سے نہیں چھوڑوں گا ایک دفعہ یہاں سے باہر آجاؤ"

وہاج چاہ کر بھی اپنا غصہ کنٹرول نہیں کر سکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یعنی مزمل کوئی پیشہ ور مجرم نہیں تھا ورنہ وہ یوں حوالات میں اتی اسانی سے نہیں آتا بلکے اب تک کہیں روپوش ہو چکا ہوتا۔۔۔وہاج کو کسی سے بھی ملنے کی اجازت نہیں تھی پھر مزمل کا تعبیر کے ساتھ آنا وہ یقینا کوئی خاص پولیس کا بندہ ہو گا یا اس کی بیک پر کوئی بھاری سپورٹ ہو گی۔۔۔۔وہاج نے اس کو دیکھ کر سوچا

"دھوکے باز، غدار، پولیس کا مخبر میں ان سب کے علاوہ آپ کا داماد بھی ہو سر"

ارتضیٰ نے وہاج کو اپنا اور اس کا رشتہ یاد دلایا

وہاج اس کی بات سن کر اپنے جبڑے بھینچتا رہ گیا کس طرح اس نے تابی سے زبردستی نکاح نامے پر بلیک میل کر کے سائن کروائے تھے

اور آپ یہ خوش فہمی بھی دور کر لیں یہاں سے اب آپ کبھی بھی باہر نہیں نکل سکتے۔۔۔ جیل سے بھاگے ہوئے مجرموں پر تو اور بھی سخت نظر رکھی جاتی ہے۔۔۔ دوبارہ ایسی کوشش کریں گے تو ضروری نہیں قسمت "ہر بار آپ کا ساتھ دے

ارتضیٰ نے بہت مہذب انداز سے وہاج کو سمجھایا

"دعا مل لی تم اپنے بابا سے چلو اب گھر مماویٹ کر رہی ہو گیں ہمارا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ نے جان بوجھ کر تعبیر کو دعا کہہ کر مخاطب کیا

"دعا"

وہاج ایک دم چونکا

اووہاں آپ کو تو بتانا ہی بھول گیا سر۔۔۔۔ آپ کا تو حق بنتا ہے میرا اصل نام جاننے کا۔۔۔ ارتضیٰ،، ارتضیٰ" نام ہے میرا یاور حسین کا بیٹا دعا کا شوہر کچھ یاد آیا"

ارتضیٰ کے اپنی اصلی شناخت بتانے پر وہاج صدیقی کے چہرے پر زلزلوں کے آثار نمایاں تھے کتنا بڑا گیم کھیل گیا تھا یہ لڑکا اس کے ساتھ وہاج صدیقی اس کو دیکھ کر سوچنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک دفعہ آپ نے مزمل سے کہا تھا کی تابی میں آپ کی جان بستی ہے تو میرا آپ سے یہ وعدہ ہے آپ کی جان کی حفاظت میں اپنی جان سے زیادہ کروں گا دعا کے لئے آپ بے فکر ہو جائیں اور شاید دوبارہ اتنی جلدی ملوانے نہ لا سکوو"

ارتضیٰ نے وہاج صدیقی کی بجائے ایک باپ وہ اس کی بیٹی کی طرف سے اطمینان دلایا

"باہر آجاؤ میں ویٹ کر رہا ہوں"

ارتضیٰ تعبیر کے آنسو پہنچتا ہوا اس سے مخاطب ہوا اور باہر چلا گیا

"اپنا بہت خیال رکھنا"

وہاج صدیقی نے اپنے دونوں ہاتھ سلاخوں سے باہر نکال کر تعبیر کا چہرہ تھامتے ہوئے کہا۔۔۔ تعبیر افسردہ دل کے ساتھ وہاں سے باہر نکل گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

اب بس بھی کر دیں آپ دونوں جلدی آجائے چائے ٹھنڈی ہو رہی ہے" اریش اور ہانی کرکٹ کھیلنے میں مصروف تھے مشعل وہی چائے اور باقی لوازمات کے ساتھ لان میں آئی اور ان کو مخاطب کر کے کہنے لگی

ڈیڈ ہانی کی مما ڈے بائے ڈے بہت بورنگ ہوتی جا رہی ہیں خود بھی انجوائے نہیں کرتی ہمیں بھی نہیں کرنے دیتی"

ہانی منہ بناتا ہوا ٹیبل پر آیا

میری جان میں تمہاری بات سے اس وقت اتفاق نہیں کر سکتا۔۔۔بورنگ والی بات کا برا مان کر ہانی کی مما میری سیٹرڈے نائٹ بورنہ کر دیں"

اریش نے مشعل کو دیکھ کر معنیٰ خیزی سے کہا

"اریش کبھی تو سیریس ہو جایا کریں"

مشعل نے اسے گھورتے ہوئے کہا ہانی چیئر پر بیٹھا ہوا ڈونٹ سے انصاف کرنے لگا

"میں تو سیریس ہوں آج رات بس تم مجھے سیریس لینا پچھلی سیٹرڈے نائیٹ کی طرح بہانے مت بنانا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشعل جو کہ اریش کے لیے اسپیگیٹیز نکال رہی تھی اس کی بات سن کر ہاتھ میں پکڑا ہوا فورک اس کے ہاتھ پر چھبو یا

"ہانی کی مما تو ڈے بائے ڈے کافی ڈینجر بھی ہوتی جا رہی ہیں"

اریش نے مظلومیت سے کہا جس پر ہانی ہنسنے لگا

"اریش بی سیریز،، کل ارباز بھائی کی طرف چلتے ہیں ہانی آپ کے بنا رو کے گا نہیں کم از کم میں تین چار گھنٹے تو اپنے بھائی کے پاس گزار لو"

مشعل ہانی کی وجہ سے صرف دو بار ارباز کے گھر گئی تھی اور دونوں دفعہ اسے تھوڑی دیر بعد ڈیڈ یاد آنے لگے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یار اب کل کا پروگرام تو کینسل کر دو کل ارتضیٰ نے بلایا ہے اپنے گھر اور ہم دونوں کو ڈنر پر۔۔۔۔ میں اسے ڈن کر چکا ہوں ارباز کی طرف نیکسٹ ویک اینڈ کا رکھ لو"

اریش نے التجائی انداز میں اسے دیکھ کر کہا

"آپ تو ایسے منتیں کر رہے ہیں جیسے میں آپ کی بات نہیں مانو گی ٹھیک ہے ارباز بھائی کی طرف نیکسٹ ویک اینڈ پر چلے جائے گیں"

مشعل نے مسکرا کر چائے پیتے ہوئے اچھی بیوی ہونے کا ثبوت دیا

"اور آج سیٹرڈے نائٹ کا پروگرام ڈن ہے"

اریش نے پھر سے معنی خیزی سے بولتے ہوئے اسے چھیڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سدھر جائیں اریش اس کے کان یہی لگے ہوں گے ہمیشہ آپکی ہی تو چلتی ہے بلاوجہ میں تنگ مت کریں"

مشعل نے انکھیں دکھاتے ہوئے اس سے کہا

"بات دراصل یہ ہے میں سوچ رہا ہوں اب ہانی کی بہن کو آجانا چاہیے اس لیے اس مسئلے پر سیریس ہو کر عمل کرنا چاہیے ہمیں"

اریش کی بات سن کر مشعل نے اپنا سر پکڑ لیا

خوشگوار ماحول میں وہ تینوں چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے تبھی ولی گیٹ سے اندر آتا دکھائی دیا وہ انہی کی طرف آ رہا تھا

"مما ڈیڈ یہ وہی انکل ہیں اصلی نقلی کرنے والے"

ہانی نے ولی کو دیکھ کر انہیں یاد دلایا وہ دونوں اسی کو آتا دیکھ رہے تھے مشعل کے چہرے پر ایک دم سنجیدگی چھا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہانی اندر چلو" مشعل ہانی کو مخاطب کر کے خود بھی کھڑی ہو گئی اور ہانی کو لے کر اندر چلی گئی جبکہ اریش نظروں میں اس کے آنے کا مقصد پوچھنے لگا

میں یہاں کوئی رنگ میں بھنگ ڈالنے نہیں آیا ہوں کل میری فلائٹ ہے میں کینیڈا جا رہا ہوں آخری بار ہانی کو"

"دیکھنا چاہتا ہوں اور مشعل سے معافی مانگنا چاہتا ہوں وہ بھی اگر تمہاری اجازت ہو تو

ولی نے اپنے آنے کا مقصد بیان کیا

****

"معلوم نہیں آخر یہ شخص چاہتا کیا ہے پیچھا کیوں نہیں چھوڑ دیتا میرا"

مشعل ہانی کے ساتھ صوفے پر بیٹھی تلخی سے سوچ رہی تھی جبھی اس کی نظر اریش پر پڑی مگر اس کے پیچھے ولی کو آتا دیکھ کر وہ حیرانی سے اریش کو دیکھنے لگی ولی چلتا ہوا ہانی کے پاس آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسے ہو بیٹا"

ولی نیچے جھک کر ہانی سے پوچھنے لگا

"ہانی صرف ڈیڈ اور مما کا بیٹا ہے۔۔۔اصلی نقلی کچھ نہیں ہوتا انکل"

ہانی ولی کو سمجھانے لگا

ٹھیک کہہ رہے ہو تم۔۔۔اصلی نقلی کچھ نہیں ہوتا یہ بات انکل کو بھی دو دن پہلے سمجھ میں آئی ہے۔۔۔اس دن انکل تمہیں اپنے ساتھ لے گئے تھے تمہیں ڈانٹا اس کے لیے سوری کہنے آیا ہوں اور اب انکل جا رہے ہیں ہمیشہ کے لئے۔۔۔تم اپنے مما اور ڈیڈ کے ساتھ خوش رہنا"

ولی نے ہانی کے گالوں کو چومتے ہوئے کہا کھڑا ہو کر مشعل کے پاس آیا

میں نے تمہیں ہرٹ کیا اس کے لئے میں شرمندہ ہوں۔۔۔تم نے اسے ٹھیک کہا میں نے تم سے رشتہ تو بنا لیا مگر مجھے اس رشتے کو نبھانا نہیں آیا ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا"

ولی باہر جانے سے پہلے اریش کے پاس آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم واقعی ایک اچھے انسان ہو بالکل پرفیکٹ۔۔۔تم مشعل اور ہانی کو ڈیزرو کرتے ہو تم" مشعل نے بالکل ٹھیک کہا
ہی ہانی کے فادر ہو۔۔۔مجھے یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ تم ہانی کا خیال رکھنا مجھے یقین ہے کہ تم ہمیشہ اس کا خیال رکھو گے"

ولی اریش سے بولتا ہوا گھر سے نکل گیا

****

"کب تک اس طرح اداس رہو گی"

تعبیر جب سے وہاج صدیقی سے مل کر آئی تھی خاموش خاموش تھی مریم کافی دیر تک اسے اِدھر اُدھر کی باتیں کر کے اس کا دل بہلاتی رہی رات کا کھانا کھانے کے بعد مریم اپنے روم میں چلی گئی تا کہ عشاء کی نماز ادا کر سکے تو ارتضیٰ تعبیر کے پاس آ کر بولا

"ارتضیٰ تمہیں اندر سے گلٹ فیل نہیں ہوتا کہ ایک مجرم کی بیٹی تمہاری بیوی ہے"

تعبیر نے اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھ کر اس سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس ہو گئی تم فضول قسم کے احساس کمتری میں مبتلا،، اب میری بات غور سے سنو تمہارا سیکنڈ ائیر اسٹارٹ ہو چکا ہے کل چل کر میرے ساتھ اپنے کورس کی بکسز لے کر آؤ اور یونیورسٹی جانا اسٹارٹ کرو"

ارتضیٰ نے سنجیدگی سے اس کو مشورہ دیا وہ آنکھوں میں آنسو لیے ارتضیٰ کو دیکھنے لگی تو ارتضیٰ نے اس کا چہرہ تھاما

مجھے کسی بھی قسم کا گلٹ فیل نہیں ہوتا۔۔۔ تعبیر تم وہاج صدیقی کے ساتھ ساتھ عائشہ آنٹی کی بھی بیٹی ہو جس" کو میں بچپن سے بہت پسند کرتا تھا جس دن ہمارا نکاح ہوا تھا انہوں نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میں تمہارا ہمیشہ خیال رکھوں گا اور تمہیں ہمیشہ اپنے ساتھ رکھوں گا مگر میں صرف اس وعدے کو نبھانے کے لیے تمہارا خیال نہیں رکھتا بلکہ تمہیں پا کر میں اپنے آپ کو بہت خوش قسمت سمجھتا ہوں مجھے بچپن سے ایک اسنو وائٹ پسند تھی "جو اب ہمیشہ کے لئے میری ہے

اپنی باتوں سے ارتضیٰ اس کو کافی حد تک بہلانے میں کامیاب ہو گیا

چلو چل کر بیڈ پر لیٹو کل ڈنر پر اریش اور مشعل بھابی کو انوائٹ کیا ہے تمہیں مشعل بھابی سے مل کر اچھا لگے" گا"

ارتضیٰ صوفے سے اٹھتا ہوا بولا تو تعبیر بھی اٹھنے لگی مگر اچانک زور سے چکر آنے پر اس سے پہلے وہ گرتی ارتضیٰ نے اس کو تھام کر واپس صوفے پر لٹایا

"تعبیر کیا ہوا تمہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ نے پریشان ہو کر اس سے پوچھا مگر وہ آنکھیں بند کئے لیٹی رہی

کیا ہوا ارتضیٰ" ارتضیٰ کے زور سے بولنے پر نماز پڑھتی ہوئی مریم اس کے روم میں آگئی"

"شاید بی پی لو ہو گیا ہے اس کا"

وہ تعبیر کے ہاتھ سہلاتے ہوئے بولنے لگا

جاو پانی لے کر و میں دیکھتی ہوں مریم نے ارتضیٰ سے کہا اور تعبیر کا سر اپنی گود میں رکھ کر تعبیر کو آواز دینے لگی۔۔۔۔ مریم کی مدد سے ارتضیٰ نے اسے پانی پلایا تو تعبیر نے آنکھیں کھولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آج صبح بھی تو تمہیں چکر آرہے تھے نہ تعبیر"

مریم نے کچھ سوچتے ہوئے تعبیر کو مخاطب کیا

"جی مما بس ویسے ہی ویک نیس فیل ہو رہی تھی"

تعبیر نے آہستہ آواز میں بولا وہ ان دونوں کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی

"ویسے ہی کچھ نہیں ہوتا کھانا ڈھنگ سے کھایا کرو تم"

ارتضیٰ نے اس کو دیکھ کر کہا

"اچھا پریشان نہیں ہوں ایک منٹ کے لئے روم سے باہر جاو تم"

مریم نے ارتضیٰ کو دیکھ کر کہا مریم کی بات اسے سمجھ تو نہیں آئی مگر وہ روم سے باہر نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کل ہی یونیورسٹی کا چکر لگا کر معلوم کروں گا کہ کلاسز کب سے اسٹارٹ ہیں۔۔۔۔ورنہ تو پتہ نہیں کیا کیا الٹی سیدھی باتیں سوچتی رہے گی"

ارتضیٰ لانچ میں ٹہلتا ہوا سوچ رہا تھا تو مریم مسکراتی ہوئی اس کے روم سے نکلی

"کیاہوا"

اس کے مسکرانے پر ارتضیٰ نے سنجیدگی سے مریم کو دیکھ کر پوچھا تو مریم مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

"کچھ نہیں ہوا سب ٹھیک ہے خیال رکھا کرو اپنی اسنو وائٹ کا"

وہ ارتضیٰ کے پاس آکر اسے پیار کرتے ہوئے بولی اور اپنے روم میں چلی گئی

تو اس میں اتنا خوش ہونے والی کونسی بات ہے آخر" وہ سوچتا ہوا اپنے روم میں آیا مگر روم میں آکر اس نے تعبیر کے چہرے پر بھی شرمیلی سی مسکان دیکھی وہ اب بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔ایک خیال سا اس کے ذہن میں آیا ارتضیٰ نے بیڈ روم کا دروازہ بند کیا اور چلتا ہوا تعبیر کے پاس آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہمم۔۔۔۔تو کیا ہوا ہے تمہیں"

وہ اپنی مسکراہٹ چھپائے بیڈ پر اس کے پاس بیٹھتا ہوا گہری نگاہوں سے اس دیکھ کر بولا

"ویسے تو بغیر بولے میری دل کی ہر بات جان لیتے ہو"

تعبیر نے اس کو دیکھ کر کہا سارا دن کی چھائی ہوئی اداسی اب کہیں غائب ہو چکی تھی اب تعبیر کی چہرے پر ایک الگ ہی چمک تھی تعبیر کی بات پر وہ مسکرایا

"دیکھا تمہیں لگتا تھا صرف کس کرنے سے بے بی آجائے گا"

ارتضیٰ نے شرارتی انداز اپناتے ہوئے کہا جھک کر اس کی تھوڑی پر اپنے لب رکھے

"کل میں نے تمہیں ڈھیر سارے گفٹ دیئے جو میں نے بچپن سے تمہارے لیے اب تک لے کر رکھے تھے مگر تم نے مجھے ایک ہی گفٹ آج ایسا دیا ہے جو ان سب پر بھاری ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارتضیٰ کے کہنے پر تعبیر نے اس کو دیکھا

"تم خوش ہو"

خوشی ارتضیٰ کے چہرے سے چھلک رہی تھی پھر بھی تعبیر نے پوچھا

"بہت زیادہ"

ارتضٰی نے اس کو بانہوں میں لیتے ہوئے کہا

* * * *

اوہو اسنو وائٹ تم بہت اچھی لگ رہی ہو آپ ہٹو آئینے کے سامنے سے اریش اپنی فیملی کے ساتھ آتا ہی ہو گا اور' پہلے ہی بتا رہا ہوں اس نے جو کچھ کیا وہ میرے کہنے پر کیا۔۔۔اس لیے نو بد تمیزی،، ایک ہی دوست ہے میرا وہ بھی بہت اچھا"

ارتضٰی پیچھے سے آتے ہوئے اسے اپنے حصار میں لے کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"معلوم ہے مجھے ایک تم اچھے ہو اور ایک تمہارا دوست اور تم دونوں نے مل کر مجھے بیوقوف بنایا ہے"

تعبیر اس کی بات پر اسے کاٹ کھانے کو دوڑی

"افوہ غصہ نہیں میری جان،، بے بی کی صحت پر برا اثر پڑے گا اسے ہمیں محبت بانٹنے والا بنانا ہے"

ارتضیٰ نے اس کو آئینے میں سے دیکھ کر مخاطب کیا

"یہ تمہاری اولاد ہے بے فکر رہو تم پر ہی جائے گی اور خوب محبت بانٹیں گی"

تعبیر نے اس کا ہاتھ اپنے پیٹ سے ہٹاتے ہوئے کہا اور اس کو گھورتی ہوئی روم سے نکل گئی۔۔۔کچن میں جا کر سارے ارینجمنٹ دیکھنے لگی

****

اور سنا کیسا ہے "اریش ارتضیٰ کے گلے لگ کر مخاطب ہوا اسکے بعد مریم سے ملنے لگا جبکہ ارتضیٰ مشعل سے "سلام دعا کرنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"انٹی میں آپ سے ناراض ہوں آپ مجھے ارتضیٰ کی طرح اپنا بیٹا سمجھتی ہیں مگر بیٹے کی شادی میں نہیں آئی"

اریش نے صوفے پر بیٹھ کر مریم کو مخاطب کیا جبکہ مشعل جب مریم سے ملی تو مریم اس سے بہت اچھے طریقے سے ملی مشعل سوچ میں پڑھ گئی انہیں پہلے کہاں دیکھا ہے وہ سوچتے ہوئے اریش کے برابر میں بیٹھی۔۔۔ہانی ارتضیٰ کی گود میں بیٹھا ہوا اس کی باتوں کا جواب دے رہا تھا

"اس کے لئے تو مجھے واقعی افسوس ہے مگر میں نے تمہیں فون پر بتایا تھا اپنی طبیعت کا بی پی بہت ہائی تھا اس دن میرا اور دوسرا ارتضیٰ کا بھی تو تمہیں معلوم ہے وہ میرے پاس موجود نہیں تھا۔۔۔مگر تم کیوں نہیں آئے بعد میں اپنی بیوی اور بیٹی کو لے کر میرے پاس"

مریم نے وجہ بتاتے ہوئے آخر میں اس کی خبر لی

"مما سہی سے کلاس لیں اس کی یہ ابھی بھی نخرے دکھا رہا تھا بہت مشکلوں سے یہاں آنے پر راضی ہوا ہے"

ارتضیٰ نے بیچ میں بولنا فرض سمجھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ تو ٹھیک کہا آپ نے مجھے آنا چاہیے تھا مگر کچھ افس کی مصروفیت ہی ایسی تھی کہ ٹائم نہیں نکال پایا"

اب اریش انکو کیا بتاتا اصل وجہ تعبیر ہے جس کا سامنا کرنے سے وہ کترا رہا تھا یہی جواز ارتضیٰ کے پوچھنے پر اسے بتایا تو اس نے سیدھی سیدھی دھمکی دی

اگر تو نہ آیا تو میں اپنی والی کو تیری والی کے پاس بھیج دونگا پھر میری والی تیری والی ہو تیرے سارے کارنامے بتائے گی"

یاد آگیا آنٹی آپ عائشہ پھپو کی دوست ہیں نا میں کب سے سوچ رہی ہوں میں نے آپ کو کہاں دیکھا ہے اور یہ وہی گھر ہے جہاں میں اور ارباز بھائی امی ابو کے ساتھ عائشہ پھپھو کی ڈیتھ پر آئے تھے مشعل کے ایک دم بولنے پر ڈرائنگ روم میں سناٹا چھا گیا وہی ڈرائنگ روم میں داخل ہوتی تعبیر بھی چونکی

تم مشعل ہو انوار بھائی اور نزہت بھابی کی بیٹی اور عائشہ کی بھتیجی مریم کو 5 سالہ مشعل یاد آئی جب وہ عائشہ سے ملنے آتی تو اکثر وہ بچی سلام کرنے اس کے پاس آتی اور عائشہ کے انتقال پر بھی تو وہ انوار بھائی اور بھابھی کے ساتھ ہو یہاں آئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنٹی دعا کہاں ہے وہ تو آپ لوگوں کے پاس کی نا"

مشعل کو آپ اپنی چھوٹی سی ایک کزن یاد آئی تو مریم سے بے قراری سے پوچھا

ارتضیٰ کی نظر روم کے دروازے پر کھڑی تعبیر پر پڑی وہ اٹھ کر اس کے پاس آیا اور اسے لے کر مشعل کے پاس

"یہ ہے دعا آپ کی کزن اور میری بیوی"

ارتضیٰ کے بتانے پر مشعل اور تعبیر دونوں ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھ رہی تھی مشعل نے مسکرا کر تعبیر کو گلے لگایا تو تعبیر کی آنکھوں میں پہلے بے یقینی اور اب انسو آ گئے

نہیں تھا تو کوئی رشتہ نہیں تھا اب اچانک ایک ساتھ کتنے رشتے مل گئے اور دوسری طرف مشعل کو اپنی بچھڑی ہوئی کزن کی صورت میں بہن مل گئی ان دونوں کو گلے لگا دیکھ کر مریم ارتضیٰ اور اریش خوش ہو گئے

ختم شد

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ Kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com